امام اہلسنت مجدد دین وملت اعلیٰ حضرت مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
کے شہرہ آفاق ترجمہ قرآن کا آسان اور عام فہم

لفظی ترجمہ

کنز الایمان

المسمّٰی

ریاض الایمان

ابو حمزہ مفتی ظفر جبار چشتی

بسم الله الرحمن الرحيم

الله — الرحمن — الرحيم — الملك — القدوس — السلام — المؤمن

المهيمن — العزيز — الجبار — المتكبر — الخالق — البارئ — المصور

الغفار — القهار — الوهاب — الرزاق — الفتاح — العليم

القابض — الباسط — الخافض — الرافع

الله جل جلاله

المعز — المذل — السميع — البصير

الحكم — العدل — اللطيف — الخبير — الحليم — العظيم

الغفور — الشكور — العلی — الکبیر — الحفیظ — المقیت — الحسیب

الجلیل — الکریم — الرقیب — المجیب — الواسع — الحکیم — الودود

المجید الباعث الشہید الحق الوکیل القوی المتین

الولی الحمید المحصی المبدی المعید المحیی الممیت

الحی القیوم الواجد الماجد الواحد الصمد القادر

المقتدر المقدم المؤخر الاول الآخر الظاہر

الباطن الوالی

اللہ جل جلالہ

المتعالی البر

التواب المنتقم العفو الرؤف

مالک الملک ذو الجلال والاکرام المقسط الجامع الغنی المغنی

المانع الضار النافع النور الہادی البدیع الباقی

الوارث الرشید الصبور

ضروری اطلاع

نام ترجمہ	:	کنز الایمان
مترجم	:	امام اہل سنت احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
نام ترجمہ	:	ریاض الایمان
مترجم	:	ابوحمزہ مفتی ظفر جبار چشتی
سن اشاعت	:	۲۷ رمضان ۱۴۳۲ھ/۲۰۱۲ عیسوی
ایڈیشن	:	اوّل
ناشر	:	مشتاق احمد
مطبع	:	آر۔آر پرنٹنگ پریس، بندر روڈ لاہور

استدعا

انسانی طاقت اور بساط میں جو ممکن ہے اس کے مطابق اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ادارہ نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ نسخہ ہذا میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ رہ جائے۔ پھر بھی انسان خطا کا پتلا ہے اگر دوران طباعت کوئی زیر۔ زبر۔ نقطہ۔ شد یا مد ٹوٹ جائے تو اسے غلطی نہیں کہتے۔ کثیر تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں باوجود بہ امکانی کوشش کے ایسی خفیف نادانستہ لغزش قابل گرفت نہیں ہوتی بلکہ قابل معافی ہوتی ہے۔ کوئی مسلمان جان بوجھ کر دیدہ دانستہ تو طباعت میں ذرا سی غفلت بھی نہیں کر سکتا۔ پھر بھی آپ سے استدعا ہے کہ اگر قرآن پاک پڑھنے کے دوران اس قسم کی کسی غلطی کا شبہ ہو تو ہمیں مطلع فرما کر مشکور فرمایئے۔ ان شاء اللہ آئندہ طباعت میں درست کر دی جائے گی۔ ادارہ

امام اہلسنت مجدد دین و ملت اعلیٰ حضرت مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی

کے شہرہ آفاق ترجمہ قرآن کا آسان اور عام فہم

لفظی ترجمہ

کنزالایمان

اَلمُسمّٰی

ریاض الایمان

جلد سوم

پارہ ۲۱ تا پارہ ۳۰

ابو حمزہ مفتی ظفر جبار چشتی

مشتاق بک کارنر

الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور

عرضِ مترجم

قرآن انوار و تجلیات الٰہی کا بیکراں سمندر جو حضور رحمت عالم معلم انسانیت کے سینۂ اطہر میں سما کر ان کے نوری ہونٹوں سے موجزن ہوا...... قرآن! کلامِ الٰہی، قرآن منزل من اللّٰہ، قرآن ذکریٰ للعالمین، قرآن ھدی لـلمتقین، قرآن شفاء رحمۃ للمومنین اور قرآن جس ذاتِ اقدس پر نازل ہوا وہ رحمۃ للعالمین ہے۔

قرآن کریم ربِ رحمٰن و رحیم کی طرف سے دُکھوں میں گری انسانیت کے لیے پیغامِ رحمت و رأفت ہے، قرآن مجید کائنات کے الٰہ و معبود مطلق کی طرف سے گم کردہ راہ رووں کے لیے پیغام امن و سعادت ہے۔ قرآن حکیم طبیب ازلی کی طرف سے بیمار انسانوں کے لیے نسخۂ شفا ہے، قرآن جلیل ربِ ذوالجلال کی طرف سے سرکش مخلوق کے لیے آوازہ ہیبت و جلالت ہے۔ قرآن شریف ربِ ذوالمنن کی طرف سے فرمانبرداروں کے لیے نوید عنایت ہے، قرآن کریم معبودِ جلیل و جمیل کی طرف سے شکستہ دلوں، بے چین روحوں اور مضطرب کانوں کے لیے نغمہ پیار و محبت ہے۔

جہاں تک قرآن حکیم کے ترجمہ کا تعلق ہے تو یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ دورِ حاضر میں جتنے ہی اُردو میں تراجم ہوتے ہیں، ان سب کا ماخذ کنز الایمان ہے، پوری دنیا میں جو پذیرائی کنز الایمان کو حاصل ہوئی ہے کسی اور ترجمہ کو نہیں مل سکی، یہ ایک حقیقت ہے کہ امام اہل سنت مجدد دین وملت الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ ایک عظیم شاہکار ہے اور اپنے نہج میں وہ ایک ہی ترجمہ ہے لیکن اس میں ایسے مشکل الفاظ موجود ہیں اور کچھ الفاظ فارسی و عربی اور پرانی اُردو ترکیبوں پر مشتمل ہیں جو عام قاری قرآن کی سمجھ میں نہیں آتے تھے، اس لیے، ہم نے اس ترجمہ کے الفاظ کو آسان اُردو میں تبدیل کیا اور ساتھ ہی لفظی ترجمہ میں بھی تبدیل کر دیا۔

لہٰذا یہ اعلیٰ حضرت کے بامحاورہ ترجمہ کنز الایمان کا لفظ بہ لفظ پہلا ترجمہ ہے، کوشش کے باوجود قرآنی بلاغت کی عظمتوں کو چھونا بہت مشکل معاملہ ہے، فہم میں غلطی کھانا اور آرائے فہم میں کمزوری کا رہ جانا بشر کی بشریت کا تقاضا ہے اور قرآن کے اعجاز کی دلیل ہے، قرآن کے الفاظ و معانی کے بحر بیکراں کی حقیقت تک رسائی ممکن نہیں۔

اس ترجمہ میں ہم نے الفاظِ قرآن کی ترتیب کو حتی الامکان ملاحظہ رکھا ہے اور مفہوم قرآن کو عام کرنے کے لیے سلیس اور سادہ زبان اختیار کی ہے۔

جہاں جملہ مکمل کرنے کے لیے کوئی لفظ شامل کرنے کی ناگزیر ضرورت تھی، ایسے مقامات کو بریکٹ کے استعمال سے واضح کر دیا گیا ہے تاکہ قرآن کی زندہ عبارت کی تاثیر متاثر نہ ہو اور پڑھنے والا اس کا لفظ لفظ اس اعتماد سے پڑھے کہ میرے رب کا کلام ہے۔

اپنی کمیوں اور کوتاہیوں کے اعتراف کے ساتھ ارباب علم ودانش سے بڑے ادب سے درخواست کرتا ہوں کہ اگر ترجمہ میں کہیں کوئی ایسی جگہ پائیں جہاں اصلاح کی ضرورت محسوس کریں تو نشاندہی فرماتے ہوئے راقم کو مطلع فرمائیں' اسے شکریہ کے ساتھ قبول کیا جائے گا اور ان شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح کردی جائے گی۔

خصوصاً ادارہ مشتاق بک کارنر کے ایم ڈی جناب محمد مشتاق بٹ صاحب اور محمد خالد منیر بٹ صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس عظیم ترین کام کی اشاعت کا ذمہ لیا اور پورے طباعتی حسن کے ساتھ اس کو شائع کیا' اللہ تعالیٰ ادارہ کے تمام افراد و معاونین کو اجر عظیم عطا فرمائے اور ہم سب کی غلطیوں کو قرآن اور صاحب قرآن کے صدقے معاف فرمائے۔ اور اس ترجمہ قرآن کو عوام الناس کے لیے نفع بخش فرمائے۔ آمین!

غلطیوں پر معافی کا طلب گار
کوتاہیوں پر شرمسار
ابوحمزہ (مفتی) ظفر جبار چشتی

قرآن مجید کی تلاوت کے احکام، آداب

کسی پاک اور صاف جگہ پر بیٹھ کر قرآن مجید کی تلاوت کرنی چاہیے۔ مسجد میں تلاوت کرنا بہت عمدہ ہے سر ڈھانک کر سکون، خضوع خشوع، وقار اور ادب کے ساتھ بیٹھ کر تلاوت کرے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے جو شخص قرآن مجید کی تلاوت کا ارادہ کرے اسے چاہیے کہ وہ اپنے منہ کو ہر قسم کی بد بو سے اچھی طرح صاف کر لے، یعنی وضو کرتے وقت مسواک اچھی طرح سے کرے، کیونکہ تلاوت قرآن مجید کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں بد بو سے اُن کو تکلیف ہوتی ہے اور خوشبو سے راحت ہوتی ہے۔

قرآن مجید کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے اعوذ باللّٰہ من الشیطن الرجیم اور بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور پڑھے، اور قرآن مجید کی آیات کے معانی میں غور وفکر اور تدبر تفکر کرے۔

قرآن مجید کو ترتیل کے ساتھ آہستہ آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا چاہیے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جلدی جلدی پورا قرآن پڑھنے کی نسبت میرے نزدیک یہ بہتر ہے کہ صرف ایک سورۃ ترتیل کے ساتھ پڑھ لی جائے۔

جب قرآن مجید کی کوئی ایسی آیت پڑھے جس میں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مغفرت کا ذکر ہو تو اللہ تعالیٰ سے اس کی رحمت اور مغفرت کا سوال کرے اور جب عذاب کی آیت پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے پناہ طلب کرے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جب قرآن مجید ختم کرتے تو اپنے گھر والوں کو جمع کرتے اور دُعا مانگتے احادیث صحیحہ میں ہے کہ ختم قرآن کے وقت اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے اور دُعا قبول ہوتی ہے۔

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ

اُتْلُ	مَآ	اُوْحِیَ	اِلَیْكَ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	اِنَّ	الصَّلٰوةَ
پڑھو	جو	وحی کی گئی	آپکی طرف	کتاب سے	اور	قائم فرماؤ	نماز	بیشک	نماز

(اے رسول ﷺ) کتاب خدا میں سے جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے فرما دیجئے اور نماز قائم فرماؤ بے شک

تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا

تَنْهٰی	عَنِ الْفَحْشَآءِ	وَ	الْمُنْكَرِ	وَ	لَذِكْرُ	اللّٰهِ	اَكْبَرُ	وَ	اللّٰهُ	یَعْلَمُ	مَا
روکتی ہے	بے حیائی	اور	برائی سے	اور	یقیناً ذکر	اللہ کا	بہت بڑا ہے	اور	اللہ	جانتا ہے	جو

نماز بے حیائی اور ناپسندیدہ کاموں سے روکتی ہے اور اللہ کی یاد بہت بڑی چیز ہے اور اللہ جانتا ہے

تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ لَا تُجَادِلُوْۤا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ۗ اِلَّا

تَصْنَعُوْنَ	وَ	لَا	تُجَادِلُوْۤا	اَهْلَ	الْكِتٰبِ	اِلَّا	بِالَّتِیْ	هِیَ	اَحْسَنُ	اِلَّا
تم کرتے ہو	اور	نہ	جھگڑو	اہل	کتاب سے	مگر	ایسے طریقے	کہ وہ	اچھا ہو	مگر

جو کام تم کرتے ہو۔ اور (اے مسلمانوں) اہل کتاب سے مت جھگڑو مگر اس طریقے پر جو بہت عمدہ ہو سوائے

الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَ قُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِالَّذِیْۤ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ

الَّذِیْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	وَ قُوْلُوْۤا	اٰمَنَّا	بِالَّذِیْۤ	اُنْزِلَ	اِلَیْنَا	وَ اُنْزِلَ	اِلَیْكُمْ
ان سے	جو ظالم ہیں	ان میں سے	اور کہو	ہم ایمان لائے	اس پر جو	اتارا گیا	ہماری طرف	اور اتارا گیا	تمہاری طرف

ان کے جو ان میں سے زیادتی کرتے ہیں اور کہہ دو ہم اس پر جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور تمہاری طرف نازل

وَ اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَاۤ

وَ	اِلٰهُنَا	وَ اِلٰهُكُمْ	وَاحِدٌ	وَّ	نَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنَاۤ
اور	ہمارا خدا	اور تمہارا خدا	ایک ہے	اور	ہم	اسی کے	فرمانبردار ہیں	اور	اسی طرح	اتاری ہمنے

کیا گیا ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور تمہارا خدا ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔ اور اسی طرح (اے محبوب ﷺ) ہم

اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ

اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	فَالَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ
آپ کی طرف	کتاب	تو وہ کہ	دی ہم نے انکو	کتاب	ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور	ان میں سے

نے آپ کی طرف کتاب نازل فرمائی تو جن کو ہم نے کتاب عطا فرمائی وہ اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں اور کچھ ان (اہل مکہ)

مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا كُنْتَ

مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِهٖ	وَ	مَا	يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	الْكٰفِرُوْنَ	وَ	مَا	كُنْتَ
وہ بھی ہے جو	ایمان لاتا ہے	اس پر	اور	نہیں	انکار کرتے	ہماری آیتوں کا	مگر	کافر لوگ	اور	نہیں	تھے آپ

میں سے ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتے مگر کفر کرنے والے۔ اور اس سے پہلے آپ کوئی

تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ

تَتْلُوْا	مِنْ قَبْلِهٖ	مِنْ كِتٰبٍ	وَّ	لَا	تَخُطُّهٗ	بِيَمِيْنِكَ	اِذًا	لَّارْتَابَ
پڑھتے	اس سے پہلے	کتاب	اور	نہ	لکھتے اس کو	اپنے ہاتھ سے	تو اس وقت	شک کرتے

کتاب نہ پڑھتے تھے اور نہ ہی اسے اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے (اگر ایسا ہوتا) تو باطل پرست اس وقت

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ۭ

الْمُبْطِلُوْنَ	بَلْ	هُوَ	اٰيٰتٌ	بَيِّنٰتٌ	فِيْ	صُدُوْرِ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
باطل پرست	بلکہ	وہ	آیتیں ہیں	روشن	میں	سینے	ان کے جو	دیے گئے ہیں	علم

ضرور شک میں پڑ جاتے۔ بلکہ وہ روشن آیتیں ہیں ان کے سینوں میں جن کو علم دیا گیا

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ

وَ	مَا	يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	الظّٰلِمُوْنَ	وَ	قَالُوْا	لَوْ	لَا	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيٰتٌ
اور	نہیں	انکار کرتے	ہماری آیتوں کا	مگر	ظالم لوگ	اور	بولے	کیوں	نہ	اتاری گئیں	اس پر	نشانیاں

اور ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتے مگر ظالم۔ (مکہ کے کافر بولے) ان کے رب کی طرف سے ان پر کچھ نشانیاں

مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾

مِنْ رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّمَا	الْاٰيٰتُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	اِنَّمَآ	اَنَا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ
اسکے رب کی طرف سے	فرمادیں	اسکے سوا نہیں	نشانیاں	پاس	اللہ کے ہیں	اور	اسکے سوا نہیں	میں	ڈر سنانے والا ہوں	صاف

کیوں نہیں اتریں فرما دیجئے نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں اور میں تو کھل صاف ڈر سنانے والا ہوں۔

اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اَوَ	لَمْ	يَكْفِهِمْ	اَنَّآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
کیا	نہیں	کافی ان کو	کہ ہم نے	اتاری	تم پر	کتاب جو	پڑھی جاتی ہے	ان پر	بیشک	اس میں

مگر کیا لوگوں کیلئے یہ (نشانی) کافی نہیں ہے کہ ہم نے آپ پر (اپنی) کتاب نازل فرمائی ہے جو انہیں سنائی جاتی ہے؟

لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ

لَرَحْمَةً	وَ	ذِكْرٰى	لِقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	بَيْنِيْ
رحمت ہے	اور	نصیحت	قوم	مومن کے لیے	فرمادو	کافی ہے	اللہ	میرے درمیان

بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں رحمت اور نصیحت ہے۔ فرمادیجئے میرے اور تمہارے درمیان اللہ کی

وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ

وَ	بَيْنَكُمْ	شَهِيْدًا	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	الَّذِيْنَ
اور	تمہارے درمیان	گواہ	جانتا ہے	جو	آسمانوں میں	اور زمین ہے	اور	وہ جو

گواہی کافی ہے وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو لوگ

اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾

اٰمَنُوْا	بِالْبَاطِلِ	وَ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ
ایمان لائے	باطل پر	اور	کافر ہوئے	اللہ سے	تو یہی	وہ ہیں	خسارے والے

جھوٹ پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کا انکار کرتے ہیں وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاۗءَهُمُ

وَ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالْعَذَابِ	وَلَوْ	لَآ	اَجَلٌ	مُّسَمًّى	لَّجَاۗءَهُمُ
اور	جلدی چاہتے ہیں آپ سے	عذاب	اور اگر	نہ ہوتی	مدت	مقرر	تو آتا انکے پاس

اور وہ آپ سے عذاب جلدی طلب کرتے ہیں اور اگر ایک مقرر کی ہوئی مدت نہ ہوتی تو ان پر عذاب آچکا ہوتا

الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۵۳ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ

الْعَذَابُ	وَ	لَيَاْتِيَنَّهُمْ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ
عذاب	اور	تو ضرور آجاتا انکے پاس	اچانک	اور	وہ	بے خبر ہوں گے	جلدی چاہتے ہیں آپ سے

اور وہ ضرور ان پر اچانک آئے گا اس حال میں کہ انہیں خبر نہ ہو گی۔ وہ آپ سے عذاب

بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝۵۴ۙ يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ

بِالْعَذَابِ	وَ	اِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌ	بِالْكٰفِرِيْنَ	يَوْمَ	يَغْشٰىهُمُ
عذاب	اور	بیشک	جہنم	گھیرنے والی ہے	کافروں کو	جس دن	ڈھانپے گا انکو

جلدی مانگتے ہیں اور بے شک کافروں کو جہنم گھیرے ہوئے ہے۔ جس دن انہیں ڈھانپے گا

الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا

الْعَذَابُ	مِنْ فَوْقِهِمْ	وَ	مِنْ تَحْتِ	اَرْجُلِهِمْ	وَ	يَقُوْلُ	ذُوْقُوْا	مَا
عذاب	ان کے اوپر سے	اور	نیچے سے	انکے پاؤں کے	اور	فرمائے گا	چکھو	جو

عذاب ان کے اوپر اور ان کے پاؤں کے نیچے سے اور فرمائے گا (اللہ تعالیٰ) چکھو

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۵۵ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ

كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	يٰعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	اَرْضِيْ	وَاسِعَةٌ	فَاِيَّايَ
تم	کرتے تھے	اے میرے بندوا	جو	ایمان لائے ہو	بیشک	میری زمین	وسیع ہے	تو میری ہی

اپنے کئے کا مزہ۔ اے میرے بندوا جو ایمان لائے بے شک میری زمین وسیع ہے تو

فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾

فَاعْبُدُوْنِ	كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	ثُمَّ	اِلَيْنَا	تُرْجَعُوْنَ
بندگی کرو	ہر	آدمی	چکھنے والا ہے	موت	پھر	ہماری طرف	پھیرے جاؤ گے

میری ہی بندگی کرو۔ ہر جان موت کا ذائقہ چکھے گی پھر تم ہماری طرف لوٹا دیے جاؤ گے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	مِّنَ الْجَنَّةِ	غُرَفًا
اور	وہ جو کہ	ایمان لائے	اور	عمل کیے	نیک	تو ضرور ہم انکو جگہ دیں گے	جنت کے	بالاخانوں میں

اور جو لوگ ایمان لائے اور درست عمل کرتے رہے انہیں ہم جنت کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾

تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	نِعْمَ	اَجْرُ	الْعٰمِلِيْنَ
بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اچھا ہے	بدلہ	عمل کرنے والوں کا

جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اچھے عمل کرنے والوں کا اجر کیا ہی اچھا ہے۔

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ

الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَعَلٰى	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ دَآبَّةٍ
وہ جنہوں نے	صبر کیا	اور اوپر	اپنے رب کے	بھروسہ کرتے ہیں	اور	کتنے ہی	جانور ہیں کہ

جنہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے رب پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔ اور کتنے ہی جاندار زمین پر چلنے والے ہیں جو اپنا

لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾

لَا	تَحْمِلُ	رِزْقَهَا	اللّٰهُ	يَرْزُقُهَا	وَ	اِيَّاكُمْ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ
نہیں	اٹھاتے	اپنا رزق	اللہ	روزی دیتا ہے انکو	اور	تم کو بھی	اور	وہ ہے	سننے والا	جاننے والا

رزق (اپنے ساتھ) اٹھائے نہیں پھرتے اللہ انہیں رزق دیتا ہے اور تمہیں (بھی) اور وہ بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ

وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	سَخَّرَ
اور	اگر	آپ پوچھیں ان سے	کس نے	پیدا کیے	آسمان	اور	زمین	اور	تابع کیے

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کس نے بنائے آسمان اور زمین اور سورج اور چاند کو کس نے مسخر کیا

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ

الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	فَاَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ
سورج	اور	چاند	تو ضرور کہیں گے	اللہ نے	تو کہاں	پھیرے جاتے ہیں	اللہ	کشادہ کرتا ہے

تو ضرور کہیں گے اللہ نے تو پھر کہاں سے پھیر دیے جاتے ہیں۔ اللہ کشادہ کرتا ہے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	يَقْدِرُ	لَهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
رزق	جس کا	چاہے	اپنے بندوں میں سے	اور	تنگ فرماتا ہے	اس کو	بیشک	اللہ	ہر	چیز کو

رزق اپنے بندوں میں جس کیلئے چاہے اور تنگی فرماتا ہے جس کیلئے چاہے بے شک اللہ

عَلِيْمٌ ﴿۶۲﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا

عَلِيْمٌ	وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	نَّزَّلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَحْيَا
جانتا ہے	اور	اگر	تم پوچھو ان سے	کس نے	اتارا	آسمان سے	پانی	تو زندہ کیا

سب کچھ جانتا ہے۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کس نے آسمان سے پانی اُتارا پھر اس سے زمین کو اس کے

بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ

بِهِ	الْاَرْضَ	مِنْ بَعْدِ	مَوْتِهَا	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ
اس سے	زمین کو	پیچھے	اس کی موت کے	تو ضرور کہیں گے	اللہ نے	فرمادو	سب خوبیاں	اللہ کی ہیں

مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کیا تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے تو فرمادیجئے تعریف اللہ کیلئے ہے

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ

بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	وَ	مَا	هٰذِهِ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ	اِلَّا	لَهْوٌ
بلکہ	ان کے اکثر	نہیں	سمجھتے	اور	نہیں	یہ	زندگی	دنیا کی	مگر	کھیل

بلکہ ان میں سے اکثر نہیں سمجھتے۔ اور دنیا کی یہ زندگی کچھ نہیں

وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا

وَّ	لَعِبٌ	وَ	اِنَّ	الدَّارَ	الْاٰخِرَةَ	لَهِيَ	الْحَيَوَانُ	لَوْ	كَانُوْا
اور	کود	اور	بیشک	گھر	آخرت کا	یقیناً وہی	سچی زندگی ہے	کاش	وہ ہوتے

مگر کھیل تماشا اور آخرت کا گھر ہی زندگی ہے، کاش!

يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٤﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

يَعْلَمُوْنَ	فَاِذَا	رَكِبُوْا	فِي الْفُلْكِ	دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ
جانتے	تو جب	سوار ہوتے ہیں	کشتی میں	پکارتے ہیں	اللہ کو	خالص کرکے	اس کیلئے

وہ جان لیتے۔ پھر جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے ہیں اسی کیلئے (اپنے) دین کو

الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٥﴾ لِيَكْفُرُوْا

الدِّيْنَ	فَلَمَّا	نَجّٰىهُمْ	اِلَى	الْبَرِّ	اِذَا	هُمْ	يُشْرِكُوْنَ	لِيَكْفُرُوْا
دین	پھر جب	نجات دیدے انکو	طرف	خشکی کی	تو اچانک	وہ	شرک کرتے ہیں	تاکہ انکار کریں

خالص کرتے ہوئے پھر جب وہ انہیں بچا کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو یکایک وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔ تاکہ ناشکری کریں

بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚۙ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	وَ	لِيَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	اَوَلَمْ	يَرَوْا
اس کا جو	دیا ہم نے ان کو	اور	تاکہ فائدہ اٹھائیں	تو جلدی ہی	جان لیں گے	کیا نہ	دیکھا انہوں نے

اس نعمت کی جو ہم نے انہیں عطا فرمائی اور انہیں چاہئے (کہ ہماری دی ہوئی مہلت سے فائدہ اٹھالیں) تو وہ عنقریب جان لیں گے۔

اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ

مِنْ حَوْلِهِمْ	النَّاسُ	وَيُتَخَطَّفُ	اٰمِنًا	حَرَمًا	جَعَلْنَا	اَنَّا
ان کے گرداگرد سے	لوگ	اور اچک لیے جاتے ہیں	امن والا	حرم	بنایا	کہ ہم نے

اور کیا انہوں نے یہ نہ دیکھا کہ ہم نے حرمت والی زمین (حرم شریف) پناہ بنائی اور ان کے آس پاس والے لوگ اُچک لئے

اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ

اَظْلَمُ	مَنْ	وَ	يَكْفُرُوْنَ	اللّٰهِ	بِنِعْمَةِ	وَ	يُؤْمِنُوْنَ	اَفَبِالْبَاطِلِ
زیادہ ظالم ہے	کون	اور	انکار کرتے ہیں	خداوندی کا	انعام	اور	ایمان لاتے ہیں	کیا باطل کے ساتھ

جاتے ہیں تو کیا باطل پر یقین لاتے ہیں اور اللہ کی دی ہوئی نعمت سے ناشکری کرتے ہیں۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ

جَآءَهٗ	لَمَّا	بِالْحَقِّ	كَذَّبَ	اَوْ	كَذِبًا	اللّٰهِ	عَلَى	افْتَرٰى	مِمَّنِ
آئے اسکے پاس	جب	حق کو	جھٹلائے	یا	جھوٹ	اللہ کے	اوپر	باندھے	اس سے جو

کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا حق کو جھٹلائے جب وہ اس

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا

جَاهَدُوْا	الَّذِيْنَ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	مَثْوًى	فِيْ جَهَنَّمَ	اَلَيْسَ
کوشش کریں	جو	اور	کافروں کے لیے	جگہ	دوزخ میں	کیا نہیں ہے

کے پاس آئے کیا جہنم کافروں کا ٹھکانا نہیں۔ اور جو لوگ ہماری طرف آنے کی کوشش کرتے ہیں

فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾ ع

الْمُحْسِنِيْنَ	لَمَعَ	اللّٰهَ	اِنَّ	وَ	سُبُلَنَا	لَنَهْدِيَنَّهُمْ	فِيْنَا
نیکوں کے ہے	ساتھ	اللہ	بیشک	اور	اپنی راہیں	تو ضرور دکھائینگے ہم انکو	ہمارے متعلق

ہم اپنی راہوں کی طرف ضرور ان کی راہنمائی کریں گے اور بے شک اللہ نیک کام کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

آیاتہا ۶۰ | ۳۰ سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ ۸۴ | رکوعاتہا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِيْۤ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ

الٓمّٓ	غُلِبَتِ	الرُّوْمُ	فِيْۤ	اَدْنَى	الْاَرْضِ	وَ	هُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	غَلَبِهِمْ
ال م	مغلوب ہوگئے	رومی	میں	قریب کی	زمین	اور	وہ	بعد	اپنے مغلوب ہونے کے

الٓمّٓ۔ رومی مغلوب ہوئے (فارس سے)۔ نزدیک کی زمین پر اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب

سَيَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۬ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ

سَيَغْلِبُوْنَ	فِيْ	بِضْعِ	سِنِيْنَ	لِلّٰهِ	الْاَمْرُ	مِنْ قَبْلُ	وَ	مِنْۢ بَعْدُ
جلدی غالب آجائیں گے	میں	چند	سالوں	اللہ ہی کا	حکم ہے	پہلے بھی	اور	پیچھے بھی

غالب آجائیں گے۔ چند سال میں ہی اس سے پہلے اور اس کے بعد بھی اختیار اللہ تعالیٰ ہی کا ہے

وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ

وَ	يَوْمَئِذٍ	يَّفْرَحُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	بِنَصْرِ اللّٰهِ	يَنْصُرُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	هُوَ
اور	اس دن	خوش ہونگے	مومن	اللہ کی مدد سے	مدد دیتا ہے	جسے	چاہے	اور	وہ

اس روز مسلمان شادمان ہوں گے۔ اللہ کی مدد سے (اللہ) جس کی چاہے مدد فرماتا ہے اور وہ

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	وَعْدَ	اللّٰهِ	لَا	يُخْلِفُ	اللّٰهُ	وَعْدَهٗ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ
عزت والا	مہربان ہے	وعدہ ہے	اللہ کا	نہیں	خلاف کرتا	اللہ	اپنے وعدے کا	اور	لیکن	اکثر

بڑا غالب بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اللہ نے وعدہ فرمایا ہے اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٦ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ

النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	يَعْلَمُوْنَ	ظَاهِرًا	مِّنَ الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	هُمْ	عَنِ الْاٰخِرَةِ
لوگ	نہیں	جانتے	جانتے ہیں	ظاہری	زندگی	دنیا کی	اور	وہ	آخرت سے

لوگ نہیں جانتے۔ یہ لوگ جانتے ہیں صرف آنکھوں کے سامنے کی دنیوی زندگی اور

هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٧ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۫ قف مَا خَلَقَ اللّٰهُ

هُمْ	غٰفِلُوْنَ	اَوَلَمْ	يَتَفَكَّرُوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ
وہ	غافل ہیں	کیا نہ	سوچا انہوں نے	اپنی جانوں میں	نہیں	پیدا کیا	اللہ نے

وہ آخرت سے پورے بے خبر ہیں۔ کیا انہوں نے اپنے دلوں میں نہ سوچا کہ اللہ نے پیدا نہ کئے آسمان

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	وَ	اِنَّ
آسمانوں	اور	زمین کو	اور جو	انکے درمیان ہے	مگر	ساتھ حق کے	اور	مدت ہے	مقرر	اور	بیشک

اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے مگر حق اور ایک مقرر میعاد کے ساتھ اور بے شک

كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝٨ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا

كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ	بِلِقَآئِ	رَبِّهِمْ	لَكٰفِرُوْنَ	اَوَلَمْ	يَسِيْرُوْا
بہت سے	لوگ	ملاقات سے	اپنے رب کی	منکر ہیں	کیا نہ	سیر کی

بہت سے لوگ اپنے رب سے ملنے کے انکار پر یقین رکھتے ہیں۔ اور کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں

فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا

فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَانُوْٓا
زمین میں	کر دیکھتے	کیسا	ہوا	انجام	ان کا جو	ان سے پہلے تھے	وہ

کہ دیکھتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیسا ہوا؟ وہ ان سے زیادہ زور آور تھے

أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا

أَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَ	أَثَارُوا	الْأَرْضَ	وَ	عَمَرُوهَا	أَكْثَرَ	مِمَّا	عَمَرُوهَا
زیادہ تھے	ان سے	طاقت میں	اور	جوتی انہوں نے	زمین کو	اور	آباد کیا اس کو	زیادہ	اس سے جو	آباد کیا انہوں نے اس کو

اور انہوں نے زمین میں ہل چلائے اور آباد کیا اس سے زیادہ جتنا ان لوگوں نے آباد کیا ہے

وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۖ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوا

وَ	جَاءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَ	لٰكِنْ	كَانُوا
اور	آئے اُنکے پاس	ان کے رسول	نشانیاں لے کر	تو نہیں	تھا	اللہ	کہ ظلم کرتا ان پر	اور	لیکن	وہ تھے

اور ان کے رسول ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے پھر اللہ ایسا تو نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا مگر

أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝٩ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ أَسَاءُوا السُّوْٓأٰى أَنْ

أَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ	ثُمَّ	كَانَ	عَاقِبَةَ	الَّذِيْنَ	أَسَاءُوا	السُّوْٓأٰى	أَنْ
اپنی جانوں پر	ظلم کرتے	پھر	ہوا	انجام	ان کا جنہوں نے	برائی کی	برا	یہ کہ

وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔ پھر جن لوگوں نے برے کام کیے ان کا انجام بہت برا ہوا کہ انہوں نے

كَذَّبُوا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِءُونَ ۝١٠ ع اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ

كَذَّبُوا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ	كَانُوا	بِهَا	يَسْتَهْزِءُونَ	اَللّٰهُ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ
جھٹلایا	آیتوں کو	اللہ کی	اور	تھے	ان سے	ٹھٹھا کرتے	اللہ	پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق کو	پھر

اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور آیتوں کا مذاق اڑاتے تھے۔ اللہ پہلی بار بناتا ہے مخلوق کو پھر

يُعِيْدُهٗ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝١١ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ

يُعِيْدُهٗ	ثُمَّ	إِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يُبْلِسُ
دوبارہ پیدا کرے گا اسکو	پھر	اسکی طرف	لوٹائے جاؤ گے	اور	جس دن	قائم ہوگی	قیامت	مایوس ہو جائینگے

اس کا اعادہ فرمائے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی مجرم سخت مایوس

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ

الْمُجْرِمُوْنَ	وَ	لَمْ	يَكُنْ	لَهُمْ	مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ	شُفَعٰٓؤُا	وَ	كَانُوْا	بِشُرَكَآئِهِمْ
مجرم لوگ	اور	نہ	ہوں گے	انکے لیے	ان کے شریکوں سے	سفارشی	اور	ہوں گے	اپنے شریکوں کے

ہو کر رہ جائیں گے۔ اور ان کے شریک ان کے سفارشی نہ ہوں گے اور وہ اپنے شریکوں کا انکار

كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

كٰفِرِيْنَ	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يَوْمَئِذٍ	يَّتَفَرَّقُوْنَ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ
منکر	اور	جس دن	قائم ہوگی	قیامت	اس دن	جدا ہو جائینگے	تو پھر	وہ جو

کرنے والے ہو جائیں گے۔ اور جس دن قیامت قائم ہو گی اس دن الگ ہو جائیں گے۔ پھر وہ جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَهُمْ	فِيْ	رَوْضَةٍ	يُّحْبَرُوْنَ	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ
ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	تو وہ	میں	باغوں	عیش کرینگے	اور	وہ	جو

ایمان لائے تھے اور درست عمل کرتے تھے سرسبز جگہ میں خوش رکھے جائیں گے۔ اور وہ جنہوں نے انکار کیا

كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ

كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	لِقَآئِ	الْاٰخِرَةِ	فَاُولٰٓئِكَ	فِي	الْعَذَابِ
کافر ہوئے	اور جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور	ملاقات	آخرت کو	تو یہ لوگ	میں	عذاب

اور ہماری آیتوں اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا انہیں عذاب میں

مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ

مُحْضَرُوْنَ	فَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ	حِيْنَ	تُمْسُوْنَ	وَ	حِيْنَ
حاضر ہونگے	تو پاکی بولو	اللہ کی	جب	شام کرو	اور	جب

ڈال دیا جائے گا۔ تو اللہ کی تسبیح کرو جب تم شام کرو اور

تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ

تُصْبِحُوْنَ	وَ	لَهُ	الْحَمْدُ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	عَشِيًّا	وَّ	حِيْنَ
صبح کرو	اور	اسی کی	تعریف ہے	میں	آسمانوں	اور	زمین میں	اور	پچھلے پہر	اور	جب

جب صبح کرو۔ اور اسی کیلئے ہیں تمام تعریفیں آسمانوں اور زمین میں اور (اس کی تسبیح کرو) پچھلے پہر اور

تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

تُظْهِرُوْنَ	يُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ	وَ	يُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ الْحَيِّ
دن ڈھلے	نکالتا ہے	زندہ کو	مردہ سے	اور	نکالتا ہے	مردہ کو	زندہ سے

جب ظہر کرتے ہو۔ وہ زندہ کو نکالتا ہے مردے سے اور مردے کو نکالتا ہے زندہ سے

وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ ع وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ

وَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	وَ	كَذٰلِكَ	تُخْرَجُوْنَ	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	اَنْ
اور	زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد	اسکی موت کے	اور	اسی طرح	نکالے جاؤ گے تم	اور	اسکی نشانیوں میں سے	یہ کہ

اور زمین کو اس کی مدت کے بعد زندہ کرتا ہے اور یونہی تم نکالے جاؤ گے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے

خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ

خَلَقَكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	اِذَآ	اَنْتُمْ	بَشَرٌ	تَنْتَشِرُوْنَ	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	اَنْ
پیدا کیا تم کو	مٹی سے	پھر	جبھی	تم	انسان	چلتے پھرتے ہو	اور	اسکی نشانیوں سے ہے	یہ کہ

کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اب تم انسان ہو کہ پھیلتے جا رہے ہو۔ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے

خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ

خَلَقَ	لَكُمْ	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا	لِّتَسْكُنُوْٓا	اِلَيْهَا	وَ	جَعَلَ	بَيْنَكُمْ
پیدا کیں	تمہارے لیے	تمہاری اپنی جانوں سے	بیویاں	تاکہ تم سکون حاصل کرو	اسکی طرف	اور	بنائی	تم میں

کہ اس نے تم ہی میں سے تمہاری بیویاں پیدا کیں تاکہ تم ان سے سکون پاؤ اور تمہارے درمیان

مَوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ

مَوَدَّةً	وَ	رَحْمَةً	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ
محبت	اور	رحمت	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	ان کیلئے	جو سوچیں	اور	اسکی نشانیوں سے ہے

انس اور رحمت پیدا کی اس میں ان لوگوں کیلئے کئی نشانیاں ہیں جو غور وفکر کرتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں

خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ

خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اخْتِلَافُ	اَلْسِنَتِكُمْ	وَاَلْوَانِكُمْ	اِنَّ
پیدائش	آسمانوں	اور	زمین کی	اور	اختلاف	تمہاری زبانوں کا	اور تمہارے رنگوں کا	بیشک

آسمانوں اور زمین کا بنانا اور تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کا جدا جدا ہونا ہے اس میں

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّلْعٰلِمِيْنَ	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	مَنَامُكُمْ	بِالَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ
اس میں	نشان ہیں	جہان کے لیے	اور	اسکی نشانیوں سے ہے	تمہارا سونا	رات کو	اور	دن کو

علم والوں کیلئے کئی نشانیاں ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے رات اور دن میں تمہارا سونا

وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَ

وَ	ابْتِغَآؤُكُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّسْمَعُوْنَ	وَ
اور	تلاش کرنا تمہارا	اسکے فضل سے	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	ان کیلئے جو	سنیں	اور

اور اس کا فضل تلاش کرنا بے شک اس میں ضرور نشانیاں ہیں سننے والوں کیلئے۔ اور

مِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ

مِنْ اٰيٰتِهٖ	يُرِيْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَ	طَمَعًا	وَ	يُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَيُحْيٖ
اسکی نشانیوں سے ہے	دکھاتا ہے تم کو	بجلی	ڈر	اور	امید سے	اور	اتارتا ہے	آسمان سے	پانی	پھر زندہ کرتا ہے

اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ تمہیں دکھاتا ہے خوف اور اُمید دلانی ہوئی بجلی اور آسمان سے پانی اُتارتا ہے

بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۲۴ وَ

بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ	وَ
اس سے	زمین کو	بعد	اس کی موت کے	بیشک	اس میں	نشان ہیں	ان کیلئے جو	سوچیں	اور

تو اس سے زمین کو زندہ کرتا ہے اس کے مردہ ہو جانے کے بعد بے شک اس میں نشانیاں ہیں عقل مندوں کیلئے۔ اور

مِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَاۗءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ

مِنْ اٰيٰتِهٖ	اَنْ	تَقُوْمَ	السَّمَاۗءُ	وَ	الْاَرْضُ	بِاَمْرِهٖ	ثُمَّ	اِذَا	دَعَاكُمْ	دَعْوَةً
اس کی نشانیوں سے ہے	یہ کہ	قائم ہیں	آسمان	اور	زمین	اس کے حکم سے	پھر	جب	ندا فرمائے گا تم کو	بلانا

اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس کے حکم سے آسمان اور زمین قائم ہیں پھر جب تمہیں

دَعْوَةً ڰ مِّنَ الْاَرْضِ ڰ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝۲۵ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

مِنَ الْاَرْضِ	اِذَآ	اَنْتُمْ	تَخْرُجُوْنَ	وَلَهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ
زمین سے	تو جبھی	تم	نکل آؤ گے	اور اسی کا ہے	جو	آسمانوں میں

زمین سے (نکالنے کیلئے) ایک فرشتہ پکارے گا جبھی تم نکل پڑو گے۔ اور اسی کے ہیں جو کوئی آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝۲۶ وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

وَ	الْاَرْضِ	كُلٌّ	لَّهٗ	قٰنِتُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ
اور	زمین میں ہے	ہر ایک	اس کیلئے	فرمانبردار ہے	اور	وہ	وہ ہے جو	پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق کو	پھر	پیدا کرے گا اس کو

اور زمین میں ہیں سب اُسی کے لیے فرمانبردار ہیں۔ اور وہی مخلوق کی ابتداء کرتا ہے پھر اس کا اعادہ کرتا ہے

وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۭ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ

وَ	هُوَ	اَهْوَنُ	عَلَيْهِ	وَ	لَهُ	الْمَثَلُ	الْاَعْلٰى	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ
اور	وہ	زیادہ آسان ہے	اس پر	اور	اس کی	مثال	بلند ہے	میں	آسمانوں	اور	زمین میں	اور	وہ ہے

اور یہ اس کیلئے بہت ہی آسان ہے اور آسمانوں اور زمین میں سب سے اونچی شان اسی کی ہے اور وہ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾ ضَرَبَ لَكُم مَّثَلًا مِّنْ أَنفُسِكُمْ ۖ هَل لَّكُم مِّن مَّا

العزیز	الحکیم	ضرب	لکم	مثلا	من انفسکم	هل	لکم	من ما
عزت والا	حکمت والا	بیان کی	تمہارے لیے	کہاوت	تمہاری اپنی جانوں سے	کیا	تمہارے لیے ہے	اس کے جو

غالب اور حکمت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے تمہاری اپنی ذات سے ایک مثال بیان کی ہے۔ کیا تمہارے لیے

مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم مِّن شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ

ملکت	ایمانکم	من شرکاء	فی ما	رزقنکم	فانتم	فیه	سواء
مالک ہیں	تمہارے ہاتھ	کوئی شریک	اس جو میں	دیا ہم نے تم کو	تو تم	اس میں	برابر ہو

تمہارے غلاموں میں سے کوئی اُس رزق میں شریک ہے جو ہم نے تمہیں دے رکھا ہے کہ پھر تم اُس میں برابر ہو؟

تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

تخافونهم	کخیفتکم	انفسکم	کذلک	نفصل	الایت	لقوم
تم ان سے ڈرو	جیسے ڈرتے ہو تم	آپس میں	ایسے ہی	بیان کرتے ہیں ہم	آیتیں	ان کیلئے جو

تم ایک دوسرے سے ڈرنے کی طرح اُن سے ڈرتے ہو۔ اسی طرح ہم آیات کھول کر بیان کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو عقل

يَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ فَمَن

یعقلون	بل	اتبع	الذین	ظلموا	اهواءهم	بغیر	علم	فمن
سوچیں	بلکہ	پیروی کی	انہوں نے جو	ظالم ہیں	خواہشات اپنی کی	بغیر	علم کے	تو کون

سے کام لیتے ہیں۔ بلکہ ظالموں نے اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کی بغیر علم کے تو اسے کون

يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٢٩﴾ فَأَقِمْ وَجْهَكَ

یهدی	من	اضل	الله	و	ما	لهم	من نصرین	فاقم	وجهك
ہدایت دے	اسکو جسے	گمراہ کیا	اللہ نے	اور	نہیں	ان کیلئے	کوئی مددگار	تو قائم رکھو	اپنا چہرہ

ہدایت کر سکتا ہے جسے اللہ نے بھٹکا دیا ہو اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار نہیں۔ تو آپ اپنا رُخ قائم رکھیں

لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ لَا تَبْدِيْلَ

لِلدِّيْنِ	حَنِيْفًا	فِطْرَتَ	اللّٰهِ	الَّتِيْ	فَطَرَ	النَّاسَ	عَلَيْهَا	لَا	تَبْدِيْلَ
دین کیلئے	خالص	اطاعت	اللہ کی	وہ جو	پیدا کیا	لوگوں کو	اس پر	نہیں ہے	تبدیلی

اللہ کی اطاعت کیلئے سب سے الگ اسی کے ہو کر (اے لوگو!) اپنے اوپر لازم کر لو اللہ کی بنائی ہوئی فطرت (دین اسلام) وہ جس پر

لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ڎ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۰

لِخَلْقِ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ
بنائی ہوئی چیز میں	اللہ کی	یہ	دین ہے	سیدھا	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے

اس نے لوگوں کو پیدا کیا اللہ کی پیدا کی ہوئی (سرشت میں) کچھ ردوبدل نہیں ہوسکتا، یہ سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۳۱

مُنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	وَاتَّقُوْهُ	وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ
رجوع کرتے ہوئے	اسکی طرف	اور ڈرو اس سے	اور	قائم کرو	نماز	اور	نہ	ہو جاؤ تم	مشرکوں میں سے

اس کی طرف رجوع لاتے ہوئے اور اس سے ڈرو اور نماز قائم رکھو اور مشرکوں سے نہ ہونا۔

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ

مِنَ الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا	دِيْنَهُمْ	وَكَانُوْا	شِيَعًا	كُلُّ	حِزْبٍ
ان سے جنہوں نے	ٹکڑے کیا	اپنے دین کو	اور ہو گئے	گروہ گروہ	ہر	گروہ

ان میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور ہو گئے گروہ گروہ ہر گروہ

بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝۳۲ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ

بِمَا	لَدَيْهِمْ	فَرِحُوْنَ	وَ	اِذَا	مَسَّ	النَّاسَ	ضُرٌّ	دَعَوْا	رَبَّهُمْ
اس پہ جو	اسکے پاس ہے	خوش ہیں	اور	جب	پہنچتی ہے	لوگوں کو	کوئی تکلیف	پکارتے ہیں	اپنے رب کو

جو اس کے پاس ہے اس پر خوش ہے۔ اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچی ہے تو وہ اپنے رب کو اس کی طرف پورے رجوع کے

مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَآ أَذَاقَهُم مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم بِرَبِّهِمْ

مُّنِيبِينَ	إِلَيْهِ	ثُمَّ	إِذَآ	أَذَاقَهُم	مِّنْهُ	رَحْمَةً	إِذَا	فَرِيقٌ	مِّنْهُم	بِرَبِّهِمْ
رجوع کرتے ہوئے	اسکی طرف	پھر	جب	چکھاتا ہے انکو	اپنی طرف سے	رحمت	تو اچانک	ایک گروہ	ان میں سے	اپنے رب کے ساتھ

ساتھ پکارتے ہیں پھر جب وہ انہیں اپنی رحمت کا مزا چکھاتا ہے تو ان کا ایک فریق اپنے رب کے ساتھ شریک

يُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَآ ءَاتَيْنَٰهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا وقفة فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾

يُشْرِكُونَ	لِيَكْفُرُوا	بِمَآ	ءَاتَيْنَٰهُمْ	فَتَمَتَّعُوا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُونَ
شرک کرتے ہیں	تاکہ ناشکری کریں	اسکی جو	دیا ہم نے ان کو	تو فائدہ اٹھاؤ	جلدی	جانو گے تم

ٹھہرانے لگتا ہے۔ تاکہ جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس کی ناشکری کریں ہاں مزے کرلو مگر تمہیں انجام جلدی ہی معلوم ہو جائے گا۔

أَمْ أَنزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِۦ يُشْرِكُونَ ﴿٣٥﴾ وَإِذَآ

أَمْ	أَنزَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سُلْطَٰنًا	فَهُوَ	يَتَكَلَّمُ	بِمَا	كَانُوا	بِهِۦ	يُشْرِكُونَ	وَ	إِذَآ
کیا	اتاری ہم نے	ان پر	کوئی سند	تو وہ	بیان کرتی ہے	جو	تھے	اسکے ساتھ	شرک کرتے	اور	جب

کیا ہم نے ان پر کوئی دلیل اتاری ہے جو تصدیق کرتی ہو ان کے شرک کی۔ اور جب لوگوں کو

أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ

أَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً	فَرِحُوا	بِهَا	وَ	إِن	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ
ہم چکھاتے ہیں	لوگوں کو	رحمت	خوش ہوتے ہیں	اس سے	اور	اگر	پہنچے ان کو	تکلیف	بسبب اسکے جو	آگے بھیجا

ہم (اپنی) کچھ رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچے ان (کے برے کاموں) کی وجہ

أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿٣٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن

أَيْدِيهِمْ	إِذَا هُمْ	يَقْنَطُونَ	أَوَلَمْ	يَرَوْا	أَنَّ	اللَّهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَن
انکے ہاتھوں نے	تو اچانک وہ	مایوس ہوتے ہیں	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	کہ	اللہ	وسیع فرماتا ہے	رزق	جس کیلئے

سے جو پہلے سے وہ کر چکے ہیں تو اسی وقت وہ (اللہ کی رحمت سے) مایوس ہو جاتے ہیں۔ اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ رزق

يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى

يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ	اِنَّ	فِىْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	فَاٰتِ	ذَا الْقُرْبٰى
چاہے	اور	تنگ فرماتا ہے	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	ان کیلئے جو	ایمان لائیں	تو دو	رشتہ دار کو

وسیع فرماتا ہے جس کیلئے چاہے اور تنگی فرماتا ہے جس کیلئے چاہے بیشک اس میں نشانیاں ہیں ایمان والوں کیلئے۔ تو رشتہ دار کو

حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ

حَقَّهٗ	وَ	الْمِسْكِيْنَ	وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ
اس کا حق	اور	مسکین کو	اور	مسافر کو	یہ	بہتر ہے	ان کیلئے جو	چاہتے ہیں

اس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو یہ بہتر ہے ان کیلئے جو اللہ کی

وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَاۡ

وَجْهَ	اللّٰهِ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	مَآ	اٰتَيْتُمْ	مِّنْ رِّبًا	لِّيَرْبُوَا
رضا	اللہ کی	اور	یہی لوگ	وہ ہیں	نجات پانے والے	اور	جو	دو تم	زیادہ لینے کیلئے	تاکہ زیادتی ہو

رضا چاہتے ہیں اور انہیں ہی نجات ہے۔ اور جو کچھ تم سود پر دیتے ہو کہ مال میں

فِىْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ

فِىْ	اَمْوَالِ	النَّاسِ	فَلَا	يَرْبُوْا	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	مَآ	اٰتَيْتُمْ	مِّنْ زَكٰوةٍ
میں	مال	لوگوں کیلئے	تو نہیں	بڑھتا	نزدیک	اللہ کے	اور	جو	دو تم	زکوۃ کے

زیادتی ہو تو وہ اللہ کے ہاں زیادہ نہیں ہوتا اور جو کچھ تم اللہ کی توجہ حاصل کرنے کیلئے

تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَللّٰهُ الَّذِىْ

تُرِيْدُوْنَ	وَجْهَ	اللّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُضْعِفُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِىْ
چاہتے ہو	رضا	اللہ کی	تو یہی	وہ ہیں	دگنا پانے والے	اللہ	وہ ہے جس نے

زکوۃ دیتے ہو تو وہی لوگ اپنا مال کئی گنا بڑھاتے ہیں۔ اللہ وہ ہے جس

خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۗ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ

خَلَقَكُمْ	ثُمَّ	رَزَقَكُمْ	ثُمَّ	يُمِيتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيكُمْ	هَلْ	مِنْ شُرَكَائِكُمْ
پیدا کیا تم کو	پھر	رزق دیا تم کو	پھر	ماریگا تم کو	پھر	زندہ کرے گا تم کو	کیا ہے کوئی	تمہارے شریکوں سے

نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں رزق دیا پھر تمہیں موت دے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا کیا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں

مَنْ يَفْعَلُ مِنْ ذَٰلِكُمْ مِنْ شَيْءٍ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٠﴾ ع

مَنْ	يَفْعَلُ	مِنْ ذَٰلِكُمْ	مِنْ شَيْءٍ	سُبْحَانَهُ	وَ	تَعَالَىٰ	عَمَّا	يُشْرِكُونَ
جو	کر سکے	اس میں سے	کوئی چیز	پاک ہے وہ	اور	بلند ہے	اس سے	جو وہ شرک کرتے ہیں

میں کوئی ہے جو ان کاموں میں سے کوئی کام بھی کر سکے؟ وہ پاک ہے اور ان سے بہت بلند جنہیں وہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ

ظَهَرَ	الْفَسَادُ	فِي الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	بِمَا	كَسَبَتْ	أَيْدِي	النَّاسِ	لِيُذِيقَهُمْ
ظاہر ہوا	فساد	خشکی میں	اور تری میں	بسبب اسکے جو	کمایا	ہاتھوں نے	لوگوں کے	تا کہ چکھائے انکو

خشکی اور سمندر میں فساد پھیل گیا ان برائیوں کے باعث جو لوگوں کے ہاتھوں نے کیں تا کہ (اللہ) ان کی بعض

بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤١﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ

بَعْضَ	الَّذِي	عَمِلُوا	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُونَ	قُلْ	سِيرُوا	فِي الْأَرْضِ
بعض	اس کا جو	کیا انہوں نے	تا کہ وہ	لوٹیں	فرمادو	سیر کرو	زمین میں

بداعمالیوں کا مزہ ان کو چکھائے تا کہ وہ باز آجائیں۔ (اے محبوب ﷺ) آپ فرمایئے

فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ ۚ كَانَ أَكْثَرُهُمْ

فَانْظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلُ	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ
تو دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	ان کا جو	پہلے سے	تھے	اکثر ان میں سے

زمین میں سیر کرو پھر دیکھو پہلے لوگوں کا کیسا (عبرت ناک) انجام ہوا ان کے

مُّشْرِكِيْنَ ﴿۳۲﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ

مُشْرِكِيْنَ	فَاَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ	الْقَيِّمِ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ
مشرک	تو قائم رکھو	اپنا چہرہ	دین	سیدھے کیلئے	پہلے	اس سے کہ	آئے	ایسا دن

اکثر (لوگ) مشرک تھے۔ پھر اپنا رُخ سیدھے دین پر قائم کردو اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس کا ٹل جانا

لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۳۳﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ

لا	مَرَدَّ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	يَوْمَئِذٍ	يَّصَّدَّعُوْنَ	مَنْ كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهٗ
کہ نہیں	واپس ہونا	اس کو	اللہ سے	اس دن	الگ الگ ہوجائینگے	جو کفر کرے	تو اس پر ہے	کفر اس کا

اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہیں ہے۔ اُس دن لوگ الگ الگ ہو جائیں گے۔ جو کفر کرے اس کے کفر کا وبال اسی پر

وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۳۴﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ

وَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِاَنْفُسِهِمْ	يَمْهَدُوْنَ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ
اور	جو	کام کرے	نیک	تو انکے اپنے لیے ہے	تیاری کرتے ہیں	تاکہ بدلہ دے	ان کو جو

اور جو اچھا کام کریں گے وہ اپنے ہی لئے تیاری کر رہے ہیں۔ تاکہ اللہ ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	مِنْ فَضْلِهٖ	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ
ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	اپنے فضل سے	بیشک وہ	نہیں	پسند کرتا	کافروں کو

ایمان لائے اور درست عمل کرتے تھے اپنے فضل سے جزا دے بیشک وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ

وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	اَنْ	يُّرْسِلَ	الرِّيَاحَ	مُبَشِّرٰتٍ	وَ	لِيُذِيْقَكُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِهٖ
اور	اسکی نشانیوں سے ہے	یہ کہ	بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوشخبری دینے والیاں	اور	تاکہ چکھائیں تم کو	اپنی رحمت

اور اسکی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ ہوائیں چلاتا ہے (بارش کی) خوشخبری دینے والیاں اور تاکہ تمہیں اپنی

وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾

وَ	لِتَجْرِيَ	الْفُلْكُ	بِاَمْرِهٖ	وَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ
اور	تاکہ چلیں	کشتیاں	اسکے حکم سے	اور	تاکہ تلاش کرو	اس کے فضل سے	اور	تاکہ تم	شکر کرو

رحمت کا مزا چکھائے اور تاکہ کشتیاں اسکے حکم سے چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل ڈھونڈو اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	رُسُلًا	اِلٰى	قَوْمِهِمْ	فَجَآءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
اور	بیشک	بھیجا ہم نے	تم سے پہلے	رسولوں کو	طرف	انکی قوم کے	تو لائے وہ انکے پاس	روشن نشانیاں

اور بے شک ہم نے آپ سے پہلے رسول بھیجے ان کی قوم کی طرف تو وہ

فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ۭ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ

فَانْتَقَمْنَا	مِنَ الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا	وَ	كَانَ	حَقًّا	عَلَيْنَا	نَصْرُ
تو بدلہ لیا ہم نے	ان سے جو	مجرم تھے	اور	ہے	ذمہ	ہم پر	مدد کرنا

ان کے پاس روشن نشانیاں لے کر آئے پھر ہم نے بدلہ لیا مجرموں سے اور ہم پر حق ہے ایمان

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ

الْمُؤْمِنِيْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	فَتُثِيْرُ	سَحَابًا	فَيَبْسُطُهٗ
مومنوں کی	اللہ	وہ ہے جو	بھیجتا ہے	ہواؤں کو	تو اٹھاتی ہیں	بادل	تو پھیلاتا ہے

والوں کی مدد کرنا۔ اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادل اٹھاتی ہیں پھر اسے

فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ

فِي السَّمَآءِ	كَيْفَ	يَشَآءُ	وَ	يَجْعَلُهٗ	كِسَفًا	فَتَرَى	الْوَدْقَ	يَخْرُجُ
آسمان میں	جیسا	چاہے	اور	بناتا ہے اسکو	ٹکڑے ٹکڑے	تو تو دیکھتا ہے	بارش کو	نکلتی ہے

آسمان میں پھیلا دیتا ہے جس طرح چاہے اور اسے ٹکڑے کر دیتا ہے تو اے سننے والے تو دیکھتا ہے

مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ

مِنْ خِلٰلِهٖ	فَاِذَآ	اَصَابَ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	اِذَا	هُمْ
اسکے اندر سے	تو جب	پہنچاتا ہے	وہ	جس کو	چاہے	اپنے بندوں میں سے	تو اچانک	وہ

کہ اس کے درمیان سے بارش نکلتی ہے پھر جب اسے پہنچاتا ہے جس پر چاہے اپنے بندوں میں سے تو اچانک

يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ

يَسْتَبْشِرُوْنَ	وَ	اِنْ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يُّنَزَّلَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ قَبْلِهٖ
خوش ہوتے ہیں	اور	بیشک	تھے وہ	پہلے	اس سے کہ	اتارا جائے	ان پر	اس سے پہلے

وہ خوش ہوتے ہیں۔ حالانکہ اس سے پہلے کہ ان پر نازل کی جائے وہ مایوس

لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ

لَمُبْلِسِيْنَ	فَانْظُرْ	اِلٰٓى	اٰثٰرِ	رَحْمَتِ	اللّٰهِ	كَيْفَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ
ناامید	تو دیکھو	طرف	نشان	رحمت	اللہ کے	کیسے	زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد

ہونے والے تھے۔ تو اللہ کی رحمت کے اثرات دیکھو کیسے زمین کو زندہ کرتا ہے اسکے مرنے کے بعد

مَوْتِهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

مَوْتِهَا	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
اسکی موت کے	بیشک	یہ ہے	زندہ کرنے والا	مردوں کو	اور وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

بیشک اللہ (ایسے ہی) مردوں کو زندہ کریگا اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾

وَ	لَئِنْ	اَرْسَلْنَا	رِيْحًا	فَرَاَوْهُ	مُصْفَرًّا	لَّظَلُّوْا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	يَكْفُرُوْنَ
اور	اگر	بھیجیں ہم	ہوا	تو دیکھیں اسکو	زرد	تو ہو جائیں	بعد اس کے	کافر

لیکن اگر ہم ہوا چلائیں پھر لوگ کھیتی زرد ہوتی دیکھیں تو اس کے بعد وہ ضرور ناشکری کرنے لگیں گے۔

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا

فَاِنَّكَ	لَا	تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى	وَ	لَا	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوْا
بیشک تم	نہیں	سنا سکتے	مردوں کو	اور	نہیں	سنا سکتے	بہروں کو	پکار	جب	پھر جائیں

بے شک تم نہ تو (دل کے) مُردوں کو سنا سکتے اور نہ بہروں کو ہی پکار سکتے ہو جب وہ پیٹھ پھیر

مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا

مُدْبِرِيْنَ	وَمَآ	اَنْتَ	بِهٰدِ	الْعُمْيِ	عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ	اِنْ	تُسْمِعُ	اِلَّا
پیٹھ دے کر	اور نہیں	تم	راہ دکھانے والے	اندھوں کو	ان کی گمراہی سے	نہیں	سناتے تم	مگر

کر بھاگیں۔ اور نہ تم راہ پر لانے والے ہیں (دل کے) اندھوں کو انکی گمراہی سے تم تو ان ہی لوگوں کو سناتے ہیں جو ہماری

مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ

مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ ضُعْفٍ
اسکو جو	ایمان لائے	ہماری آیتوں پر	تو وہ	فرمانبردار ہیں	اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا تم کو	کمزوری سے

آیتوں پر ایمان لائیں تو وہی مسلمان ہیں۔ اللہ ہے جس نے تمہیں کمزوری کی حالت میں پیدا کیا

ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ

ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْۢ بَعْدِ	ضُعْفٍ	قُوَّةً	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْۢ بَعْدِ	قُوَّةٍ
پھر	بنائی	بعد	کمزوری کے	قوت	پھر	بنائی	بعد	قوت کے

پھر تمہیں کمزوری کے بعد قوت عطا فرمائی پھر قوت کے بعد ضعف

ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ

ضُعْفًا	وَّشَيْبَةً	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	وَ	هُوَ	الْعَلِيْمُ	الْقَدِيْرُ	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ
کمزوری	اور بڑھاپا	پیدا کرتا ہے	جو	چاہے	اور	وہ ہے	علم والا	قدرت والا	اور	جس دن	قائم ہوگی

اور بڑھاپا دیا جو چاہے پیدا فرماتا ہے اور وہ جاننے والا قدرت والا ہے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی

الساعة يقسم المجرمون ما لبثوا غير ساعة كذلك كانوا

الساعة	يقسم	المجرمون	ما	لبثوا	غير	ساعة	كذلك	كانوا
قیامت	قسمیں کھائیں گے	مجرم	نہیں	ٹھہرے	سوائے	ایک گھڑی کے	اسی طرح	تھے

مجرم قسم کھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی کے سوا ٹھہرے ہی نہیں تھے وہ اسی طرح

يؤفكون ﴿٥٥﴾ وقال الذين اوتوا العلم والايمان لقد لبثتم في كتب

يؤفكون	وقال	الذين	اوتوا	العلم	والايمان	لقد	لبثتم	في	كتب
الٹے پھرتے	اور بولے	وہ جو	دیے گئے	علم	اور ایمان	بیشک	ٹھہرے تم	میں	تحریر

بہکائے جاتے تھے۔ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا وہ کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ کی

الله الى يوم البعث فهذا يوم البعث ولكنكم كنتم لا تعلمون ﴿٥٦﴾

الله	الى يوم البعث	فهذا	يوم	البعث	ولكنكم	كنتم	لا تعلمون
خداوندی کے	قیامت کے دن تک	تو یہ ہے	دن	قیامت کا	اور لیکن تم	تھے	نہ جانتے

کتاب میں تو تم حشر کے دن تک ٹھہرے ہو۔ پھر یہ حشر کا دن ہے لیکن تم جانتے ہی نہ تھے۔

فيومئذ لا ينفع الذين ظلموا معذرتهم و لا هم

فيومئذ	لا	ينفع	الذين	ظلموا	معذرتهم	و	لا	هم
تو اس دن	نہ	فائدہ دے گا	ان کو جو	ظالم ہیں	ان کا عذر	اور	نہ	ان کو

ہاں اس دن ظالموں کو ان کا عذر نفع نہ دے گا اور نہ انہیں

يستعتبون ﴿٥٧﴾ ولقد ضربنا للناس في هذا القران من كل

يستعتبون	ولقد	ضربنا	للناس	في هذا القران	من كل
خوشامد کرنے کی اجازت ہوگی	اور بیشک	بیان کیں ہم نے	لوگوں کے لیے	اس قرآن میں	ہر طرح کی

موقع دیا جائے گا۔ اور ہم نے لوگوں کیلئے اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں بیان کر دی ہیں

مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

مَثَلٍ	وَلَئِنْ	جِئْتَهُمْ	بِاٰيَةٍ	لَّيَقُوْلَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا
مثالیں	اور اگر	لائے تو انکے پاس	کوئی نشانی	تو ضرور کہیں گے	وہ جو	کافر ہیں	نہیں	تم	مگر

لیکن اگر تم ان کے پاس کوئی نشانی لے بھی آؤ تو بھی کافر یہی کہیں گے کہ تم تو صرف

مُبْطِلُوْنَ ۝۵۸ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۵۹

مُبْطِلُوْنَ	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
باطل پرست	اسی طرح	مہر کرتا ہے	اللہ	اوپر	دلوں	ان کے جو	نہیں	جانتے

جھوٹ بنانے والے ہو۔ اسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے ان لوگوں کے دلوں پر جو (حق کو) نہیں جانتے۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ۝۶۰ ع

فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ	لَا يَسْتَخِفَّنَّكَ	الَّذِيْنَ	لَا	يُوْقِنُوْنَ
تو صبر کرو	بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	اور	آپ کو ہلکا محسوس نہ کریں	وہ جو	نہیں	یقین کرتے

تو آپ صبر کریں بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور ہرگز آپ کو ہلکا محسوس نہیں کریں گے وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے۔

ایاتھا ۳۴ — ۳۱ سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ ۵۷ — رکوعاتھا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۝۱ ج تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝۲ لا هُدًى وَّرَحْمَةً

الٓمّٓ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْحَكِيْمِ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً
الم	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	حکمت والی کی	ہدایت	اور	رحمت

الٓمّٓ۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ جو نیک لوگوں کے لیے ہدایت

لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝۳ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ

لِلْمُحْسِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَهُمْ
نیکوں کے لیے	وہ جو	قائم کریں	نماز	اور	دیں	زکوٰۃ	اور وہ

اور رحمت ہے۔ جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور جو

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ

بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	عَلٰى	هُدًى	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ
آخرت پر	وہ	یقین رکھیں	یہی لوگ ہیں	اوپر	ہدایت کے	اپنے رب سے	اور	یہی

آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ وہی اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ

هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّشْتَرِيْ	لَهْوَ	الْحَدِيْثِ
وہ ہیں	کامیاب	اور	بعض لوگوں سے	ایسے ہیں جو	خریدتے ہیں	کھیل کی	بات

فلاح پانے والے ہیں۔ اور لوگوں میں سے کوئی ہے جو غافل کر دینے والی باتوں کا خریدار بنتا ہے

لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

لِيُضِلَّ	عَنْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَّيَتَّخِذَهَا	هُزُوًا	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ
تاکہ گمراہ کرے	راہ	خدا سے	بغیر	علم کے	اور پکڑتا ہے اس کو	ٹھٹھا	یہ ہیں	کہ ان کیلئے

تاکہ وہ علم کے بغیر (لوگوں کو) اللہ تعالیٰ کے راستے سے بہکا دے اور اس کا مذاق بنائے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ذلیل کرنے

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۶ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ

عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	وَلّٰى	مُسْتَكْبِرًا	كَاَنْ	لَّمْ
عذاب	ذلیل کرنے والا	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اس پر	ہماری آیتیں	پھرتا ہے	تکبر کرتا	گویا کہ	نہیں

والا عذاب ہے۔ اور جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جائیں تو تکبر کرتا ہوا پھرے جیسے انہیں سنا ہی نہیں

يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

يَسْمَعْهَا	كَاَنَّ	فِيْٓ اُذُنَيْهِ	وَقْرًا	فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
سنا اس کو	گویا کہ	اسکے کانوں میں	بوجھ ہے	توخوشخبری دو اسکو	عذاب	دردناک کی	بیشک	وہ جو

جیسے اس کے کانوں میں بوجھ ہے تو اسے دردناک عذاب کی بشارت دیدیں۔ بے شک جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	جَنّٰتُ	النَّعِيْمِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	ان کے لیے	باغ ہیں	نعمتوں کے	ہمیشہ رہیں	اس میں

ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کیلئے نعمتوں والے باغ ہیں۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے

وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ

وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقًّا	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ	عَمَدٍ
وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	اور وہ	عزت والا ہے	حکمت والا	پیدا کیا اس نے	آسمانوں کو	بغیر	ستون کے

یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور وہ غالب اور حکمت والا ہے۔ اسی نے آسمانوں کو بغیر ستون کے پیدا کیا ہے

تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ

تَرَوْنَهَا	وَاَلْقٰى	فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ	اَنْ	تَمِيْدَ بِكُمْ	وَبَثَّ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ
کہ دیکھتے ہو تم اسکو	اور ڈالے	زمین میں	لنگر	یہ کہ	نہ حرکت کرے تمہارے ساتھ	اور پھیلائے	اس میں	ہر طرح کے

تم انہیں دیکھ رہے ہو اور اس نے زمین میں پہاڑوں کو جما دیا تا کہ وہ تمہیں جنبش نہ دے سکے اور ہر طرح کے

دَاۗبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۰﴾

دَاۗبَّةٍ	وَ	اَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَاۗءِ	مَاۗءً	فَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	زَوْجٍ	كَرِيْمٍ
چارپائے	اور	اتارا ہم نے	آسمان سے	پانی	تو اگائے ہم نے	اس میں	ہر طرح کے	جوڑے	بارونق

جاندار زمین میں پھیلا دیئے اور ہم نے آسمان سے پانی برسا کر زمین میں ہر قسم کے عمدہ نباتات کے جوڑے اُگا دیئے۔

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ

هٰذَا	خَلْقُ	اللّٰهِ	فَاَرُوْنِيْ	مَاذَا	خَلَقَ	الَّذِيْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	بَلِ
یہ ہے	بنایا ہوا	اللہ کا	تو دکھاؤ مجھے	کیا	بنایا ہے	انہوں نے	جو اسکے سوا ہیں	بلکہ

یہ اللہ کا پیدا کیا ہوا ہے تو (پس اے مشرکو) مجھے وہ دکھاؤ جو اس کے سوا دوسروں نے

الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۱﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ

ع

الظّٰلِمُوْنَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	لُقْمٰنَ	الْحِكْمَةَ	اَنِ	اشْكُرْ
ظالم	میں	گمراہی	کھلی ہیں	اور	بیشک	عطا فرمائی ہم نے	لقمان کو	حکمت	یہ کہ	شکر کر

پیدا کیا ہو بلکہ یہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور بے شک ہم نے لقمان کو حکمت عطا فرمائی کہ اللہ کا شکر ادا کیجئے اور جو شکر کرے

لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ

لِلّٰهِ	وَ	مَنْ	يَّشْكُرْ	فَاِنَّمَا	يَشْكُرُ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ
اللہ کا	اور	جو	شکر کرے	تو وہ	شکر کرے گا	اپنے لیے	اور	جو	کفر کرے	تو بیشک	اللہ	بے پروا

وہ اپنے ہی نفع کیلئے شکر کرتا ہے اور جس نے ناشکری کی تو یقیناً اللہ بے نیاز بہت

حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ

حَمِيْدٌ	وَ	اِذْ	قَالَ	لُقْمٰنُ	لِابْنِهٖ	وَ	هُوَ	يَعِظُهٗ	يٰبُنَيَّ	لَا تُشْرِكْ	بِاللّٰهِ
تعریف کیا گیا	اور	جب	کہا	لقمان نے	اپنے بیٹے کو	اور	وہ	نصیحت کرتا تھا اسکو	اے بیٹا	شرک مت کرنا	اللہ کے ساتھ

تعریف کیا ہوا ہے۔ اور یاد کرو جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا اور وہ نصیحت کرتا تھا اے میرے بیٹے! اللہ کا

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ

اِنَّ	الشِّرْكَ	لَظُلْمٌ	عَظِيْمٌ	وَوَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ
بیشک	شرک	ظلم ہے	بہت بڑا	اور نصیحت کی ہم نے	انسان کو	اسکے ماں باپ کے متعلق

کسی کو شریک نہ کرنا بے شک شرک بڑا ظلم ہے۔ اور ہم نے انسان کو اُس کے والدین کے معاملے میں وصیت کی۔ اُس کی ماں

حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّ فِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ

اشْكُرْ لِيْ	اَنِ	فِيْ عَامَيْنِ	فِصٰلُهٗ	وَّ	وَهْنٍ	عَلٰى	وَهْنًا	اُمُّهٗ	حَمَلَتْهُ
حق مان میرا	یہ کہ	دو سال میں	دودھ چھڑانا اس کا	اور	کمزوری کے	اوپر	کمزوری	اسکی ماں نے	اٹھایا اس کو

نے دُکھ پر دُکھ اُٹھا کر اُسے (اپنے پیٹ میں نو ماہ تک) اٹھایا اور دو سال اُس کا دودھ چھڑانے میں کہ میرا بھی شکر ادا کرو اور اپنے

وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا

مَا	بِيْ	تُشْرِكَ	اَنْ	عَلٰٓى	جَاهَدٰكَ	اِنْ	وَ	الْمَصِيْرُ	اِلَيَّ	لِوَالِدَيْكَ	وَ
اسکو	میرا	تو شریک بنائے	اسکے کہ	اوپر	جھگڑیں تجھ سے	اگر	اور	پھرنا ہے	میری طرف ہی	اپنے ماں باپ کا	اور

والدین کا بھی۔ (تمہیں) میری طرف ہی پلٹنا ہے۔ لیکن اگر وہ تجھ پر زور دیں کہ میرے ساتھ اسے جس کا تجھے کوئی علم نہیں

لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ز

مَعْرُوْفًا	فِي الدُّنْيَا	صَاحِبْهُمَا	وَ	تُطِعْهُمَا	فَلَا	عِلْمٌ	بِهٖ	لَكَ	لَيْسَ
بھلائی سے	دنیا میں	ساتھ دے ان کا	اور	کہا مان ان کا	تو نہ	کوئی علم	اس کا	تجھے	نہیں ہے

شریک کر تو ان کی بات نہ مان مگر دنیاوی معاملات میں پسندیدہ طریقے پر ان کا ساتھ دے اور اس کی

وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا

بِمَا	فَاُنَبِّئُكُمْ	مَرْجِعُكُمْ	اِلَيَّ	ثُمَّ	اِلَيَّ	اَنَابَ	مَنْ	سَبِيْلَ	وَّاتَّبِعْ
جو	تو میں بتاؤں گا تم کو	تمہارا لوٹنا	میری طرف ہے	پھر	میری طرف	رجوع ہوا	اس کے جو	راستے کی	اور پیروی کر

راہ پر چل جس کا رُخ میری طرف ہے پھر میری طرف ہی تم لوگوں کو واپس آنا ہے پھر میں تمہیں بتاؤں گا

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ

فَتَكُنْ	مِّنْ خَرْدَلٍ	حَبَّةٍ	مِثْقَالَ	تَكُ	اِنْ	اِنَّهَآ	يٰبُنَيَّ	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ
پھر ہو وہ	رائی کے	ایک دانے	برابر	ہوگا	اگر	وہ	اے بیٹا	تم کرتے تھے

جو تم کیا کرتے تھے۔ میرے بیٹے! اگر رائی کے دانے کے برابر کوئی شے ہو پھر

النصف

فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

فِیْ	صَخْرَةٍ	اَوْ	فِی	السَّمٰوٰتِ	اَوْ	فِی	الْاَرْضِ	یَاْتِ	بِهَا	اللّٰهُ	اِنَّ	اللّٰهَ
میں	پتھر	یا	میں	آسمانوں	یا	میں	زمین	تو لائے گا	اس کو	اللہ	بیشک	اللہ

وہ کسی چٹان میں ہو یا آسمانوں میں (چھپی) ہو یا زمین میں (چھپی) ہو اللہ تعالیٰ اس کو لے آئے گا اللہ

لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ﴿۱۶﴾ یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ

لَطِیْفٌ	خَبِیْرٌ	یٰبُنَیَّ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	وَاْمُرْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَانْهَ	عَنِ الْمُنْكَرِ
باریک بین	خبردار ہے	اے بیٹا	قائم کر	نماز	اور حکم کر	بھلائی کا	اور روک	برائی سے

باریک بین اور باخبر ہے۔ اے میرے بیٹے نماز قائم رکھ اور نیکی کا حکم دے اور برائی سے روک

وَاصْبِرْ عَلٰی مَاۤ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ ج

وَاصْبِرْ	عَلٰی	مَاۤ	اَصَابَكَ	اِنَّ	ذٰلِكَ	مِنْ عَزْمِ	الْاُمُوْرِ
اور صبر کر	اوپر	اس کے جو	تکلیف آئے تجھ کو	بیشک	یہ	ہمت کے	کاموں سے ہے

اور جو تکلیف تجھے پہنچے اس پر صبر کر بے شک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَ	لَا	تُصَعِّرْ	خَدَّكَ	لِلنَّاسِ	وَ	لَا	تَمْشِ	فِی	الْاَرْضِ	مَرَحًا	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	نہ	چڑھا	اپنا رخسارہ	لوگوں کیلئے	اور	نہ	چل	میں	زمین کے	اکڑ کر	بیشک	اللہ

اور (تکبر کے ساتھ) لوگوں سے اپنا رُخ نہ پھیر اور زمین میں اکڑتا ہوا نہ چل بے شک اللہ کسی

لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾ ج وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ

لَا	یُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُوْرٍ	وَاقْصِدْ	فِیْ	مَشْیِكَ	وَاغْضُضْ	مِنْ صَوْتِكَ
نہیں	پسند کرتا	ہر	اکڑنے والے	متکبر کو	اور درمیانہ رہ	میں	اپنی چال	اور نیچی رکھ	اپنی آواز

اکڑنے والے متکبر کو پسند نہیں فرماتا۔ اور میانہ چال چل اور اپنی آواز پست رکھ بے شک

اِنَّ اَنۡكَرَ الۡاَصۡوَاتِ لَصَوۡتُ الۡحَمِيۡرِ ﴿۱۹﴾ؑ اَلَمۡ تَرَوۡا اَنَّ

اِنَّ	اَنۡكَرَ	الۡاَصۡوَاتِ	لَصَوۡتُ	الۡحَمِيۡرِ	اَلَمۡ	تَرَوۡا	اَنَّ
بیشک	بدترین	آوازوں سے	آواز	گدھے کی ہے	کیا نہ	دیکھا تم نے	بیشک

سب آوازوں میں بُری آواز گدھے کی ہے۔ کیا تم نے نہ دیکھا کہ

اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمۡ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ وَاَسۡبَغَ عَلَيۡكُمۡ

اللّٰهَ	سَخَّرَ لَكُمۡ	مَّا	فِى السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِى الۡاَرۡضِ	وَاَسۡبَغَ	عَلَيۡكُمۡ
اللہ نے	تابع کیا تمہارے لیے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو	زمین میں ہے	اور پوری کیں	تم پر

اللہ نے تمہارے لئے کام میں لگائے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اس نے اپنی

نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ

نِعَمَهٗ	ظَاهِرَةً	وَّ	بَاطِنَةً	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنۡ	يُّجَادِلُ	فِى	اللّٰهِ	بِغَيۡرِ	عِلۡمٍ
اپنی نعمتیں	ظاہری	اور	باطنی	اور	بعض لوگوں میں سے	وہ جو کہ	جھگڑتا ہے	میں	اللہ	بغیر	علم کے

ظاہری اور باطنی نعمتیں تم پر پوری کردیں ہیں اور بعض آدمی اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں یوں کہ ان کے پاس

وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيۡرٍ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اتَّبِعُوۡا مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ قَالُوۡا

وَّ	لَا	هُدًى	وَّ	لَا	كِتٰبٍ	مُّنِيۡرٍ	وَاِذَا	قِيۡلَ	لَهُمُ	اتَّبِعُوۡا	مَاۤ	اَنۡزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوۡا
اور	نہ	ہدایت	اور	نہ	کتاب	روشن کے	اور جب	کہا جاتا ہے	ان کو	پیروی کرو	اسکی جو	اتارا	اللہ نے	کہتے ہیں

نہ علم نہ عقل اور نہ کوئی روشن کتاب ہے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل

بَلۡ نَتَّبِعُ مَا وَجَدۡنَا عَلَيۡهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوۡ كَانَ الشَّيۡطٰنُ يَدۡعُوۡهُمۡ

بَلۡ	نَتَّبِعُ	مَا	وَجَدۡنَا	عَلَيۡهِ	اٰبَآءَنَا	اَوَلَوۡ	كَانَ	الشَّيۡطٰنُ	يَدۡعُوۡهُمۡ
بلکہ	پیروی کرینگے ہم	اسکی جو	پایا ہم نے	اس پر	اپنے باپ دادا کو	کیا اگرچہ	ہو	شیطان	بلاتا ان کو

کیا ہے تو کہتے ہیں نہیں بلکہ ہم اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا کیا! اگرچہ شیطان انہیں بھڑکتی

اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ

اِلٰى	عَذَابِ	السَّعِيْرِ	وَ	مَنْ	يُّسْلِمْ	وَجْهَهٗۤ	اِلَى	اللّٰهِ	وَهُوَ
طرف	عذاب	دوزخ کی	اور	جو	جھکادے	اپنا چہرہ	طرف	اللہ کی	اور وہ ہو

آگ کے عذاب کی طرف بلا رہا ہو؟ مگر جس نے اپنا چہرہ اللہ کے سامنے جھکا دیا اور وہ

مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ

مُحْسِنٌ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ	بِالْعُرْوَةِ	الْوُثْقٰى	وَ	اِلَى	اللّٰهِ	عَاقِبَةُ
نیک	تو بیشک	تھامی اس نے	گرہ	مضبوط	اور	طرف	اللہ کی ہے	انجام

نیک بھی ہوا تو اس نے مضبوط سہارا تھام لیا اور سارے کاموں کا انجام تو اللہ کے

الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

الْاُمُوْرِ	وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَلَا	يَحْزُنْكَ	كُفْرُهٗ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ
کاموں کا	اور	جو	کفر کرے	تو نہ	غمگین کرے آپ کو	اس کا کفر	ہماری طرف ہے	ان کا لوٹنا

پاس ہی ہے۔ اور جو کفر کرے تو اس کا کفر آپ کو غمگین نہ کرے انہیں ہماری ہی طرف لوٹنا ہے

فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ

فَنُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُوْرِ	نُمَتِّعُهُمْ
تو ہم بتادینگے انکو	وہ کچھ جو	عمل کیے انہوں نے	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو	سینوں میں ہے	ہم فائدہ دینگے انکو

پھر ہم انہیں بتا دیں گے ان کے سب عمل بے شک اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ سینوں میں ہے۔ ہم انہیں تھوڑا سا فائدہ

قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ

قَلِيْلًا	ثُمَّ	نَضْطَرُّهُمْ	اِلٰى	عَذَابٍ	غَلِيْظٍ	وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ
تھوڑا	پھر	بے بس کرینگے ان کو	طرف	عذاب	سخت کی	اور	اگر	تو ان سے پوچھے کہ	کس نے

اٹھانے (کا موقع) دیں گے پھر ہم انہیں بے اختیار کردیں گے سخت عذاب کی طرف۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ
پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین کو	تو ضرور کہیں گے	اللہ نے	فرمادو	سب خوبیاں	اللہ کیلئے ہے	بلکہ

بنائے آسمان اور زمین تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے فرما دیجئے سب خوبیاں اللہ کو ہی ہیں

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اِنَّ	اللّٰهَ
اکثران کے	نہیں	جانتے	اللہ ہی کیلئے ہے	جو	میں	آسمانوں	اور	زمین	بیشک	اللہ

بلکہ ان میں اکثر نہیں جانتے۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے بے شک اللہ ہی

هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ

هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ	وَ	لَوْ	اَنَّ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	مِنْ شَجَرَةٍ	اَقْلَامٌ
وہ ہے	بے پروا	تعریف کیا گیا	اور	اگر	بیشک	جو	میں	زمین ہے	درخت	قلمیں ہوں

بے نیاز ہے تعریف کیا گیا ہے۔ اور اگر وہ سب درخت جو زمین میں ہیں قلم بن جائیں

وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ

وَّ	الْبَحْرُ	يَمُدُّهٗ	مِنْ بَعْدِهٖ	سَبْعَةُ	اَبْحُرٍ	مَّا	نَفِدَتْ	كَلِمٰتُ	اللّٰهِ
اور	سمندر	سیاہی ہوں اسکی	بعد اس کے	سات	سمندر اور بھی	تو نہ	ختم ہوں	کلمات	اللہ کے

اور سمندر کو سات سمندروں کی مدد کے ساتھ سیاہی بنادیں تو بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں گی

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ

اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	مَا	خَلْقُكُمْ	وَ	لَا	بَعْثُكُمْ	اِلَّا	كَنَفْسٍ
بیشک	اللہ	عزت والا ہے	حکمت والا	نہیں	تمہاری پیدائش	اور	نہ	تمہارا اٹھنا	مگر	مانند جان

اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔ تم انسانوں کا پیدا کرنا اور تمہارا دوبارہ زندہ کرنا ایک نفس کی طرح ہے۔

وَّاحِدَةٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ

وَّاحِدَةٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌۢ	بَصِيْرٌ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ
جان ایک کی	بیشک	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے	کیا نہ	دیکھا تونے	بیشک	اللہ	داخل کرتا ہے	رات کو

یقیناً اللہ تعالیٰ خوب سننے والا دیکھنے والا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں

فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۡ كُلٌّ

فِي النَّهَارِ	وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	كُلٌّ
دن میں	اور	داخل کرتا ہے	دن کو	رات میں	اور مسخر کیا	سورج	اور	چاند کو	ہر ایک

اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور اس نے سورج اور چاند مسخر کر دیئے ہر ایک مقرر کی ہوئی

يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ

يَّجْرِيْٓ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	وَّاَنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	ذٰلِكَ
چلتا ہے	طرف	مدت	مقرر کی	اور بیشک	اللہ	جو	تم کرتے ہو اس سے	خبردار ہے	یہ

میعاد تک چل رہا ہے اور یہ کہ اللہ ان سب کاموں سے خوب خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔ یہ اس لئے کہ

بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَاَنَّ	مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهِ	الْبَاطِلُ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
اس لیے کہ	اللہ	وہی	حق ہے	اور بیشک	جس کو	پکارتے ہیں	اس کے سوا	وہ باطل ہے	اور	بیشک	اللہ

اللہ ہی حق ہے اور اللہ کو چھوڑ کر جنہیں یہ پوجتے ہیں سب بے حقیقت ہیں اور اس لئے کہ اللہ ہی

ع

هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ

هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	الْفُلْكَ	تَجْرِيْ	فِي الْبَحْرِ	بِنِعْمَتِ
وہی ہے	بلند	بڑا	کیا نہ	دیکھا آپ نے کہ	بیشک	کشتیاں	چلتی ہیں	دریا میں	فضل

بہت بلند ہے نہایت بڑائی والا۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ کشتی دریا میں چلتی ہے اللہ کے فضل سے تاکہ وہ تمہیں

اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾

اللّٰهِ	لِيُرِيَكُمْ	مِّنْ اٰيٰتِهٖ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ
خداوند کی سے	تاکہ دکھائے تم کو	اپنی نشانیاں	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	واسطے ہر ایک	صبر کرنے والے	شکر گزار کے

وہ اپنی کچھ نشانیاں دکھائے بے شک اس میں نشانیاں ہیں ہر بڑے صبر کرنے والے شکرگزار کے لیے۔

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا

وَ	اِذَا	غَشِيَهُمْ	مَّوْجٌ	كَالظُّلَلِ	دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	فَلَمَّا
اور	جب	ڈھانپتی ہے انکو	موج	مانند پہاڑوں کی	تو پکارتے ہیں	اللہ کو	خالص کر کے	اس کیلئے	دین	پھر جب

اور جب اُن پر کوئی موج سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہے وہ اپنے دین کو اُس کے لیے خالص کرنے والے بن کر اللہ تعالیٰ کو

نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ

نَجّٰىهُمْ	اِلَى	الْبَرِّ	فَمِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ	وَ	مَا	يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	كُلُّ
نجات دیتا ہے انکو	طرف	خشکی کے	تو بعض ان سے	میانہ رو ہیں	اور	نہیں	انکار کرتا	ہماری آیتوں کو	مگر	ہر ایک

پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف بچا کر لے آتا ہے تو اُن میں سے کچھ ہی راہِ راست پر قائم رہتے ہیں۔ اور ہماری

خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ

خَتَّارٍ	كَفُوْرٍ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	وَاخْشَوْا	يَوْمًا	لَا	يَجْزِيْ
بڑا بے وفا	ناشکرا	اے	لوگو	ڈرو	اپنے رب سے	اور ڈرو	اس دن سے	نہ	کام آئے گا

آیات کا انکار نہیں کرتا مگر ہر بدعہد ناشکرا۔ اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اس دن کی فکر کرو جب کوئی باپ اپنے بیٹے کے

وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ

وَالِدٌ	عَنْ وَّلَدِهٖ	وَ	لَا	مَوْلُوْدٌ	هُوَ	جَازٍ	عَنْ وَّالِدِهٖ	شَيْـًٔا	اِنَّ	وَعْدَ
باپ	اپنے بیٹے کے	اور	نہ	بیٹا	وہ	کام آنے والا ہے	اپنے باپ کے	کچھ بھی	بیشک	وعدہ

بدلے میں کام نہیں آئے گا اور نہ بیٹا ہی اپنے باپ کے بدلے میں کچھ کام آئے گا اللہ کا وعدہ سچا ہے

اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۥ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ

بِاللّٰهِ	يَغُرَّنَّكُمْ	لَا	وَ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	تَغُرَّنَّكُمْ	فَلَا	حَقٌّ	اللّٰهِ
اللہ سے تمھیں	دھوکا دے تم کو	نہ	اور	دنیا کی زندگی	دھوکہ دے تم کو	تو نہ	سچا ہے	اللہ کا

پس دنیا کی زندگی تمھیں دھوکا نہ دے اور نہ وہ بڑا دھوکے باز (شیطان) اللہ کے بارے

الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ

الْغَيْثَ	يُنَزِّلُ	وَ	السَّاعَةِ	عِلْمُ	عِنْدَهٗ	اللّٰهَ	اِنَّ	الْغَرُوْرُ
بارش	اتارتا ہے	اور	قیامت کا	علم	اسکے پاس ہے	اللہ	بیشک	دھوکے باز

میں تمھیں دھوکا دے۔ بے شک اللہ ہی کے پاس اس گھڑی کا علم ہے اور وہ بارش برساتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ

غَدًا	تَكْسِبُ	مَاذَا	نَفْسٌ	تَدْرِيْ	مَا	وَ	فِي الْاَرْحَامِ	مَا	يَعْلَمُ	وَ
کل	کرے گا	کیا	کوئی جان	جانتا	نہیں	اور	رحموں میں ہے	جو	جانتا ہے	اور

اور جانتا ہے جو ماؤں کے پیٹ میں ہے اور کسی کو خبر نہیں کہ وہ کل کیا کمائے گا

وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾ ع

خَبِيْرٌ	عَلِيْمٌ	اللّٰهَ	اِنَّ	تَمُوْتُ	اَرْضٍ	بِاَيِّ	نَفْسٌ	تَدْرِيْ	مَا	وَ
خبر والا ہے	جاننے والا	اللہ	بیشک	مرے گا	زمین میں	کونسی	کوئی جان	جانتا	نہیں	اور

اور کسی کو خبر نہیں کہ کس زمین میں مرے گا اللہ علم والا خبردار ہے۔

آیاتها ۳۰ ﴿۳۲ سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۷۵﴾ رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

الٓمّٓ	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ
ال م	اتاری گئی ہے	کتاب	نہیں	شک	اس میں	پروردگار جہانوں کی طرف سے	کیا	کہتے ہیں

الٓمّٓ۔ اس کتاب کا نزول جس میں کوئی شک نہیں رب کائنات کی طرف سے ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے

افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ

افْتَرٰىهُ	بَلْ	هُوَ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ	اَتٰىهُمْ	مِّنْ نَّذِيْرٍ
بنالیا ہے اسکو	بلکہ	وہ	حق ہے	تمہارے رب کی طرف سے	کہ تو ڈرائے	اس قوم کو	کہ نہیں	آیا انکے پاس	کوئی ڈرانیوالا

اسے گھڑ لیا ہے؟ نہیں بلکہ یہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے تاکہ آپ اس قوم کو ڈرائیں جس کے پاس آپ سے پہلے کوئی

مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

مِّنْ قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
تم سے پہلے	تاکہ وہ	ہدایت پائیں	اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا	آسمانوں

ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ وہ ہدایت یافتہ ہو جائیں۔ اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ

وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ
اور	زمین کو	اور	جو	انکے درمیان ہے	چھ دنوں میں	پھر	استوا فرمایا	اوپر	عرش کے

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں بنایا پھر عرش پر استوا فرمایا اس کے سوا تمہارا کوئی

مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ

مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	شَفِيْعٍ	اَفَلَا	تَتَذَكَّرُوْنَ	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ
نہیں	تمہارے لیے	اس کے سوا	کوئی حمایتی	اور	نہ	سفارشی	کیا پھر بھی نہیں	نصیحت لیتے تم	تدبیر فرماتاہے	کام کی

دوست نہیں اور نہ کوئی سفارش کرنے والا تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرو گے؟ وہ آسمان سے زمین تک

مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِىْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ

مِنَ السَّمَآءِ	اِلَى	الْاَرْضِ	ثُمَّ	يَعْرُجُ	اِلَيْهِ	فِىْ	يَوْمٍ	كَانَ	مِقْدَارُهٗٓ	اَلْفَ
آسمان سے	طرف	زمین کی	پھر	رجوع فرمائے گا	طرف اسکے	میں	ایسے دن میں	کہ ہے	مقدار اس کی	ہزار

معاملات کی تدبیر فرماتا ہے۔ پھر وہ اُس کی طرف اوپر جاتی ہے ایک ایسے دن میں جس کی مقدار ایک ہزار سال ہے

سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝٥ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ

سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّوْنَ	ذٰلِكَ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	الْعَزِيْزُ
سال	اس سے جو	تم گنتے ہو	یہ ہے	جاننے والا	غیب کا	اور	حاضر کا	عزت والا

اس میں سے جو تم گنتے ہو۔ وہی ہے ہر پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا بڑا غالب

الرَّحِيْمُ ۝٦ الَّذِىْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَىْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ

الرَّحِيْمُ	الَّذِىْٓ	اَحْسَنَ	كُلَّ شَىْءٍ	خَلَقَهٗ	وَ	بَدَاَ	خَلْقَ	الْاِنْسَانِ
مہربان	وہ جس نے	اچھا کیا	ہر شے کی	پیدائش کو	اور	شروع کی	پیدائش	انسان کی

بے حد رحم فرمانے والا۔ وہ جس نے جو چیز بنائی خوب بنائی اور انسان کی تخلیق کی ابتداء

مِنْ طِيْنٍ ۝٧ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝٨ ثُمَّ

مِنْ طِيْنٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	نَسْلَهٗ	مِنْ سُلٰلَةٍ	مِّنْ مَّآءٍ	مَّهِيْنٍ	ثُمَّ
مٹی سے	پھر	بنایا	اس کی نسل کو	خلاصہ	پانی سے	ذلیل	پھر

مٹی سے فرمائی۔ پھر اس کی نسل چلائی ایک حقیر پانی کے خلاصہ سے۔ پھر

سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

سَوّٰىهُ	وَ	نَفَخَ	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِهٖ	وَ	جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ
برابر کیا اسکو	اور	پھونکی	اس میں	اپنی روح	اور	بنائے	تمہارے لیے	کان	اور	آنکھیں

اسے درست کیا اور اس نے اس میں اپنی روح پھونکی اور تمہارے لئے کان آنکھیں

وَالْاَفْئِدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِى الْاَرْضِ ءَاِنَّا

وَ	الْاَفْئِدَةَ	قَلِيْلًا	مَّا	تَشْكُرُوْنَ	وَ	قَالُوْٓا	ءَاِذَا	ضَلَلْنَا	فِى الْاَرْضِ	ءَاِنَّا
اور	دل	تھوڑا ہے	جو	شکر کرتے ہو تم	اور	بولے	کیا جب	مل جائینگے ہم	زمین میں	کیا ہم

اور دل بنائے (مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو۔ اور وہ کہتے ہیں کیا جب ہم زمین میں گم ہو چکے ہوں گے

لَفِىْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ۬ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ

لَفِىْ خَلْقٍ	جَدِيْدٍ	بَلْ	هُمْ	بِلِقَآئِ	رَبِّهِمْ	كٰفِرُوْنَ	قُلْ	يَتَوَفّٰىكُمْ
البتہ پیدائش میں	نئی کے ہونگے	بلکہ	وہ	ملاقات سے	اپنے رب کی	منکر ہیں	فرمادو	فوت کرتا ہے تم کو

تو کیا ہم ایک نئی پیدائش میں ہوں گے؟ نہیں بلکہ وہ تو اپنے رب سے ملنے کے ہی منکر ہیں۔ اے حبیب ﷺ فرمادیجئے تم پر جو

ع ۱۱ ۱۴

مَلَكُ الْمَوْتِ الَّذِىْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ

مَلَكُ	الْمَوْتِ	الَّذِىْ	وُكِّلَ	بِكُمْ	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّكُمْ	تُرْجَعُوْنَ	وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذِ
فرشتہ	موت کا	جو	مقرر کیا گیا ہے	تم پر	پھر	طرف	اپنے رب کی	پھیرے جاؤ گے	اور اگر	آپ دیکھیں	جب

موت کا فرشتہ مقرر کیا گیا ہے تمہاری روح قبض کرے گا پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور اگر آپ دیکھیں جب

الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا

الْمُجْرِمُوْنَ	نَاكِسُوْا	رُءُوْسِهِمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	رَبَّنَآ	اَبْصَرْنَا	وَ	سَمِعْنَا
مجرم	جھکائے ہونگے	اپنے سر	پاس	رب اپنے کے	اے ہمارے رب	ہم نے دیکھا	اور	ہم نے سنا

مجرم اپنے رب کے حضور اپنے سر جھکائے ہوں گے ہیں گے اے ہمارے رب! ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا تو ہمیں واپس لوٹا دے

فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ

فَارْجِعْنَا	نَعْمَلْ	صَالِحًا	اِنَّا	مُوْقِنُوْنَ	وَ	لَوْ شِئْنَا	لَاٰتَيْنَا	كُلَّ	نَفْسٍ
تو لوٹا ہم کو	ہم کام کرینگے	اچھے	بیشک ہم	یقین لائے	اور	اگر ہم چاہتے	تو دیتے	ہر	جان کو

کہ ہم نیکی کریں، بے شک ہم یقین کرنے والے ہوں گے۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر نفس کو اس کی ہدایت دیتے۔

هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

هُدٰىهَا	وَ	لٰكِنْ	حَقَّ	الْقَوْلُ	مِنِّيْ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنَ الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ
ہدایت اسکی	اور	لیکن	حق ہوئی	بات	مجھ سے کہ	ضرور بھروں گا میں	دوزخ	جنوں سے	اور	آدمیوں سے

لیکن میری طرف سے بات حق ثابت ہو گئی کہ میں جہنم کو ضرور جنوں اور انسانوں

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ

اَجْمَعِيْنَ	فَذُوْقُوْا	بِمَا	نَسِيْتُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	اِنَّا	نَسِيْنٰكُمْ
سب سے	تو چکھو	بدلہ اس کا جو	بھولے تم	ملاقات	اپنے دن	اس کی	بیشک ہم	بھلا دیا تم کو

سب سے بھر دوں گا۔ پھر چکھو مزہ اس وجہ سے کہ تم نے اُس دن کی ملاقات کو بھلا دیا۔ یقیناً ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا ہے۔

وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا

وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْخُلْدِ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّمَا	يُؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا
اور	چکھو	عذاب	ہمیشہ کا	بدلہ اسکا جو	تھے تم	عمل کرتے	اسکے سوا نہیں	ایمان لاتے ہیں	ہماری آیتوں پر

اور چکھو ہمیشہ کے عذاب کا مزہ اس وجہ سے جو تم عمل کرتے تھے۔ بے شک ہماری آیتوں پر صرف وہ لوگ

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ

الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا	بِهَا	خَرُّوْا	سُجَّدًا	وَ	سَبَّحُوْا	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَ	هُمْ
وہ کہ	جب	نصیحت کیے جائیں	انکے ساتھ	تو گر پڑیں	سجدے میں	اور	تسبیح کہتے ہیں	ساتھ حمد کے	اپنے رب کی	اور	وہ

ایمان رکھتے ہیں جب انہیں ان کے ذریعے سے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ السجدة تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ

لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ	تَتَجَافٰى	جُنُوْبُهُمْ	عَنِ الْمَضَاجِعِ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ
نہیں	تکبر کرتے	الگ رہتے ہیں	ان کے پہلو	بستروں سے	پکارتے ہیں	اپنے رب کو

بیان کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں اور وہ اپنے رب کو ڈر اور اُمید سے

خَوْفًا وَّ طَمَعًا ۫ وَّ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿١٦﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ

خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا	وَّ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ	فَلَا	تَعْلَمُ	نَفْسٌ	مَّآ
خوف سے	اور	امید سے	اور	اس سے	جو ہم نے انکو دیا ہے وہ	خرچ کرتے ہیں	تو نہیں	جانتا	کوئی آدمی	جو

پکارتے ہیں اور اس میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں۔ تو کسی کو نہیں معلوم کہ ان کیلئے آنکھوں کی

اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٧﴾ اَفَمَنْ كَانَ

اُخْفِيَ	لَهُمْ	مِّنْ قُرَّةِ	اَعْيُنٍ	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	اَفَمَنْ	كَانَ
چھپائی گئی ہے	ان کیلئے	ٹھنڈک	آنکھوں کی	بدلہ	اس کا جو	تھے	عمل کرتے	تو کیا جو	ہو

کس طرح کی ٹھنڈک پوشیدہ رکھی گئی ہے بدلہ ہے اس کا جو وہ (نیک) کام کرتے تھے۔ کیا پھر جو شخص ایمان والا ہو

وقف غفران
وقف غفران

مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿١٨﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مُؤْمِنًا	كَمَنْ	كَانَ	فَاسِقًا	لَا	يَسْتَوٗنَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
مومن	وہ اس جیسا ہے جو	ہو	فاسق	نہیں ہیں	برابر	پھر وہ	جو	ایمان لائے

اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو نافرمان ہے؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ رہے وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۡ نُزُلًاۢ بِمَا كَانُوْا

وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	فَلَهُمْ	جَنّٰتُ	الْمَاْوٰى	نُزُلًا	بِمَا	كَانُوْا
اور عمل کیے	اچھے	تو ان کے لیے	جنت میں	رہنے کے	مہمانی ہیں	اس کی جو	تھے وہ

اور جنہوں نے نیک عمل کیے تو ان کے لیے جنت کی قیام گاہیں ہیں مہمان نوازی کے طور پر اس کی وجہ سے

يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ

يَعْمَلُوْنَ	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	فَسَقُوْا	فَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	كُلَّمَآ
عمل کرتے	اور	رہے	وہ جو	فاسق ہیں	تو ان کی جگہ	آگ ہے	جب بھی

جو وہ کام کرتے تھے۔ رہے وہ جو نافرمان ہیں ان کا ٹھکانا آگ ہے جب بھی

أَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا

ذُوْقُوْا	لَهُمْ	قِيْلَ	وَ	فِيْهَا	اُعِيْدُوْا	مِنْهَآ	يَّخْرُجُوْا	اَنْ	أَرَادُوْٓا
چکھو	ان کو	کہا جائے گا	اور	اس میں	لوٹائے جائیں گے	اس سے	نکل جائیں	یہ کہ	ارادہ کرینگے

اس میں سے نکلنا چاہیں گے پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور ان سے

عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ

مِّنَ الْعَذَابِ	وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ	تُكَذِّبُوْنَ	بِهٖ	كُنْتُمْ	الَّذِيْ	النَّارِ	عَذَابَ
عذاب	اور ضرور چکھائینگے ہم انکو	جھٹلاتے	تھے	تم	وہ جس کو	آگ کا	عذاب

فرمایا جائے گا چکھو اس آگ کا عذاب جسے تم جھٹلاتے تھے۔ اور ہم انہیں اس بڑے عذاب کے علا

الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾

يَرْجِعُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	الْاَكْبَرِ	الْعَذَابِ	دُوْنَ	الْاَدْنٰى
لوٹ آئیں	تا کہ وہ	بڑے سے	عذاب	پہلے	ہلکا

وہ چھوٹے عذاب کا کچھ مزہ بھی ضرور چکھائیں گے کہ شاید وہ راہ حق کی طرف لوٹ آئیں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا

اِنَّا	عَنْهَا	اَعْرَضَ	ثُمَّ	رَبِّهٖ	بِاٰيٰتِ	ذُكِّرَ	مِمَّنْ	اَظْلَمُ	مَنْ	وَ
بیشک ہم	اس سے	منہ پھیرا	پھر	اپنے رب کے	ساتھ آیات	نصیحت دیا گیا	اس سے جو	زیادہ ظالم ہے	کون	اور

اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جسے اس کے رب کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی گئی پھر وہ ان سے کنارہ کر گیا

مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

الْكِتٰبَ	مُوْسَى	اٰتَيْنَا	لَقَدْ	وَ	مُنْتَقِمُوْنَ	مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ
کتاب	موسیٰ کو	عطا فرمائی ہم نے	بیشک	اور	بدلہ لینے والے ہیں	مجرموں سے

ہم ان مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب عطا فرمائی تو

فَلَا تَكُنْ فِىْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِىٓ

لِّبَنِىٓ	هُدًى	وَجَعَلْنٰهُ	مِّنْ لِّقَآئِهٖ	فِىْ مِرْيَةٍ	فَلَا تَكُنْ
واسطے اولاد	ہدایت	اور بنایا ہم نے اس کتاب کو	اس کی ملاقات سے	شک میں	تو نہ ہو تم

اس کے ملنے سے آپ شک میں نہ رہیں اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کیلئے ہدایت بنایا۔

اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا

لَمَّا	بِاَمْرِنَا	يَّهْدُوْنَ	اَئِمَّةً	مِنْهُمْ	جَعَلْنَا	وَ	اِسْرَآءِيْلَ
جب	ہمارے حکم سے	ہدایت دیتے	امام جو	ان میں سے	بنائے ہم نے	اور	یعقوب کے

اور ہم نے ان میں سے کچھ پیشوا بنائے کہ وہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے رہیں

صَبَرُوْا ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ

يَفْصِلُ	هُوَ	رَبَّكَ	اِنَّ	يُوْقِنُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	كَانُوْا	وَ	صَبَرُوْا
فیصلہ کرے گا	وہ	تمہارا رب	بیشک	یقین کرتے	ہماری آیتوں کا	تھے	اور	صبر کیا

جب کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔ بے شک تمہارا رب قیامت کے دن

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ

اَوَلَمْ	يَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	كَانُوْا	فِيْمَا	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	بَيْنَهُمْ
کیا نہ	اختلاف کرتے	اس میں	وہ تھے	جس میں	قیامت کے	دن	ان میں

ان میں فیصلہ فرما دے گا جس بات میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ اور کیا انہیں اس پر

يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ

يَمْشُوْنَ	مِّنَ الْقُرُوْنِ	مِنْ قَبْلِهِمْ	اَهْلَكْنَا	كَمْ	يَهْدِ لَهُمْ
کہ چلتے ہیں	کئی سنگتیں	ان سے پہلے	ہلاک کیں ہم نے	کتنے	ہدایت ہوئی انکو

ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کر دیں کہ آج یہ

فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۭ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا

فِيْ مَسٰكِنِهِمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	اَفَلَا	يَسْمَعُوْنَ	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّا
ان کے گھروں میں	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	تو کیا نہیں	سنتے	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	کہ ہم

ان کے گھروں میں چل پھر رہے ہیں بے شک اس میں ضرور نشانیاں ہیں تو کیا سنتے نہیں۔ اور کیا انہوں نے

نَسُوْقُ الْمَاۗءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ

نَسُوْقُ	الْمَاۗءَ	اِلَى	الْاَرْضِ	الْجُرُزِ	فَنُخْرِجُ	بِهٖ	زَرْعًا	تَاْكُلُ	مِنْهُ
چلاتے ہیں	پانی کو	طرف	زمین	خشک کی	تو نکالتے ہیں ہم	اس سے	کھیتی کو	کھاتے ہیں	اس سے

غور نہیں کیا کہ ہم پانی کو خشک زمین کی طرف بھیجتے ہیں پھر اس کے ذریعے سے کھیتی اگاتے ہیں جسے ان کے جاندار

اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ۭ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ

اَنْعَامُهُمْ	وَاَنْفُسُهُمْ	اَفَلَا	يُبْصِرُوْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْفَتْحُ
ان کے مویشی	اور وہ خود بھی	تو کیا نہیں	دیکھتے	اور	کہتے ہیں	کب ہے	یہ	فیصلہ

اور وہ خود کھاتے ہیں تو کیا وہ دیکھیں گے نہیں؟ اور وہ کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہو گا

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلْ	يَوْمَ	الْفَتْحِ	لَا	يَنْفَعُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِيْمَانُهُمْ
اگر	ہو تم	سچے	فرما دیں	دن	فیصلے کا وہ ہے کہ	نہ	نفع دے گا	ان کو جو	کافر ہیں	ان کا ایمان

اگر تم سچے ہو۔ فرما دیجئے فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان (لانا) نفع نہ دے گا اور نہ ان کو

وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع

وَ	لَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَانْتَظِرْ	اِنَّهُمْ	مُّنْتَظِرُوْنَ
اور	نہ	وہ	مہلت دیے جائیں	تو منہ پھیر لو	ان سے	اور انتظار کرو	وہ بھی	انتظار میں ہیں

مہلت دی جائے گی۔ پس آپ ان سے منہ پھیر لیجئے اور انتظار کیجئے بے شک وہ (بھی) انتظار کر رہے ہیں۔

ایاتہا ۷۳ | ۳۳ سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ مَدَنِیَّۃٌ ۹۰ | رکوعاتہا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اتَّقِ	اللّٰهَ	وَ	لَا	تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
اے	غیب کی خبریں بتانیوالے نبی	ڈرو	اللہ سے	اور	نہ	کہا مانو	کافروں کا	اور	منافقوں کا	بیشک	اللہ	ہے

اے غیب بتانے والے نبی ﷺ! اللہ کا یونہی خوف رکھنا اور کافروں اور منافقوں کی بات نہ ماننا بے شک اللہ

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿۱﴾ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	وَّاتَّبِعْ	مَا	يُوْحٰۤى	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
جاننے والا	حکمت والا	اور پیروی کرو	اسکی جو	وحی کی گئی	آپ کی طرف	آپ کے رب سے	بیشک	اللہ	ہے

علم و حکمت والا ہے۔ اور اس کی پیروی کرنا جو آپ کے رب کی طرف سے آپ کو وحی ہوئی ہے اے لوگو! اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ﴿۲﴾ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۳﴾ مَا

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا	مَا
اس سے جو	تم کرتے ہو	خبردار	اور	بھروسہ کرو	اوپر	اللہ کے	اور	کافی ہے	اللہ	کارساز	نہیں

تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جل جلالہ پر ہی توکل رکھو اور اللہ کارساز ہونے کے لیے کافی ہے۔ اللہ نے کسی

جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ

جَعَلَ	اللّٰهُ	لِرَجُلٍ	مِّنْ قَلْبَيْنِ	فِيْ جَوْفِهٖ	وَ	مَا	جَعَلَ	اَزْوَاجَكُمُ
بنائے	اللہ نے	کسی آدمی کے	دو دل	اس کے پیٹ میں	اور	نہیں	بنایا	تمہاری بیویوں کو

آدمی کے اندر دو دل نہیں بنائے اور نہ تمہاری بیویوں کو جن کو تم ماں کہہ دیتے ہو

الّٰٓیْٔ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ

الّٰٓیْٔ	تُظٰهِرُوْنَ	مِنْهُنَّ	اُمَّهٰتِكُمْ	وَ	مَا	جَعَلَ	اَدْعِيَآءَكُمْ	اَبْنَآءَكُمْ
وہ	کہ ظہار کرو تم	ان سے	تمہاری مائیں	اور	نہیں	بنایا	کہ تمہارے لے پالکوں کو	بیٹے تمہارے

تمہاری مائیں بنایا ہے اور نہ تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارے بیٹے بنایا ہے

ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِی السَّبِيْلَ ﴿۴﴾

ذٰلِكُمْ	قَوْلُكُمْ	بِاَفْوَاهِكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَقُوْلُ	الْحَقَّ	وَ	هُوَ	يَهْدِی	السَّبِيْلَ
یہ	بات ہے	تمہارے مونہوں کی	اور	اللہ	فرماتا ہے	حق	اور	وہ	دکھاتا ہے	راستہ

یہ تمہارے منہ کی بات ہے اور اللہ حق بات فرماتا ہے اور وہی راہ دکھاتا ہے۔

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ

اُدْعُوْهُمْ	لِاٰبَآئِهِمْ	هُوَ	اَقْسَطُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	فَاِنْ	لَّمْ	تَعْلَمُوْٓا	اٰبَآءَهُمْ
پکارو ان کو	انکے باپوں کے نام پر	وہ	بہت انصاف کی بات ہے	نزدیک	اللہ کے	پھر اگر	نہ	جانو تم	باپ ان کے تو

ان (منہ بولے بیٹوں) کو ان کے باپ ہی کا بیٹا کہہ کر بلایا کرو یہ اللہ کے نزدیک بہت ہی انصاف کی بات ہے پھر

فَاِخْوَانُكُمْ فِی الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ؕ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ

فَاِخْوَانُكُمْ	فِی الدِّيْنِ	وَمَوَالِيْكُمْ	وَ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	فِيْمَآ
تو بھائی ہیں تمہارے	دین میں	اور دوست ہیں تمہارے	اور	نہیں	تم پر	گناہ	اس میں جو

اگر ان کے باپ کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی ہیں اور تمہارے دوست اور تم پر کوئی گناہ نہیں

اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

اَخْطَاْتُمْ	بِهٖ	وَلٰكِنْ	مَّا	تَعَمَّدَتْ	قُلُوْبُكُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا
غلطی سے کہو	تم	اور لیکن	اس پر جو	جان بوجھ کر کریں	تمہارے دل	اور	ہے	اللہ	بخشنے والا

اس بات میں جو بلا قصد تم نے کہی ہاں وہ (بری بات ضرور گناہ ہے) جس کا قصد کیا تمہارے دلوں نے اور اللہ بہت بخشنے والا ہے

رَّحِيْمًا ⑤ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗۤ

رَّحِيْمًا	اَلنَّبِيُّ	اَوْلٰى	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْ اَنْفُسِهِمْ	وَ	اَزْوَاجُهٗۤ
مہربان	یہ نبی	زیادہ مالک ہے	مسلمانوں کا	ان کی جان سے	اور	اس کی بیویاں

حد رحم فرمانے والا ہے۔ یہ نبی محترم ﷺ ایمان والوں کے ساتھ ان کی جانوں سے زیادہ قریب ہیں اور ان کی

اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ

اُمَّهٰتُهُمْ	وَ	اُولُوا الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ	اَوْلٰى	بِبَعْضٍ	فِيْ كِتٰبِ	اللّٰهِ
انکی مائیں ہیں	اور	قرابت والے	بعض انکے	زیادہ حقدار ہیں	بعض کے	کتاب میں	اللہ کے

بیویاں مؤمنوں کی مائیں ہیں اور رشتہ دار اللہ کی کتاب میں (دوسرے) مسلمانوں اور مہاجروں کی

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَفْعَلُوْۤا اِلٰۤى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	اِلَّاۤ	اَنْ	تَفْعَلُوْۤا	اِلٰۤى	اَوْلِيٰٓئِكُمْ	مَّعْرُوْفًا
مومنوں سے	اور	مہاجروں سے	مگر	یہ کہ	کروتم	طرف	اپنے دوستوں کی	بھلائی

بہ نسبت آپس میں ایک دوسرے سے زیادہ قریب ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں پر

كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ⑥ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ

كَانَ	ذٰلِكَ	فِي الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِنَ النَّبِيّٖنَ
ہے	یہ	کتاب میں	لکھا ہوا	اور	جب	لیا ہم نے	نبیوں سے

احسان کرو یہ کتاب (الٰہی) میں لکھا ہوا ہے۔ اور اے محبوب ﷺ یاد کرو جب ہم نے

مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ

مِيْثَاقَهُمْ	وَ	مِنْكَ	وَ	مِنْ نُّوْحٍ	وَّ	اِبْرٰهِيْمَ	وَمُوْسٰى	وَ	عِيْسَى	ابْنِ
خاص ان کا عہد	اور	آپ سے	اور	نوح سے	اور	ابراہیم سے	اور موسیٰ سے	اور	عیسیٰ	بیٹے

نبیوں سے عہد لیا اور آپ ﷺ سے اور نوح علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام بن

مَرْيَمَ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝ لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ

مَرْيَمَ	وَ	اَخَذْنَا	مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا	لِّيَسْـَٔلَ	الصّٰدِقِيْنَ
مریم سے	اور	لیا ہم نے	ان سے	عہد	مضبوط	تاکہ پوچھے	سچوں

مریم سے اور ہم نے ان سے پکا عہد لیا ہے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ سچے لوگوں سے اُن کی سچائی کے بارے میں سوال کرے۔

عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

عَنْ صِدْقِهِمْ	وَ	اَعَدَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
انکے سچ کے متعلق	اور	تیار کیا	کافروں کے لیے	عذاب	دردناک	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو

اور کافروں کے لیے اُس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کی

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا

اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	جَآءَتْكُمْ	جُنُوْدٌ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا
یاد کرو	احسان	اللہ کا	تم پر	جبکہ	آئے تمہارے پاس	لشکر	تو بھیجی ہم نے	ان پر	آندھی

وہ نعمت یاد کرو جب تم پر لشکر آپہنچے تو ہم نے ان پر آندھی اور وہ لشکر جو تم نے نہیں

وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝ اِذْ جَآءُوْكُمْ

وَّجُنُوْدًا	لَّمْ	تَرَوْهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا	اِذْ	جَآءُوْكُمْ
اور ایسے لشکر کہ	نہ	دیکھا تم نے انکو	اور	ہے	اللہ	اسکو جو	کرتے ہو تم	دیکھنے والا	جب	آئے تم پر

دیکھے بھیجے اور اللہ دیکھ رہا تھا جو تم کر رہے تھے۔ جب وہ تم پر

مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ

مِّنْ فَوْقِكُمْ	وَ	مِنْ اَسْفَلَ	مِنْكُمْ	وَ	اِذْ	زَاغَتِ	الْاَبْصَارُ	وَ	بَلَغَتِ
تمہارے اوپر سے	اور	نیچے کے رخ سے	تم سے	اور	جب	پتھرا گئیں	آنکھیں	اور	پہنچے

تمہارے اوپر سے اور تمہارے نیچے سے آپہنچے اور جب آنکھیں پھر گئیں اور

الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿۱۰﴾ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ

ابْتُلِيَ	هُنَالِكَ	الظُّنُوْنَا	بِاللّٰهِ	تَظُنُّوْنَ	وَ	الْحَنَاجِرَ	الْقُلُوْبُ
آزمائے گئے	اس وقت	برے خیال	اللہ کے متعلق	خیال کیا تم نے	اور	گلوں تک	دل

دل حلق کو پہنچ گئے اور تم اللہ کے بارے میں طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔ وہ مقام تھا جہاں مسلمانوں کی

الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿۱۱﴾ وَ اِذْ يَقُوْلُ

يَقُوْلُ	اِذْ	وَ	شَدِيْدًا	زِلْزَالًا	زُلْزِلُوْا	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ
کہنے لگے	جب	اور	سخت	ہلانا	ہلائے گئے	اور	مومن

آزمائش کی گئی اور وہ نہایت سختی سے ہلا دیئے گئے۔ اور جب کہا

الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ

اللّٰهُ	وَعَدَنَا	مَّا	مَّرَضٌ	قُلُوْبِهِمْ	فِيْ	الَّذِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقُوْنَ
اللہ نے	وعدہ کیا ہم سے	نہیں	بیماری ہے	ان کے دلوں	میں	وہ کہ	اور	منافق

منافقوں نے اور ان لوگوں نے جن کے دلوں میں (شک کی) بیماری تھی کہ اللہ اور اس کے رسول نے

وَ رَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَ اِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ

مِّنْهُمْ	طَّآئِفَةٌ	قَالَتْ	اِذْ	وَ	غُرُوْرًا	اِلَّا	رَسُوْلُهٗٓ	وَ
ان میں سے	ایک گروہ نے	کہا	جب	اور	دھوکے کا	مگر	اسکے رسول نے	اور

ہم سے (فتح کا) وعدہ نہیں کیا تھا مگر دھوکہ دینے کیلئے۔ اور ان میں سے ایک گروہ نے کہا اے مدینہ والو!

يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ

مِّنْهُمُ	فَرِيْقٌ	وَيَسْتَاْذِنُ	فَارْجِعُوْا	لَكُمْ	مُقَامَ	لَا	يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ
ان میں سے	ایک گروہ	اور اجازت مانگتا تھا	تو واپس ہو جاؤ	تم سے	مقابلہ ہو سکے گا	نہیں	اے مدینے کے رہنے والو

یہاں تمہارے ٹھہرنے کی جگہ نہیں تم گھروں کو واپس چلو اور ان میں سے ایک گروہ نبی ﷺ سے اذن مانگتا تھا

النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۛ إِنْ

النَّبِيَّ	يَقُولُونَ	إِنَّ	بُيُوتَنَا	عَوْرَةٌ	وَمَا	هِيَ	بِعَوْرَةٍ	إِنْ
نبی سے	کہتے تھے	بیشک	ہمارے گھر	غیر محفوظ ہیں	اور نہیں تھے	وہ	غیر محفوظ	نہیں

یہ کہہ کر کہ ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں اور حالانکہ وہ غیر محفوظ بے حفاظت نہ تھے وہ

يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ أَقْطَارِهَا

يُرِيدُونَ	إِلَّا	فِرَارًا	وَ	لَوْ	دُخِلَتْ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	أَقْطَارِهَا
چاہتے تھے	مگر	بھاگنا	اور	اگر	داخل ہوں	ان پر	اس سے	کناروں سے

بھاگنے کے سوا اور کچھ ارادہ نہ کررہے تھے۔ اور اگر مدینہ کے اطراف سے ان پر کوئی شخص آتا پھر ان سے

ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ﴿۱۴﴾

ثُمَّ	سُئِلُوا	الْفِتْنَةَ	لَآتَوْهَا	وَ	مَا	تَلَبَّثُوا	بِهَا	إِلَّا	يَسِيرًا
پھر	ان سے مطالبہ ہو	فتنے کا	تو ارتکاب کریں اسکا	اور	نہ	ٹھہریں	اسکے مقابل	مگر	تھوڑے

فتنے کا سوال کیا جاتا تو یہ اُسے ضرور کرگزرتے اور اُس سے کم ہی رکتے۔

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ ۚ

وَ	لَقَدْ	كَانُوا	عَاهَدُوا	اللَّهَ	مِنْ قَبْلُ	لَا	يُوَلُّونَ	الْأَدْبَارَ
اور	بیشک	تھے	عہد کرچکے	اللہ سے	اس سے پہلے کہ	نہ	پھیریں گے	پیٹھ

اور وہ اس سے پہلے اللہ سے عہد کر چکے تھے کہ وہ پیٹھ نہیں پھیریں گے

وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِنْ

وَ	كَانَ	عَهْدُ	اللَّهِ	مَسْئُولًا	قُلْ	لَّنْ	يَّنْفَعَكُمُ	الْفِرَارُ	إِنْ
اور	ہے	عہد	اللہ کا	پوچھا گیا	فرمادو	ہرگز نہ	فائدہ دیگا تم کو	بھاگنا	اگر

اور اللہ کے عہد کی پرسش کی جائیگی۔ فرما دیجئے اگر تم قتل یا موت سے بھاگے تو

فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَ اِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾

فَرَرْتُمْ	مِّنَ الْمَوْتِ	اَوِ الْقَتْلِ	وَ	اِذًا	لَّا	تُمَتَّعُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا
تم بھاگو	موت سے	یا قتل سے	اور	اس وقت	نہ	فائدہ دیے جاؤ گے	مگر	تھوڑا

بھاگنا تمہیں نفع نہ دے گا اور اس صورت میں بھی تم کم ہی فائدے حاصل کرو گے۔

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ

قُلْ	مَنْ	ذَا الَّذِيْ	يَعْصِمُكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	اِنْ	اَرَادَ	بِكُمْ	سُوْٓءًا	اَوْ
فرمادو	کون ہے	وہ جو	بچائے تم کو	اللہ سے	اگر	ارادہ کرے	تمہارے متعلق	برائی کا	یا

فرما دیجئے تمہیں کون بچائے گا اللہ سے اگر وہ تمہیں تکلیف پہنچانا چاہے یا تم پر

اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا

اَرَادَ	بِكُمْ	رَحْمَةً	وَ	لَا	يَجِدُوْنَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلِيًّا
ارادہ کرے	تمہارے متعلق	رحمت کا	اور	نہیں	پائیں گے وہ	اپنے لیے	سوا	اللہ کے	حامی

رحمت کا ارادہ فرمائے اور وہ اللہ کے سوا کسی اپنے کو حمایت کرنے والا نہ پائیں گے

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ

وَّ	لَا	نَصِيْرًا	قَدْ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	الْمُعَوِّقِيْنَ	مِنْكُمْ	وَ	الْقَآئِلِيْنَ
اور	نہ	مددگار	بیشک	جانتا ہے	اللہ	روکنے والوں کو	تم میں سے	اور	کہنے والوں کو

اور نہ کوئی مدد گار۔ بے شک اللہ جانتا ہے تم میں سے ان کو جو (جہاد سے) روکتے ہیں اور

لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾

لِاِخْوَانِهِمْ	هَلُمَّ	اِلَيْنَا	وَلَا	يَاْتُوْنَ	الْبَاْسَ	اِلَّا	قَلِيْلًا
اپنے بھائیوں سے	آ جاؤ	ہماری طرف	اور نہیں	آتے	لڑائی کو	مگر	تھوڑے

اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں ہماری طرف آ جاؤ اور لڑائی میں نہیں آتے مگر بہت کم۔

أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚ فَإِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنْظُرُونَ

أَشِحَّةً	عَلَيْكُمْ	فَإِذَا	جَآءَ	الْخَوْفُ	رَأَيْتَهُمْ	يَنْظُرُونَ
بخیل ہیں	تم پر	پھر جب	آتا ہے	خوف	دیکھو گے تم ان کو	دیکھتے ہیں

تمہاری مدد میں بخل کرتے ہیں پھر جب ڈر کا وقت آئے تم انہیں دیکھو گے تمہاری

إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَإِذَا

إِلَيْكَ	تَدُورُ	أَعْيُنُهُمْ	كَالَّذِي	يُغْشَى	عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ	فَإِذَا
تمہاری طرف	پھرتی ہیں	ان کی آنکھیں	جیسے اس کی کہ	غشی طاری ہو	اس پر	موت کی	پھر جب

طرف یوں نظر کرتے ہیں کہ ان کی آنکھیں گھوم رہی ہیں جیسے کسی پر موت چھائی ہو پھر جب

ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى

ذَهَبَ	الْخَوْفُ	سَلَقُوكُمْ	بِأَلْسِنَةٍ	حِدَادٍ	أَشِحَّةً	عَلَى
چلا جاتا ہے	خوف	طعنہ دیتے ہیں تم کو	ساتھ زبانوں	تیز کے	بخیل ہیں	اوپر

ڈر کا وقت نکل جائے تو آپ کی گستاخی کرنے لگیں تیز زبان سے مال غنیمت کے لالچ میں

الْخَيْرِ ۚ أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۚ

الْخَيْرِ	أُولَٰئِكَ	لَمْ	يُؤْمِنُوا	فَأَحْبَطَ	اللَّهُ	أَعْمَالَهُمْ
بھلائی کے	یہ لوگ	نہیں	ایمان لائے	تو ضائع کر دیے	اللہ نے	ان کے عمل

یہ لوگ ایمان لائے ہی نہیں تو اللہ نے ان کے عمل اکارت کر دیے

وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿١٩﴾ يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ

وَ	كَانَ	ذَٰلِكَ	عَلَى	اللَّهِ	يَسِيرًا	يَحْسَبُونَ	الْأَحْزَابَ
اور	ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان	خیال کرتے ہیں	لشکروں کو کہ

اور یہ اللہ کو آسان ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ فوجیں ابھی نہیں گئیں۔

لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي

لَمْ يَذْهَبُوْا	وَ	اِنْ	يَّاْتِ	الْاَحْزَابُ	يَوَدُّوْا	لَوْ	اَنَّهُمْ	بَادُوْنَ	فِي
نہیں گئے	اور	اگر	آجائیں	لشکر	پسند کرتے ہیں	کاش	وہ	رہنے والے ہوں	میں

اور اگر فوجیں پھر آجائیں، وہ پسند کریں گے کہ کاش وہ دیہاتیوں کے ساتھ

الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا

الْاَعْرَابِ	يَسْاَلُوْنَ	عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ	وَ	لَوْ	كَانُوْا	فِيْكُمْ	مَّا
دیہاتوں	پوچھیں	خبریں تمہاری	اور	اگر	ہوتے	تم میں تو	نہ

صحرا میں رہنے والے ہوں۔ وہ تمہارے حالات کے بارے میں پوچھتے رہیں۔ اور اگر یہ تمہارے

قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ۧ ﴿٢٠﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ

ع

قٰتَلُوْٓا	اِلَّا	قَلِيْلًا	لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ	فِيْ رَسُوْلِ	اللّٰهِ	اُسْوَةٌ
لڑتے	مگر	تھوڑے	بیشک	ہے	تمہارے لیے	رسول میں	اللہ کے	نمونہ

درمیان رہیں تو بہت کم ہی لڑیں گے۔ یقیناً تمہارے لیے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ ہے ہر اُس شخص کے لیے

حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ

حَسَنَةٌ	لِّمَنْ	كَانَ	يَرْجُوا	اللّٰهَ	وَ	الْيَوْمَ	الْاٰخِرَ	وَ	ذَكَرَ	اللّٰهَ
اچھا	اس کیلئے جو	ہے	امید رکھتا	اللہ کی	اور	دن	آخرت کی	اور	یاد کرے	اللہ کو

جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن کی اُمید رکھتا ہو اور اللہ تعالیٰ کو

كَثِيْرًا ؕ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا

كَثِيْرًا	وَ	لَمَّا	رَاَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	الْاَحْزَابَ	قَالُوْا	هٰذَا	مَا
بہت	اور	جب	دیکھا	مسلمانوں نے	لشکروں کو	بول اٹھے	یہ	وہ ہے جو

کثرت سے یاد کرے۔ اور جب مومنوں نے لشکر کو دیکھا تو بول اُٹھے یہ ہے وہ جس کا

وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ

وَعَدَنَا	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ	وَصَدَقَ	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	مَا	زَادَهُمْ
وعدہ دیا ہم کو	اللہ نے	اور اسکے رسول نے	اور سچ فرمایا	اللہ نے	اور	اسکے رسول نے	اور	نہ	زیادہ کیا ان کو

ہم سے اللہ اور اس کے رسول نے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا تھا اور اس بات سے ان کی قوت

اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ؕ﴿۲۲﴾ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا

اِلَّآ	اِيْمَانًا	وَّتَسْلِيْمًا	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	رِجَالٌ	صَدَقُوْا
مگر	ایمان	اور فرمانبرداری	مومنوں میں سے کچھ	مرد ہیں جنہوں نے	سچ کر دکھایا

ایمانی و فرمانبرداری میں اور اضافہ کر دیا۔ ایمان والوں میں سے کچھ ایسے بھی لوگ ہیں جنہوں نے سچ کر دکھایا

مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ

مَا	عَاهَدُوا	اللّٰهَ	عَلَيْهِ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	قَضٰى	نَحْبَهٗ
جو	عہد کیا تھا انہوں نے	اللہ سے	اس کا	تو بعض ان سے	وہ ہیں جو	پوری کر چکے	نذر اپنی

اس عہد کو جو اللہ سے کیا تھا تو ان میں سے کوئی تو اپنی نذر پوری کر چکا

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۫ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۙ﴿۲۳﴾ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّنْتَظِرُ	وَ	مَا	بَدَّلُوْا	تَبْدِيْلًا	لِّيَجْزِيَ	اللّٰهُ
اور	بعض ان سے	وہ ہیں جو	منتظر ہیں	اور	نہ	تبدیل کی انہوں نے	کوئی تبدیلی	تا کہ بدلہ دے	اللہ

اور ان میں سے کوئی انتظار کر رہا ہے اور انہوں نے ردوبدل نہیں کیا۔ تا کہ اللہ

الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ

الصّٰدِقِيْنَ	بِصِدْقِهِمْ	وَ	يُعَذِّبَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنْ	شَآءَ
سچوں کو	ان کے سچ کا	اور	سزا دے	منافقوں کو	اگر	چاہے

سچوں کو ان کے سچ کا اجر عطا فرمائے اور اگر چاہے منافقوں کو عذاب دے

اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ﴿۲۴﴾

اَوْ	يَتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا
یا	توبہ قبول کرے	ان کی	بیشک	اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربان

یا ان پر رجوع برحمت ہو بے شک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ

وَ	رَدَّ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِغَيْظِهِمْ	لَمْ	يَنَالُوْا	خَيْرًا
اور	لوٹا دیا	اللہ نے	ان کو	جو کافر ہیں	انکے غصے کے ساتھ	نہ	پائی انہوں نے	کوئی بھلائی

اور اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا اُن کے غصے کے ساتھ پھیر دیا۔

وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا

وَ	كَفَى	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الْقِتَالَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	قَوِيًّا
اور	کفایت کی	اللہ نے	مومنوں سے	لڑائی کی	اور	ہے	اللہ	زبردست

وہ کوئی فائدہ حاصل نہ کر سکے۔ اور مومنوں کی طرف سے لڑنے کے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہو گیا اور اللہ تعالیٰ قوت

عَزِيْزًا ۚ﴿۲۵﴾ وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

عَزِيْزًا	وَ	اَنْزَلَ	الَّذِيْنَ	ظَاهَرُوْهُمْ	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
عزت والا	اور	اتارا	ان کو جنہوں نے	مدد کی ان کی	اہل کتاب میں سے

والا زبردست ہے۔ اور جن اہل کتاب نے ان کی مدد کی تھی

مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ

مِنْ	صَيَاصِيْهِمْ	وَ	قَذَفَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الرُّعْبَ
ان کے	قلعوں سے	اور	ڈالا	ان کے دلوں میں	رعب

انہیں ان کے قلعوں سے اُتارا اور ان کے دلوں میں رعب ڈالا ان میں

فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَ تَأْسِرُونَ فَرِيقًا ﴿٢٦﴾ وَاَوْرَثَكُمْ

فَرِيقًا	تَقْتُلُونَ	وَ	تَأْسِرُونَ	فَرِيقًا	وَاَوْرَثَكُمْ
ایک گروہ کو	تم قتل کرتے ہو	اور	قید کرتے ہو	ایک گروہ کو	اور وارث بنایا تم کو

ایک گروہ کو قتل کرتے ہو اور ایک گروہ کو قید۔ اور تمہیں ان کی زمین

اَرْضَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ

اَرْضَهُمْ	وَ	دِيَارَهُمْ	وَ	اَمْوَالَهُمْ	وَاَرْضًا	لَّمْ
ان کی زمین کا	اور	ان کے گھروں کا	اور	ان کے مالوں کا	اور زمین کا ۔	نہ

ان کے گھروں ان کے مالوں اور اس زمین کا جسے تم نے پامال بھی نہیں

تَطَئُوهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿٢٧﴾

تَطَئُوهَا	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرًا
روندا تم نے اسکو	اور ہے	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر

کیا وارث بنا دیا اور اللہ ہر بات پر قادر ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ

يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ	اِنْ	كُنْتُنَّ	تُرِدْنَ
اے	غیب بتانے والے نبی	فرمادیں	اپنی بیویوں سے	اگر	ہو تم	چاہتی

اے غیب کی خبریں بتانے والے محبوب ﷺ! اپنی بیویوں سے فرمامیں کہ اگر تم

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ زِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَ

الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	وَ	زِينَتَهَا	فَتَعَالَيْنَ	اُمَتِّعْكُنَّ	وَ
زندگی	دنیا کی	اور	اس کی زینت	تو آجاؤ	میں سامان دوں تم کو	اور

دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ! میں تمہیں سازوسامان دوں

أُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ﴿۲۸﴾ وَإِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ

أُسَرِّحْكُنَّ	سَرَاحًا	جَمِيلًا	وَ	إِنْ	كُنْتُنَّ	تُرِدْنَ	اللّٰهَ	وَ
چھوڑ دوں تم کو	چھوڑنا	اچھا	اور	اگر	ہو تم	چاہتی	اللہ کو	اور

اور کہیں خوش اسلوبی سے رخصت کردوں۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول

رَسُولَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَإِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ

رَسُولَهٗ	وَ	الدَّارَ	الْاٰخِرَةَ	فَإِنَّ	اللّٰهَ	اَعَدَّ	لِلْمُحْسِنٰتِ
اس کے رسول کو	اور	گھر	پچھلے کو	تو بیشک	اللہ نے	تیار کیا ہے	نیک عورتوں کیلئے

اور آخرت کے گھر کا ارادہ رکھتی ہو تو بے شک اللہ نے تم میں سے نیکی کرنے والیوں کیلئے

مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ

مِنْكُنَّ	اَجْرًا	عَظِيمًا	يٰنِسَآءَ	النَّبِيِّ	مَنْ	يَّاْتِ
تم میں سے	اجر	بڑا	اے عورتوں	نبی کی	جو	ارتکاب کرے

بہت بڑا اجر تیار کیا ہے۔ اے نبی کی بیویو اگر تم میں سے کوئی

مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ

مِنْكُنَّ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبَيِّنَةٍ	يُّضٰعَفْ	لَهَا	الْعَذَابُ
تم میں سے	بے حیائی	کھلی کا	دُگنا ملے	اس کو	عذاب

حیا کیخلاف کھلی جرأت کرے اسے دُگنا عذاب دیا جائے گا

ضِعْفَيْنِ ط وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرًا ﴿۳۰﴾

ضِعْفَيْنِ	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيرًا
کئی گنا	اور	ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان

اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا

وَ	مَنْ	يَّقْنُتْ	مِنْكُنَّ	لِلّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	تَعْمَلْ	صَالِحًا	نُّؤْتِهَآ	اَجْرَهَا
اور	جو	فرمانبردار ہے	تم میں سے	اللہ کا	اور	اسکے رسول کا	اور	عمل کرتا ہے	اچھے	ہم دینگے ہم اسکو	اس کا اجر

اور تم میں سے جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کی فرمانبرداری کرے اور نیک عمل کرے اُس کو ہم اُس کا دوگنا اجر دیں گے۔ اور

مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ

مَرَّتَيْنِ	وَ	اَعْتَدْنَا	لَهَا	رِزْقًا	كَرِيْمًا	يٰنِسَآءَ	النَّبِيِّ	لَسْتُنَّ	كَاَحَدٍ
دگنا	اور	تیار کیا ہے ہم نے	اس کیلئے	رزق	اچھا	اے بیویو	نبی کی	تم نہیں ہو	دوسری

اُس کے لیے ہم نے باعزت رزق تیار کر رکھا ہے۔ اے نبی رحمت کی بیویو! تم دوسری عورتوں میں سے کسی

مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ

مِّنَ النِّسَآءِ	اِنِ	اتَّقَيْتُنَّ	فَلَا تَخْضَعْنَ	بِالْقَوْلِ	فَيَطْمَعَ	الَّذِيْ
عورتوں جیسی	اگر	تم پرہیزگار رہو	تو نہ نرمی کرو	بات میں	کہ لالچ کرے گا	وہ کہ

طرح نہیں ہو اگر تم اللہ سے ڈرتی رہو تو (اجنبی مرد سے) بات کرنے میں ایسی نرمی نہ کرنا کہ جسکے

فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾ ج وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ

فِيْ قَلْبِهٖ	مَرَضٌ	وَّ	قُلْنَ	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا	وَ	قَرْنَ	فِيْ بُيُوْتِكُنَّ
اسکے دل میں	بیماری ہے	اور	کہو	بات	بھلی	اور	ٹھہری رہو	اپنے گھروں میں

دل میں بیماری ہے وہ لالچ کرے اور ہاں اچھی بات کہو۔ اور اپنے گھروں میں قرار سے رہو

وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ

وَ	لَا تَبَرَّجْنَ	تَبَرُّجَ	الْجَاهِلِيَّةِ	الْاُوْلٰى	وَ	اَقِمْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتِيْنَ	الزَّكٰوةَ
اور	بے پردہ نہ رہو	بے پردگی	جاہلیت	پہلے کی	اور	قائم کرو	نماز	اور	دو	زکوٰۃ

اور پہلے دور جاہلیت میں جس طرح عورتیں بے پردہ ہوتی تھیں تم اپنی زینت ظاہر نہ کرو۔ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو

وَاَطِعْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ ؕ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْہِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ

الرِّجْسَ	عَنْکُمُ	لِیُذْہِبَ	اللّٰہُ	یُرِیْدُ	اِنَّمَا	رَسُوْلَہٗ	وَ	اللّٰہَ	وَاَطِعْنَ
ہر ناپاکی	تم سے	دور کردے	اللہ	چاہتا ہے	اسکے سوا نہیں کہ	اسکے رسول کا	اور	اللہ کا	اور حکم مانو

اور اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ تم اہلِ بیت سے ہر قسم کی ناپاکی

اَہْلَ الْبَیْتِ وَیُطَہِّرَکُمْ تَطْہِیْرًا ﴿۳۳﴾ وَاذْکُرْنَ مَا یُتْلٰی فِیْ بُیُوْتِکُنَّ

فِیْ بُیُوْتِکُنَّ	یُتْلٰی	مَا	وَاذْکُرْنَ	تَطْہِیْرًا	وَیُطَہِّرَکُمْ	الْبَیْتِ	اَہْلَ
تمہارے گھروں میں	پڑھا جاتا ہے	جو	اور یاد کرو	پاک کرنا	اور پاک کرے تم کو	بیت	اے اہل

کو دور کر دے اور تمہیں پوری طرح پاک کر دے۔ اور اللہ کی آیتیں اور حکمت کی باتیں جو تمہارے

مِنْ اٰیٰتِ اللّٰہِ وَالْحِکْمَۃِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ لَطِیْفًا خَبِیْرًا ﴿۳۴﴾ اِنَّ

اِنَّ	خَبِیْرًا	لَطِیْفًا	کَانَ	اللّٰہَ	اِنَّ	الْحِکْمَۃِ	وَ	اللّٰہِ	مِنْ اٰیٰتِ
بیشک	خبردار	باریک بین	ہے	اللہ	بیشک	حکمت سے	اور	الٰہی سے	آیات

گھروں میں سنائی جاتی ہیں انہیں یاد کرتی رہو بے شک اللہ باریک بین اور باخبر ہے۔ بے شک

اَلْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِیْنَ

وَالْقٰنِتِیْنَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	وَالْمُؤْمِنِیْنَ	الْمُسْلِمٰتِ	وَ	الْمُسْلِمِیْنَ
اور عاجزی کرنے والے مرد	ایمان لانے والی عورتیں	اور	اور ایمان لانے والے مرد	مسلمان عورتیں	اور	مسلمان مرد

مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں

وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِیْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِیْنَ وَالصّٰبِرٰتِ

وَالصّٰبِرٰتِ	وَالصّٰبِرِیْنَ	وَالصّٰدِقٰتِ	وَالصّٰدِقِیْنَ	وَالْقٰنِتٰتِ
اور صبر کرنے والی عورتیں	اور صبر کرنے والے مرد	اور سچ بولنے والی عورتیں	اور سچ بولنے والے مرد	اور عاجزی کرنے والی عورتیں

اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد

ع ۴

وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ

وَالْمُتَصَدِّقٰتِ	وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ	وَالْخٰشِعٰتِ	وَالْخٰشِعِيْنَ
اور صدقہ کرنے والی عورتیں	اور صدقہ کرنے والے مرد	اور عاجزی کرنیوالی عورتیں	اور عاجزی کرنیوالے مرد

اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور صدقہ دینے والے مرد

وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ

وَالْحٰفِظٰتِ	فُرُوْجَهُمْ	وَالْحٰفِظِيْنَ	وَالصّٰٓئِمٰتِ	وَالصَّآئِمِيْنَ
اور حفاظت کرنے والی عورتیں	اپنی شرمگاہوں کی	اور حفاظت کرنے والے مرد	اور روزہ رکھنے والی عورتیں	اور روزہ رکھنے والے مرد

اور صدقہ دینے والی عورتیں اور روزے دار مرد اور روزے دار عورتیں اور شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے

وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا

اَجْرًا	وَ	مَّغْفِرَةً	لَهُمْ	اللّٰهُ	اَعَدَّ	الذّٰكِرٰتِ	وَ	كَثِيْرًا	اللّٰهَ	الذّٰكِرِيْنَ	وَ
اجر	اور	بخشش	ان کیلئے	اللہ نے	تیار کر رکھا ہے	یاد کرنیوالیاں	اور	بہت	اللہ کو	یاد کرنیوالے	اور

والی عورتیں اور اللہ کو بہت یاد کرنے والے مرد اور (اللہ کو بہت) یاد کرنے والی عورتیں اللہ نے ان (سب) کیلئے بخشش اور بہت بڑا

عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ

رَسُوْلُهٗ	وَ	اللّٰهُ	قَضَى	اِذَا	مُؤْمِنَةٍ	لَا	وَ	لِمُؤْمِنٍ	كَانَ	مَا	وَ	عَظِيْمًا
اس کا رسول	اور	اللہ	فیصلہ فرمادے	جب کہ	مومن عورت کے	نہ	اور	واسطے کسی مومن مرد	ہے	نہیں	اور	بڑا

ثواب تیار کیا ہے۔ اور نہ کسی مسلمان مرد اور نہ کسی مسلمان عورت کو یہ حق ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول

اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ

اللّٰهَ	يَّعْصِ	مَنْ	وَ	مِنْ اَمْرِهِمْ	الْخِيَرَةُ	لَهُمُ	يَّكُوْنَ	اَنْ	اَمْرًا
اللہ کی	نافرمانی کرے	جو	اور	ان کے کام کا	اختیار	ان کیلئے	ہو	یہ کہ	کسی کام کا

ایک کام کا فیصلہ فرما دیں تو اس کے بعد بھی ان کیلئے اپنے (اس) کام میں کوئی اختیار ہو اور جو نافرمانی کرے

وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِينًا ﴿۳۶﴾ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِيٓ أَنْعَمَ اللّٰهُ

وَ	رَسُولَهُ	فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًا	مُّبِينًا	وَ	إِذْ	تَقُولُ	لِلَّذِيٓ	أَنْعَمَ	اللّٰهُ
اور	اسکے رسول کی	بیشک	گمراہ ہوا	گمراہی	کھلی	اور	جب	آپ فرماتے تھے	اس کو کہ	انعام کیا	اللہ نے

اللہ اور اس کے رسول کی تو بے شک وہ کھلی گمراہی میں بہک گیا۔ اور اے محبوب ﷺ! یاد کیجئے جب آپ اس شخص زید بن

عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ

عَلَيْهِ	وَأَنْعَمْتَ	عَلَيْهِ	أَمْسِكْ	عَلَيْكَ	زَوْجَكَ	وَاتَّقِ	اللّٰهَ
اس پر	اور انعام کیا آپ نے	اس پر	روک رکھ	اپنے لیے	اپنی بیوی	اور ڈر	اللہ سے

حارث سے فرماتے تھے جسے اللہ نے نعمت دی اور آپ نے اسے نعمت دی کہ اپنی بیوی زینب اپنے پاس

وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ أَحَقُّ

وَتُخْفِي	فِي نَفْسِكَ	مَا	اللّٰهُ	مُبْدِيهِ	وَ	تَخْشَى	النَّاسَ	وَاللّٰهُ	أَحَقُّ
اور آپ چھپاتے تھے	اپنے دل میں	جو	اللہ	ظاہر کرنے والا تھا	اور	آپ کو اندیشہ تھا	لوگوں سے	اور اللہ	زیادہ حقدار ہے

رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور تم اپنے دل میں رکھتے تھے جسے اللہ کا ظاہر کرنا منظور تھا اور تمہیں لوگوں کے طعنے کا

أَنْ تَخْشَاهُ ۖ فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ

أَنْ	تَخْشَاهُ	فَلَمَّا	قَضَى	زَيْدٌ	مِّنْهَا	وَطَرًا	زَوَّجْنٰكَهَا	لِكَيْ
یہ کہ	ڈرتے آپ اس سے	تو جب	پوری کرلی	زید نے	اس سے	حاجت	تو ہم نے وہ آپ کے نکاح میں دیدی	تا کہ

اندیشہ تھا اور اللہ زیادہ حق دار ہے کہ اس کا خوف رکھو پھر جب زید نے اسے طلاق دے کر اپنے سے الگ کرلیا

لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِيٓ أَزْوَاجِ أَدْعِيَآئِهِمْ إِذَا قَضَوْا

لَا	يَكُونَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِينَ	حَرَجٌ	فِيٓ أَزْوَاجِ	أَدْعِيَآئِهِمْ	إِذَا	قَضَوْا
نہ	ہو	اوپر	مومنوں کے	تنگی	بیویوں میں	ان کے لے پالکوں کی	جبکہ	پوری کریں

تو ہم نے وہ تمہارے نکاح میں دے دی کہ مسلمانوں پر کچھ حرج نہ رہے ان کے لے پالکوں کی بیویوں

مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ

مِنْهُنَّ	وَطَرًا	وَ	كَانَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا	مَا	كَانَ	عَلَى	النَّبِيِّ	مِنْ
ان سے	حاجت	اور	ہے	حکم	اللہ کا	پورا ہونے والا	نہیں	ہے	اوپر	نبی کے	کوئی

میں جب اُن سے اُن کا طلاق وعدت کا کام ختم ہو جائے اور اللہ کا حکم ہو کر رہتا ہے۔ نبی ﷺ کیلئے اس میں کوئی حرج نہیں جو اللہ

حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِى الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ

حَرَجٍ	فِيْمَا	فَرَضَ	اللّٰهُ	لَهٗ	سُنَّةَ	اللّٰهِ	فِى	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلُ
حرج	اس میں جو	مقرر کر دیا	اللہ نے	اس کیلئے	دستور	اللہ کا	میں	ان جو	گزرے	پہلے

تعالیٰ نے اُن کیلئے فرض کر دیا ہو۔ اللہ تعالیٰ کا دستور ہے اُن لوگوں کے بارے میں جو اس سے پہلے گزر چکے۔

وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ۟ۙ ﴿۳۸﴾ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ

وَ	كَانَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	قَدَرًا	مَّقْدُوْرَا	الَّذِيْنَ	يُبَلِّغُوْنَ	رِسٰلٰتِ	اللّٰهِ
اور	ہے	حکم	اللہ کا	مقرر کیا ہوا	اندازہ	وہ جو	پہنچاتے ہیں	پیغام	اللہ کا

اور اللہ تعالیٰ کا حکم ایک قطعی طے شدہ فیصلہ ہوتا ہے۔ وہ لوگ اللہ کے پیغامات پہنچاتے تھے

وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾

وَيَخْشَوْنَهٗ	وَ	لَا	يَخْشَوْنَ	اَحَدًا	اِلَّا	اللّٰهَ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِيْبًا
اور ڈرتے ہیں اس سے	اور	نہیں	ڈرتے	کسی اور سے	سوا	اللہ کے	اور	کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا

اور اس کا ڈر رکھتے تھے کسی سے نہیں ڈرتے تھے اور حساب لینے کیلئے اللہ کافی ہے۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ

مَا	كَانَ	مُحَمَّدٌ	اَبَآ	اَحَدٍ	مِّنْ رِّجَالِكُمْ	وَلٰكِنْ	رَّسُوْلَ	اللّٰهِ
نہیں	ہیں	محمد ﷺ	باپ	کسی کے	تمہارے مردوں میں سے	اور لیکن	رسول ہیں	اللہ کے

محمد ﷺ تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں لیکن وہ اللہ کے رسول ﷺ ہیں

وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۴۰﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا

وَ	خَاتَمَ	النَّبِيّٖنَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَیْءٍ	عَلِیْمًا	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا
اور	ختم کرنیوالے ہیں	نبیوں کے	اور	ہے	اللہ	ہر	چیز کا	جاننے والا	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو

اور خاتم النبیین ہیں اور اللہ ہر بات کا علم رکھتا ہے۔ اے ایمان والو! تم

اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا ﴿۴۱﴾ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِیْ

اذْكُرُوا	اللّٰهَ	ذِكْرًا	كَثِیْرًا	وَّ	سَبِّحُوْهُ	بُكْرَةً	وَّ	اَصِیْلًا	هُوَ	الَّذِیْ
ذکر کرو	اللہ کا	ذکر	بہت	اور	پاکی بولو اس کی	صبح	اور	شام	وہ	وہ ہے جو

اللہ تعالیٰ کو بہت یاد کیا کرو۔ اور اس کی تسبیح بیان کیا کرو صبح اور شام۔ وہی ہے جو

یُصَلِّیْ عَلَیْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ

یُصَلِّیْ	عَلَیْكُمْ	وَ	مَلٰٓئِكَتُهٗ	لِیُخْرِجَكُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ
درود بھیجتا ہے	تم پر	اور	اسکے فرشتے	تاکہ تم کو نکالے	اندھیروں سے	طرف	روشنی کی

تم پر درود بھیجتا ہے اور اُس کے فرشتے بھی تا کہ وہ تمہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لائے۔

وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا ﴿۴۳﴾ تَحِیَّتُهُمْ یَوْمَ یَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۖۚ وَاَعَدَّ

وَ	كَانَ	بِالْمُؤْمِنِیْنَ	رَحِیْمًا	تَحِیَّتُهُمْ	یَوْمَ	یَلْقَوْنَهٗ	سَلٰمٌ	وَ	اَعَدَّ
اور	ہے وہ	مومنوں پر	مہربان	ان کا تحفہ	جس دن	ملیں گے اسے	سلام ہوگا	اور	تیار کیا ہے

اور وہ مومنوں پر رحم کرنے والا ہے۔ اُن کا استقبال سلام سے ہوگا جس دن وہ اُس سے ملیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ نے

لَهُمْ اَجْرًا كَرِیْمًا ﴿۴۴﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا

لَهُمْ	اَجْرًا	كَرِیْمًا	یٰۤاَیُّهَا	النَّبِیُّ	اِنَّاۤ	اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا	وَّ	مُبَشِّرًا
ان کیلئے	اجر	اچھا	اے	غیب کی خبریں بتانے والے نبی	بیشک	بھیجا ہم نے آپ کو	حاضر ناظر	اور	خوشخبری دیتا

اُن کے لیے باعزت اجر تیار کر رکھا ہے۔ اے غیب کی خبریں بتانے والے نبی ﷺ! ہم نے آپ کو گواہی دینے والا خوشخبری

وَنَذِيرًا ﴿٤٥﴾ وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا ﴿٤٦﴾ وَبَشِّرِ

وَ	نَذِيرًا	وَ	دَاعِيًا	إِلَى	اللَّهِ	بِإِذْنِهِ	وَ	سِرَاجًا	مُنِيرًا	وَ	بَشِّرِ
اور	ڈرسناتا	اور	بلانے والا	طرف	اللہ کی	اسکے حکم سے	اور	چراغ	روشن	اور	خوشخبری دو

دینے اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اللہ کے اذن سے اللہ کی طرف بلانے والا اور منور کرنے والا آفتاب (بنا کر بھیجا)۔ اور ایمان

الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ﴿٤٧﴾ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ

الْمُؤْمِنِينَ	بِأَنَّ	لَهُمْ	مِنَ اللَّهِ	فَضْلًا	كَبِيرًا	وَ	لَا	تُطِعِ	الْكَافِرِينَ
مومنوں کو	کہ بیشک	ان کیلئے ہے	اللہ کی طرف سے	فضل	بڑا	اور	نہ	کہا مانو	کافروں کا

والوں کو خوشخبری سنا دیجئے کہ ان کیلئے اللہ کا بڑا فضل ہے۔ اور آپ کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانیں

وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعْ أَذَاهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿٤٨﴾

وَالْمُنَافِقِينَ	وَدَعْ	أَذَاهُمْ	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	اللَّهِ	وَ	كَفَىٰ	بِاللَّهِ	وَكِيلًا
اور منافقوں کا	اور درگزر کرو	انکی تکلیف دہی کو	اور	بھروسہ کرو	اوپر	اللہ کے	اور	کافی ہے	اللہ	کارساز

اور ان کے تکلیف پہنچانے کو نظر انداز فرما دیں اور اللہ پر بھروسہ رکھیں اور اللہ کافی ہے کارساز۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِذَا	نَكَحْتُمُ	الْمُؤْمِنَاتِ	ثُمَّ	طَلَّقْتُمُوهُنَّ	مِنْ قَبْلِ
اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	جب	نکاح کرو تم	مومن عورتوں سے	پھر	طلاق دو ان کو	پہلے

اے ایمان والو! جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر انہیں چھونے سے پہلے چھوڑ دو

أَنْ تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا ۖ

أَنْ	تَمَسُّوهُنَّ	فَمَا	لَكُمْ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ	عِدَّةٍ	تَعْتَدُّونَهَا
اس سے کہ	ہاتھ لگاؤ تم ان کو	تو نہیں	تمہارے لیے	ان پر	کوئی	عدت	کہ تم انکی عدت شمار کرو

تو تمہارے لئے ان پر کچھ عدت نہیں جسے تم پورا کرو بس انہیں

فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۹﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ

فَمَتِّعُوْهُنَّ	وَسَرِّحُوْهُنَّ	سَرَاحًا	جَمِيْلًا	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِنَّاۤ
تو فائدہ دو ان کو	اور چھوڑ دو ان کو	چھوڑنا	اچھا	اے	غیب بتانے والے نبی	بیشک ہم نے

خوب فائدہ دو اور اچھی طرح سے رخصت کر دو۔ اے غیب کی خبریں بتانے والے

اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ

اَحْلَلْنَا	لَكَ	اَزْوَاجَكَ	الّٰتِيْ	اٰتَيْتَ	اُجُوْرَهُنَّ	وَ	مَا	مَلَكَتْ
حلال کیں	تمہارے لیے	تمہاری بیویاں	وہ کہ	دیا تم نے	مہران کا	اور	جو	ملکیت میں آئیں

نبی ﷺ! ہم نے آپ کیلئے وہ بیویاں حلال کی ہیں جن کا حق مہر آپ ادا کر چکے ہیں اور اسی طرح وہ عورتیں

يَمِيْنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ

يَمِيْنُكَ	مِمَّاۤ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلَيْكَ	وَ	بَنٰتِ	عَمِّكَ	وَ	بَنٰتِ	عَمّٰتِكَ	وَ	بَنٰتِ
تمہارے ہاتھ میں	اس سے جو	غنیمت دی	اللہ نے	تمہیں	اور	بیٹیاں	تمہارے چچا کی	اور	بیٹیاں	تمہاری پھوپھیوں کی	اور	بیٹیاں

جو آپ کی ملک میں اُس مالِ غنیمت کے ذریعے آئی ہیں جو اللہ نے عطا کیا اور آپ کے چچا کی بیٹیاں

خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً

خَالِكَ	وَ	بَنٰتِ	خٰلٰتِكَ	الّٰتِيْ	هَاجَرْنَ	مَعَكَ	وَامْرَاَةً	مُّؤْمِنَةً
تمہارے ماموں کی	اور	بیٹیاں	تمہاری خالاؤں کی	وہ جنہوں نے	ہجرت کی	تمہارے ساتھ	اور عورت	مومن

اور پھوپھیوں کی بیٹیاں اور ماموؤں کی بیٹیاں اور خالاؤں کی بیٹیاں اور جنہوں نے آپ کے معیت

اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً

اِنْ	وَّهَبَتْ	نَفْسَهَا	لِلنَّبِيِّ	اِنْ	اَرَادَ	النَّبِيُّ	اَنْ	يَّسْتَنْكِحَهَا	خَالِصَةً
اگر	نذر کرے	اپنا نفس	نبی کو	اگر	چاہے	نبی	یہ کہ	نکاح کرے	یہ خاص اجازت

میں ہجرت کی ہے اور جس وقت کوئی ایمان والی عورت اپنے آپ کو نبی کیلئے ہبہ کر دے اگر نبی چاہیں

لَكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ

لَكَ	مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	قَدْ	عَلِمْنَا	مَا	فَرَضْنَا	عَلَيْهِمْ
تمہارے لیے	سوائے	مومنوں کے	بیشک	ہم نے جانا	جو	فرض کیا ہے	ان پر

تو اُس سے نکاح کر سکتے ہیں یہ خاص آپ کے لیے ہے نہ کہ دوسرے مومنوں کیلئے بیشک ہم جانتے ہیں کہ

فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۭ

فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ	وَ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	لِكَيْلَا	يَكُوْنَ	عَلَيْكَ	حَرَجٌ
بیویوں کے بارے میں	اور	جو	مالک ہیں	ان کے ہاتھ	تاکہ نہ	ہو	تم پر	تنگی

ہم نے ان کی بیویوں اور کنیزوں کے لیے کیا چیز فرض کر رکھی ہے یہ اس لیے ہے کہ آپ کسی حرج میں مبتلا نہ ہوں

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۵۰ تُرْجِيْ مَنْ تَشَاۗءُ مِنْهُنَّ وَتُـــْٔوِيْٓ

وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	تُرْجِيْ	مَنْ	تَشَاۗءُ	مِنْهُنَّ	وَتُـــْٔوِيْٓ
اور ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان	آپ الگ کریں	جسے	چاہیں	ان میں سے	اور قریب رکھیں

اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا انتہائی مہربان ہے۔ آپ ان بیویوں میں سے جس کو چاہیں الگ کر دیں اور جس کو چاہیں

اِلَيْكَ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ

اِلَيْكَ	مَنْ	تَشَاۗءُ	وَ	مَنِ	ابْتَغَيْتَ	مِمَّنْ	عَزَلْتَ	فَلَا	جُنَاحَ
اپنی طرف	جسے	چاہیں	اور	جسے	طلب کریں	ان سے جنہیں	دور کیا	تو نہیں	گناہ

اپنے پاس جگہ دے دیں۔ اور جس کو آپ اپنے پاس طلب کریں اُن میں سے جن کو آپ نے الگ کر دیا تھا

عَلَيْكَ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ

عَلَيْكَ	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَنْ	تَقَرَّ	اَعْيُنُهُنَّ	وَ	لَا	يَحْزَنَّ	وَ	يَرْضَيْنَ	بِمَآ
آپ پر	یہ	بہت قریب ہے	یہ کہ	ٹھنڈی رہیں	انکی آنکھیں	اور	نہ	غم کھائیں	اور	خوش رہیں	اس پر جو

تو آپ پر کوئی گناہ نہیں۔ یہ اس بات کے زیادہ قریب ہے کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی اور وہ رنجیدہ نہیں ہوں گی

اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

اٰتَيْتَهُنَّ	كُلُّهُنَّ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا
عطا فرماؤ انہیں	سب کو	اور	اللہ	جانتا ہے	جو	تمہارے دلوں میں ہے	اور	ہے	اللہ	جاننے والا

اور وہ اس پر راضی رہیں گی جو کچھ بھی آپ اُن سب کو دیں گے۔ اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ علم

حَلِيْمًا ﴿٥١﴾ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ

حَلِيْمًا	لَا	يَحِلُّ	لَكَ	النِّسَآءُ	مِنْۢ بَعْدُ	وَ	لَآ	اَنْ	تَبَدَّلَ	بِهِنَّ
حلم والا	نہیں	حلال	تمہارے لیے	عورتیں	ان کے بعد	اور	نہ	یہ کہ	تبدیل کرو تم	انکے ساتھ

والا بُردبار ہے۔ اس کے بعد اور عورتیں تمہارے لئے حلال نہ ہوں گی اور نہ یہ کہ آپ ان کی بجائے

مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ وَكَانَ

مِنْ اَزْوَاجٍ	وَّ	لَوْ	اَعْجَبَكَ	حُسْنُهُنَّ	اِلَّا	مَا	مَلَكَتْ	يَمِيْنُكَ	وَ	كَانَ
بیویاں	اور	اگرچہ	پسند آئے تمہیں	ان کا حسن	مگر	جو	مالک ہو	تمہارا ہاتھ	اور	ہے

اور بیویاں بدل لیں اگرچہ ان کا حسن آپ کو کتنا ہی اچھا معلوم ہو سوائے ان کے جن پر (جنگ میں) تمہارا

اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ﴿٥٢﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا

اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	رَّقِيْبًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَدْخُلُوْا
اللہ	اوپر	ہر	شے کے	نگہبان ہے	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	نہ	داخل ہو

قبضہ ہو جائے اور اللہ ہر بات کا نگران ہے۔ اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں داخل نہ ہو جب تک تمہیں

بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ

بُيُوْتَ	النَّبِيِّ	اِلَّآ	اَنْ	يُّؤْذَنَ	لَكُمْ	اِلٰى طَعَامٍ	غَيْرَ	نٰظِرِيْنَ	اِنٰىهُ
گھروں میں	نبی کے	مگر	یہ کہ	اجازت ہو	تم کو	کھانے کیلئے	نہ	انتظار کرنیوالے	اسکے پکنے کا

کھانے کیلئے نہ بلایا جائے کھانا پکنے کا انتظار نہ کرتے رہو ہاں جب بلائے جاؤ تو آجاؤ

وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ

مُسْتَاْنِسِيْنَ	لَا	وَ	فَانْتَشِرُوْا	طَعِمْتُمْ	فَاِذَا	فَادْخُلُوْا	دُعِيْتُمْ	اِذَا	لٰكِنْ	وَ
دل بہلانے والے	نہ	اور	تو چلے جاؤ	کھالو	تو جب	تو داخل ہو	بلائے جاؤ تم	جب	لیکن	اور

پھر جب کھانا کھا چکو تو (فوراً) منتشر ہو جاؤ اور (وہاں بیٹھے) باتوں میں دل نہ

لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۫ وَاللّٰهُ

اللّٰهُ	وَ	مِنْكُمْ	فَيَسْتَحْيٖ	النَّبِيَّ	يُؤْذِي	كَانَ	ذٰلِكُمْ	اِنَّ	لِحَدِيْثٍ
اللہ	اور	تم سے	تو وہ شرماتے ہیں	نبی کو	تکلیف دیتا	ہے	یہ	بیشک	باتوں میں

بہلاؤ بے شک یہ نبی کو تکلیف دیتا ہے تو وہ تم سے شرماتے ہیں اور اللہ حق فرمانے سے حیا

لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ

مِنْ وَّرَآءِ	فَسْـَٔلُوْهُنَّ	مَتَاعًا	سَاَلْتُمُوْهُنَّ	اِذَا	وَ	مِنَ الْحَقِّ	يَسْتَحْيٖ	لَا
پیچھے	تو مانگو ان سے	سامان	مانگو تم ان سے کوئی	جب	اور	حق کہنے سے	شرماتا	نہیں

نہیں فرماتا اور جب تم نبی کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگو یہ تمہارے دلوں

حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَكُمْ

لَكُمْ	كَانَ	مَا	وَ	قُلُوْبِهِنَّ	وَ	لِقُلُوْبِكُمْ	اَطْهَرُ	ذٰلِكُمْ	حِجَابٍ
تمہارا حق	ہے	نہیں	اور	انکے دلوں کیلئے	اور	تمہارے دلوں کیلئے	بہت پاکیزہ ہے	یہ	پردے کے

اور ان کے دلوں کیلئے بہت ہی پاکیزگی کا سبب ہے اور تمہیں لائق نہیں کہ اللہ کے رسول کو تکلیف پہنچاؤ

اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ؕ

اَبَدًا	مِنْۢ بَعْدِهٖٓ	اَزْوَاجَهٗ	تَنْكِحُوْٓا	اَنْ	لَآ	وَ	رَسُوْلَ اللّٰهِ	تُؤْذُوْا	اَنْ
کبھی بھی	اس کے بعد	ان کی بیویوں سے	نکاح کرو	یہ کہ	نہ	اور	اللہ کے رسول کو	تکلیف دو	یہ کہ

اور نہ یہ کہ ان کے بعد بھی ان کی بیویوں سے نکاح کرو (ابد تک) بے شک تمہاری

اِنَّ ذٰلِکُمْ کَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِیْمًا ﴿۵۳﴾ اِنْ تُبْدُوْا شَیْئًا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ

اِنَّ	ذٰلِکُمْ	کَانَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	عَظِیْمًا	اِنْ	تُبْدُوْا	شَیْئًا	اَوْ	تُخْفُوْهُ	فَاِنَّ
بیشک	یہ	ہے	نزدیک	اللہ کے	بڑی بات	اگر	تم ظاہر کرو	کسی چیز کو	یا	چھپاؤ اس کو	تو بیشک

یہ بات اللہ کے نزدیک بہت بڑی ہے۔ اگر تم کوئی چیز ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ تو بے شک اللہ

اللّٰهَ کَانَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۵۴﴾ لَا جُنَاحَ عَلَیْهِنَّ فِیْٓ اٰبَآئِهِنَّ

اللّٰهَ	کَانَ	بِکُلِّ شَیْءٍ	عَلِیْمًا	لَا	جُنَاحَ	عَلَیْهِنَّ	فِیْٓ اٰبَآئِهِنَّ
اللہ	ہے	ہر چیز کو	جاننے والا	نہیں	گناہ	ان پر	ان کے باپوں میں

ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (ان لوگوں سے) عورتوں پر پردہ نہ کرنے میں

وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ

وَ	لَآ	اَبْنَآئِهِنَّ	وَلَآ	اِخْوَانِهِنَّ	وَ	لَآ	اَبْنَآءِ	اِخْوَانِهِنَّ	وَ	لَآ	اَبْنَآءِ
اور	نہ	انکے بیٹوں کے	اور نہ	انکے بھائیوں کے	اور	نہ	بیٹوں	انکے بھائیوں کے	اور	نہ	بیٹوں

کوئی مضائقہ نہیں ان کے باپ سے اور بیٹوں سے اور بھائیوں سے اور بھتیجوں سے اور بھانجوں سے

اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِیْنَ اللّٰهَ ؕ

اَخَوٰتِهِنَّ	وَلَا	نِسَآئِهِنَّ	وَ	لَا	مَا	مَلَکَتْ	اَیْمَانُهُنَّ	وَ	اتَّقِیْنَ	اللّٰهَ
انکی بہنوں کے	اور نہ	انکی عورتوں کے	اور	نہ	جو	مالک ہیں	انکے ہاتھ	اور	ڈرو	اللہ سے

اور اپنی دین کی عورتوں سے اور اپنی کنیزوں سے اور اللہ سے ڈرتے رہو

اِنَّ اللّٰهَ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ

اِنَّ	اللّٰهَ	کَانَ	عَلٰی	کُلِّ	شَیْءٍ	شَهِیْدًا	اِنَّ	اللّٰهَ	وَ	مَلٰٓئِکَتَهٗ
بیشک	اللہ	ہے	اوپر	ہر	چیز کے	گواہ	بیشک	اللہ	اور	اسکے فرشتے

بے شک ہر چیز اللہ کے سامنے ہے۔ بے شک اللہ اور اس کے فرشتے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

يُصَلُّوْنَ	عَلَى	النَّبِيِّ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	صَلُّوْا	عَلَيْهِ	وَسَلِّمُوْا
درود بھیجتے ہیں	اوپر	غیب بتانے والے نبی کے	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	درود بھیجو	اس پر	اور سلام بھیجو

درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی معظم ﷺ) پر اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود اور خوب

تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا

تَسْلِيْمًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	فِي الدُّنْيَا
سلام کہنا	بیشک	وہ جو	تکلیف دیتے ہیں	اللہ کو	اور	اسکے رسول کو	لعنت ہے ان پر	اللہ کی	دنیا میں

سلام بھیجو۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو ایذا دیتے ہیں اللہ نے ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی ہے

وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	آخرت میں	اور	تیار کیا ہے	ان کیلئے	عذاب	ذلیل کرنے والا	اور	وہ جو	ستاتے ہیں	مومنوں کو

اور ان کیلئے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کو

وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾ ع

وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	بِغَيْرِ	مَا اكْتَسَبُوْا	فَقَدِ	احْتَمَلُوْا	بُهْتَانًا	وَ	اِثْمًا	مُّبِيْنًا
اور	مومن عورتوں کو	بغیر	ان کے کچھ کیے	تو بیشک	اٹھایا انہوں نے	بہتان	اور	گناہ	کھلا

بغیر ان کے کچھ کئے تکلیف دیتے ہیں انہوں نے بے شک بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھا لیا۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ

يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ	وَ	بَنٰتِكَ	وَ	نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ	يُدْنِيْنَ
اے	نبی	فرما دیجئے	اپنی بیویوں سے	اور	اپنی بیٹیوں سے	اور	مسلمان عورتوں سے کہ	لٹکا کر رکھیں

اے غیب بتانے والے نبی معظم ﷺ! اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں کو حکم دیں کہ وہ اپنی

عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۭ

عَلَيْهِنَّ	مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَنْ	يُّعْرَفْنَ	فَلَا يُؤْذَيْنَ
اپنے منہ پر	اپنی چادریں	یہ	بہت قریب ہے	یہ کہ	پہچانی جائیں	تو نہ ستائی جائیں

چادروں کا کچھ حصہ اپنے (منہ) پر لٹکائے رہیں یہ (پردہ) اس کے بہت قریب ہے کہ وہ پہچان لی جائیں تو انہیں تکلیف نہ پہنچائی

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	لَئِنْ	لَّمْ	يَنْتَهِ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ
اور	ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان	اگر	نہ	باز آئے	منافق	اور	وہ کہ جن کے

جائے اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اگر منافق باز نہ آئے اور وہ لوگ جن کے دلوں میں (شک کی) بیماری

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّ	الْمُرْجِفُوْنَ	فِي	الْمَدِيْنَةِ	لَنُغْرِيَنَّكَ	بِهِمْ	ثُمَّ
ان کے دلوں میں	بیماری ہے	اور	افواہیں اڑانے والے	میں	مدینہ	تو غلبہ دینگے ہم آپ کو	ان پر	پھر

ہے اور مدینہ میں جھوٹی افواہیں اڑانے والے تو (اے محبوب ﷺ) ہم ضرور آپ کو ان پر (اس طرح) مسلط فرمادیں گے کہ اس

لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۰﴾ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا

لَا	يُجَاوِرُوْنَكَ	فِيْهَآ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مَّلْعُوْنِيْنَ	اَيْنَمَا	ثُقِفُوْٓا	اُخِذُوْا
نہ	پاس رہ سکیں گے آپ کے	اس میں	مگر	تھوڑے	لعنتی ہیں	جہاں بھی	پائے جائیں	پکڑے جائیں

کے بعد مدینہ میں وہ آپ کے پاس نہ ٹھہر سکیں گے مگر بہت کم۔ پھٹکارے ہوئے جہاں کہیں ملیں پکڑے جائیں گے اور بری

وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ

وَ	قُتِّلُوْا	تَقْتِيْلًا	سُنَّةَ	اللّٰهِ	فِي الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلُ	وَ	لَنْ	تَجِدَ
اور	قتل کیے جائیں	گن گن کر	دستور ہے	اللہ کا	ان لوگوں میں جو	گذر چکے	پہلے	اور	ہرگز نہ	پاؤ گے تم

طرح قتل کیے جائیں گے۔ اللہ کا دستور چلا آتا ہے ان لوگوں میں جو پہلے گزر گئے اور تم اللہ کا

لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٦٢﴾ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا

لِسُنَّةِ اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا	يَسْـَٔلُكَ	النَّاسُ	عَنِ السَّاعَةِ	قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا
اللہ کے دستور میں	کوئی تبدیلی	پوچھتے ہیں آپ سے	لوگ	قیامت کے متعلق	فرما دیں	اسکے سوا نہیں کہ	اس کا علم

دستور ہرگز بدلتا نہ پاؤ گے۔ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ فرمایئے کہ یقیناً اس

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ

عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	مَا يُدْرِيْكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	تَكُوْنُ قَرِيْبًا	اِنَّ	اللّٰهَ
اللہ کے پاس ہے	اور	تم کیا جانو	شائد	قیامت	قریب ہو	بیشک	اللہ نے

کا علم تو صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔اور تمہیں کیا خبر شاید کہ قیامت قریب ہی ہو؟۔ بے شک اللہ نے

لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾ لا خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ

لَعَنَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	سَعِيْرًا	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا
لعنت کی	کافروں پر	اور	تیار کیا	ان کیلئے	بھڑکتا جہنم	ہمیشہ رہیں	اس میں	ہمیشہ تک

کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کیلئے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے (وہاں)

لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾ ۚ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِى النَّارِ

لَا	يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا	وَ	لَا	نَصِيْرًا	يَوْمَ	تُقَلَّبُ	وُجُوْهُهُمْ	فِى النَّارِ
نہیں	پائیں گے کوئی	حمایتی	اور	نہ	مددگار	جس دن	الٹ پلٹ ہوں گے	انکے چہرے	آگ میں

نہ پائیں گے کوئی حمایت کرنے والا اور نہ مددگار۔ جس دن ان کے منہ آگ میں پلٹائے جائیں گے بولیں گے

يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَآ

يَقُوْلُوْنَ	يٰلَيْتَنَآ	اَطَعْنَا	اللّٰهَ	وَ	اَطَعْنَا	الرَّسُوْلَا	وَ	قَالُوْا	رَبَّنَآ
کہیں گے	اے کاش	ہم حکم مانتے	اللہ کا	اور	حکم مانتے	رسول کا	اور	کہیں گے	اے ہمارے رب

اے کاش ہم اطاعت کرتے اللہ کی اور اطاعت کرتے رسول کی۔ اور کہیں گے اے ہمارے رب!

اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَآ

اِنَّآ	اَطَعْنَا	سَادَتَنَا	وَكُبَرَآءَنَا	فَاَضَلُّوْنَا	السَّبِيْلَا	رَبَّنَآ
ہم نے	کہا مانا	اپنے سرداروں کا	اور اپنے بڑوں کا	تو گمراہ کیا انہوں نے ہم کو	راہ سے	اے ہمارے رب

ہم اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کے کہنے پر چلے تو انہوں نے ہمیں راستے سے بہکا دیا۔ اے ہمارے رب!

اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾ يٰۤاَيُّهَا

اٰتِهِمْ	ضِعْفَيْنِ	مِنَ الْعَذَابِ	وَ	الْعَنْهُمْ	لَعْنًا	كَبِيْرًا	يٰۤاَيُّهَا
دے ان کو	دُگنا	عذاب	اور	لعنت کران پر	لعنت	بڑی	اے

انہیں آگ کا دوگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔ اے ایمان والو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	اٰذَوْا	مُوْسٰى	فَبَرَّاَهُ	اللّٰهُ	مِمَّا
وہ جو	ایمان لائے ہو	نہ	ہو جاؤ	انکی طرح جنہوں نے	ستایا	موسیٰ کو	تو بری کیا اسے	اللہ نے	اس سے جو

اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے موسیٰ علیہ السلام کو اذیت دی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اُس کی برأت کر دی اُن باتوں سے جو لوگوں

قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

قَالُوْا	وَكَانَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَجِيْهًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
انہوں نے کہا	اور ہے وہ	پاس	اللہ کے	عزت والا	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو

نے ان کے بارے میں کہی تھیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ باعزت تھے۔ اے ایمان والو!

اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ

اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَقُوْلُوْا	قَوْلًا	سَدِيْدًا	يُّصْلِحْ	لَكُمْ	اَعْمَالَكُمْ
ڈرو	اللہ سے	اور کہو	بات	سیدھی	درست کرے گا	تمہارے لیے	تمہارے عمل

اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور سیدھی بات کیا کرو۔ (اللہ) تمہارے لئے تمہارے اعمال کو درست فرما دے گا

ع ۸ / ۵

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا

وَيَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ	وَ	مَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَقَدْ	فَازَ	فَوْزًا
اور بخشے گا	تم کو	تمہارے گناہ	اور	جو	فرمانبرداری کرے	اللہ کی	اور	اسکے رسول کی	تو بیشک	کامیاب ہوا	کامیابی

اور تمہارے لئے تمہارے گناہوں کو بخش دے گا اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے تو بے شک وہ بڑی کامیابی کے ساتھ

عَظِيْمًا ﴿٧١﴾ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

عَظِيْمًا	اِنَّا	عَرَضْنَا	الْاَمَانَةَ	عَلَى	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
بڑی	بیشک ہم نے	پیش کیا	امانت کو	اوپر	آسمانوں	اور زمین کے

کامیاب ہوا۔ بے شک ہم نے امانت کو پیش کیا آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر تو وہ اس کے اٹھانے

وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا

وَ	الْجِبَالِ	فَاَبَيْنَ	اَنْ	يَّحْمِلْنَهَا	وَ	اَشْفَقْنَ	مِنْهَا	وَ	حَمَلَهَا
اور	پہاڑوں کے	تو انکار کیا انہوں نے	یہ کہ	اٹھائیں اس کو	اور	ڈر گئے	اس سے	اور	اٹھالیا اس کو

پر آمادہ نہ ہوئے اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اسے اٹھا لیا

الْاِنْسَانُ ۖ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ

الْاِنْسَانُ	اِنَّهٗ	كَانَ	ظَلُوْمًا	جَهُوْلًا	لِيُعَذِّبَ	اللّٰهُ
انسان نے	بیشک وہ	ہے	ظالم	نادان	تاکہ سزا دے	اللہ

بے شک وہ بڑی زیادتی کرنے والا نادان ہے۔ تاکہ اللہ عذاب دے

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ

الْمُنٰفِقِيْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	وَالْمُشْرِكٰتِ	وَ	يَتُوْبَ
منافق مردکو	اور منافق عورتوں کو	اور مشرک مردوں کو	اور مشرک عورتوں کو	اور	توبہ قبول کرے

منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو اور اللہ توبہ قبول فرمائے

اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۳﴾ ع

رَّحِيْمًا	غَفُوْرًا	اللّٰهُ	وَكَانَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلَى	اللّٰهُ
مہربان	بخشنے والا	اللہ	اور ہے	مومن عورتوں کے	اور	مومنوں کے	اوپر	اللہ

مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

آیاتہا ۵۴ | ۳۴ سُوْرَةُ سَبَاٍ مَكِّيَّةٌ ۵۸ | رکوعاتہا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ

الْحَمْدُ	لَهُ	وَ	فِي الْاَرْضِ	مَا	وَ	فِي السَّمٰوٰتِ	مَا	لَهٗ	الَّذِيْ	لِلّٰهِ	اَلْحَمْدُ
تعریف ہے	اسی کی	اور	زمین میں ہے	جو	اور	آسمانوں میں ہے	جو	اسی کا ہے	وہ کہ	اللہ ہی کو ہیں	سب تعریفیں

تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے جس کا وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

فِي الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱﴾ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ

فِي الْاَرْضِ	يَلِجُ	مَا	يَعْلَمُ	الْخَبِيْرُ	الْحَكِيْمُ	هُوَ	وَ	فِي الْاٰخِرَةِ
زمین میں	داخل ہوتا ہے	جو	جانتا ہے	خبردار	حکمت والا	وہ ہے	اور	آخرت میں

اور اُسی کیلئے آخرت میں حمد ہے۔ اور وہ دانا باخبر ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں جاتا ہے

وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ

هُوَ	وَ	فِيْهَا	يَعْرُجُ	وَمَا	مِنَ السَّمَآءِ	يَنْزِلُ	مَا	وَ	مِنْهَا	يَخْرُجُ	مَا	وَ
وہ	اور	اس میں	چڑھتا ہے	اور جو	آسمان سے	اترتا ہے	جو	اور	اس سے	نکلتا ہے	جو	اور

اور جو زمین سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو چڑھتا ہے اور

الرَّحِيمُ الْغَفُورُ ۝٢ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ ۖ قُلْ بَلَىٰ

الرَّحِيمُ	الْغَفُورُ	وَ	قَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَا	تَأْتِينَا	السَّاعَةُ	قُلْ	بَلَىٰ
رحم کرنے والا	بخشنے والا ہے	اور	کہا	انہوں نے جو	کافر ہیں	نہیں	آئے گی ہم پر	قیامت	فرمادو	کیوں نہیں

وہی ہے مہربان بخشنے والا۔ اور کافر کہتے ہیں وہ گھڑی ہم پر نہیں آئے گی فرمادیجئے کیوں نہیں!

وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ عَالِمِ الْغَيْبِ ۖ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ

وَرَبِّي	لَتَأْتِيَنَّكُمْ	عَالِمِ	الْغَيْبِ	لَا	يَعْزُبُ	عَنْهُ	مِثْقَالُ	ذَرَّةٍ
قسم ہے میرے رب کی	ضرور آئے گی تمہارے پاس	وہ جاننے والا ہے	غیب کا	نہیں	چھپی رہتی	اس سے	برابر	ایک ذرے

قسم ہے میرے عالم الغیب رب کی! وہ تم پر ضرور آئے گی ذرہ برابر شے اس سے

فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَٰلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا

فِي السَّمَاوَاتِ	وَ	لَا	فِي الْأَرْضِ	وَ	لَا	أَصْغَرُ	مِنْ ذَٰلِكَ	وَ	لَا	أَكْبَرُ	إِلَّا
آسمانوں میں	اور	نہ	زمین میں	اور	نہ	چھوٹی	اس سے	اور	نہ	بڑی	مگر

نہ آسمانوں میں اوجھل ہوتی ہے اور نہ زمین میں اور نہ کوئی چھوٹی اور نہ بڑی کوئی چیز ہے مگر وہ ایک

فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝٣ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ

فِي كِتَابٍ	مُبِينٍ	لِيَجْزِيَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ
کتاب میں ہے	صاف بتانیوالی	تاکہ بدلہ دے	ان کو	جو ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک

واضح کتاب میں لکھی ہے۔ تاکہ وہ ان لوگوں کو جزاء دے جو ایمان لاتے اور درست عمل کرتے ہیں

أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝٤ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا

أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَ	رِزْقٌ	كَرِيمٌ	وَ	الَّذِينَ	سَعَوْا	فِي	آيَاتِنَا
یہ لوگ	ان کیلئے	بخشش ہے	اور	رزق	اچھا	اور	وہ جو	کوشش کریں	میں	ہماری آیتوں

انکی کیلئے بخشش اور باعزت روزی ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کے بارے میں

مُعٰجِزِیْنَ اُولٰٓئِکَ لَہُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِیْمٌ ۝۵ وَیَرَی الَّذِیْنَ

مُعٰجِزِیْنَ	اُولٰٓئِکَ	لَہُمْ	عَذَابٌ	مِّنْ رِّجْزٍ	اَلِیْمٌ	وَیَرَی	الَّذِیْنَ
عاجز کرنیوالے	یہی لوگ ہیں	ان کیلئے	عذاب ہے	سخت سے	دردناک	اور دیکھتے ہیں	وہ جنہیں

مقابلہ کرتے ہوئے کوشش کی ان کیلئے (سخت) عذاب ہے دردناک عذاب میں سے۔ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا

اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ ہُوَ الْحَقَّ ۙ وَیَہْدِیْٓ اِلٰی

اُوْتُوا	الْعِلْمَ	الَّذِیْٓ	اُنْزِلَ	اِلَیْکَ	مِنْ رَّبِّکَ	ہُوَ	الْحَقَّ	وَ	یَہْدِیْٓ	اِلٰی
دیا گیا ہے	علم	وہ جو	اتارا گیا	آپکی طرف	آپ کے رب کی طرف سے	وہ	حق ہے	اور	راہ دکھاتا ہے	طرف

وہ جانتے ہیں کہ جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا وہی حق ہے اور وہ بڑی عزت والے

صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ۝۶ وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ہَلْ نَدُلُّکُمْ عَلٰی

صِرَاطِ	الْعَزِیْزِ	الْحَمِیْدِ	وَ	قَالَ	الَّذِیْنَ	کَفَرُوْا	ہَلْ	نَدُلُّکُمْ	عَلٰی
راہ	عزت والے	تعریف کیے گئے کی	اور	کہا	انہوں نے جو	کافر ہیں	کیا	بتائیں ہم تم کو	وہ

سب خوبیوں والے کے راستہ کی طرف ہدایت کرتا ہے۔ اور کافر بولے کیا ہم تمہیں ایسا مرد بتا دیں جو تمہیں خبر دے

رَجُلٍ یُّنَبِّئُکُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّکُمْ لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ۝۷

رَجُلٍ	یُّنَبِّئُکُمْ	اِذَا	مُزِّقْتُمْ	کُلَّ	مُمَزَّقٍ	اِنَّکُمْ	لَفِیْ خَلْقٍ	جَدِیْدٍ
آدمی جو	بتاتا ہے تم کو	جب	ٹکڑے ہو جاؤ گے تم	پوری طرح	ٹکڑے	بیشک تم کو	البتہ بننا ہے	نیا

کہ جب تم ریزہ ریزہ ہو جاؤ تو پھر تمہیں (ایک) نئی پیدائش ملے گی۔

اَفْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَمْ بِہٖ جِنَّۃٌ ۭ بَلِ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ

اَفْتَرٰی	عَلَی	اللّٰہِ	کَذِبًا	اَمْ	بِہٖ	جِنَّۃٌ	بَلِ	الَّذِیْنَ	لَا	یُؤْمِنُوْنَ
کیا باندھا	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	یا	وہ	دیوانہ ہے	بلکہ	وہ جو	نہیں	ایمان لاتے

کیا اللہ پر اس نے جھوٹ باندھا یا وہ دیوانہ ہے بلکہ وہ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے

بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ⑧ اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا

بِالْاٰخِرَةِ	فِي الْعَذَابِ	وَالضَّلٰلِ	الْبَعِيْدِ	اَفَلَمْ	يَرَوْا	اِلٰى	مَا
آخرت پر	عذاب میں	اور گمراہی	دور میں ہیں	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	طرف	اسکی جو

عذاب اور دور کی گمراہی میں ہیں۔ تو کیا انہوں نے

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	اِنْ	نَّشَاْ	نَخْسِفْ
آگے ان کے ہے	اور جو	پیچھے انکے ہے	آسمان سے	اور	زمین سے	اگر	ہم چاہیں تو	دھنسا دیں

آسمان اور زمین میں سے اس پر جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے غور نہیں کیا

بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

بِهِمُ	الْاَرْضَ	اَوْ	نُسْقِطْ	عَلَيْهِمْ	كِسَفًا	مِّنَ السَّمَآءِ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
ان کو	زمین میں	یا	گرا دیں	ان پر	ٹکڑا	آسمان سے	بیشک	اس میں

اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان سے ٹکڑے گرا دیں بے شک اس بات میں ہر

لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ⑨ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ يٰجِبَالُ

لَاٰيَةً	لِّكُلِّ	عَبْدٍ	مُّنِيْبٍ	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	مِنَّا	فَضْلًا	يٰجِبَالُ
نشانی ہے	ہر	بندے	رجوع کرنیوالے کے	اور بیشک	دیا ہم نے	داؤد کو	اپنی طرف سے	فضل	اے پہاڑو

رجوع کرنے والے بندے کیلئے نشانی ہے۔ اور ہم نے داؤد علیہ السلام کو اپنی طرف سے بزرگی عطا کی (اور حکم فرمایا) اے پہاڑو

اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ⑩ لا اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ

اَوِّبِيْ	مَعَهٗ	وَالطَّيْرَ	وَاَلَنَّا	لَهُ	الْحَدِيْدَ	اَنِ	اعْمَلْ	سٰبِغٰتٍ	وَ	قَدِّرْ
رجوع کرو	اسکے ساتھ	اور اے پرندو	اور نرم کیا ہم نے	اس کیلئے	لوہا	یہ کہ	بنا	زرہیں	اور	اندازہ رکھ

اور پرندو! اس کے ساتھ مل کر میری طرف رجوع کرو اور ہم نے لوہے کو اس کیلئے نرم کر دیا۔ یہ کہ زرہیں بناؤ اور اُن کے حلقے

فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ؕ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ

وَلِسُلَيْمٰنَ	بَصِيرٌ	تَعْمَلُونَ	بِمَا	إِنِّي	صَالِحًا	وَاعْمَلُوا	فِي السَّرْدِ
اور سلیمان کیلئے	دیکھنے والا ہوں	تم کرتے ہو	اس کو جو	بیشک میں	نیک	اور عمل کرو	پرونے میں

جوڑو اور اچھے عمل کرو۔ یقیناً میں دیکھنے والا ہوں اُس کو جو تم کرتے ہو۔ اور سلیمان علیہ السلام کیلئے

الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ

الْقِطْرِ	عَيْنَ	لَهُ	وَأَسَلْنَا	شَهْرٌ	رَوَاحُهَا	وَ	شَهْرٌ	غُدُوُّهَا	الرِّيحَ
تانبے کا	چشمہ	اس کیلئے	اور بہادیا ہم نے	ایک مہینہ کا	پچھلا پہر اس کا	اور	ایک مہینے کا	پہلا پہر کا راستہ	ہوا تابع کی

ہوا کو (مسخر کردیا)۔ اُس کی صبح کی منزل ایک مہینہ اور اُس کی شام کی منزل ایک مہینہ۔ اور ہم نے اُس کیلئے

وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ؕ وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ

مِنْهُمْ	يَزِغْ	مَنْ	وَ	بِإِذْنِ رَبِّهِ	بَيْنَ يَدَيْهِ	يَعْمَلُ	مَنْ	مِنَ الْجِنِّ	وَ
ان میں سے	ٹیڑھا ہو	جو	اور	اسکے رب کے حکم سے	اس کے آگے	کام کرتے	وہ بھی تھے جو	جنوں میں سے	اور

تانبے کا چشمہ بہادیا اور جنات میں سے ایسے جو اپنے رب کے حکم سے اُن کے آگے کام کرتے تھے۔ اور اُن

عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿١٢﴾ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ

يَشَاءُ	مَا	لَهُ	يَعْمَلُونَ	السَّعِيرِ	مِنْ عَذَابِ	نُذِقْهُ	عَنْ أَمْرِنَا
چاہتا	جو	اس کیلئے	بناتے	جلنے کا	عذاب	چکھاتے ہم اس کو	ہمارے حکم سے

میں سے جو ہمارے حکم سے سرکشی کرتا ہے اُس کو ہم دوزخ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ وہ اُس کیلئے بناتے تھے جو وہ چاہتا اونچی

مِنْ مَحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَاسِيَاتٍ ؕ

رّٰسِيٰتٍ	وَقُدُوْرٍ	كَالْجَوَابِ	جِفَانٍ	وَ	وَتَمَاثِيلَ	مِنْ مَحَارِيبَ
لنگر دار	اور دیگیں	حوضوں جیسے	لگن	اور	اور تصویریں	اونچے اونچے محل

عمارتیں اور مجسمے اور بڑے حوضوں کی طرح (لکڑی کے) بڑے پیالے اور ایک جگہ رہنے والی دیگیں۔

اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ۝١٣ فَلَمَّا

اِعْمَلُوْٓا	اٰلَ	دَاوٗدَ	شُكْرًا	وَ	قَلِيْلٌ	مِّنْ عِبَادِيَ	الشَّكُوْرُ	فَلَمَّا
کرو	اے آل	داؤد	شکر	اور	تھوڑے ہیں	میرے بندوں	شکر گذار	پھر جب

اے آل داؤد علیہ السلام شکر گزاری کے طور پر عمل کرو۔ اور میرے بندوں میں سے کم ہی شکر گزار ہیں۔ پھر جب

قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ

قَضَيْنَا	عَلَيْهِ	الْمَوْتَ	مَا	دَلَّهُمْ	عَلٰى	مَوْتِهٖٓ	اِلَّا	دَآبَّةُ	الْاَرْضِ
بھیجا ہم نے	اس پر	موت کو	نہ	خبر ہوئی ان کو	اوپر	اس کی موت کے	مگر	دیمک نے	زمین کی

ہم نے اس پر موت کا حکم بھیجا جنوں کو ان کی موت نہ بتائی مگر زمین کی دیمک نے کہ

تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ

تَاْكُلُ	مِنْسَاَتَهٗ	فَلَمَّا	خَرَّ	تَبَيَّنَتِ	الْجِنُّ	اَنْ	لَّوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ
کھائی	اس کی لاٹھی	تو جب	وہ گرا	تو معلوم ہوا	جنوں کو	یہ کہ	اگر	وہ ہوتے	جانتے

ان کا عصا کھا لی جاتی تھی پھر جب سلیمان علیہ السلام زمین پر آ گئے جنوں پر حقیقت کھل گئی کہ اگر غیب

الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ؕ ۝١۴ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ

الْغَيْبَ	مَا	لَبِثُوْا	فِي الْعَذَابِ	الْمُهِيْنِ	لَقَدْ	كَانَ	لِسَبَاٍ	فِيْ مَسْكَنِهِمْ
غیب کو	تو نہ	ٹھہرے رہتے	عذاب میں	رسوا کرنیوالے	بیشک	تھی	سبا کیلئے	انکے گھروں میں

جانتے ہوتے تو اس خواری کے عذاب میں نہ ہوتے۔ بے شک سبا کیلئے ان کی بستی میں ایک نشانی تھی

اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ؕ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا

اٰيَةٌ	جَنَّتٰنِ	عَنْ يَّمِيْنٍ	وَّ	شِمَالٍ	كُلُوْا	مِنْ رِّزْقِ	رَبِّكُمْ	وَاشْكُرُوْا
نشانی تھی	دو باغ	دائیں	اور	بائیں	کھاؤ	رزق	اپنے رب کا	اور شکر کرو

دو باغ دائیں اور بائیں اپنے رب کے رزق میں سے کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو

لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ

لَهٗ	بَلْدَةٌ	طَيِّبَةٌ	وَ	رَبٌّ	غَفُوْرٌ	فَاَعْرَضُوْا	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سَيْلَ
اس کا	شہر ہے	پاکیزہ	اور	رب	بخشنے والا	تو منہ پھیرا انہوں نے	تو بھیجا ہم نے	ان پر	سیلاب

تمہارا شہر کتنا پاکیزہ ہے اور رب بخشنے والا مہربان ہے۔ مگر وہ (قانونِ خدا سے) کنارا کر گئے پھر ہم نے ان پر زور کا

الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ

الْعَرِمِ	وَ	بَدَّلْنٰهُمْ	بِجَنَّتَيْهِمْ	جَنَّتَيْنِ	ذَوَاتَيْ اُكُلٍ	خَمْطٍ	وَ	اَثْلٍ
پانی کا	اور	بدل دیے ہم نے انکو	دو باغوں کے بدلے	دو باغ	جن میں پھل تھے	بدمزہ	اور	جھاؤ

سیلاب بھیج دیا اور ان کے دو باغوں کو کڑوے پھلوں جھاؤ اور

وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَهَلْ

وَشَيْءٍ	مِّنْ سِدْرٍ	قَلِيْلٍ	ذٰلِكَ	جَزَيْنٰهُمْ	بِمَا	كَفَرُوْا	وَ	هَلْ
اور کچھ	بیریاں	تھوڑی سی	یہ	بدلہ دیا ہم نے انکو	اس کا جو	کفر کیا انہوں نے	اور	ایسا نہیں

چند بیری کے درختوں سے بدل دیا۔ یہ ہم نے ان کی ناشکری کا انہیں بدلہ دیا اور

نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا

نُجٰزِيْٓ	اِلَّا	الْكَفُوْرَ	وَ	جَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَ	بَيْنَ	الْقُرَى	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا
بدلہ دیتے ہم	مگر	ناشکروں کو	اور	بنائیں ہم نے	انکے درمیان	اور	درمیان	ان بستیوں	کے جو	برکت رکھی ہم نے

ہم سزا نہیں دیتے لیکن بڑے ناشکرے کو۔ اور ہم نے آباد کر دیا ان لوگوں اور ان بستیوں کے درمیان

فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا

فِيْهَا	قُرًى	ظَاهِرَةً	وَ	قَدَّرْنَا	فِيْهَا	السَّيْرَ	سِيْرُوْا	فِيْهَا	لَيَالِيَ	وَ	اَيَّامًا
اس میں	بستیاں	سر راہ	اور	اندازہ کیا ہم نے	اس میں	چلنے کا	چلو	ان میں	رات	اور	دن

جن میں ہم نے برکت دی تھی صاف ظاہر نظر آنے والی بستیاں اور ہم نے انہیں منزل کے اندازے پر رکھا ان میں راتوں اور

اٰمِنِیْنَ ﴿۱۸﴾ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَیْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

اٰمِنِیْنَ	فَقَالُوْا	رَبَّنَا	بٰعِدْ	بَیْنَ	اَسْفَارِنَا	وَظَلَمُوْۤا	اَنْفُسَهُمْ
امن سے	تو بولے	اے ہمارے رب	دوری کر	درمیان	ہمارے سفروں کے	اور ظلم کیا انہوں نے	اپنی جانوں پر

دنوں میں چلتے رہو بغیر کسی خوف کے۔ تو بولے اے ہمارے رب! ہمارے سفر میں دوری ڈال اور انہوں نے خود اپنی

فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِیْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ

فَجَعَلْنٰهُمْ	اَحَادِیْثَ	وَمَزَّقْنٰهُمْ	كُلَّ	مُمَزَّقٍ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ
تو کر دیا ہم نے انکو	افسانے	اور ہم نے پراگندہ کر دیا	پوری طرح	پراگندہ	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں

نقصان کیا تو ہم نے انہیں افسانہ بنا کر رکھ دیا اور انہیں ان کی پوری پریشانی سے پراگندہ کر دیا بے شک اس میں ضرور نشانیاں ہیں

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَیْهِمْ اِبْلِیْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ

لِّكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ	وَ	لَقَدْ	صَدَّقَ	عَلَیْهِمْ	اِبْلِیْسُ	ظَنَّهٗ	فَاتَّبَعُوْهُ
ہر ایک	صبر کرنیوالے	شکر کرنیوالے کیلئے	اور	بیشک	سچ کر دکھایا	ان پر	ابلیس نے	اپنا گمان	تو پیروی کی انہوں نے اس کی

ہر بڑے صبر والے ہر بڑے شکر والے کیلئے۔ اور بے شک ابلیس نے انہیں اپنا گمان سچا کر دکھایا تو وہ اس کے

اِلَّا فَرِیْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَیْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا

اِلَّا	فَرِیْقًا	مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ	وَمَا	كَانَ	لَهٗ	عَلَیْهِمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ	اِلَّا
مگر	ایک گروہ	مومنوں کا نے	اور نہیں	تھا	اس کا	ان پر	کوئی	غلبہ	مگر

پیچھے ہو لئے مگر ایک گروہ کہ وہ مسلمان تھا۔ اور اس کا ان پر کوئی زور نہ تھا مگر یہ اس لئے تھا کہ ہم جان لیں

لِنَعْلَمَ مَنْ یُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِیْ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰی

لِنَعْلَمَ	مَنْ	یُّؤْمِنُ	بِالْاٰخِرَةِ	مِمَّنْ	هُوَ	مِنْهَا	فِیْ شَكٍّ	وَ	رَبُّكَ	عَلٰی
تاکہ ظاہر کر دیں ہم	اسکو جو	ایمان رکھے	آخرت پر	اس سے کہ	وہ	اس سے	شک میں ہیں	اور	تمہارا رب	اوپر

کہ ان میں جو آخرت کے بارے میں شک میں ہیں کون اس پر ایمان رکھتا ہے اور تمہارا رب

كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴿٢١﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ

اللّٰهِ	مِّنْ دُوْنِ	زَعَمْتُمْ	الَّذِيْنَ	ادْعُوْا	قُلِ	حَفِيْظٌ	شَيْءٍ	كُلِّ
اللہ کے	سوا	تم نے خیال کر رکھا ہے	ان کو جن کو	بلاؤ	فرماؤ	نگران ہے	چیز کے	ہر

ہر چیز کا نگران ہے۔ فرما دیجئے انہیں پکارو جن پر اللہ کے سوا تم دعویٰ رکھتے ہو

لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ

لَهُمْ	مَا	وَ	فِي الْاَرْضِ	لَا	وَ	فِي السَّمٰوٰتِ	ذَرَّةٍ	مِثْقَالَ	يَمْلِكُوْنَ	لَا
ان کی	نہیں	اور	زمین میں	نہ	اور	آسمانوں میں	ایک ذرہ کے	برابر	مالک ہیں	نہیں

وہ آسمانوں میں ذرہ بھر اختیار نہیں رکھتے اور نہ زمین میں اور نہ ان میں

فِيهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهُ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيرٍ ﴿٢٢﴾ وَلَا تَنْفَعُ

تَنْفَعُ	لَا	وَ	ظَهِيْرٍ	مِّنْ	مِنْهُمْ	لَهُ	مَا	وَّ	شِرْكٍ	مِنْ	فِيْهِمَا
نفع دیتی	نہیں	اور	مددگار	کوئی	ان میں سے	اس کا	نہیں	اور	شراکت	کوئی	ان میں

ان کی کوئی شراکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔ اور اس کی بارگاہ میں

الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ حَتّٰى إِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ

عَنْ قُلُوْبِهِمْ	فُزِّعَ	اِذَا	حَتّٰى	لَهُ	اَذِنَ	لِمَنْ	اِلَّا	عِنْدَهُ	الشَّفَاعَةُ
انکے دلوں سے	گھبراہٹ دور کر دی جاتی ہے	جب	یہانتک کہ	اس کو	اجازت دے	اس کو کہ	مگر	اسکے پاس	سفارش

شفاعت نفع نہ دے گی مگر جس کیلئے وہ اذن فرمائے یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور کر دی جائے گی

قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٢٣﴾ قُلْ مَنْ

مَنْ	قُلْ	الْكَبِيْرُ	الْعَلِيُّ	هُوَ	وَ	الْحَقَّ	قَالُوْا	رَبُّكُمْ	قَالَ	مَاذَا	قَالُوْا
کون	فرمادو	بڑا	بلند	وہ ہے	اور	حق	کہتے ہیں	تمہارے رب نے	فرمایا	کیا	کہتے ہیں

تو وہ کہیں گے تمہارے رب نے کیا فرمایا وہ کہیں گے حق (فرمایا) اور وہی نہایت بلند بہت بڑا ہے۔ آپ فرمائیں تمہیں کون

يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّاۤ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى

يَرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	قُلِ	اللّٰهُ	وَ	اِنَّاۤ	اَوْ	اِيَّاكُمْ	لَعَلٰى هُدًى
رزق دیتا ہے تم کو	آسمانوں سے	اور زمین سے	فرماؤ	اللہ	اور	بیشک ہم	یا	تم	یا تو ضرور راہ پر ہدایت ہیں

روزی دیتا ہے آسمانوں اور زمین سے (وہ کیا جواب دیں گے؟) آپ (خود ہی) فرمائیں اللہ تعالیٰ اور بے شک

اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّاۤ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ

اَوْ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	قُلْ	لَّا	تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّاۤ	اَجْرَمْنَا	وَ	لَا	نُسْـَٔلُ
یا	میں	گمراہی	کھلی	فرمادیں	نہ	پوچھے جاؤ گے تم	اس سے جو	ہم نے جرم کیا	اور	نہ	پوچھے جائیں گے ہم

ہم یا تم ضرور ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی میں۔ فرمادیجئے کہ جو قصور ہم نے کیے اُن کے بارے میں تم سے نہیں پوچھا جائے گا اور جو تم

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ

عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ	قُلْ	يَجْمَعُ	بَيْنَنَا	رَبُّنَا	ثُمَّ	يَفْتَحُ	بَيْنَنَا	بِالْحَقِّ
اس سے جو	تم کرتے ہو	فرمادیں	جمع کرے گا	ہمارے درمیان	ہمارا رب	پھر	فیصلہ کرے گا	ہمارے درمیان	ساتھ حق کے

کرتے ہو اُس کے بارے میں ہم سے نہیں پوچھا جائے گا۔ فرمادیجئے ہمارا رب ہم سب کو جمع کرے گا پھر ہم میں سچا فیصلہ فرمائے گا

وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۶﴾ قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ

وَ	هُوَ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ	قُلْ	اَرُوْنِيَ	الَّذِيْنَ	اَلْحَقْتُمْ	بِهٖ	شُرَكَآءَ	كَلَّا	بَلْ
اور	وہ ہے	فیصلہ کرنیوالا	جاننے والا	فرماؤ	دکھاؤ مجھے	وہ جنہیں	تم ملاتے ہو	اسکے ساتھ	شریک	ہرگز نہیں	بلکہ

اور وہی ہے بڑا فیصلے کرنے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ فرمادیجئے مجھے وہ لوگ دکھاؤ جنہیں تم نے اس کے ساتھ شریک کر رکھا

هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا

هُوَ	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَمَاۤ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	كَآفَّةً	لِّلنَّاسِ	بَشِيْرًا
وہ ہے	اللہ	عزت والا	حکمت والا	اور نہیں	بھیجا ہم نے تم کو	مگر	تمام	لوگوں کیلئے	خوشخبری دینے والا

ہے ہرگز نہیں بلکہ اللہ ہی غالب و دانا ہے۔ اور (اے رسول ﷺ) ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر تمام لوگوں کیلئے

وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

وَّنَذِيْرًا	وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا
اور ڈرسنانے والا	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور	کہتے ہیں	کب ہوگا	یہ

خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور وہ کہتے ہیں کب پورا ہوگا یہ وعدہ

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ

الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلْ	لَّكُمْ	مِّيْعَادُ	يَوْمٍ	لَا	تَسْتَاْخِرُوْنَ
وعدہ	اگر	ہوتم	سچے	فرماؤ	تمہارے لیے	وعدہ ہے	ایک دن کا کہ	نہ	پیچھے رہو گے

اگر تم سچے ہو۔ فرما دیجئے تمہارے لئے وعدے کا ایسا دن مقرر ہے جس سے تم ایک گھڑی

عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ

النصف

عَنْهُ	سَاعَةً	وَّلَا	تَسْتَقْدِمُوْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ
اس سے	ایک گھڑی	اور نہ	آگے بڑھو گے	اور بولے	وہ جو	کافر تھے	ہرگز نہ	ایمان لائیں گے ہم

نہ پیچھے ہٹ سکو گے اور نہ آگے بڑھ سکو گے۔ اور کافر بولے ہم ہرگز نہیں ایمان لائیں گے اس

بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ

بِهٰذَا	الْقُرْاٰنِ	وَ	لَا	بِالَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ
اس	قرآن پر	اور	نہ	ان کتابوں پر جو	اس سے پہلے ہیں	اور	اگر	دیکھے تم	جب	ظالم

قرآن پر اور نہ ان کتابوں پر جو اس سے پہلے تھیں اور کاش تم دیکھو کہ جب ظالم

مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ښ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ الْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ

مَوْقُوْفُوْنَ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	يَرْجِعُ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى	بَعْضِ	الْقَوْلَ	يَقُوْلُ
کھڑے ہونگے	نزدیک	اپنے رب کے	لوٹائے گا	بعض ان کا	طرف	بعض کی	بات کو	کہیں گے

اپنے رب کے پاس کھڑے کئے جائیں گے ان میں ایک دوسرے پر الزام لگائیں گے

الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ۝۳

الَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	لَوْ	لَآ	اَنْتُمْ	لَكُنَّا	مُؤْمِنِيْنَ
وہ جو	کمزور تھے	ان کو جو	متکبر تھے	اگر	نہ	ہوتے تم	تو ہوتے ہم	مومن

اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑے بننے والوں سے کہیں گے اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آتے۔

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى

قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْٓا	اَنَحْنُ	صَدَدْنٰكُمْ	عَنِ الْهُدٰى
کہیں گے	وہ جو	متکبر تھے	ان کو جو	کمزور تھے	کیا ہم نے	روکا تھا تم کو	ہدایت سے

جو لوگ بڑے بنتے تھے وہ کمزور سمجھے جانے والوں سے کہیں گے کیا ہم نے تمہیں ہدایت سے روک دیا

بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ۝۳۲ وَقَالَ الَّذِيْنَ

بَعْدَ	اِذْ	جَآءَكُمْ	بَلْ	كُنْتُمْ	مُّجْرِمِيْنَ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ
بعد اسکے کہ	جب	آئی تمہارے پاس	بلکہ	تھے تم	مجرم	اور	کہیں گے	وہ جو

اس کے بعد کہ تمہارے پاس آ چکی تھی بلکہ تم خود مجرم تھے۔ پھر کمزور لوگ بڑے بننے والے

اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ

اسْتُضْعِفُوْا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	بَلْ	مَكْرُ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	اِذْ	تَاْمُرُوْنَنَآ
کمزور تھے	ان کو جو	متکبر تھے	بلکہ	تدبیریں	رات	اور	دن کی	جب	حکم دیتے تھے تم ہم کو

لوگوں سے کہیں گے نہیں بلکہ یہ رات اور دن کی مکاری تھی جب تم ہمیں تلقین کرتے تھے

اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا

اَنْ	نَّكْفُرَ	بِاللّٰهِ	وَ	نَجْعَلَ	لَهٗٓ	اَنْدَادًا	وَ	اَسَرُّوا	النَّدَامَةَ	لَمَّا	رَاَوُا
یہ کہ	ہم انکار کریں	اللہ کا	اور	بنائیں	اس کیلئے	شریک	اور	چھپائیں گے	ندامت کو	جب	دیکھیں گے

کہ ہم اللہ کا انکار کریں اور اس کے ہمسر ٹھہرائیں اور وہ پشیمانی کو چھپائیں گے جو عذاب

الْعَذَابَ ۭ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ هَلْ

الْعَذَابَ	وَ	جَعَلْنَا	الْاَغْلٰلَ	فِيْٓ اَعْنَاقِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هَلْ
عذاب	اور	کیے ہم نے	طوق	گردنوں میں	ان لوگوں کے جو	کافر ہیں	نہیں

کو دیکھیں گے اور ہم نے کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں کیا وہ

يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۳۳ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ

يُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	فِيْ قَرْيَةٍ	مِّنْ	نَّذِيْرٍ
بدلے جاؤ گے	مگر	جو	تھے	وہ عمل کرتے	اور	نہ	بھیجا ہم نے	بستی میں	کوئی	ڈرانے والا

اپنے عملوں کے سوا بھی جزاء پا سکتے ہیں؟ اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا بھیجا اس کے خوش حال

اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۳۴ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ

اِلَّا	قَالَ	مُتْرَفُوْهَآ	اِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ	وَ	قَالُوْا	نَحْنُ	اَكْثَرُ
مگر	کہا	اسکے دولتمندوں نے	بیشک ہم	اس چیز پر کہ	بھیجے گئے ہو تم	اسکے ساتھ	انکار کرتے ہیں	اور	بولے	ہم	زیادہ ہیں

لوگوں نے کہا ہم اس پیغام کا جس کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے انکار کرتے ہیں۔ اور انہوں نے کہا ہم بہت

اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۳۵ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ

اَمْوَالًا	وَّ	اَوْلَادًا	وَّ	مَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِيْنَ	قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ	يَبْسُطُ
مال میں	اور	اولاد میں	اور	نہ	ہم	سزا دیے جائینگے	فرماؤ	بیشک	میرا رب	فراخ کرتا ہے

زیادہ مال اور اولاد والے ہیں اور ہم عذاب نہیں دیے جائیں گے۔ فرما دیجئے بے شک میرا رب کشادہ

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۳۶ وَمَآ

الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَاۗءُ	وَ	يَقْدِرُ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَمَآ
رزق	جس کیلئے	چاہے	اور	تنگ کرتا ہے	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور نہیں

کر دیتا ہے رزق جس کیلئے چاہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کیلئے چاہے) لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور تمہارے مال اور

أَمْوَالُكُمْ وَلَآ أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى إِلَّا مَنْ اٰمَنَ

اَمْوَالُكُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُكُمْ	بِالَّتِيْ	تُقَرِّبُكُمْ	عِنْدَنَا	زُلْفٰى	اِلَّا	مَنْ	اٰمَنَ
تمہارے مال	اور	نہ	تمہاری اولاد	ایسی کہ	نزدیک کرے تمہیں	ہمارے	قریب	مگر	جو	ایمان لائے

تمہاری اولاد اس قابل نہیں کہ تمہیں ہمارے قرب تک پہنچائیں مگر وہ جو ایمان لائے

وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ

وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	جَزَآءُ	الضِّعْفِ	بِمَا	عَمِلُوْا	وَ	هُمْ
اور	عمل کرے	اچھے	تو یہ لوگ	ان کیلئے	بدلے	دُگنا	جو	عمل کیے	اور	وہ

اور پھر یہی لوگ ہیں جن کے لیے دوگنی جزا ہے اس بنا پر جو انہوں نے عمل کیے۔ اور وہ

فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ

فِي	الْغُرُفٰتِ	اٰمِنُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	يَسْعَوْنَ	فِيْ	اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ
میں	بالاخانوں	امن میں ہوں	اور وہ جو	کوشش کریں	میں	ہماری آیتوں	عاجز کرنیوالے

بالا خانوں میں امن و امان سے رہیں گے۔ اور وہ جو ہماری آیتوں میں ہمیں عاجز کرنے کی کوشش کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

اُولٰٓئِكَ	فِي الْعَذَابِ	مُحْضَرُوْنَ	قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ
یہ لوگ	عذاب میں	حاضر کیے جائینگے	فرمادیں	بیشک	میرا رب	فراخ کرتا ہے	رزق

وہی لوگ عذاب میں حاضر کیے جائیں گے۔ فرما دیجئے میرا رب اپنے بندوں میں سے جس

لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ

لِمَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	يَقْدِرُ	لَهٗ	وَ	مَآ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ	شَيْءٍ	فَهُوَ
جس کا	چاہے	اپنے بندوں میں سے	اور	تنگ کرتا ہے	اس کیلئے	اور	جو	تم خرچ کرو	کوئی	چیز	تو وہ

کیلئے چاہتا ہے رزق کشادہ اور تنگ کر دیتا ہے اور جو کچھ تم نے خرچ کر دیا تو وہی

يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ

يُخْلِفُهٗ	وَهُوَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ
اس کا بدل دیتا ہے	اور وہ ہے	بہتر	رزق دینے والا	اور	جس دن	اکٹھا کرے گا ان کو	سب کو	پھر

اس کی جگہ اور دیتا ہے اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے۔ اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر

يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

يَقُوْلُ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اَهٰٓؤُلَآءِ	اِيَّاكُمْ	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ
فرمائے گا	فرشتوں کو	کیا یہ	خاص تمہاری	ہی	عبادت کرتے تھے	عرض کریں گے	تو پاک ہے

فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے؟ وہ عرض کریں گے پاک ہے

اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ

اَنْتَ	وَلِيُّنَا	مِنْ دُوْنِهِمْ	بَلْ	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ	الْجِنَّ	اَكْثَرُهُمْ	بِهِمْ
تو	ہمارا مالک ہے	ان کے سوا	بلکہ	وہ تھے	عبادت کرتے	جنوں کو	اکثر ان کے	ان پر

تیری ذات تو ہی ہمارا دوست ہے ان کے سوا بلکہ یہ جنوں کی عبادت کرتے تھے ان کے اکثر (لوگ) ان ہی

مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ

مُّؤْمِنُوْنَ	فَالْيَوْمَ	لَا	يَمْلِكُ	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	نَّفْعًا	وَّلَا	ضَرًّا
ایمان لانیوالے ہیں	تو آج	نہیں	اختیار ہوگا	تمہارے بعض کا	بعض پر	نفع	اور نہ	نقصان کا

پر یقین رکھتے ہیں۔ تو آج کے دن تم میں سے کوئی ایک دوسرے کے نفع کا مالک نہ ہو گا

وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا

وَ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	النَّارِ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	بِهَا
اور	فرمائے گا	ان کو جو	ظالم ہیں	چکھو	عذاب	آگ کا	وہ کہ	تھے تم	اس کو

اور نہ کسی نقصان کا اور ہم ظالموں سے فرمائیں گے چکھو آگ کا عذاب جسے تم

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ

تُكَذِّبُوْنَ	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالُوْا	مَا	هٰذَآ	اِلَّا	رَجُلٌ
جھٹلاتے	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	روشن	کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	ایک آدمی

جھٹلاتے تھے۔ اور جب ہماری واضح آیات اُن پر پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ یہ ایک آدمی کے سوا کچھ نہیں

يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ

يُّرِيْدُ	اَنْ	يَّصُدَّكُمْ	عَمَّا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُكُمْ	وَ	قَالُوْا	مَا	هٰذَآ	اِلَّآ	اِفْكٌ
چاہتا ہے	یہ کہ	روک دے تم کو	اس سے کہ	تھے	عبادت کرتے	تمہارے باپ دادا	اور	بولے	نہیں	یہ	مگر	جھوٹ

جو یہ ارادہ رکھتا ہے کہ تمہیں اُن سے روک دے جن کی تمہارے باپ دادا عبادت کرتے تھے۔ اور کہتے ہیں

مُّفْتَرًى ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا

مُّفْتَرًى	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا
گھڑا ہوا	اور	بولے	وہ جو	کافر ہیں	حق کے متعلق	جب	آیا انکے پاس	نہیں	یہ	مگر

کہ یہ تو محض ایک جھوٹ ہے گھڑا ہوا۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اُن کے سامنے جب حق آیا تو انہوں نے کہا کہ یہ

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ

سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	مَآ اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ كُتُبٍ	يَّدْرُسُوْنَهَا	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَآ
جادو	کھلا	اور	ہم نے ان کو نہیں دیں	کچھ کتابیں	جنہیں پڑھتے ہوں	اور	نہ	بھیجا ہم نے

تو محض کھلا جادو ہے۔ اور ہم نے ان (اہل مکہ) کو نہ آسمانی کتابیں عطا کیں تھیں جنہیں یہ لوگ پڑھتے ہوں

اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿۴۴﴾ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا

اِلَيْهِمْ	قَبْلَكَ	مِنْ	نَّذِيْرٍ	وَكَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	وَ	مَا
انکی طرف	تم سے پہلے	کوئی	ڈرانے والا	اور جھٹلایا	انہوں نے جو	ان سے	پہلے تھے	اور	نہ

نہ تم سے پہلے ان کے پاس کوئی ڈرسنانے والا آیا۔ اوران سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا تھا یہ لوگ

بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ قف فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۵﴾ ع

بَلَغُوْا	مِعْشَارَ	مَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	فَكَذَّبُوْا	رُسُلِيْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ
پہنچے وہ	دسویں حصہ کو	جو	ہم نے ان کو دیا	تو جھٹلایا انہوں نے	میرے رسولوں کو	تو کیسا	ہوا	میرا انکار کرنا

اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے ہاں! انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلادیا سو میری سزا کیسی تھی۔

قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ج اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ

قُلْ	اِنَّمَآ	اَعِظُكُمْ	بِوَاحِدَةٍ	اَنْ	تَقُوْمُوْا	لِلّٰهِ	مَثْنٰى	وَفُرَادٰى	ثُمَّ
فرماؤ	اسکے سوا نہیں کہ	میں نصیحت کرتا ہوں تم کو	ایک بات کی	یہ کہ	کھڑے ہو تم	اللہ کیلئے	دو دو	اور اکیلے اکیلے	پھر

فرمادیجئے میں تمہیں صرف ایک ہی بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کیلئے دو دو اور

تَتَفَكَّرُوْا قف مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ط اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ

تَتَفَكَّرُوْا	مَا	بِصَاحِبِكُمْ	مِّنْ جِنَّةٍ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ	لَّكُمْ	بَيْنَ يَدَيْ
سوچو کہ	نہیں ہے	تمہارا ساتھی	دیوانہ	نہیں	وہ	مگر	ڈرانے والے	تمہیں	آگے

ایک ایک کھڑے ہو جاؤ پھر سوچو تمہارے ساتھی کو کوئی جنون تو نہیں وہ تو سخت

عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ط اِنْ اَجْرِيَ

عَذَابٍ	شَدِيْدٍ	قُلْ	مَا	سَاَلْتُكُمْ	مِّنْ	اَجْرٍ	فَهُوَ	لَكُمْ	اِنْ	اَجْرِيَ
عذاب	سخت کے	فرماؤ	جو	مانگوں میں تم سے	کوئی	اجر	تو وہ	تمہارے لیے ہے	نہیں	میرا اجر

عذاب سے پہلے تمہیں خبردار کرنے والا ہے۔ فرمادیجئے جو اجر میں نے تم سے مانگا ہو وہ تم ہی رکھو

اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ج وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۴۷﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ

اِلَّا	عَلَى	اللّٰهِ	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ	يَقْذِفُ
مگر	اوپر	اللہ کے ہے	اور وہ	اوپر	ہر	چیز کے	گواہ ہے	فرماؤ	بیشک	میرا رب	ڈالتا ہے

میرا اجر تو صرف اللہ پر ہے اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ فرمادیجئے بے شک میرا رب حق کی ضرب لگاتا ہے

بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿۴۸﴾ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا

بِالْحَقِّ	عَلَّامُ	الْغُيُوبِ	قُلْ	جَآءَ الْحَقُّ	وَ	مَا يُبْدِئُ	الْبَاطِلُ	وَمَا
حق کو	جاننے والا ہے	غیبوں کا	فرماؤ	حق آیا	اور	پہل نہ کرے	باطل	اور نہ

بہت جاننے والا سب غیبوں کا۔ اور اگر وہ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو تحقیق آپ سے پہلے بھی بہت سے رسول جھٹلائے جا چکے ہیں۔

يُعِيدُ ﴿۴۹﴾ قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَآ أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي ۚ وَإِنِ اهْتَدَيْتُ

يُعِيدُ	قُلْ	إِنْ	ضَلَلْتُ	فَإِنَّمَآ	أَضِلُّ	عَلَىٰ	نَفْسِي	وَ	إِنِ	اهْتَدَيْتُ
پھر کر آئے	فرماؤ	اگر	میں گمراہ ہوں	تو	میری گمراہی	اوپر	میرے ہے	اور	اگر	میں ہدایت پاؤں

اور سارے معاملات اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ فرما دیجئے اگر میں بہکا تو اپنے ہی بُرے کو بہکا اور اگر میں نے

فَبِمَا يُوحِيٓ إِلَيَّ رَبِّي ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ﴿۵۰﴾ وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذْ فَزِعُوا

فَبِمَا	يُوحِيٓ	إِلَيَّ	رَبِّي	إِنَّهُ	سَمِيعٌ	قَرِيبٌ	وَ	لَوْ	تَرَىٰٓ	إِذْ	فَزِعُوا
تو اس سے جو	وحی کرتا ہے	میری طرف	میرا رب	بیشک وہ	سننے والا	قریب ہے	اور	اگر	تو دیکھے	جب	وہ گھبراہٹ میں ڈالے جائینگے

راہ پائی تو اس کے سبب جو میرا رب میری طرف وحی فرماتا ہے بیشک وہ سننے والا نزدیک ہے۔ اور اگر تم ان کا حال دیکھیں جب

فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿۵۱﴾ وَقَالُوٓا آمَنَّا بِهِ ۚ وَأَنَّىٰ لَهُمُ

فَلَا فَوْتَ	وَأُخِذُوا	مِنْ مَّكَانٍ	قَرِيبٍ	وَقَالُوٓا	آمَنَّا	بِهِ	وَأَنَّىٰ	لَهُمُ
پھر بچ کر نہ نکل سکیں گے	اور پکڑے جائینگے	جگہ ہی	قریب سے	اور کہیں گے	ہم ایمان لائے	اس پر	اور کہاں ہے	ان کیلئے

وہ گھبرائے ہوئے ہوں گے پھر وہ بچ نہ سکیں گے اور قریبی جگہ سے پکڑ لئے جائیں گے۔ اور کہیں گے ہم اس پر ایمان لائے مگر

التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ﴿۵۲﴾ وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُونَ

التَّنَاوُشُ	مِنْ مَّكَانٍ	بَعِيدٍ	وَ	قَدْ	كَفَرُوا	بِهِ	مِنْ قَبْلُ	وَ	يَقْذِفُونَ
حاصل کرنا	جگہ	دور سے	اور	بیشک	کفر کیا انہوں نے	اس کا	پہلے	اور	پھینکتے ہیں

اب اتنی دور دراز جگہ سے وہ اسے کہاں پا سکتے ہیں؟ حالانکہ وہ اس سے پہلے کفر کر چکے تھے اور بغیر دیکھے اندھیرے میں تیر

بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا

بِالْغَيْبِ	مِنْ مَّكَانٍ	بَعِيْدٍ	وَ	حِيْلَ	بَيْنَهُمْ	وَ	بَيْنَ	مَا	يَشْتَهُوْنَ	كَمَا
غیب کی باتیں	جگہ	دور سے	اور	حائل ہوگا	ان کے	اور	درمیان	اسکے جو	چاہیں گے	جیساکہ

چلاتے ہیں بہت دور کی جگہ سے۔ اور رکاوٹ پیدا کر دی جائے گی ان کے اور ان کی خواہشات کے درمیان

فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿۵۴﴾ ع

فُعِلَ	بِاَشْيَاعِهِمْ	مِّنْ قَبْلُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	فِيْ شَكٍّ	مُّرِيْبٍ
کیا گیا	اسکے ساتھیوں سے	پہلے	بیشک وہ	تھے	شک میں	دھوکے والے کے

جیسا کہ اس سے پہلے ان کے ہم مشرب گروہوں کے ساتھ کیا گیا بے شک وہ دھوکہ دینے والے شک میں پڑے ہوئے تھے۔

آیاتھا ۴۵ ۳۵ سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ ۴۳ رکوعاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	جَاعِلِ	الْمَلٰٓئِكَةِ	رُسُلًا
تمام تعریفیں	اللہ ہی کی ہیں جو	پیدا کرنے والا ہے	آسمانوں	اور	زمین کا	بنانے والا ہے	فرشتوں کو	پیغام رساں

سب خوبیاں اللہ کو جو آسمانوں اور زمین کا بنانے والا فرشتوں کو قاصد بنا کر بھیجنے والا

اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ

اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ	مَّثْنٰى	وَ	ثُلٰثَ	وَ	رُبٰعَ	يَزِيْدُ	فِي	الْخَلْقِ	مَا	يَشَآءُ	اِنَّ
پروں والے	دودو	اور	تین تین	اور	چار چار	بڑھاتا ہے	میں	پیدائش	جو	چاہے	بیشک

جن کے دو دو تین تین چار چار پر ہیں وہ مخلوق میں جو چاہتا ہے اضافہ کر دیتا ہے بے شک

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا

اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَىْءٍ	قَدِيْرٌ	مَا	يَفْتَحِ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	مِنْ رَّحْمَةٍ	فَلَا
اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	جو	کھولے	اللہ	لوگوں کیلئے	اپنی رحمت سے	تو نہیں

اللہ ہر چاہت پر قادر ہے۔ اللہ تعالیٰ جو رحمت کے دروازے لوگوں کیلئے کھولے اس کا

مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَهُوَ

مُمْسِكَ	لَهَا	وَ	مَا	يُمْسِكْ	فَلَا	مُرْسِلَ	لَهٗ	مِنْ	بَعْدِهٖ	وَ	هُوَ
کوئی روکنے والا	اس کو	اور	جو	روک لے	تو نہیں کوئی	بھیجنے والا	اس کو	اس کے	بعد	اور	وہ

کوئی روکنے والا نہیں اور جو کچھ وہ روک لے تو اس کی روک کے بعد اس کا کوئی بھیجنے والا نہیں اور

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۲ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۭ هَلْ

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	هَلْ
عزت والا ہے	حکمت والا ہے	اے	لوگو	یاد کرو	احسان	اللہ کا	اپنے اوپر	کیا کوئی

وہی عزت و حکمت والا ہے۔ اے لوگو! اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو کیا

مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

مِنْ خَالِقٍ	غَيْرُ	اللّٰهِ	يَرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا
پیدا کرنیوالا ہے	سوائے	اللہ کے	رزق دیتا ہے تم کو	آسمان سے	اور	زمین سے	نہیں	کوئی معبود	مگر

اللہ کے سوا بھی کوئی خالق ہے جو آسمان اور زمین سے تمہیں رزق دیتا ہو؟ اس کے سوا کوئی خدا نہیں

هُوَ ۡ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝۳ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ۭ

هُوَ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ	وَ	اِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ	كُذِّبَتْ	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ
وہی	تو کہاں	پھیرے جاتے ہو	اور	اگر	آپ کو جھٹلائیں	تو بیشک	جھٹلائے گئے	رسول	آپ سے پہلے

مگر تم بہکائے جا رہے ہو؟ اور اگر لوگ آپ ﷺ جھٹلاتے ہیں تو آپ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا

وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

وَ	اِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ
اور	طرف	اللہ کی	لوٹائے جاتے ہیں	سب کام	اے	لوگو	بیشک	وعدہ	اللہ کا

اور اللہ ہی کی طرف معاملات لوٹائے جاتے ہیں۔ اے لوگو! بے شک اللہ کا وعدہ حق ہے تو ہرگز تمہیں دنیا کی

حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۥ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝ اِنَّ

حَقٌّ	فَلَا	تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَلَا	يَغُرَّنَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ	اِنَّ
سچا ہے	تو نہ	دھوکہ دے تمہیں	زندگی	دنیا کی	اور نہ	دھوکہ دے تم کو	اللہ کے متعلق	دھوکے باز	بیشک

زندگی دھوکے میں نہ ڈالدے اور اللہ کے بارے میں فریبی (شیطان) تمہیں ہرگز فریب میں نہ مبتلا کردے۔ بے شک شیطان

الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۭ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا

الشَّيْطٰنَ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	فَاتَّخِذُوْهُ	عَدُوًّا	اِنَّمَا	يَدْعُوْا	حِزْبَهٗ	لِيَكُوْنُوْا
شیطان	تمہارا	دشمن ہے	تو اسے سمجھو	دشمن	اسکے سوا نہیں کہ	کہ بلاتا ہے وہ	اپنے گروہ کو	تاکہ ہوں وہ

تمہارا دشمن ہے تو تم بھی اسے دشمن (ہی) سمجھو اس کے سوا کچھ نہیں کہ وہ اپنے گروہ کو اس لئے بلاتا ہے

مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۥ

مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ	اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ
دوزخ والوں سے	وہ جو	کافر ہوئے	ان کے لیے	عذاب ہے	سخت

کہ وہ دوزخ والوں میں سے ہوجائیں۔ کافروں کیلئے سخت عذاب ہے اور جو ایمان لائے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ ع

وَ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ
اور	وہ جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	ان کیلئے	بخشش ہے	اور	اجر	بڑا

اور اچھے کام کیے ان کیلئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔

اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۭ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ

اَفَمَنْ	زُيِّنَ	لَهٗ سُوْٓءُ	عَمَلِهٖ	فَرَاٰهُ	حَسَنًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يُضِلُّ	مَنْ يَّشَآءُ
تو کیا وہ جس کو	خوشنما معلوم ہو	اسکو برے	عمل اسکے	تو دیکھا اسکو	اچھے	تو بیشک	اللہ	گمراہ کرتا	جسے چاہے

تو کیا وہ جس کی نگاہ میں اس کا برا کام خوشنما بنا دیا گیا کہ اس نے اچھا سمجھا ہدایت والے کی طرح ہو جائیگا

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ڮ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ۭ اِنَّ

وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	فَلَا	تَذْهَبْ	نَفْسُكَ	عَلَيْهِمْ	حَسَرٰتٍ	اِنَّ
اور	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے	تو نہ	چلی جائے	آپ کی جان	ان پر	حسرتوں میں	بیشک

اس لئے اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہے اور راہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہے تو تمہاری جان ان پر حسرت میں

اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝۸ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ

اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِمَا	يَصْنَعُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	اَرْسَلَ	الرِّيٰحَ	فَتُثِيْرُ
اللہ	جانتا ہے	جو وہ	کرتے ہیں	اور	اللہ	وہ ہے جس نے	بھیجا	ہواؤں کو	تو ابھارتی ہیں

نہ رہ جائے اللہ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ اور اللہ وہ ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے پھر وہ بادل کو ابھارتی ہیں

سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ

سَحَابًا	فَسُقْنٰهُ	اِلٰى	بَلَدٍ	مَّيِّتٍ	فَاَحْيَيْنَا	بِهٖ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا
بادل	پھر لے جاتے ہیں ہم اسکو	طرف	شہر	مردہ کے	تو ہم زندہ کردیتے ہیں	اس سے	زمین کو	بعد	اسکے مرنے کے

پھر ہم اسے مُردہ شہر کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر اس سے زمین کو اسکے مُردہ ہو جانے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں

كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝۹ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ۭ اِلَيْهِ

كَذٰلِكَ	النُّشُوْرُ	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	الْعِزَّةَ	فَلِلّٰهِ	الْعِزَّةُ	جَمِيْعًا	اِلَيْهِ
یونہی	حشر میں اٹھنا ہے	جو	ہے	چاہتا	عزت	تو اللہ ہی کیلئے	عزت	ساری	اسکی طرف

اسی طرح (مردوں کا) دوبارہ اُٹھنا ہوگا۔ جو کوئی عزت چاہتا ہے تو عزت سب اللہ کے پاس ہے

يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۚ وَالَّذِيْنَ

يَصْعَدُ	الْكَلِمُ	الطَّيِّبُ	وَ	الْعَمَلُ	الصَّالِحُ	يَرْفَعُهُ	وَالَّذِيْنَ
چڑھتے ہیں	کلمات	پاکیزہ	اور	عمل	نیک	اٹھاتا ہے اسکو	اور وہ جو

اسی کی طرف پاکیزہ کلام چڑھتا ہے اور نیک عمل کو وہ بلند کرتا ہے اور جو لوگ

يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۚ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ

يَمْكُرُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ	وَمَكْرُ	اُولٰٓئِكَ	هُوَ
داؤں کرتے ہیں	برے	ان کیلئے	عذاب ہے	سخت	اور مکر	ان کا	وہ

بُرے کاموں کی تدبیریں کرتے ہیں انہیں سخت عذاب ہو گا اور ان کی تدبیریں خود ہی

يَبُوْرُ ۝۱۰ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ

يَبُوْرُ	وَ	اللّٰهُ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	جَعَلَكُمْ
برباد ہوگا	اور	اللہ نے	پیدا کیا تم کو	مٹی سے	پھر	نطفہ سے	پھر	بنایا تم کو

مٹ کر رہیں گی۔ اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمہارے جوڑے بنائے۔

اَزْوَاجًا ۚ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۚ وَمَا يُعَمَّرُ

اَزْوَاجًا	وَ	مَا	تَحْمِلُ	مِنْ اُنْثٰى	وَ	لَا	تَضَعُ	اِلَّا	بِعِلْمِهٖ	وَ	مَا	يُعَمَّرُ
جوڑے جوڑے	اور	نہیں	حاملہ ہوتی	کوئی مادہ	اور	نہیں	جنتی	مگر	اسکے علم میں ہے	اور	نہیں	عمر دیا جاتا

اور کوئی مادہ حاملہ نہیں ہوتی اور نہ کوئی بچہ جنتی ہے مگر اُس کے علم سے۔ اور کسی عمر پانے والے کو عمر نہیں دی جاتی

مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى

مِنْ مُّعَمَّرٍ	وَّ	لَا	يُنْقَصُ	مِنْ عُمُرِهٖٓ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى
کوئی عمر رسیدہ	اور	نہ	کمی کی جاتی ہے	اس کی عمر سے	مگر	کتاب میں ہے	بیشک	یہ	اوپر

اور نہ کسی کی عمر میں کمی کی جاتی ہے مگر وہ ایک کتاب میں (لکھا) ہوتا ہے۔ یقیناً یہ

اللّٰہِ یَسِیۡرٌ ﴿۱۱﴾ وَ مَا یَسۡتَوِی الۡبَحۡرٰنِ ٭ۖ ہٰذَا عَذۡبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ

سَآئِغٌ	فُرَاتٌ	عَذۡبٌ	ہٰذَا	الۡبَحۡرٰنِ	یَسۡتَوِی	مَا	وَ	یَسِیۡرٌ	اللّٰہِ
خوشگوار ہے	خوب میٹھا	میٹھا ہے	یہ	دو سمندر	برابر ایک سے ہوئے	نہیں	اور	آسان ہے	اللہ کے

اللہ تعالیٰ پر آسان ہے۔ اور دونوں دریا یکساں نہیں یہ (ایک) میٹھا ہے بہت میٹھا اس کا پینا نہایت خوشگوار ہے

شَرَابُہٗ وَ ہٰذَا مِلۡحٌ اُجَاجٌ ؕ وَ مِنۡ کُلٍّ تَاۡکُلُوۡنَ لَحۡمًا طَرِیًّا

طَرِیًّا	لَحۡمًا	تَاۡکُلُوۡنَ	مِنۡ کُلٍّ	وَ	اُجَاجٌ	مِلۡحٌ	ہٰذَا	وَ	شَرَابُہٗ
تازہ	گوشت	کھاتے ہو	ہر ایک میں سے بنا میں	اور	کڑوا	نمکین ہے	یہ	اور	اس کا پانی

اور یہ (دوسرا) نمکین سخت کڑوا ہے اور تم ہر ایک میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو اور نکالتے ہو

وَّ تَسۡتَخۡرِجُوۡنَ حِلۡیَۃً تَلۡبَسُوۡنَہَا ۚ وَ تَرَی الۡفُلۡکَ فِیۡہِ مَوَاخِرَ

مَوَاخِرَ	فِیۡہِ	الۡفُلۡکَ	تَرَی	وَ	تَلۡبَسُوۡنَہَا	حِلۡیَۃً	تَسۡتَخۡرِجُوۡنَ	وَّ
پھاڑتی ہے	اس میں	کشتی کو	دیکھتا ہے تو	اور	پہنتے ہو اس کو	زیور کہ	نکالتے ہو	اور

زیور جسے تم پہنتے ہو اور (سننے والے!) تو اس میں کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ پانی کو چیرتی چلی جاتی ہیں

لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِہٖ وَ لَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۱۲﴾ یُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّہَارِ

فِی النَّہَارِ	الَّیۡلَ	یُوۡلِجُ	تَشۡکُرُوۡنَ	لَعَلَّکُمۡ	وَ	مِنۡ فَضۡلِہٖ	لِتَبۡتَغُوۡا
دن میں	رات کو	داخل کرتا ہے	شکر کرو	تاکہ تم	اور	اس کا فضل	تاکہ تم ڈھونڈو

تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر گزار ہو جاؤ۔ وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے

وَ یُوۡلِجُ النَّہَارَ فِی الَّیۡلِ ۙ وَ سَخَّرَ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ ۫ۖ کُلٌّ یَّجۡرِیۡ

یَّجۡرِیۡ	کُلٌّ	الۡقَمَرَ	وَ	الشَّمۡسَ	سَخَّرَ	وَ	فِی الَّیۡلِ	النَّہَارَ	یُوۡلِجُ	وَ
چلتا ہے	ہر ایک	چاند کو	اور	سورج کو	تابع کیا	اور	رات میں	دن کو	داخل کرتا ہے	اور

اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور سوج اور چاند کو اُس نے مسخر کر رکھا ہے۔ یہ سب ایک

لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

لِاَجَلٍ	مُّسَمًّى	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ	الْمُلْكُ	وَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ
مدت	مقرر تک	یہ ہے تمہارا	اللہ	تمہارا رب	اسی کی	بادشاہی ہے	اور	وہ جن کو	تم پکارتے ہو

مقررہ مدت کے لیے چلے جا رہے ہیں۔ یہ ہے اللہ تعالیٰ تمہارا رب۔ بادشاہی اُسی کی ہے۔ اور اُس کے

مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ۝١٣ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا

مِنْ دُوْنِهٖ	مَا	يَمْلِكُوْنَ	مِنْ قِطْمِيْرٍ	اِنْ	تَدْعُوْهُمْ	لَا	يَسْمَعُوْا
اس کے سوا	نہیں	مالک ہیں	کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے	اگر	تم پکارو ان کو	نہ	سنیں گے

سوا تم جن کو پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے بھی مالک نہیں۔ تم انہیں پکارو تو تمہاری پکار نہ سنیں

دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۭ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ

دُعَآءَكُمْ	وَ	لَوْ	سَمِعُوْا	مَا	اسْتَجَابُوْا	لَكُمْ	وَيَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يَكْفُرُوْنَ
تمہاری پکار	اور	اگر	سن بھی لیں تو	نہ	جواب دیں	تم کو	اور دن	قیامت کے	انکار کریں گے

اور بالفرض سن بھی لیں تو تمہاری حاجت نہ روائی کر سکیں اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک سے منکر ہوں گے

بِشِرْكِكُمْ ۭ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ۝١٤ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ

بِشِرْكِكُمْ	وَ	لَا	يُنَبِّئُكَ	مِثْلُ	خَبِيْرٍ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اَنْتُمُ	الْفُقَرَآءُ
تمہارے شرک کا	اور	نہ	بتائے گا تجھ کو	مثل	خبر والے کے	اے	لوگو	تم سب	محتاج ہو

اور تمہیں کوئی نہ بتائے گا اس بتانے والے باخبر کی طرح۔ اے لوگو! تم اللہ کے سامنے نادار ہو

اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝١٥ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ

اِلَى اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَاْتِ
اللہ کے	اور اللہ	وہی ہے	بے نیاز	تعریف کیا گیا	اگر	چاہے	لے جائے تم کو	اور	لے آئے

اور اللہ ہی بے نیاز اور صاحب تعریف ہے۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور کوئی نئی

بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

بِخَلْقٍ	جَدِيْدٍ	وَ	مَا	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	بِعَزِيْزٍ	وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ
مخلوق	نئی	اور	نہیں	یہ	اوپر	اللہ کے	مشکل	اور	نہ	اٹھائے گی	کوئی بوجھ اٹھانے والی جان

مخلوق لے آئے۔ اور یہ اللہ پر کچھ بھی دشوار نہیں۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے

وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ

وِزْرَ	اُخْرٰى	وَ	اِنْ	تَدْعُ	مُثْقَلَةٌ	اِلٰى	حِمْلِهَا	لَا	يُحْمَلْ	مِنْهُ	شَيْءٌ
بوجھ	دوسرے کا	اور	اگر	پکارے	کوئی بوجھل	طرف	اپنے بوجھ کی	نہ	اٹھایا جائے	اس سے	کچھ

والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا اور اگر کوئی بوجھ والا اپنا بوجھ اٹھانے کیلئے کسی کو بلائے تو اس کے بوجھ میں

وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

وَ	لَوْ	كَانَ	ذَا قُرْبٰى	اِنَّمَا	تُنْذِرُ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ
اور	اگرچہ	ہو وہ	قرابت دار	اسکے سوا نہیں کہ	تمہارا ڈرانا ہے	ان کو جو	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	بن دیکھے

سے کچھ نہ اٹھایا جائے گا اگرچہ قریبی رشتہ دار ہو (اے محبوب ﷺ) آپ ان ہی لوگوں کو ڈر سناتے رہیں

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ

وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	مَنْ	تَزَكّٰى	فَاِنَّمَا	يَتَزَكّٰى	لِنَفْسِهٖ	وَ	اِلَى	اللّٰهِ
اور	قائم کرتے ہیں	نماز	اور	جو	پاک ہوا	تو وہ	پاک ہوا	اپنی جان کیلئے	اور	طرف	اللہ کی

جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور جو پاکیزہ ہوا وہ اپنے ہی لیے پاکیزہ ہوا اور اللہ ہی کی

الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿۱۹﴾ وَلَا الظُّلُمٰتُ

الْمَصِيْرُ	وَ	مَا	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَ	الْبَصِيْرُ	وَ	لَا	الظُّلُمٰتُ
لوٹنا ہے	اور	نہیں	برابر	اندھا	اور	انکھیارا	اور	نہ	اندھیرے

طرف لوٹنا ہے۔ اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں۔ اور نہ اندھیرا

وَلَا النُّوۡرُ ۝۲۰ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الۡحَرُوۡرُ ۝۲۱ وَمَا يَسۡتَوِى الۡاَحۡيَآءُ

وَ	لَا	النُّوۡرُ	وَ	لَا	الظِّلُّ	وَ	لَا	الۡحَرُوۡرُ	وَ	مَا	يَسۡتَوِى	الۡاَحۡيَآءُ
اور	نہ	روشنی	اور	نہ	سایہ	اور	نہ	گرمی	اور	نہیں	برابر	زندے

اور نہ روشنی۔ اور نہ سایہ اور نہ دھوپ۔ اور زندہ اور مُردہ بھی برابر نہیں ہوتے

وَلَا الۡاَمۡوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسۡمِعُ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنۡتَ بِمُسۡمِعٍ مَّنۡ

وَ	لَا	الۡاَمۡوَاتُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُسۡمِعُ	مَنۡ	يَّشَآءُ	وَ	مَآ	اَنۡتَ	بِمُسۡمِعٍ	مَّنۡ
اور	نہ	مردے	بیشک	اللہ	سناتا ہے	جسے	چاہے	اور	نہیں	تم	سنانے والے	اسے جو

بے شک اللہ جسے چاہتا ہے سنوا دیتا ہے مگر تم انہیں نہیں سنا سکتے جو

فِى الۡقُبُوۡرِ ۝۲۲ اِنۡ اَنۡتَ اِلَّا نَذِيۡرٌ ۝۲۳ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ بِالۡحَقِّ بَشِيۡرًا

فِى الۡقُبُوۡرِ	اِنۡ	اَنۡتَ	اِلَّا	نَذِيۡرٌ	اِنَّآ	اَرۡسَلۡنٰكَ	بِالۡحَقِّ	بَشِيۡرًا
جو قبروں میں ہیں	نہیں	آپ	مگر	ڈرانے والے	بیشک ہم نے	بھیجا آپ کو	حق کے ساتھ	خوشخبری دیتا

قبروں میں ہیں۔ آپ تو صرف ڈر سنانے والے ہیں۔ بے شک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا

وَّنَذِيۡرًا ؕ وَاِنۡ مِّنۡ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيۡهَا نَذِيۡرٌ ۝۲۴ وَاِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ

وَّ	نَذِيۡرًا	وَاِنۡ	مِّنۡ	اُمَّةٍ	اِلَّا	خَلَا	فِيۡهَا	نَذِيۡرٌ	وَ	اِنۡ	يُّكَذِّبُوۡكَ
اور	ڈر سناتا	اور نہیں	کوئی	گروہ	مگر	گذرا	اس میں	ڈرانے والا	اور	اگر	آپ کو جھٹلائیں

ہوا اور کوئی اُمت نہیں جس میں ایک ڈر سنانے والا نہ آیا ہو۔ اور اگر یہ تمہیں جھٹلائیں تو ان سے پہلے

فَقَدۡ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۚ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ

فَقَدۡ	كَذَّبَ	الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	جَآءَتۡهُمۡ	رُسُلُهُمۡ	بِالۡبَيِّنٰتِ
تو بیشک	جھٹلایا	انہوں نے جو	ان سے پہلے تھے	آئے انکے پاس	ان کے رسول	روشن دلائل

لوگوں نے بھی جھٹلایا ہے ان کے پاس ان کے رسول آئے روشن دلائل

وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ

وَ	بِالزُّبُرِ	وَبِالْكِتٰبِ	الْمُنِيْرِ	ثُمَّ	اَخَذْتُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَكَيْفَ	كَانَ
اور	صحیفوں	اور کتاب	روشن لے کر	پھر	پکڑا میں نے	ان کو جو	کافر تھے	تو کیسا	ہوا

اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر۔ پھر میں نے کافروں کو پکڑا تو کیسا

نَكِيْرِ ﴿۲۶﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖ

نَكِيْرِ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ
میرا انکار	کیا نہ	دیکھا تم نے	بیشک	اللہ نے	اتار	آسمان سے	پانی	تو نکالے ہم نے	اس کے ساتھ

ہوا میرا عذاب۔ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ یقیناً اللہ تعالیٰ ہی نے آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس پانی کے ساتھ رنگا رنگ ثمر

ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ

ثَمَرٰتٍ	مُّخْتَلِفًا	اَلْوَانُهَا	وَ	مِنَ الْجِبَالِ	جُدَدٌ	بِيْضٌ	وَ	حُمْرٌ
پھل	مختلف ہیں	ان کے رنگ	اور	پہاڑوں میں	راستے ہیں	سفید	اور	سرخ

کے پھل پیدا کیے اور پہاڑوں سے نمایاں ہونے والی سفید راہیں اور کچھ سرخ رنگ پہاڑی چٹانیں مختلف رنگوں میں پتھر اور بعض

مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿۲۷﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ

مُّخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهَا	وَغَرَابِيْبُ	سُوْدٌ	وَ	مِنَ النَّاسِ	وَ	الدَّوَآبِّ
مختلف ہیں	ان کے رنگ	اور گہرے	سیاہ	اور	لوگوں میں سے	اور	جانوروں

ان میں سے گہرے سیاہ رنگ دعوت نظارہ دینے والے ہیں۔ اور اسی طرح انسانوں اور جانوروں

وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ

وَ	الْاَنْعَامِ	مُخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهٗ	كَذٰلِكَ	اِنَّمَا	يَخْشَى	اللّٰهَ	مِنْ عِبَادِهِ
اور	چوپایوں سے	مختلف ہیں	ان کے رنگ	اسی طرح ہیں	اسکے سوا نہیں	ڈرتے ہیں	اللہ سے	اس کے بندے

اور مویشوں میں بھی مختلف رنگ ہیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے صرف علم رکھنے والے ہی اُس سے ڈرتے ہیں۔

الْعُلَمٰٓؤُا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ۝۲۸ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ

الْعُلَمٰٓؤُا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	غَفُوْرٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَتْلُوْنَ	كِتٰبَ	اللّٰهِ
علم والے	بیشک	اللہ	عزت والا ہے	بخشنے والا	بیشک	وہ جو	پڑھتے ہیں	کتاب	اللہ کی

یقیناً اللہ تعالیٰ زبردست ہے درگزر فرمانے والا ہے۔ بے شک جولوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ

وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَّعَلَانِيَةً	يَّرْجُوْنَ
اور	قائم رکھتے ہیں	نماز	اور	خرچ کریں	اس سے	جو ہم نے انکو دیا	پوشیدہ	اور ظاہر	امید رکھتے ہیں

ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کی اُمید کرتے ہیں

تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۝۲۹ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ

تِجَارَةً	لَّنْ	تَبُوْرَ	لِيُوَفِّيَهُمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	يَزِيْدَهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ
ایسی تجارت کی جو	ہرگز نہ	برباد ہو	تا کہ پورا دے انکو	اجران کے	اور	زیادہ دے ان کو	اپنے فضل سے

جو ہرگز نقصان والی نہیں۔ تا کہ اللہ ان کا اجر انہیں پورا پورا عطا فرمائے اور اپنے فضل سے انہیں اور زیادہ دے بے شک

اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝۳۰ وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ

اِنَّهٗ	غَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ	وَ	الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	مِنَ الْكِتٰبِ	هُوَ
بیشک وہ	بخشنے والا	قدردان ہے	اور	وہ جو	وحی کی ہم نے	آپ کی طرف	کتاب	وہ

وہ بہت بخشنے والا بڑا قدردان ہے۔ اور وہ کتاب جو ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی وہی حق ہے تصدیق

الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝۳۱ ثُمَّ

الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِعِبَادِهٖ	لَخَبِيْرٌ	بَصِيْرٌ	ثُمَّ
حق ہے	تصدیق کرتی ہے	اگلی جو	اس سے پہلے ہے	بیشک	اللہ	اپنے بندوں سے	خبردار ہے	دیکھنے والا ہے	پھر

کرنے والی ہے اُس کی جو اُس سے پہلے تھیں بے شک اللہ اپنے بندوں سے باخبر ہے دیکھنے والا ہے۔ پھر ہم نے

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِیْنَ اصْطَفَیْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ

اَوْرَثْنَا	الْكِتٰبَ	الَّذِیْنَ	اصْطَفَیْنَا	مِنْ عِبَادِنَا	فَمِنْهُمْ	ظَالِمٌ
وارث بنایا ہم نے	کتاب کا	ان کو جن کو	چنا ہم نے	اپنے بندوں سے	تو بعض ان میں سے	ظالم ہیں

کتاب کا وارث اپنے بندوں میں سے اُن کو بنایا جو ہم نے برگزیدہ بنا دیے تھے وارثین کتاب میں سے بعض ایسے ہیں

لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَیْرٰتِ بِاِذْنِ

لِّنَفْسِهٖ	وَ	مِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ	وَ	مِنْهُمْ	سَابِقٌ	بِالْخَیْرٰتِ	بِاِذْنِ
اپنی جان کیلئے	اور	کچھ ان میں سے	میانہ رو ہیں	اور	کچھ ان میں سے	بڑھنے والے ہیں	نیکیوں کی طرف	حکم

کہ اُن سے اپنے نفس پر ظلم ہو جاتا ہے لیکن انہی میں معتدل حال لوگ بھی موجود ہیں اور انہی میں وہ بھی ہیں کہ اللہ کے اذن سے

اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِیْرُ ﴿۳۲﴾ ؕ جَنّٰتُ عَدْنٍ یَّدْخُلُوْنَهَا

اللّٰهِ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَضْلُ	الْكَبِیْرُ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	یَّدْخُلُوْنَهَا
خدا کے	یہ	وہ ہے	فضل	بڑا	باغ ہیں	ہمیشہ کے	داخل ہوں اس میں

نیکیوں میں ہمیشہ آگے ہی رہنے والے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا فضل ہے۔ ہمیشہ رہنے والے باغوں میں

یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِیْهَا

یُحَلَّوْنَ	فِیْهَا	مِنْ اَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ	وَ	لُؤْلُؤًا	وَ	لِبَاسُهُمْ	فِیْهَا
پہنائے جائینگے	اس میں	کنگن	سونے کے	اور	موتی	اور	لباس ان کا	اس میں

وہ داخل ہوں گے وہاں انہیں سونے کے کنگن اور موتی (کے ہار) پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا

حَرِیْرٌ ﴿۳۳﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ

حَرِیْرٌ	وَ	قَالُوا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِیْۤ	اَذْهَبَ	عَنَّا	الْحَزَنَ
ریشم ہوگا	اور	کہیں گے	سب تعریفیں	اللہ کو ہیں	وہ جو	لے گیا	ہم سے	غم

لباس ریشمی ہو گا۔ اور وہ کہیں گے تعریف اللہ کی جس نے ہم سے غم دور کر دیا بے شک

اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۴﴾ الَّذِیْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ

مِنْ فَضْلِهٖ	الْمُقَامَةِ	دَارَ	اَحَلَّنَا	الَّذِیْٓ	شَكُوْرٌ	لَغَفُوْرٌ	رَبَّنَا	اِنَّ
اپنے فضل سے	قیام میں	گھر	اتارا ہم کو	وہ جس نے	قدردان ہے	بخشنے والا	ہمارا رب	بیشک

ہمارا رب بخشنے والا قدردان ہے۔ جس نے اپنے فضل سے ہمیشہ رہنے کے گھر میں ہمیں اُتارا جہاں

لَا یَمَسُّنَا فِیْهَا نَصَبٌ وَّ لَا یَمَسُّنَا فِیْهَا لُغُوْبٌ ﴿۳۵﴾

لُغُوْبٌ	فِیْهَا	یَمَسُّنَا	لَا	وَّ	نَصَبٌ	فِیْهَا	یَمَسُّنَا	لَا
تکان	اس میں	پہنچے ہمیں	نہ	اور	بھوک	اس میں	پہنچے گی ہمیں	نہیں

ہمیں نہ کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہمیں وہاں کوئی تھکن محسوس ہوگی۔

وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا یُقْضٰى عَلَیْهِمْ

عَلَیْهِمْ	یُقْضٰى	لَا	جَهَنَّمَ	نَارُ	لَهُمْ	كَفَرُوْا	الَّذِیْنَ	وَ
ان کا کہ	فیصلہ ہوگا	نہ	جہنم کی	آگ ہے	ان کے لیے	کافر ہیں	وہ جو	اور

اور جنہوں نے کفر کیا ان کیلئے دوزخ کی آگ ہے نہ ان پر قضا آئے کی

فَیَمُوْتُوْا وَ لَا یُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا كَذٰلِكَ نَجْزِیْ

نَجْزِیْ	كَذٰلِكَ	مِّنْ عَذَابِهَا	عَنْهُمْ	یُخَفَّفُ	لَا	وَ	فَیَمُوْتُوْا
بدلہ دیتے ہیں ہم	اسی طرح	اس کا عذاب	ان سے	ہلکا کیا جائے گا	نہ	اور	مر جائیں

کہ وہ مر جائیں اور نہ ان سے اس کا عذاب ہلکا کیا جائے گا اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں

كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿۳۶﴾ وَ هُمْ یَصْطَرِخُوْنَ فِیْهَا رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا

اَخْرِجْنَا	رَبَّنَآ	فِیْهَا	یَصْطَرِخُوْنَ	هُمْ	وَ	كَفُوْرٍ	كُلَّ
نکال ہم کو	اے ہمارے رب	اس میں	چیختے ہوں گے	وہ	اور	ناشکرے کو	ہر

ہر کفر کرنے والے کو۔ اور وہ اس میں چیخ رہے ہوں گے اے ہمارے رب ہمیں نکال کہ ہم

نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِىْ كُنَّا نَعْمَلُ ط اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا

نَعْمَلْ	صَالِحًا	غَيْرَ	الَّذِىْ	كُنَّا	نَعْمَلُ	اَوَلَمْ	نُعَمِّرْكُمْ	مَّا
ہم عمل کریں گے	نیک	سوا	اس کے جو	تھے ہم	عمل کرتے	کیا نہ	عمر دی نہیں تم کو	اتنی کہ

اچھا کام کریں وہ نہیں جو پہلے کیا کرتے تھے اور کیا ہم نے تمہیں وہ عمر نہ دی تھی

يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ط فَذُوْقُوْا فَمَا

يَتَذَكَّرُ	فِيْهِ	مَنْ	تَذَكَّرَ	وَ	جَآءَكُمُ	النَّذِيْرُ	فَذُوْقُوْا	فَمَا
نصیحت لیتا	اس میں	جو	نصیحت لینا چاہتا	اور	آیا تمہارے پاس	ڈرانے والا	تو چکھو	کہ نہیں ہے

جس میں سمجھ لیتا جسے سمجھنا ہوتا اور ڈر سنانے والا تمہارے پاس تشریف لایا تھا تو اب چکھو (عذاب) کہ

ع

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۳۷ ع اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ

لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	نَّصِيْرٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	عٰلِمُ	غَيْبِ	السَّمٰوٰتِ
ظالموں کا	کوئی	مددگار	بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	غیب کا	آسمانوں

ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ بے شک اللہ جاننے والا ہے آسمان

وَالْاَرْضِ ط اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۳۸ هُوَ الَّذِىْ

وَالْاَرْضِ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	هُوَ	الَّذِىْ
اور زمین کے	بیشک وہ	جاننے والا ہے	دلوں کی باتیں	وہ	وہ ہے جس نے

اور زمین کی ہر چھپی بات کا بے شک وہ دلوں کی بات جانتا ہے۔ وہی ہے جس نے

جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِى الْاَرْضِ ط فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ط وَلَا

جَعَلَكُمْ	خَلٰٓئِفَ	فِى الْاَرْضِ	فَمَنْ	كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهٗ	وَ	لَا
بنایا تم کو	جانشین	زمین میں	تو جو کوئی	کفر کرے	تو اس پر ہے	اس کا کفر	اور	نہیں

تمہیں زمین میں خلیفہ بنایا ہے۔ پھر جو کوئی انکار کرے تو اُس کا کفر اُسی پر ہے۔

يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ

لَا يَزِيْدُ	لَا	وَ	مَقْتًا	اِلَّا	رَبِّهِمْ	عِنْدَ	كُفْرُهُمْ	الْكٰفِرِيْنَ	يَزِيْدُ
بڑھاتا	نہیں	اور	بیزاری	مگر	انکے رب کے	نزدیک	کفران کا	کافروں کو	بڑھاتا

اور کافروں کا کفر اُن کے ربّ کے ہاں غضب کے سوا کسی چیز کا اضافہ نہیں کرتا۔ اور کافروں کا

الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ

شُرَكَآءَكُمُ	اَرَءَيْتُمْ	قُلْ	خَسَارًا	اِلَّا	كُفْرُهُمْ	الْكٰفِرِيْنَ
شریکوں اپنے کو	کیا دیکھا تم نے	فرمادیں	نقصان	مگر	کفران کا	کافروں کو

کفر اُن کے لیے نقصان کے سوا کسی چیز کا اضافہ نہیں کرتا۔ فرما دیجئے کیا تم نے اپنے ان شریکوں پر غور کیا ہے

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ

مِنَ الْاَرْضِ	خَلَقُوْا	مَاذَا	اَرُوْنِيْ	اللّٰهِ	مِنْ دُوْنِ	تَدْعُوْنَ	الَّذِيْنَ
زمین سے	پیدا کیا انہوں نے	کیا	دکھاؤ مجھ کو	اللہ کے	سوائے	پکارتے ہو	وہ جن کو

جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو؟ مجھے دکھاؤ کہ زمین میں انہوں نے کیا کچھ بنایا ہے

اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا

كِتٰبًا	اٰتَيْنٰهُمْ	اَمْ	فِي السَّمٰوٰتِ	شِرْكٌ	لَهُمْ	اَمْ
کتاب	دی ہم نے ان کو	کیا	آسمانوں میں	ساجھا ہے	ان کا	یا

یا کیا ان کی آسمانوں میں کوئی شراکت ہے یا ہم نے انہیں کوئی کتاب دی ہے

فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ

بَعْضُهُمْ	الظّٰلِمُوْنَ	يَّعِدُ	اِنْ	بَلْ	مِّنْهُ	بَيِّنَتٍ	عَلٰى	فَهُمْ
بعض ان کے	ظالم	وعدہ دیتے	نہیں	بلکہ	اس سے	دلیل کے ہیں	اوپر	تو وہ

اور وہ اس کی واضح دلیل پر ہیں؟ نہیں بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے

بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۴۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

بَعْضًا	اِلَّا	غُرُوْرًا	اِنَّ	اللّٰهَ	یُمْسِكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
بعض کو	مگر	دھوکے کا	بیشک	اللہ	روکے ہوئے ہے	آسمانوں کو	اور زمین کو

کوئی وعدہ نہیں کرتے مگر دھوکے کا۔ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کو روکتا ہے

اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ

اَنْ تَزُوْلَا	وَ	لَئِنْ	زَالَتَآ	اِنْ	اَمْسَكَهُمَا	مِنْ اَحَدٍ	مِّنْۢ بَعْدِهٖ
یہ کہ جنبش نہ کریں	اور	اگر	ہٹ جائیں	نہ	روک سکے ان کو	کوئی بھی	اس کے بعد

وہ اپنی جگہ سے (نہ) ہٹیں اور اگر وہ ہٹ جائیں تو اللہ کے سوا انہیں کوئی نہ روک سکے

اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾ وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ

اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِیْمًا	غَفُوْرًا	وَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ
بیشک وہ	ہے	حلم والا	بخشنے والا	اور	قسمیں کھائیں انہوں نے	اللہ کی	مضبوط

بے شک وہ بڑے حلم والا بہت بخشنے والا ہے۔ اور انہوں نے اپنی قسموں میں اللہ کی پکی قسم کھائی تھی

اَیْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِیْرٌ لَّیَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى

اَیْمَانِهِمْ	لَئِنْ	جَآءَهُمْ	نَذِیْرٌ	لَیَكُوْنُنَّ	اَهْدٰى	مِنْ اِحْدَى
قسمیں ان کی	اگر	آئے انکے پاس	ڈرانے والا	تو ضرور ہوں	زیادہ ہدایت والے	ایک

کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈر سنانے والا (رسول) آیا تو ضرور وہ کسی نہ کسی گروہ سے زیادہ ہدایت

الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِیْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا

الْاُمَمِ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	نَذِیْرٌ	مَّا	زَادَهُمْ	اِلَّا
گروہ سے	تو جب	آیا ان کے پاس	ڈرانے والا	نہ	زیادہ کیا ان کو	مگر

یافتہ ہوں گے تو جب ان کے پاس ڈر سنانے والا (رسول) تشریف لے آیا تو اس نے نفرت کو ان

نُفُوۡرَا ۙ اسۡتِكۡبَارًا فِی الۡاَرۡضِ وَمَكۡرَ السَّیِّئِ ؕ وَلَا یَحِیۡقُ

یَحِیۡقُ	لَا	وَ	السَّیِّئِ	مَكۡرَ	وَ	فِی الۡاَرۡضِ	اسۡتِكۡبَارًا	نُفُوۡرَا
گھیرتی	نہیں	اور	بری سے	تدبیر	اور	زمین میں	تکبر سے	نفرت

کیلئے اور بڑھا دیا۔ زمین میں تکبر کرنے اور بُری تدبیریں چلنے کی وجہ سے۔ اور بُری چال اپنے چلنے

الۡمَكۡرُ السَّیِّئُ اِلَّا بِاَهۡلِهٖ ؕ فَهَلۡ یَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا سُنَّتَ

سُنَّتَ	اِلَّا	یَنۡظُرُوۡنَ	فَهَلۡ	بِاَهۡلِهٖ	اِلَّا	السَّیِّئُ	الۡمَكۡرُ
دستور	مگر	انتظار کرتے	تو نہیں	اسکے کرنیوالے کو	مگر	بری	تدبیر

والوں کو ہی گھیر لیتی ہے۔ تو کیا وہ پہلی قوموں کے طریقہ کار کا انتظار کرتے ہیں؟

الۡاَوَّلِیۡنَ ۚ فَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبۡدِیۡلًا ۚ وَلَنۡ تَجِدَ

تَجِدَ	وَلَنۡ	تَبۡدِیۡلًا	لِسُنَّتِ اللّٰهِ	تَجِدَ	فَلَنۡ	الۡاَوَّلِیۡنَ
پاؤ گے تم	اور ہرگز نہ	کوئی تبدیلی	اللہ کے دستور میں	پاؤ گے تم	تو ہرگز نہ	پہلوں کا

پھر تم اللہ تعالٰی کے طریقے میں ہرگز کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے اور اللہ تعالٰی کے طریقہ

لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحۡوِیۡلًا ﴿۴۳﴾ اَوَلَمۡ یَسِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ

فِی الۡاَرۡضِ	یَسِیۡرُوۡا	اَوَلَمۡ	تَحۡوِیۡلًا	لِسُنَّتِ اللّٰهِ
زمین میں	چلے پھرے	کیا نہ	ٹلنا	اللہ کے دستور کو

کار کو ٹلتا ہوا نہ پاؤ گے۔ اور کیا انہوں نے زمین میں سفر نہ کیا

فَیَنۡظُرُوۡا كَیۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ وَكَانُوۡۤا

كَانُوۡۤا	وَ	قَبۡلِهِمۡ	مِنۡ	الَّذِیۡنَ	عَاقِبَةُ	كَانَ	كَیۡفَ	فَیَنۡظُرُوۡا
تھے وہ	اور	پہلے تھے	ان سے	ان کا جو	انجام	ہوا	کیسا	کہ دیکھیں

کہ دیکھتے ان سے پہلے لوگوں کا کیسا انجام ہوا اور وہ ان سے زور

أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ

أَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُعْجِزَهٗ	مِنْ	شَيْءٍ
زیادہ سخت	ان سے	قوت میں	اور	نہیں	ہے	اللہ	کہ عاجز کرے اسکو	کوئی	چیز

میں سخت تھے اور اللہ ایسا نہیں جسے کوئی شے عاجز کرے

فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ۚ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿۴۴﴾

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا	فِي الْاَرْضِ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَلِيْمًا	قَدِيْرًا
آسمانوں میں	اور	نہ	زمین میں	بیشک وہ	ہے	علم والا	قدرت والا

آسمانوں اور زمین میں بے شک وہ خوب جاننے والا قدرت والا ہے۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا

وَ	لَوْ	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ	النَّاسَ	بِمَا كَسَبُوْا	مَا	تَرَكَ	عَلٰى ظَهْرِهَا
اور	اگر	پکڑتا	اللہ	لوگوں کو	ان کے کیے پر	نہ	چھوڑے	اس کی پیٹھ پر

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے عملوں پر پکڑے تو اس (زمین) کی پشت پر ایک جاندار

مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

مِنْ	دَآبَّةٍ	وَّ	لٰكِنْ	يُّؤَخِّرُهُمْ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى
کوئی	جاندار	اور	لیکن	مہلت دیتا ہے ان کو	طرف	مدت	مقرر کی

بھی نہ چھوڑے لیکن وہ انہیں ایک مقررہ مدت تک مہلت دے رہا ہے پھر جب ان کی

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ ع

فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	بَصِيْرًا
تو جب	آئے گی	ان کی مدت	تو بیشک	اللہ	ہے	اپنے بندوں کو	دیکھنے والا

مدت پوری ہو جائے گی تو بے شک اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

ایاتھا ۸۳ | ۳۶ سورۃ یٰس مکیۃ ۴۱ | رکوعاتھا ۵

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یٰسٓ ﴿۱﴾ وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۲﴾ اِنَّکَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۳﴾

یٰسٓ	وَالۡقُرۡاٰنِ	الۡحَکِیۡمِ	اِنَّکَ	لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ
یٰسٓ	قسم ہے قرآن کی	حکمت والے	بیشک آپ	پیغمبروں سے ہیں

یٰسٓ۔ حکمت والے قرآن کی قسم۔ بے شک آپ ضرور رسولوں میں سے ہیں۔

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۴﴾ تَنۡزِیۡلَ الۡعَزِیۡزِ الرَّحِیۡمِ ﴿۵﴾

عَلٰی	صِرَاطٍ	مُّسۡتَقِیۡمٍ	تَنۡزِیۡلَ	الۡعَزِیۡزِ	الرَّحِیۡمِ
اوپر	راہ	سیدھی کے	اتاری گئی ہے	عزت	رحم والے کی طرف سے

سیدھے راستے پر ہیں۔ (یہ قرآن) نازل کیا ہوا ہے بڑے غلبے والے بے حد رحم فرمانے والے کا۔

لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُہُمۡ فَہُمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿۶﴾ لَقَدۡ حَقَّ

لِتُنۡذِرَ	قَوۡمًا	مَّاۤ	اُنۡذِرَ	اٰبَآؤُہُمۡ	فَہُمۡ	غٰفِلُوۡنَ	لَقَدۡ	حَقَّ
تاکہ آپ ڈرائیں	اس قوم کو کہ	نہیں	ڈرائے گئے	باپ دادا ان کے	تو وہ	بے خبر ہیں	بیشک	حق ہوئی

تاکہ آپ ایسی قوم کو خبردار کردو جن کے باپ دادا خبردار نہیں کیے گئے تھے۔ پھر وہ غافل ہیں۔ بے شک ان میں اکثر لوگوں پر

الۡقَوۡلُ عَلٰۤی اَکۡثَرِہِمۡ فَہُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلۡنَا

الۡقَوۡلُ	عَلٰۤی	اَکۡثَرِہِمۡ	فَہُمۡ	لَا	یُؤۡمِنُوۡنَ	اِنَّا	جَعَلۡنَا
بات	اوپر	اکثر ان کے کے	تو وہ	نہیں	ایمان لاتے	بیشک	بنائے ہم نے

بات ثابت ہو چکی ہے پھر وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ہم نے ان کی گردنوں

فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾

مُّقْمَحُوْنَ	فَهُمْ	الْاَذْقَانِ	اِلَى	فَهِیَ	اَغْلٰلًا	فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ
منہ اٹھائے ہیں	تو وہ	ٹھوڑیوں کے ہیں	طرف	تو وہ	طوق	ان کی گردنوں میں

میں طوق پہنا دیئے ہیں کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں پھر وہ سر اٹھائے کھڑے ہیں۔

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

سَدًّا	خَلْفِهِمْ	مِنْ	وَّ	سَدًّا	مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ	جَعَلْنَا	وَ
دیوار	پیچھے	ان کے	اور	دیوار	ان کے آگے	بنائی ہم نے	اور

اور ہم نے ایک دیوار ان کے آگے بنا دی اور ایک دیوار ان کے پیچھے ہے

فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَسَوَآءٌ عَلَیْهِمْ

عَلَیْهِمْ	سَوَآءٌ	وَ	یُبْصِرُوْنَ	لَا	فَهُمْ	فَاَغْشَیْنٰهُمْ
ان کے اوپر	برابر ہے	اور	دیکھتے	نہیں	تو وہ	تو ہم نے ان کو ڈھانپا

پھر ہم نے انہیں ڈھانک دیا ہے سو وہ دیکھتے نہیں۔ اور ان پر برابر ہے کہ آپ

ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ

تُنْذِرُ	اِنَّمَا	یُؤْمِنُوْنَ	لَا	تُنْذِرْهُمْ	لَمْ	اَمْ	ءَاَنْذَرْتَهُمْ
ڈراتے ہو	تم صرف	ایمان لائیں گے	نہیں	ڈرائیں آپ ان کو	نہ	یا	کیا آپ ان ڈرائیں

انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ آپ اسی کو ڈر سنائیں

مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ

فَبَشِّرْهُ	بِالْغَیْبِ	الرَّحْمٰنَ	خَشِیَ	وَ	الذِّكْرَ	اتَّبَعَ	مَنِ
تو خوشخبری دو اسکو	بغیر دیکھے	رحمٰن سے	ڈرے	اور	نصیحت کی	پیروی کرے	اس کو جو

جو نصیحت کی پیروی کرے اور بغیر دیکھے رحمٰن سے ڈرے تو اسے خوشخبری سنا دیجئے

بِمَغْفِرَةٍ وَّ اَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَ

بِمَغْفِرَةٍ	وَّ	اَجْرٍ	كَرِيْمٍ	اِنَّا	نَحْنُ	نُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَ
بخشش کی	اور	اجر	اچھے کی	بیشک	ہم	زندہ کرتے ہیں	مردوں کو	اور

بخشش اور عزت والے ثواب کی۔ بے شک ہم ہی مردوں کو زندہ کریں گے

نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

نَكْتُبُ	مَا	قَدَّمُوْا	وَ	اٰثَارَهُمْ	وَ	كُلَّ	شَيْءٍ	اَحْصَيْنٰهُ
ہم لکھتے ہیں	جو	آگے بھیجا انہوں نے	اور	نشانات ان کے	اور	ہر	چیز	گنا ہم نے اسکو

اور ہم لکھ رہے ہیں جو (عمل) انہوں نے آگے بھیجے اور ان کے آثار کو بھی۔ اور ہم نے ہر چیز کا

وقف غفران

فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ

فِيْٓ اِمَامٍ	مُّبِيْنٍ	وَاضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلًا	اَصْحٰبَ
کتاب میں	روشن	اور بیان کرو	ان کے لیے	نشانیاں	رہنے والوں

احاطہ ایک کتاب میں کر لیا ہے۔ اور ان سے نشانیاں بیان کرو اس شہر والوں کی

وقف لازم

الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾ ج اِذْ اَرْسَلْنَآ

الْقَرْيَةِ	اِذْ	جَآءَهَا	الْمُرْسَلُوْنَ	اِذْ	اَرْسَلْنَآ
بستی کی	جب	آئے انکے پاس	بھیجے ہوئے	جب	بھیجے ہم نے

جب ان کے پاس رسول آئے۔ جب ہم نے ان کی طرف

اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ

اِلَيْهِمُ	اثْنَيْنِ	فَكَذَّبُوْهُمَا	فَعَزَّزْنَا	بِثَالِثٍ
ان کی طرف	دو پیغمبر	تو جھٹلایا ان کو	تو ہم نے غلبہ دیا	تیسرے سے

دو رسول بھیجے پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں تیسرے رسول سے قوت بخشی

فَقَالُوۡۤا اِنَّاۤ اِلَیۡکُمۡ مُّرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ

فَقَالُوۡۤا	اِنَّاۤ	اِلَیۡکُمۡ	مُرۡسَلُوۡنَ	قَالُوۡا	مَاۤ	اَنۡتُمۡ
تو کہا انہوں نے	بیشک ہم	تمہاری طرف	بھیجے گئے ہیں	بولے	نہیں	تم

اب ان سب نے کہا کہ بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے ہوئے رسول ہیں۔ لوگوں نے کہا کہ تم تو ہماری طرح

اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۙ وَ مَاۤ اَنۡزَلَ الرَّحۡمٰنُ مِنۡ شَیۡءٍ ۙ اِنۡ

اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثۡلُنَا	وَ	مَاۤ	اَنۡزَلَ	الرَّحۡمٰنُ	مِنۡ	شَیۡءٍ	اِنۡ
مگر	آدمی ہو	ہمارے جیسے	اور	نہیں	اتاری	رحمن نے	کوئی	چیز	نہیں

کے ہی انسان ہو اور رحمن نے کوئی بات نازل نہیں کی

اَنۡتُمۡ اِلَّا تَکۡذِبُوۡنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوۡا رَبُّنَا یَعۡلَمُ اِنَّاۤ

اَنۡتُمۡ	اِلَّا	تَکۡذِبُوۡنَ	قَالُوۡا	رَبُّنَا	یَعۡلَمُ	اِنَّاۤ
تم	مگر	جھوٹ بولتے ہو	انہوں نے کہا	ہمارا رب	جانتا ہے	بیشک ہم

تم صرف جھوٹ بول رہے ہو۔ رسولوں نے فرمایا ہمارا رب جانتا ہے

اِلَیۡکُمۡ لَمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۶﴾ وَ مَا عَلَیۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلٰغُ

اِلَیۡکُمۡ	لَمُرۡسَلُوۡنَ	وَ	مَا	عَلَیۡنَاۤ	اِلَّا	الۡبَلٰغُ
تمہاری طرف	بھیجے گئے ہیں	اور	نہیں	ہم پر	مگر	پہنچانا

کہ ہم یقیناً تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ اور ہمارے ذمہ تو بس صاف صاف

الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوۡۤا اِنَّا تَطَیَّرۡنَا بِکُمۡ ۚ لَئِنۡ لَّمۡ

الۡمُبِیۡنُ	قَالُوۡۤا	اِنَّا	تَطَیَّرۡنَا	بِکُمۡ	لَئِنۡ	لَّمۡ
صاف	بولے	بیشک ہم نے	بدشگونی لی	تم سے	اگر	نہ

پہنچا دینا ہے۔ (بستی والوں نے) کہا ہم اچھا شگون نہیں لیتے تم سے اگر تم باز نہ آئے

تَنۡتَهُوۡا لَنَرۡجُمَنَّكُمۡ وَ لَيَمَسَّنَّكُمۡ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۸﴾

اَلِیۡمٌ	عَذَابٌ	مِّنَّا	لَیَمَسَّنَّکُمۡ	وَ	لَنَرۡجُمَنَّکُمۡ	تَنۡتَهُوۡا
دردناک	عذاب	ہم سے	ضرور پہنچے کا تم کو	اور	تو ہم سنگسار کریں گے کو	باز آئے تم

تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے اور ہماری طرف سے تمہیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔

قَالُوۡا طَآئِرُكُمۡ مَّعَكُمۡ ؕ اَئِنۡ ذُكِّرۡتُمۡ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ

قَوۡمٌ	اَنۡتُمۡ	بَلۡ	ذُکِّرۡتُمۡ	اَئِنۡ	مَّعَکُمۡ	طَآئِرُکُمۡ	قَالُوۡا
قوم ہو	تم	بلکہ	تم نصیحت دیے جاؤ	اگر	تمہارے ساتھ ہے	بدشگونی تمہاری	انہوں نے فرمایا

انہوں نے فرمایا تمہاری بد شگونی تو تمہارے ساتھ ہے، کیا اتنی بات پر کہ تمہیں نصیحت کی گئی؟ بلکہ تم

مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَ جَآءَ مِنۡ اَقۡصَا الۡمَدِيۡنَةِ رَجُلٌ

رَجُلٌ	الۡمَدِیۡنَةِ	مِنۡ اَقۡصَا	جَآءَ	وَ	مُّسۡرِفُوۡنَ
ایک آدمی	شہر کے	پرلے کنارے سے	آیا	اور	حد سے بڑھنے والی

حد سے بڑھنے والے ہو۔ اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا

يَّسۡعٰى قَالَ يٰقَوۡمِ اتَّبِعُوا الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوۡا مَنۡ

مَنۡ	اتَّبِعُوۡا	الۡمُرۡسَلِیۡنَ	اتَّبِعُوا	یٰقَوۡمِ	قَالَ	یَّسۡعٰی
اسکی جو	پیروی کرو	پیغمبروں کی	پیروی کرو	اے میری قوم	اس نے کہا	دوڑتا

بولا اے میری قوم! رسولوں کی پیروی کرو۔ ان کی پیروی کرو

لَّا يَسۡـئَلُكُمۡ اَجۡرًا وَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿۲۱﴾

مُّهۡتَدُوۡنَ	هُمۡ	وَّ	اَجۡرًا	یَسۡئَلُکُمۡ	لَّا
ہدایت پر ہیں	وہ	اور	اجر	مانگتے تم سے	نہیں

جو تم سے کوئی اجر نہیں مانگتے اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

وَمَالِیَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ

وَمَالِیَ	لَآ اَعْبُدُ	الَّذِیْ	فَطَرَنِیْ	وَ	اِلَیْهِ	تُرْجَعُوْنَ	ءَاَتَّخِذُ	مِنْ دُوْنِهٖٓ
اور مجھے کیا ہے	بندگی نہ کروں	اسکی جس نے	مجھ کو پیدا کیا	اور	اسکی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	کیا میں اختیار کروں	اس کے سوا

اور مجھے کیا ہوا ہے کہ میں اس ذات کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے؟ کیا میں اللہ

اٰلِهَةً اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْئًا

اٰلِهَةً	اِنْ	یُّرِدْنِ	الرَّحْمٰنُ	بِضُرٍّ	لَّا تُغْنِ عَنِّیْ	شَفَاعَتُهُمْ	شَیْئًا
معبود	اگر	چاہے میرا	رحمٰن	کوئی برا	نہ کام آئے میرے	انکی شفاعت	کچھ

کے سوا (دوسرے) معبود بنالوں (جانتے نہیں ہو کہ) اگر رحمٰن مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو ان کی سفارش میرے کچھ کام نہ

وَّلَا یُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّیْٓ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّیْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ

وَ	لَا	یُنْقِذُوْنِ	اِنِّیْٓ	اِذًا	لَّفِیْ	ضَلٰلٍ	مُّبِیْنٍ	اِنِّیْٓ	اٰمَنْتُ	بِرَبِّكُمْ
اور	نہ	مجھے بچائیں	بیشک میں	اس وقت	البتہ میں	گمراہی	کھلی میں ہوں گا	بیشک میں	ایمان لایا	تمہارے رب پر

آئے گی اور نہ وہ مجھے تکلیف سے نکال سکیں گے۔ تو اس وقت یقیناً میں کھلی گمراہی میں ہوں گا۔ بے شک میں تمہارے رب پر

فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا

فَاسْمَعُوْنِ	قِیْلَ	ادْخُلِ	الْجَنَّةَ	قَالَ	یٰلَیْتَ	قَوْمِیْ	یَعْلَمُوْنَ	بِمَا
تو میری سنو	فرمایا گیا	داخل ہو جاؤ	جنت میں	کہنے لگا	اے کاش	میری قوم	جانتی	جو

ایمان لایا سو تم مجھے (غور سے) سنو۔ اس سے فرمایا گیا کہ جنت میں داخل ہو جا اس نے کہا کاش! کسی طرح میری قوم بھی جانتی۔ کس

غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ

غَفَرَ لِیْ	رَبِّیْ	وَ	جَعَلَنِیْ	مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ	وَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلٰی	قَوْمِهٖ	مِنْۢ بَعْدِهٖ
بخشا مجھ کو	میرے رب نے	اور	بنایا مجھ کو	عزت والوں سے	اور	نہ	اتارا ہم نے	اوپر	اسکی قوم کے	اس کے بعد

وجہ سے میرے رب نے مجھے بخش دیا ہے اور مجھے عزت والوں میں شامل کیا ہے۔ اور اس کے بعد ہم نے اس کی قوم پر کوئی لشکر

مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً

صَيْحَةً	اِلَّا	كَانَتْ	اِنْ	مُنْزِلِيْنَ	كُنَّا	مَا	وَ	مِّنَ السَّمَآءِ	مِنْ جُنْدٍ
چنگھاڑ	مگر	تھی	نہیں	اتارنے والے	تھے ہم	نہیں	اور	آسمان سے	کوئی لشکر

آسمان سے نہیں اُتارا اور نہ ہم اُتارا ہی کرتے ہیں۔ (ان پر عذاب) ایک سخت چنگھاڑ کے

وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ

مِّنْ رَّسُوْلٍ	يَاْتِيْهِمْ	مَا	الْعِبَادِ	عَلَى	يٰحَسْرَةً	خٰمِدُوْنَ	هُمْ	فَاِذَا	وَّاحِدَةً
کوئی رسول	آیا انکے پاس	نہ	بندوں کے	اوپر	ہائے افسوس	بجھ گئے	وہ	تو جبھی	ایک

سوا کچھ نہ تھا (جس سے) اچانک وہ بجھ کر رہ گئے۔ (اور کہا گیا) ہائے ان بندوں پر افسوس ان کے پاس کوئی

اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ

مِّنَ الْقُرُوْنِ	قَبْلَهُمْ	اَهْلَكْنَا	كَمْ	يَرَوْا	اَلَمْ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	بِهٖ	كَانُوْا	اِلَّا
کتنی سنگتیں	ان سے پہلے	ہلاک کیے ہم نے	کتنے	دیکھا انہوں نے	کیا نہ	ٹھٹھا کرتے	اس سے	تھے	مگر

رسول آتا تھا مگر وہ اس کا مذاق اُڑاتے تھے۔ کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قومیں

اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا

لَّدَيْنَا	جَمِيْعٌ	لَّمَّا	كُلٌّ	اِنْ	وَ	يَرْجِعُوْنَ	لَا	اِلَيْهِمْ	اَنَّهُمْ
ہمارے پاس	اکٹھے ہوکر	اس وقت	ہر ایک	بیشک	اور	پلٹنے والے	نہیں	انکی طرف	بیشک وہ

ہلاک فرمائیں کہ وہ اب ان کی طرف پلٹنے والے نہیں۔ اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے حضور

مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا

مِنْهَا	اَخْرَجْنَا	وَ	اَحْيَيْنٰهَا	الْمَيْتَةُ	الْاَرْضُ	لَّهُمُ	وَاٰيَةٌ	مُحْضَرُوْنَ
اس سے	نکالے ہم نے	اور	زندہ کیا ہم نے اسکو	مردہ	زمین	ان کیلئے	اور نشانی ہے	حاضر کیے جائینگے

حاضر کیے جائیں گے۔ اور ان کیلئے ایک نشانی مردہ زمین ہے جسے ہم نے زندہ کیا اور اس سے اناج اُگایا

وقف غفران

حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

حَبًّا	فَمِنْهُ	يَاْكُلُوْنَ	وَ	جَعَلْنَا	فِيْهَا	جَنّٰتٍ	مِنْ نَّخِيْلٍ	وَّاَعْنَابٍ
دانے	تو اس سے	وہ کھاتے ہیں	اور	بنائے ہم نے	اس میں	باغ	کھجوروں	اور انگوروں کے

پھر وہ اس میں سے کھاتے ہیں۔ اور اس میں ہم نے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے ہیں اور

وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ

وَ	فَجَّرْنَا	فِيْهَا	مِنَ الْعُيُوْنِ	لِيَاْكُلُوْا	مِنْ ثَمَرِهٖ	وَ	مَا	عَمِلَتْهُ	اَيْدِيْهِمْ
اور	بہائے ہم نے	اس میں	چشمے	تاکہ کھائیں	اس کا پھل	اور	نہ	بنایا اس کو	ان کے ہاتھوں نے

اس میں چشمے بھی جاری کر دیے۔ تاکہ وہ اس کے پھلوں میں سے کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے اسے نہیں بنایا

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ

اَفَلَا	يَشْكُرُوْنَ	سُبْحٰنَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَزْوَاجَ	كُلَّهَا	مِمَّا	تُنْۢبِتُ
کیا پھر نہیں	شکر کرتے	پاک ہے	وہ جس نے	پیدا کیے	جوڑے	ہر قسم کے	اس سے جو	اگاتی ہے

تو وہ کیوں شکر نہیں کرتے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے سب جوڑے پیدا کیے ان چیزوں سے جنہیں زمین اگاتی ہے اور ان

الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ

الْاَرْضُ	وَ	مِنْ اَنْفُسِهِمْ	وَ	مِمَّا	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	اٰيَةٌ	لَّهُمُ	الَّيْلُ	نَسْلَخُ	مِنْهُ
زمین	اور	ان کی جانوں سے	اور	اس سے جو	نہیں	جانتے	اور	نشانی ہے	ان کیلئے	رات	ہم کھینچ لیتے ہیں	اس سے

کی جانوں سے (بھی) اور ان چیزوں سے جنہیں وہ نہیں جانتے۔ اور ان کیلئے ایک نشانی رات ہے ہم اس پر سے دن کھینچ لیتے

النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ ۙ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ

النَّهَارَ	فَاِذَا	هُمْ	مُّظْلِمُوْنَ	وَ	الشَّمْسُ	تَجْرِيْ	لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا	ذٰلِكَ
دن	تو تبھی	وہ	اندھیرے میں رہ جاتے ہیں	اور	سورج	چلتا ہے	اپنے مدار پر جو اس کیلئے ہے	یہ

ہیں تبھی وہ اندھیرے میں پڑے رہ جاتے ہیں۔ اور سورج ہمیشہ اپنی مقررہ منزل کے لیے چلتا رہتا ہے یہ حکم ہے

تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ

تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ	وَالْقَمَرَ	قَدَّرْنٰهُ	مَنَازِلَ	حَتّٰى	عَادَ	كَالْعُرْجُوْنِ
حکم ہے	زبردست	علم والے کا	اور چاند	مقرر کیں ہم نے اسکی	منزلیں	یہاں تک کہ	ہوگیا	مانند ٹہنی

زبردست حکم والے کا۔ اور چاند کی ہم نے منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں تک کہ وہ کھجور کی پرانی

الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ

الْقَدِيْمِ	لَا	الشَّمْسُ	يَنْۢبَغِيْ	لَهَآ	اَنْ	تُدْرِكَ	الْقَمَرَ	وَلَا	الَّيْلُ	سَابِقُ
پرانی کے	نہ تو	سورج کو	لائق	ہے	یہ کہ	پالے	چاندکو	اور نہ	رات	آگے بڑھنے والی

ٹہنی کی طرح ہو جاتا ہے۔ سورج کی یہ مجال نہیں کہ چاندکو جا پکڑے اور نہ رات دن سے آگے

النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي

النَّهَارِ	وَ	كُلٌّ	فِيْ فَلَكٍ	يَّسْبَحُوْنَ	وَ	اٰيَةٌ	لَّهُمْ	اَنَّا	حَمَلْنَا	ذُرِّيَّتَهُمْ	فِي
دن سے	اور	ہرایک	آسمان میں	تیر رہا ہے	اور	نشانی ہے	ان کیلئے	کہ ہم نے	اٹھایا	انکی اولادکو	میں

بڑھ سکتی ہے اور سب کے سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔ اور ایک نشانی ان کے لیے یہ بھی ہے کہ ہم نے ان کے آباء و

الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ

الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ	وَ	خَلَقْنَا	لَهُمْ	مِّنْ مِّثْلِهٖ	مَا	يَرْكَبُوْنَ	وَ	اِنْ
کشتی	بھری ہوئی کے	اور	پیدا کیے ہم نے	ان کیلئے	اسی جیسے	کہ وہ	سوار ہوں	اور	اگر

اجداد کو بھری کشتی میں سوار کر لیا تھا۔ اور ہم نے اس (کشتی) کی مثل ان کیلئے وہ چیزیں پیدا فرمائیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔ اور

نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا

نَّشَاْ	نُغْرِقْهُمْ	فَلَا	صَرِيْخَ	لَهُمْ	وَلَا	هُمْ	يُنْقَذُوْنَ	اِلَّا	رَحْمَةً	مِّنَّا	وَمَتَاعًا
ہم چاہیں تو	انہیں غرق کریں	تو نہ ہو	فریاد کو پہنچنے والا	ان کو	اور نہ	وہ	بچائے جائیں	مگر	رحمت	ہماری طرف سے	اور برتنا

ہم چاہیں تو انہیں ڈبو دیں تو نہ کوئی ان کی فریاد کو پہنچنے والا ہے اور نہ وہ بچائے جا سکیں گے۔ سوائے ہماری رحمت کے اور ایک مقررہ

إِلَىٰ حِينٍ ﴿٤٤﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

إِلَىٰ حِينٍ	وَ	إِذَا	قِيلَ	لَهُمُ	اتَّقُوا	مَا	بَيْنَ أَيْدِيكُمْ	وَ	مَا	خَلْفَكُمْ	لَعَلَّكُمْ
ایک وقت تک	اور	جب	فرمایا جائے	ان کو	ڈرو	اس سے جو	تمہارے سامنے ہے	اور	جو	تمہارے پیچھے ہے	تاکہ تم

وقت تک کا فائدہ ہے۔ اور جب ان سے فرمایا جاتا ہے کہ اس سے ڈرو جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے

تُرْحَمُونَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا

تُرْحَمُونَ	وَ	مَا	تَأْتِيهِمْ	مِنْ	آيَةٍ	مِنْ آيَاتِ	رَبِّهِمْ	إِلَّا	كَانُوا	عَنْهَا
رحم کیے جاؤ	اور	نہیں	آتی انکے پاس	کوئی	نشانی	نشانیوں میں سے	انکے رب کی	مگر	تھے	اس سے

تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ مگر ان کے پاس ان کے رب کی نشانیوں میں سے جو نشانی بھی آتی ہے وہ اس سے

مُعْرِضِينَ ﴿٤٦﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

مُعْرِضِينَ	وَ	إِذَا	قِيلَ	لَهُمْ	أَنْفِقُوا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللَّهُ	قَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
منہ پھیرتے	اور	جب	فرمایا جائے	ان کو	خرچ کرو	اس سے جو	دیا تم کو	اللہ نے	تو کہتے ہیں	وہ جو	کافر ہیں

کنارا کر جاتے ہیں۔ اور جب ان سے فرمایا جائے کہ تم خرچ کرو اس سے جو تمہیں اللہ نے دیا تو کافر ایمان

لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ

لِلَّذِينَ	آمَنُوا	أَنُطْعِمُ	مَنْ	لَوْ	يَشَاءُ	اللَّهُ	أَطْعَمَهُ	إِنْ	أَنْتُمْ	إِلَّا	فِي ضَلَالٍ
ان کو جو	مومن ہیں	کیا کھلائیں ہم	اسکو	کہ اگر	چاہے	اللہ	تو کھلائے اسکو	نہیں	تم	مگر	گمراہی میں

والوں سے کہتے ہیں کیا ہم اسے کھلائیں جسے اگر اللہ چاہتا تو کھلا دیتا تم تو کھلی گمراہی میں

مُبِينٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾ مَا

مُبِينٍ	وَ	يَقُولُونَ	مَتَىٰ	هَٰذَا	الْوَعْدُ	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	مَا
کھلی	اور	کہتے ہیں	کب ہوگا	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے	نہیں

جتلا ہو گئے ہو۔ اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب پورا ہو گا اگر تم سچے ہو۔ وہ لوگ صرف ایک سخت

يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا

فَلَا	يَخِصِّمُوْنَ	هُمْ	وَ	تَاْخُذُهُمْ	وَّاحِدَةً	صَيْحَةً	اِلَّا	يَنْظُرُوْنَ
تو نہیں	جھگڑتے ہوں	وہ	اور	کہ پکڑے ان کو	ایک کا	چنگھاڑ	مگر	انتظار کرتے

چنگھاڑ کے ہی منتظر ہیں جو انہیں (اچانک) پکڑے گی جب وہ دنیا کے جھگڑے میں پھنسے ہوں گے۔ تو نہ وصیت

يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ

فِي الصُّوْرِ	نُفِخَ	وَ	يَرْجِعُوْنَ	اَهْلِهِمْ	اِلٰٓى	لَآ	وَّ	تَوْصِيَةً	يَسْتَطِيْعُوْنَ
صور میں	پھونکا جائے گا	اور	لوٹیں گے	اپنے گھر کے	طرف	نہ	اور	وصیت کی	طاقت رکھیں گے

کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر پلٹ کر جاسکیں گے۔ اور صور پھونک دیا جائے گا

فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا

مَنْۢ بَعَثَنَا	يٰوَيْلَنَا	قَالُوْا	يَنْسِلُوْنَ	رَبِّهِمْ	اِلٰى	مِّنَ الْاَجْدَاثِ	هُمْ	فَاِذَا
کس نے اٹھایا ہم کو	ہائے افسوس	کہیں گے	دوڑ پڑیں گے	اپنے رب کی	طرف	قبروں سے	وہ	جبھی

وہ قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف تیز تیز دوڑ پڑیں گے۔ کہیں گے ہم پر افسوس! ہمیں کس نے ہماری

مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ

وقف منزل ۔ وقف غفران ۔ وقف لازم

اِنْ	الْمُرْسَلُوْنَ	صَدَقَ	وَ	الرَّحْمٰنُ	وَعَدَ	مَا	هٰذَا	مِنْ مَّرْقَدِنَا
نہیں	رسولوں نے	سچ فرمایا	اور	رحمٰن نے	وعدہ دیا	وہ ہے جو	یہ	ہماری خوابگاہ سے

خوابگاہوں سے اُٹھایا؟ یہ ہی وہ وعدہ ہے جس کا رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔ یہ تھی

كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ

فَالْيَوْمَ	مُحْضَرُوْنَ	لَّدَيْنَا	جَمِيْعٌ	هُمْ	فَاِذَا	وَّاحِدَةً	صَيْحَةً	اِلَّا	كَانَتْ
تو آج	حاضر کیے جائیں	ہمارے حضور	سب	وہ	تو جبھی	ایک	چنگھاڑ	مگر	ہوگی

ایک سخت چنگھاڑ ہوگی تو اسی وقت وہ سب ہمارے حضور حاضر کر دیے جائیں گے۔ تو آج کسی جان

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ

لَا	تُظْلَمُ	نَفْسٌ	شَيْئًا	وَ	لَا	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّ
نہ	ظلم کیا جائے گا	کوئی آدمی	کچھ بھی	اور	نہ	بدلہ دیے جاؤ گے	مگر	جو	تھے تم	عمل کرتے	بیشک

پر کچھ ظلم نہ ہو گا اور تمہیں بدلہ نہ دیا جائے گا سوائے اسی کا جو تم کرتے تھے۔ بے شک

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	الْيَوْمَ	فِيْ شُغُلٍ	فٰكِهُوْنَ	هُمْ	وَ	اَزْوَاجُهُمْ	فِيْ ظِلٰلٍ
جنت والے	آج	عیش میں	خوش ہونگے	وہ	اور	ان کی بیویاں	سایوں میں

جنت والے آج دل کے بہلاؤوں میں چین کرتے ہوں گے۔ وہ اور ان کی بیویاں سایوں

عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِئُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾

عَلَى	الْاَرَآئِكِ	مُتَّكِئُوْنَ	لَهُمْ	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ	وَلَهُمْ	مَا	يَدَّعُوْنَ
اوپر	تختوں کے	تکیہ لگائے ہونگے	ان کیلئے	اس میں	میوے ہوں گے	اور ان کیلئے	جو	مانگیں

میں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ یہاں ان کیلئے میوے ہیں اور ان کیلئے وہ سب ہے جو وہ طلب کرتے ہیں۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ

سَلٰمٌ	قَوْلًا	مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ	وَامْتَازُوا	الْيَوْمَ	اَيُّهَا	الْمُجْرِمُوْنَ	اَلَمْ
سلام ہوگا	فرمایا ہوا	مہربان رب کی طرف سے	اور الگ ہو جاؤ	آج	اے	مجرمو	کیا نہ

رحم کرنیوالے رب کیطرف سے ان کو سلام کیا جائیگا۔ اور اے مجرمو! آج (نیک لوگوں سے) الگ ہو جاؤ۔ اے آدم کی اولاد!

اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾

اَعْهَدْ	اِلَيْكُمْ	يٰبَنِيْٓ	اٰدَمَ	اَنْ	لَا	تَعْبُدُوا	الشَّيْطٰنَ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ
عہد لیا میں نے	تم سے	اے اولاد	آدم	یہ کہ	نہ	عبادت کرو	شیطان کی	بیشک وہ	تمہارا	دشمن ہے	کھلا

کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

وقف غفران

وَاَنِ اعْبُدُوْنِیْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا

وَ	اَنِ	اعْبُدُوْنِیْ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِیْمٌ	وَلَقَدْ	اَضَلَّ	مِنْكُمْ	جِبِلًّا
اور	یہ کہ	عبادت کرو میری	یہ ہے	راستہ	سیدھا	اور بیشک	گمراہ کیا اس نے	تم میں سے	خلقت

اور میری بندگی کرنا یہ سیدھی راہ ہے۔ اور بے شک اس نے تم میں سے بہت سی

كَثِیْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾

كَثِیْرًا	اَفَلَمْ	تَكُوْنُوْا	تَعْقِلُوْنَ	هٰذِهٖ	جَهَنَّمُ	الَّتِیْ	كُنْتُمْ	تُوْعَدُوْنَ
بہت کو	کیا نہیں	تھے تم	سوچتے	یہ	جہنم	وہ ہے کہ	تھے تم	وعدہ دیے جاتے

خلقت کو بہکا دیا تو کیا تمہیں عقل نہ تھی۔ یہ ہے وہ جہنم جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔

اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَاۤ

اِصْلَوْهَا	الْیَوْمَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ	اَلْیَوْمَ	نَخْتِمُ	عَلٰۤى	اَفْوَاهِهِمْ	وَ	تُكَلِّمُنَاۤ
داخل ہو اس میں	آج	بدلہ اس کا کہ	تھے تم	کفر کرتے	آج	ہم مہر کریں گے	اوپر	انکے مونہوں کے	اور	بولیں گے ہم سے

آج اس میں داخل ہو جاؤ کیونکہ تم مانتے نہیں تھے۔ آج ہم ان کے چہروں پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم

اَیْدِیْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا

اَیْدِیْهِمْ	وَ	تَشْهَدُ	اَرْجُلُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	یَكْسِبُوْنَ	وَ	لَوْ	نَشَآءُ	لَطَمَسْنَا
ان کے ہاتھ	اور	گواہی دینگے	ان کے پاؤں	بدلہ اس کا کہ	تھے	کمائی کرتے	اور	اگر	ہم چاہیں	تو مٹا دیں

سے کلام کریں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے ان کاموں کی جو وہ کرتے تھے۔ اور اگر ہم چاہتے تو انکی آنکھوں

عَلٰۤى اَعْیُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى یُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ نَشَآءُ

عَلٰۤى	اَعْیُنِهِمْ	فَاسْتَبَقُوا	الصِّرَاطَ	فَاَنّٰى	یُبْصِرُوْنَ	وَ	لَوْ	نَشَآءُ
ان کی	آنکھیں	تو دوڑیں	راستہ کی طرف	تو کہاں	دیکھیں گے	اور	اگر	ہم چاہیں

کے نشان تک مٹا دیتے پھر وہ راستے کیطرف دوڑتے تو وہ کہاں دیکھ سکتے تھے۔ اور اگر ہم چاہتے تو ان کی

لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ ع

لَمَسَخْنٰهُمْ	عَلٰى	مَكَانَتِهِمْ	فَمَا	اسْتَطَاعُوْا	مُضِيًّا	وَ	لَا	يَرْجِعُوْنَ
تو مسخ کردیں انکو	اوپر	ان کی جگہ کے	تو نہ	طاقت رکھیں	آگے بڑھنے کی	اور	نہ	پیچھے ہٹنے کی

جگہ ان کی صورتیں بدل دیتے پھر وہ نہ تو آگے کو گزرتے اور نہ ہی پیچھے لوٹ سکتے۔

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا

وَمَنْ	نُّعَمِّرْهُ	نُنَكِّسْهُ	فِي الْخَلْقِ	اَفَلَا	يَعْقِلُوْنَ	وَمَا	عَلَّمْنٰهُ	الشِّعْرَ	وَمَا
اور جسے	ہم بڑی عمر دیں اسکو	الٹا پھیر دیں ہم اسے	پیدائش میں	کیا پھر نہیں	عقل کرتے	اور نہیں	سکھایا ہم نے اسکو	شعر	اور نہ وہ

اور جسے ہم لمبی عمر دیتے ہیں اسے قوت مزاج میں واپس (بچپن کی طرف) پلٹا دیتے ہیں یا پھر بھی وہ عقل سے کام نہیں لیتے۔ اور ہم نے انہیں

يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ

يَنْۢبَغِيْ	لَهٗ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	وَّقُرْاٰنٌ	مُّبِيْنٌ	لِّيُنْذِرَ	مَنْ	كَانَ	حَيًّا	وَّيَحِقَّ
لائق ہے	اسکے	نہیں	وہ	مگر	نصیحت	اور قرآن	روشن	تا کہ ڈرائے	اسکو جو	ہو	زندہ	اور حق ہے

(رسول کو) شعر کہنا نہیں سکھایا اور نہ یہ ان کیلئے مناسب ہے، یہ تو صرف ایک نصیحت اور واضح قرآن ہے۔ تا کہ وہ ہر اس شخص کو

الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ

الْقَوْلُ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّا	خَلَقْنَا	لَهُمْ	مِّمَّا	عَمِلَتْ	اَيْدِيْنَآ
بات	اوپر	کافروں کے	کیا نہ	دیکھا انہوں نے کہ	ہم نے	پیدا کیے	ان کیلئے	اس سے	جو بنائے	ہمارے ہاتھوں نے

خبردار کرائے جو زندہ ہو اور انکار کرنے والوں پر حجت قائم ہو جائے۔ کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے دستِ قدرت سے بنائی ہوئی مخلوق میں

اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا

اَنْعَامًا	فَهُمْ	لَهَا	مٰلِكُوْنَ	وَ	ذَلَّلْنٰهَا	لَهُمْ	فَمِنْهَا	رَكُوْبُهُمْ	وَ	مِنْهَا
چوپائے	تو وہ	انکے	مالک ہیں	اور	تابع کیا ہم نے انکو	ان کا	تو بعض ان میں سے	انکی سواریاں ہیں	اور	بعض سے

ان کیلئے مویشی پیدا کیے تو وہ ان کے مالک ہیں۔ اور ہم نے انہیں ان کے تابع کر دیا تو ان میں سے کچھ ان کی سواریاں ہیں اور بعض کو

یَاْکُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوْا

اتَّخَذُوْا	وَ	يَشْكُرُوْنَ	اَفَلَا	مَشَارِبُ	وَ	مَنَافِعُ	فِيْهَا	لَهُمْ	وَ	يَاْكُلُوْنَ
پکڑے انہوں نے	اور	شکر کرتے	توکیا نہیں	پینا ہے	اور	فائدے ہیں	اس میں	ان کیلئے	اور	وہ کھاتے ہیں

ان میں سے وہ کھاتے ہیں۔ اوران کیلئے ان میں کئی طرح کے فوائد اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا وہ شکر نہیں کریں گے۔ اور انہوں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ

وَهُمْ	نَصْرَهُمْ	يَسْتَطِيْعُوْنَ	لَا	يُنْصَرُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	اٰلِهَةً	اللّٰهِ	مِنْ دُوْنِ
اور وہ	مدد ان کی	طاقت رکھتے	نہیں	مدد کیے جائیں	تا کہ وہ	معبود	اللہ کے	سوائے

نے اللہ کے سوا اور خدا ٹھہرا لئے کہ شاید ان کی مدد ہو۔ وہ ان کی مدد نہیں کر سکتے اور وہ ان کے وہ لشکر ہیں

لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ

يُسِرُّوْنَ	مَا	نَعْلَمُ	اِنَّا	قَوْلُهُمْ	يَحْزُنْكَ	فَلَا	مُحْضَرُوْنَ	جُنْدٌ	لَهُمْ
چھپاتے ہیں	جو	جانتے ہیں	ہم	ان کی بات	غم میں ڈالے تم کو	تو نہ	حاضر کیے گئے	لشکر ہیں	ان کا

جو حاضر کیے جائیں گے۔ پس ان کی بات تمہیں غمگین نہ کرے، ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ

خَصِيْمٌ	هُوَ	فَاِذَا	مِنْ نُّطْفَةٍ	خَلَقْنٰهُ	اَنَّا	الْاِنْسَانُ	يَرَ	اَوَلَمْ	يُعْلِنُوْنَ	مَا	وَ
جھگڑالو	وہ ہے	تو جبھی	نطفہ سے	پیدا کیا اسکو	کہ ہم نے	انسان نے	دیکھا	کیا نہ	ظاہر کرتے ہیں	جو	اور

اور جو وہ علم کھلا کہتے ہیں۔ کیا انسان نے نہ دیکھا کہ ہم نے اسے نطفہ سے پیدا کیا تو اچانک وہ کھلا

مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ

الْعِظَامَ	يُّحْيِ	مَنْ	قَالَ	خَلْقَهٗ	نَسِيَ	وَ	مَثَلًا	لَنَا	ضَرَبَ	وَ	مُبِيْنٌ
ہڈیوں کو	زندہ کرے گا	کون	بولا	اپنی پیدائش	بھول گیا	اور	کہاوت	ہمارے لیے	بیان کی	اور	صریح

جھگڑالو (ہو گیا) ہے۔ اور ہمارے لئے مثال بیان کرنے لگا اور بھول گیا اپنی پیدائش کو کہنے لگا کون زندہ کرے گا ہڈیوں کو جب

وقف لازم

وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ

وَ	هِيَ	رَمِيمٌ	قُلْ	يُحْيِيهَا	الَّذِي	أَنشَأَهَا	أَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ
اور	وہ ہوں	بوسیدہ	فرما دیجئے	زندہ کرے گا انکو	وہ جس نے	پیدا کیا ان کو	پہلی	مرتبہ	اور	وہ	ہر ایک

وہ بوسیدہ ہو ہو چکی ہوں گی۔ فرما دیجئے انہیں وہی زندہ کرے گا جس نے پہلی بار انہیں پیدا کیا تھا اور اسے

خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا

خَلْقٍ	عَلِيمٌ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُم	مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ	نَارًا	فَإِذَا
مخلوق کو	جاننے والا ہے	وہ جس نے	بنائی	تمہارے لیے	سبز درخت سے	آگ	تو جبھی

ہر مخلوق کا علم ہے۔ جس نے تمہارے سرسبز درخت سے آگ پیدا کی،

أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٨٠﴾ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

أَنتُم	مِّنْهُ	تُوقِدُونَ	أَوَ	لَيْسَ	الَّذِي	خَلَقَ	السَّمَاوَاتِ	وَ	الْأَرْضَ
تم	اس سے	جلاتے ہو	کیا	نہیں	وہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو

جبھی تم اسے سلگاتے ہو۔ اور کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا اس پر قادر نہیں کہ ان کی طرح

بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُم ۚ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٨١﴾ إِنَّمَا

بِقَادِرٍ	عَلَىٰ	أَن	يَخْلُقَ	مِثْلَهُم	بَلَىٰ	وَ	هُوَ	الْخَلَّاقُ	الْعَلِيمُ	إِنَّمَا
قادر	اوپر	اسکے کہ	پیدا کرے	انکی مثل	کیوں نہیں	اور	وہ ہے	پیدا کرنے والا	جاننے والا	اسکے سوا نہیں کہ

اور بھی بنا دے؟ کیوں نہیں! اور وہی تو سب سے بڑا بنانے والا اور علم والا ہے۔ جب وہ کسی

أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَن يَقُولَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحَانَ

أَمْرُهُ	إِذَا	أَرَادَ	شَيْئًا	أَن	يَقُولَ	لَهُ	كُن	فَيَكُونُ	فَسُبْحَانَ
اس کا حکم	جب	ارادہ کرتا ہے	کسی چیز کا	یہ کہ	فرماتا ہے	اس کو	ہو جا	تو وہ ہو جاتا ہے	تو پاک ہے

چیز کا ارادہ فرما لیتا ہے تو اس کا حکم صرف یہ ہوتا ہے کہ اسے فرماتا ہے 'ہو جا' اور وہ چیز ہو جاتی ہے۔ تو پاک ہے

الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

الَّذِیْ	بِیَدِهٖ	مَلَكُوْتُ	كُلِّ	شَیْءٍ	وَّ	اِلَیْهِ	تُرْجَعُوْنَ
وہ کہ	اسکے ہاتھ میں ہے	بادشاہی	ہر	چیز کی	اور	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

وہ ذات جس کے دستِ قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

آیاتھا ۱۸۲ ۳۷ سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّيَّةٌ ۵۶ رکوعاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾ فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ

وَالصّٰٓفّٰتِ	صَفًّا	فَالزّٰجِرٰتِ	زَجْرًا	فَالتّٰلِیٰتِ	ذِكْرًا	اِنَّ	اِلٰهَكُمْ
قسم ہے صف باندھنے والے فرشتوں کی	آراستہ ہوکر	پھر ڈانٹنے والوں کی	جھڑک کر	پھر پڑھنے والوں کی	قرآن کو	بیشک	تمہارا معبود

قسم ہے قطار در قطار صف باندھنے والوں کی۔ پھر بادلوں کو کھینچ کر لے جانے والی یا برائیوں پر سختی سے جھڑکنے والی جماعتوں کی۔ پھر تلاوت کرنے والوں کی۔ بے

لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿۵﴾ اِنَّا

لَوَاحِدٌ	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	بَیْنَهُمَا	وَ	رَبُّ	الْمَشَارِقِ	اِنَّا
ایک ہے	رب ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور	جو	انکے درمیان ہے	اور	رب ہے	مشرقوں کا	بیشک ہم نے

شک تمہارا خدا ایک ہی ہے۔ آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ انکے درمیان ہے اور وہ رب ہے ہر مشرق (اور ہر مغرب) کا۔ بے شک

زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ ﴿ۨ﴾ الْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ

زَیَّنَّا	السَّمَآءَ	الدُّنْیَا	بِزِیْنَةِ	الْكَوَاكِبِ	وَ	حِفْظًا	مِّنْ كُلِّ	شَیْطٰنٍ
زینت دی	آسمان	دنیا کو	زینت	ستاروں کی	اور	حفاظت	ہر ایک	شیطان

ہم نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین فرمایا۔ اور سرکش شیطان سے

مَّارِدٍ ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ وَيُقْذَفُونَ مِن كُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾

مَّارِدٍ	لَا	يَسَّمَّعُونَ	إِلَى	الْمَلَإِ	الْأَعْلَىٰ	وَيُقْذَفُونَ	مِن كُلِّ	جَانِبٍ
سرکش سے	نہیں	سن سکتے	طرف	عالم	بالا کے	اور پھینکے جاتے ہیں	ہر ایک	طرف سے

اس کو محفوظ رکھا۔ عالم بالا کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور ان پر ہر طرف سے مار چلائی جاتی ہے۔

دُحُورًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ﴿۹﴾ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ

دُحُورًا	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	وَاصِبٌ	إِلَّا	مَنْ	خَطِفَ	الْخَطْفَةَ	فَأَتْبَعَهُ
دھتکارے ہوئے	اور	ان کیلئے	عذاب ہے	لازم ہونے والا	مگر	جس نے	اچک لیا	جھپٹا چھین	تو پیچھے لگا اسکے

بھگانے کیلئے اور ان کیلئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ مگر کوئی شیطان کوئی بات اچک لے تو ایک دہکتا ہوا انگارہ

شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَم مَّنْ خَلَقْنَا ۚ إِنَّا

شِهَابٌ	ثَاقِبٌ	فَاسْتَفْتِهِمْ	أَهُمْ	أَشَدُّ	خَلْقًا	أَمْ	مَّنْ	خَلَقْنَا	إِنَّا
انگارہ	چمکتا ہوا	تو پوچھ ان سے	کیا وہ	سخت ہیں	پیدائش میں	یا	جو	ہم نے پیدا کیا	بیشک ہم

اس کا پیچھا کرتا ہے۔ تو ان (مشرکین) سے پوچھئے کیا ان کی پیدائش زیادہ قوت والی ہے یا ان کی جنہیں (ان کے علاوہ) ہم

خَلَقْنَاهُم مِّن طِينٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ﴿۱۲﴾ وَإِذَا ذُكِّرُوا

خَلَقْنَاهُم	مِّن طِينٍ	لَّازِبٍ	بَلْ	عَجِبْتَ	وَيَسْخَرُونَ	وَ	إِذَا	ذُكِّرُوا
ان کو پیدا کیا	مٹی	چپکنے والی سے	بلکہ	تم نے تعجب کیا	اور وہ مذاق کرتے ہیں	اور	جب	نصیحت کیے جائیں

نے پیدا کیا بیشک ہم نے انہیں چپکنے والی مٹی سے پیدا کیا۔ بلکہ تم نے تعجب کیا اور وہ مذاق اڑاتے ہیں۔ اور جب انہیں نصیحت

لَا يَذْكُرُونَ ﴿۱۳﴾ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ﴿۱۴﴾ وَقَالُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ

لَا	يَذْكُرُونَ	وَ	إِذَا	رَأَوْا	آيَةً	يَسْتَسْخِرُونَ	وَقَالُوا	إِنْ	هَٰذَا	إِلَّا	سِحْرٌ
نہیں	نصیحت لیتے	اور	جب	دیکھتے ہیں	کوئی نشانی	تو وہ ٹھٹھا کرتے ہیں	اور بولے	نہیں	یہ	مگر	جادو

کی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے۔ اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں مذاق اڑاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں یہ تو کھلا

مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا

مُّبِيْنٌ	ءَاِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	اَوَ	اٰبَآؤُنَا
ظاہر	کیا جب	ہم مرجائینگے	اور	ہوجائینگے	مٹی	اور	ہڈیاں	کیا ہم	اٹھائے جائینگے	کیا	باپ دادا ہمارے

جادو ہے۔ کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہوجائیں گے تو کیا ہم پھر اٹھادیئے جائیں گے۔ اور کیا ہمارے پہلے

الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ

الْاَوَّلُوْنَ	قُلْ	نَعَمْ	وَ	اَنْتُمْ	دَاخِرُوْنَ	فَاِنَّمَا	هِيَ	زَجْرَةٌ	وَّاحِدَةٌ	فَاِذَا	هُمْ
پہلے کے	فرمادیں	ہاں	اور	تم	ذلیل ہوگے	اسکے سوانہیں کہ	وہ	ڈانٹ ہوگی	ایک	توجبھی	وہ

باپ دادا (بھی)؟ فرما دیجئے ہاں اور تم (زندہ ہوکر) ذلیل ہوگے۔ یقیناً وہ تو ایک ہی جھڑک ہوگی جبھی

يَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۲۰﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ

يَنْظُرُوْنَ	وَ	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَا	هٰذَا	يَوْمُ	الدِّيْنِ	هٰذَا	يَوْمُ	الْفَصْلِ	الَّذِيْ
دیکھتے ہونگے	اور	کہیں گے	ہائے افسوس	یہ ہے	دن	قیامت کا	یہ ہے	دن	فیصلے کا	وہ جو کہ

وہ دیکھنے لگیں گے۔ اور کہیں گے ہائے ہماری خرابی ان سے کہا جائے گا یہ انصاف کا دن ہے۔ یہی فیصلے کا دن ہے جسے تم جھٹلایا

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا

ع ۲۱ / ۵

كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ	اُحْشُرُوا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَ	اَزْوَاجَهُمْ	وَ	مَا	كَانُوْا
تھے تم	اس کو	جھٹلاتے	اکٹھا کرو	ان کو جو	ظالم ہیں	اور	انکے ساتھیوں کو	اور	جن کو	تھے وہ

کرتے تھے۔ اکٹھا کرو، ظالموں کو اور ان جیسوں کو اور جن کی

يَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾

الربع

يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	فَاهْدُوْهُمْ	اِلٰى	صِرَاطِ	الْجَحِيْمِ
پوجتے	سوائے	اللہ کے	تو راہ دکھاؤ ان کو	طرف	راہ	دوزخ کی

وہ عبادت کرتے تھے۔ اللہ کو چھوڑ کر یہ جن کی عبادت کرتے تھے ان سب کو دوزخ کی طرف پر لے چلو۔

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ

وَقِفُوْهُمْ	اِنَّهُمْ	مَّسْـُٔوْلُوْنَ	مَا لَكُمْ	لَا	تَنَاصَرُوْنَ	بَلْ	هُمْ	الْيَوْمَ
کھڑا کرو ان کو	بیشک وہ	پوچھے جائیں گے	کیا ہے تم کو	کہ نہیں	مدد کرتے آپس میں	بلکہ	وہ	آج کے دن

اور (ذرا) انہیں ٹھہراؤ بیشک ان سے پوچھا جائیگا۔ تمہیں کیا ہوا ایک دوسرے کی مدد کیوں نہیں کرتے۔ بلکہ آج تو وہ سر

مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالُوْٓا

مُسْتَسْلِمُوْنَ	وَ	اَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ	قَالُوْٓا
فرمانبردار ہیں	اور	متوجہ ہوا	بعض ان کا	اوپر	بعض کے	سوال کرتے	کہیں گے

جھکائے کھڑے ہوں گے۔ اور ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر پوچھ رہے ہیں۔ یہ کہہ رہے ہیں

اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَمَا

اِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	تَاْتُوْنَنَا	عَنِ الْيَمِيْنِ	قَالُوْا	بَلْ	لَّمْ	تَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِيْنَ	وَمَا
بیشک تم	تھے	آتے ہم کو	دائیں جانب سے	کہیں گے	بلکہ	نہ	تھے تم	مومن	اور نہیں

تم ہی تو ہمارے پاس دائیں طرف سے آتے تھے۔ (ان کے پیشوا) کہیں گے (ہمارا کچھ قصور نہیں) بلکہ تم خود ہی ایمان لانے والے نہ تھے۔

كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا

كَانَ	لَنَا	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ	بَلْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	طٰغِيْنَ	فَحَقَّ	عَلَيْنَا
تھا	ہمارا	تم پر	کوئی	قابو	بلکہ	تھے تم	قوم	سرکش	تو حق ہوئی	ہم پر

اور ہمارا تم پر کچھ دباؤ نہ تھا بلکہ تم خود ہی سرکش لوگ تھے۔ تو ثابت ہوئی ہم پر

قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ

قَوْلُ	رَبِّنَآ	اِنَّا	لَذَآئِقُوْنَ	فَاَغْوَيْنٰكُمْ	اِنَّا	كُنَّا	غٰوِيْنَ	فَاِنَّهُمْ	يَوْمَئِذٍ
بات	ہمارے رب کی	بیشک ہم	چکھنے والے ہیں	تو گمراہ کیا ہم نے تم کو	بیشک	ہم تھے	گمراہ	تو وہ	اس دن

ہمارے رب کی بات، ہم نے (عذاب) کا مزہ ضرور چکھنا ہے۔ تو ہم نے تمہیں گمراہ کیا یقیناً ہم خود گمراہ تھے۔ چنانچہ اس دن

فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهُمْ

فِى الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِيْنَ	اِنَّهُمْ
عذاب میں	شریک ہونگے	بیشک ہم	اسی طرح	کرتے ہیں	مجرموں کے ساتھ	بیشک وہ

وہ عذاب میں باہم شریک ہوں گے۔ ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کریں گے۔ یقیناً وہ

كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا

كَانُوْٓا	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	يَسْتَكْبِرُوْنَ	وَيَقُوْلُوْنَ	اَئِنَّا	لَتَارِكُوْٓا
تھے	جب	کہا جاتا	ان کو	نہیں کوئی	معبود	مگر	اللہ	تو تکبر کرتے تھے	اور کہتے تھے	کیا ہم	چھوڑنے والے ہیں

ایسے تھے کہ جب ان سے کہا جاتا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ تکبر کرتے تھے۔ اور کہتے تھے کیا ہم ایک شاعر دیوانے کے

اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾

اٰلِهَتِنَا	لِشَاعِرٍ	مَّجْنُوْنٍ	بَلْ	جَآءَ	بِالْحَقِّ	وَ	صَدَّقَ	الْمُرْسَلِيْنَ
اپنے معبودوں کو	شاعر کیلئے	دیوانے	بلکہ	آئے	حق لے کر	اور	تصدیق کی	رسولوں کی

کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑ سکتے ہیں۔ بلکہ وہ تو حق لائے ہیں اور انہوں نے رسولوں کی تصدیق فرمائی۔

اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ ج وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾ ۙ

اِنَّكُمْ	لَذَآئِقُوا	الْعَذَابِ	الْاَلِيْمِ	وَ	مَا	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ
بیشک تم	چکھنے والے ہو	عذاب	دردناک	اور	نہ	بدلہ دیئے جاؤ گے تم	مگر	جو	تھے تم	کرتے

یقیناً تم دردناک عذاب چکھنے والے ہو۔ اور تمہیں صرف اپنے عملوں کا ہی بدلہ دیا جائے گا۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾ ۙ فَوَاكِهُ ج وَهُمْ

اِلَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	رِزْقٌ	مَّعْلُوْمٌ	فَوَاكِهُ	وَ	هُمْ
مگر	بندے	اللہ کے	چنے ہوئے	یہ لوگ	ان کیلئے	رزق ہے	مقرر	میوے ہیں	اور	وہ

مگر جو اللہ تعالیٰ کے منتخب بندے ہیں۔ انہی کیلئے معلوم رزق ہے۔ (اعلیٰ درجہ کے) میوے ہیں

مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾ يُطَافُ

مُّكْرَمُوْنَ	فِيْ جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ	عَلٰى سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ	يُطَافُ
عزت کیے جائیں	باغوں میں	نعمت والے	تختوں پر ہوں گے	آمنے سامنے	دور کیا

اور وہ بڑے معزز ہوں گے۔ نعمت والے باغوں میں۔ تختوں پر ہوں گے آمنے سامنے۔ ان پر چلیف

عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّ

عَلَيْهِمْ	بِكَاْسٍ	مِّنْ مَّعِيْنٍ	بَيْضَآءَ	لَذَّةٍ	لِّلشّٰرِبِيْنَ	لَا	فِيْهَا	غَوْلٌ	وَّ
ان پر	پیالے کا	شراب سے	سفید کا	لذیذ ہوگا	پینے والوں کیلئے	نہ ہوگا	اس میں	خمار	اور

ولذیذ مشروب کا دور چلے گا۔ شفاف پینے والوں کیلئے سراسر لذت ہوگی۔ نہ اس میں کوئی ضرر یا سر کا چکرانا ہوگا

لَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿۴۸﴾ كَاَنَّهُنَّ

لَا	هُمْ	عَنْهَا	يُنْزَفُوْنَ	وَ	عِنْدَهُمْ	قٰصِرٰتُ	الطَّرْفِ	عِيْنٌ	كَاَنَّهُنَّ
نہ	ان کو	اس سے	سردرد ہوگا	اور	پاس انکے ہونگی	نیچی	نگاہ والی عورتیں	موٹی آنکھ والی	گویا وہ

اور نہ وہ اس سے بہکیں گے۔ اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی بڑی آنکھوں والی (بیویاں) ہوں گی۔ بڑی آنکھوں والیاں

بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾ قَالَ

بَيْضٌ	مَّكْنُوْنٌ	فَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ	قَالَ
انڈے ہیں	چھپے ہوئے	تو توجہ کرے گا	بعض ان کا	اوپر	بعض کے	سوال کرتے	کہے گا

گویا وہ انڈے ہیں پوشیدہ رکھے ہوئے۔ تو ان میں ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر آپس میں سوال کریں گے۔ ان میں کہنے

قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿۵۱﴾ يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿۵۲﴾

قَآئِلٌ	مِّنْهُمْ	اِنِّيْ	كَانَ	لِيْ	قَرِيْنٌ	يَّقُوْلُ	اَئِنَّكَ	لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ
ایک کہنے والا	ان میں سے	بیشک	تھا	میرا	ایک ساتھی	کہتا تھا	کیا تو	سچ مانتا ہے

والا کہے گا میرا ایک ساتھی تھا۔ جو کہتا تھا کہ کیا تو تصدیق کرنے والوں میں سے ہے؟

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ

ءَاِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	ءَاِنَّا	لَمَدِيْنُوْنَ	قَالَ	هَلْ	اَنْتُمْ
کیا جب	ہم مرجائینگے	اور	ہوجائینگے	مٹی	اور	ہڈیاں	کیا ہم	بدلہ دیے جائینگے	کہے گا	کیا	تم

کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہوکر رہ جائیں گے کیا ہم ضرور بدلہ پائیں گے؟ وہ کہے گا کیا تم جھانک کر (اسے)

مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِیْ سَوَآءِ الْجَحِیْمِ ﴿۵۵﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ

مُّطَّلِعُوْنَ	فَاطَّلَعَ	فَرَاٰهُ	فِیْ سَوَآءِ	الْجَحِیْمِ	قَالَ	تَاللّٰهِ	اِنْ	كِدْتَّ
جھانکنے والے ہو	تو جھانکے گا	تو دیکھے گا اسکو	درمیان میں	دوزخ کے	کہے گا	خدا کی قسم	بیشک	قریب تھا تو کہ

دیکھو گے؟ پھر جھانکا تو اسے بھڑکتی آگ کے بیچ میں دیکھا۔ کہا خدا کی قسم قریب تھا کہ تو

لَتُرْدِیْنِ ﴿۵۶﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّیْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِیْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَمَا نَحْنُ

لَتُرْدِیْنِ	وَ	لَوْ	لَا	نِعْمَةُ	رَبِّیْ	لَكُنْتُ	مِنَ الْمُحْضَرِیْنَ	اَفَمَا	نَحْنُ
ہلاک کرتا مجھ کو	اور	اگر	نہ	احسان ہوتا	میرے رب کا	تو ہوتا میں	حاضر کیے ہوؤں سے	کیا پھر نہیں	ہم

مجھے ہلاک کردے۔ اور اگر میرے رب کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی ان میں ہوتا جو حاضر کئے گئے ہیں۔ تو کیا اب ہم نہیں

بِمَیِّتِیْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ ﴿۵۹﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

بِمَیِّتِیْنَ	اِلَّا	مَوْتَتَنَا	الْاُوْلٰى	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِیْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ
مرنے والے	مگر	موت ہماری	پہلی	اور	نہیں	ہم	سزا دیے گئے	بیشک	یہ	البتہ ہے

مریں گے۔ اپنی پہلی موت کے سوا؟ اور ہمیں (بھی) عذاب نہ ہو گا؟ بے شک ضرور یہی

الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۶۰﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْیَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَذٰلِكَ خَیْرٌ نُّزُلًا

الْفَوْزُ	الْعَظِیْمُ	لِمِثْلِ هٰذَا	فَلْیَعْمَلِ	الْعٰمِلُوْنَ	اَذٰلِكَ	خَیْرٌ	نُّزُلًا
کامیابی	بڑی	مثل اس کی	چاہیے کہ عمل کریں	عمل کرنیوالے	کیا یہ	بہتر ہے	مہمانی

بڑی کامیابی ہے۔ ایسے ہی نیک اعمال کرنے والوں کو نیک اعمال کرنے چاہیں۔ تو یہ مہمانی اچھی ہے

أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿۶۲﴾ إِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۳﴾ إِنَّهَا شَجَرَةٌ

شَجَرَةٌ	إِنَّهَا	لِّلظّٰلِمِيْنَ	فِتْنَةً	جَعَلْنٰهَا	إِنَّا	الزَّقُّوْمِ	شَجَرَةُ	أَمْ
درخت ہے	بیشک وہ	ظالموں کیلئے	آزمائش	بنایا اس کو	بیشک ہم نے	تھوہر کا	درخت	یا

یا تھوہر کا درخت۔ ہم نے اسے ظالموں کیلئے ایک فتنہ و عذاب بنایا ہے۔ وہ ایک درخت ہے

تَخْرُجُ فِيْٓ أَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿۶۴﴾ طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۶۵﴾

الشَّيٰطِيْنِ	رُءُوْسُ	كَأَنَّهُ	طَلْعُهَا	الْجَحِيْمِ	فِيْٓ أَصْلِ	تَخْرُجُ
شیطانوں کے	سر ہیں	گویا کہ وہ	اس کے پھل	دوزخ کے	جڑ میں	نکلتا ہے

جو دوزخ کی تہ سے نکلتا ہے۔ اس کے شگوفے ایسے ہیں جیسے شیطانوں کے سر۔

فَإِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۶۶﴾ ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا

لَشَوْبًا	عَلَيْهَا	لَهُمْ	إِنَّ	ثُمَّ	الْبُطُوْنَ	مِنْهَا	فَمَالِـُٔوْنَ	مِنْهَا	لَاٰكِلُوْنَ	فَإِنَّهُمْ
البتہ ملونی ہے	اس پر	ان کیلئے	بیشک	پھر	پیٹ	اس سے	تو بھرنیوالے ہیں	اس سے	کھانیوالے ہیں	بیشک وہ

پس بے شک وہ اس سے کھائیں گے پھر اس سے پیٹ بھریں گے۔ پھر بے شک ان کیلئے اس پر کھولتے

مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۶۷﴾ ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيْمِ ﴿۶۸﴾ إِنَّهُمْ أَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ

اٰبَآءَهُمْ	أَلْفَوْا	إِنَّهُمْ	الْجَحِيْمِ	لَإِلَى	مَرْجِعَهُمْ	إِنَّ	ثُمَّ	مِّنْ حَمِيْمٍ
باپوں اپنے کو	پایا	بیشک انہوں نے	دوزخ کی	طرف	ان کا لوٹنا ہے	بیشک	پھر	کھولتے پانی کی

پانی کی آمیزش ہے۔ پھر انکی بازگشت ضرور بھڑکتی آگ کیطرف ہے۔ انہوں نے اپنے باپ دادا کو

ضَآلِّيْنَ ﴿۶۹﴾ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ

أَكْثَرُ	قَبْلَهُمْ	ضَلَّ	لَقَدْ	وَ	يُهْرَعُوْنَ	اٰثٰرِهِمْ	عَلٰٓى	فَهُمْ	ضَآلِّيْنَ
اکثر	ان سے پہلے	گمراہ ہوئے	بیشک	اور	دوڑتے ہیں	قدموں انکے کے	اوپر	تو وہ	گمراہ

گمراہ پایا۔ اور اب ان ہی کے آثار قدم پر اندھا دھند بھاگے جا رہے ہیں۔ اور بیشک ان سے قبل اکثر پہلے

الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

الْاَوَّلِيْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	فِيْهِمْ	مُّنْذِرِيْنَ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
پہلے لوگ	اور	بیشک	بھیجے ہم نے	ان میں	ڈرانے والے	تو دیکھو	کیسا ہوا	ہوا	انجام

لوگ گمراہ ہو گئے۔ اور یقیناً ہم نے ان میں ڈر سنانے والے (رسول) بھیجے۔ تو دیکھو ڈرائے جانے والوں کا

الْمُنْذَرِيْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ

الْمُنْذَرِيْنَ	اِلَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ	وَ	لَقَدْ	نَادٰىنَا	نُوْحٌ	فَلَنِعْمَ
ڈرائے ہوؤں کا	مگر	بندے	اللہ کے	خالص	اور	بیشک	پکارا ہم کو	نوح نے	تو ہم کیا ہی اچھے ہیں

کیسا انجام ہوا۔ مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے۔ اور نوح علیہ السلام نے ہمیں پکارا پھر ہم کتنے اچھے

الْمُجِيْبُوْنَ ۝ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝ وَجَعَلْنَا

الْمُجِيْبُوْنَ	وَ	نَجَّيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗ	مِنَ الْكَرْبِ	الْعَظِيْمِ	وَجَعَلْنَا
قبول فرمانیوالے	اور	نجات دی ہم نے اسکو	اور	اسکے گھر والوں کو	سختی سے	بڑی	اور بنایا ہم نے

جواب دینے والے ہیں۔ اور ہم نے انہیں اور ان کے گھر والوں کو بڑی گھبراہٹ سے بچا لیا۔ اور ہم نے ان کی

ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي

ذُرِّيَّتَهٗ	هُمُ	الْبٰقِيْنَ	وَتَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي	الْاٰخِرِيْنَ	سَلٰمٌ	عَلٰى	نُوْحٍ	فِي
اسکی اولاد کو	وہی	باقی رہنے والے	اور چھوڑا ہم نے	اس پر	میں	پچھلوں کے	سلام ہو	اوپر	نوح کے	میں

اولاد ہی کو باقی رکھا۔ اور پیچھے آنے والوں میں ہم نے ان کا ذکر خیر چھوڑا۔ سلام ہیں نوح علیہ السلام پر

الْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

الْعٰلَمِيْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّهٗ	مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ
جہانوں کے	بیشک ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں	نیکوں کو	بیشک وہ	ہمارے مومن بندوں میں سے ہے

جہاں والوں میں۔ بے شک ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں نیک لوگوں کو۔ وہ ہمارے مؤمن بندوں میں سے ہے۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَ اِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿۸۳﴾ اِذْ جَآءَ

ثُمَّ	اَغْرَقْنَا	الْاٰخَرِيْنَ	وَ	اِنَّ	مِنْ شِيْعَتِهٖ	لَاِبْرٰهِيْمَ	اِذْ	جَآءَ	رَبَّهٗ
پھر	ہم نے غرق کیا	پچھلوں کو	اور	پھر	اس گروہ سے	ابراہیم ہے	جب	لایا	اپنے رب کے پاس

پھر ہم نے باقی دوسروں کو ڈبو دیا۔ اور بے شک ابراہیم علیہ السلام اسی پیغمبروں کے گروہ میں سے ہیں۔ جب وہ نہایت

رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۴﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾

بِقَلْبٍ	سَلِيْمٍ	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	وَقَوْمِهٖ	مَاذَا	تَعْبُدُوْنَ
دل	سلامتی والا	جب	فرمایا	اپنے باپ کو	اور اپنی قوم کو	کیا	پوجتے ہو تم

پاکیزہ دل کے ساتھ اپنے رب کے حضور حاضر ہوئے۔ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا تم کیا پوجتے ہو۔

اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿۸۶﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَنَظَرَ

اَئِفْكًا	اٰلِهَةً	دُوْنَ	اللّٰهِ	تُرِيْدُوْنَ	فَمَا	ظَنُّكُمْ	بِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	فَنَظَرَ
کیا جھوٹے	خدا	سوا	اللہ کے	چاہتے ہو	تو کیا	خیال ہے تمہارا	رب	جہانوں کے متعلق	تو دیکھا اس نے

کیا بہتان باندھ کر اللہ کے سوا اور خدا چاہتے ہو۔ پھر تمہارا رب کائنات کے متعلق کیا خیال ہے؟ پھر اس نے

نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾ فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿۸۹﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿۹۰﴾

نَظْرَةً	فِي النُّجُوْمِ	فَقَالَ	اِنِّيْ	سَقِيْمٌ	فَتَوَلَّوْا	عَنْهُ	مُدْبِرِيْنَ
ایک بار	ستاروں میں	تو کہا	بیشک میں	بیمار ہوں	تو پھر گئے	اس سے	پیٹھ دے کر

ستاروں پر ایک نگاہ ڈالی۔ تو فرمایا بے شک میں بیمار ہونے والا ہوں۔ تو وہ ان سے پیٹھ پھیر کر چلے گئے۔

فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ فَرَاغَ

فَرَاغَ	اِلٰٓى	اٰلِهَتِهِمْ	فَقَالَ	اَلَا	تَاْكُلُوْنَ	مَا	لَكُمْ	لَا	تَنْطِقُوْنَ	فَرَاغَ
تو چلا	طرف	انکے معبودوں کے	تو کہا	کیوں نہیں	تم کھاتے	کیا ہے	تم کو	نہیں	بولتے تم	مائل ہوا

پھر ان کے خداؤں کی طرف چھپ کر چلے تو فرمایا تم کیوں نہیں کھاتے ہو۔ تمہیں کیا ہوا کہ نہیں بولتے۔ پھر وہ

عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا

مَا	اَتَعْبُدُوْنَ	قَالَ	يَزِفُّوْنَ	اِلَيْهِ	فَاَقْبَلُوْٓا	بِالْيَمِيْنِ	ضَرْبًا	عَلَيْهِمْ
جو کچھ	کیا پوجتے ہو	فرمایا	دوڑتے	اسکی طرف	تو آئے	دائیں ہاتھ سے	مارتے ہوئے	ان پر

داہنے ہاتھ سے انہیں ضربیں لگانے لگے۔ تب وہ ان کے پاس بھاگے ہوئے آئے۔ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا کیا تم ان بتوں کو

تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ

فَاَلْقُوْهُ	بُنْيَانًا	لَهٗ	ابْنُوْا	قَالُوا	تَعْمَلُوْنَ	مَا	وَ	خَلَقَكُمْ	اللّٰهُ	وَ	تَنْحِتُوْنَ
توڈالو اسکو	ایک عمارت	اس کیلئے	بناؤ	بولے	تم کرتے ہو	جو	اور	پیدا کیا تم کو	اللہ نے	اور	تراشتے ہو تم

پوجتے ہو جنہیں خود تراشتے ہو۔ حالانکہ تمہیں اور تمہارے سب کاموں کو اللہ ہی نے پیدا فرمایا۔ بولے اس کیلئے ایک عمارت بناؤ

فِي الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَقَالَ اِنِّيْ

اِنِّيْ	قَالَ	وَ	الْاَسْفَلِيْنَ	فَجَعَلْنٰهُمُ	كَيْدًا	بِهٖ	فَاَرَادُوْا	فِي الْجَحِيْمِ
بیشک میں	کہا	اور	ذلیل	کردیا ہم نے ان کو	تدبیر کرنا	اسکے ساتھ	تو چاہا انہوں نے	بھڑکتی آگ میں

پھر اسے بھڑکتی آگ میں ڈال دو۔ تو انہوں نے ان کے خلاف ایک چال چلنا چاہی ہم نے انہیں نیچا دکھا دیا۔ اور فرمایا میں اپنے

ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ	لِيْ	هَبْ	رَبِّ	سَيَهْدِيْنِ	رَبِّيْ	اِلٰى	ذَاهِبٌ
نیک لڑکا	مجھ کو	عنایت کر	اے میرے رب	وہ جلدی مجھ کو راہ دکھائے گا	اپنے رب کی	طرف	جانے والا ہوں

رب کی طرف جا رہا ہوں وہ مجھے راہ دکھائے گا۔ اے میرے رب! مجھے ایک صالح (بچہ) عطا فرما۔

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى

اَرٰى	اِنِّيْٓ	يٰبُنَيَّ	قَالَ	السَّعْيَ	مَعَهُ	بَلَغَ	فَلَمَّا	حَلِيْمٍ	بِغُلٰمٍ	فَبَشَّرْنٰهُ
دیکھا ہے	بیشک میں نے	اے میرے بیٹے	کہا	بھاگ دوڑ کو	اسکے ساتھ	پہنچا	تو جب	بردبار	لڑکے کی	تو ہم نے بشارت دی اسے

تو ہم نے انہیں حلم والے لڑکے کی بشارت دی۔ تو جب وہ (صاحبزادے) ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ چلنے پھرنے کی عمر کو پہنچے فرمایا

فِي الْمَنَامِ اَنِّيْۤ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ يٰۤاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫

فِي الْمَنَامِ	اَنِّيْ	اَذْبَحُكَ	فَانْظُرْ	مَاذَا	تَرٰى	قَالَ	يٰۤاَبَتِ	افْعَلْ	مَا	تُؤْمَرُ
خواب میں	کہ میں	تجھے ذبح کرتا ہوں	تو تو دیکھ	کیا	خیال ہے	بولا	اے میرے باپ	کر	جو	حکم دیا جاتا ہے تو

اے میرے بیٹے! بے شک میں نے خواب میں دیکھا کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں تو (اب) تم غور کرلو تمہاری کیا رائے ہے (بیٹے نے) عرض کی اے

سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ فَلَمَّاۤ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ

سَتَجِدُنِيْ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مِنَ الصّٰبِرِيْنَ	فَلَمَّاۤ	اَسْلَمَا	وَ	تَلَّهٗ
جلدی پائیگا مجھے	اگر	چاہے	اللہ	صابروں سے	تو جب	فرمانبردار ہوگئے	اور	لٹایا اسکو

میرے باپ جان! آپ کیجئے وہ کام جس کا آپ کو حکم دیا گیا ہے انشاء اللہ عنقریب آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے۔ تو جب ان دونوں

لِلْجَبِيْنِ ﴿۱۰۳﴾ ج وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰۤاِبْرٰهِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ لا قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ج اِنَّا كَذٰلِكَ

لِلْجَبِيْنِ	وَ	نَادَيْنٰهُ	اَنْ	يّٰۤاِبْرٰهِيْمُ	قَدْ	صَدَّقْتَ	الرُّءْيَا	اِنَّا	كَذٰلِكَ
پیشانی کے بل	اور	آواز دی ہم نے اسکو	یہ کہ	اے ابراہیم	بیشک	تو نے سچ کر دکھایا	خواب کو	بیشک ہم	اس طرح

نے ہمارے حکم پر گردن جھکادی اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹایا۔ اور ہم نے ندا فرمائی کہ اے ابراہیم علیہ السلام۔ تو نے خواب سچ کر

نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿۱۰۶﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ

نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْبَلٰٓؤُا	الْمُبِيْنُ	وَ	فَدَيْنٰهُ	بِذِبْحٍ
بدلہ دیتے ہیں	نیکوں کو	بیشک	یہ	وہ ہے	امتحان	کھلا	اور	فدیہ ہم نے اسکا دیا	قربانی

دکھایا نیکی کرنے والوں کو ہم اسی طرح صلہ دیا کرتے ہیں۔ بے شک یہی تو کھلی آزمائش تھی۔ اور ہم نے بہت بڑی قربانی ان کے

عَظِيْمٍ ﴿۱۰۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ۖ سَلٰمٌ عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾

عَظِيْمٍ	وَ	تَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي	الْاٰخِرِيْنَ	سَلٰمٌ	عَلٰى	اِبْرٰهِيْمَ
بڑی سے	اور	چھوڑا ہم نے	اس پر	میں	پچھلوں	سلام ہو	اوپر	ابراہیم کے

فدیہ میں دے دی۔ اور پیچھے آنے والوں میں ہم نے ان کا ذکر جمیل باقی رکھا۔ سلام ہو ابراہیم پر۔

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾

كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّهٗ	مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ
ایسا ہی	بدلہ دیتے ہیں ہم	نیکوں کو	بیشک وہ	ہمارے مومن بندوں میں سے ہے

ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں نیک لوگوں کو۔ بے شک وہ ہمارے مؤمن بندوں میں سے ہے۔

وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

وَ	بَشَّرْنٰهُ	بِاِسْحٰقَ	نَبِيًّا	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ	وَبٰرَكْنَا	عَلَيْهِ	وَ	عَلٰى
اور	خوشخبری دی ہم نے اسکو	اسحاق کی	وہ غیب کی خبریں بتانیوالے نبی	نیک لوگوں میں سے	اور برکت دی ہم نے	اسے	اور	اوپر

اور ہم نے انہیں ایک غیب کی خبریں بتانے والے نبی اسحاق علیہ السلام کی بشارت دی۔ اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام پر بہت

اِسْحٰقَ ؕ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾ ع وَلَقَدْ

اِسْحٰقَ	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا	مُحْسِنٌ	وَّ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ	مُبِيْنٌ	وَ	لَقَدْ
اسحاق کے	اور	ان کی اولاد سے	کچھ نیک ہیں	اور	کچھ ظالم	اپنی جان کے	کھلے	اور	بیشک

برکتیں فرمائیں اور ان کی اولاد میں سے کچھ نیک لوگ ہیں اور کچھ اپنی جانوں پر کھلا ظلم کرنے والے۔ اور بے شک ہم نے

مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ ج وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ

مَنَنَّا	عَلٰى	مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ	وَ	نَجَّيْنٰهُمَا	وَ	قَوْمَهُمَا	مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ
ہم نے احسان فرمایا	اوپر	موسیٰ	اور	ہارون کے	اور	نجات دی ہم نے انکو	اور	ان کی قوم کو	بڑی مصیبت سے

احسان فرمایا موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام پر۔ اور انہیں اور ان کی قوم کو بڑی تکلیف سے

الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾ ج وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ ج وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ

وَ	نَصَرْنٰهُمْ	فَكَانُوْا	هُمُ	الْغٰلِبِيْنَ	وَ	اٰتَيْنٰهُمَا	الْكِتٰبَ
اور	ہم نے انکی مدد کی	تو ہوئے	وہی	غالب	اور	عطا فرمائی ہم نے انکو	کتاب

نجات بخشی۔ اور ان کی ہم نے مدد فرمائی تو وہی غالب ہوئے۔ اور انہیں روشن

الْمُسْتَبِيْنَ ۝١١٧ۚ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝١١٨ۚ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي

الْمُسْتَبِيْنَ	وَهَدَيْنٰهُمَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ	وَ	تَرَكْنَا	عَلَيْهِمَا	فِي
روشن	اور دکھائی ہم نے انکو	راہ	سیدھی	اور	چھوڑا ہم نے	ان پر	میں

کتاب دی۔ اور سیدھے راستے کی طرف ان کی رہنمائی کی۔ اور پیچھے آنے والوں میں ہم نے ان دونوں کا

الْاٰخِرِيْنَ ۝١١٩ۖ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝١٢٠ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي

الْاٰخِرِيْنَ	سَلٰمٌ	عَلٰى	مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
پچھلوں	سلام ہو	اوپر	موسیٰ	اور	ہارون کے	بیشک ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں

ذکرِ خیر چھوڑا۔ موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام پر سلام ہو۔ بے شک ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں

الْمُحْسِنِيْنَ ۝١٢١ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٢٢ وَاِنَّ اِلْيَاسَ

الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّهُمَا	مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ	وَاِنَّ	اِلْيَاسَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ
نیکوں کو	بیشک وہ دونوں	ہمارے مومن بندوں میں سے ہیں	اور بیشک	الیاس	پیغمبروں میں سے ہیں

نیکی کرنے والوں کو بے شک وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور الیاس علیہ السلام بھی

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝١٢٣ؕ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝١٢٤ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ

اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ	اَتَدْعُوْنَ	بَعْلًا	وَ	تَذَرُوْنَ
جب	فرمایا	اپنی قوم کو	کیا نہیں	ڈرتے تم	کیا پکارتے ہو	بعل کو	اور	چھوڑتے ہو

پیغمبروں میں سے تھے۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں؟ کیا بعل (نامی بت) کی عبادت کرتے ہو

اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ۝١٢٥ۙ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٢٦ فَكَذَّبُوْهُ

اَحْسَنَ	الْخَالِقِيْنَ	اللّٰهَ	رَبَّكُمْ	وَ	رَبَّ	اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ	فَكَذَّبُوْهُ
بہترین	پیدا کرنے والے	اللہ کو	رب ہے تمہارا	اور	رب ہے	تمہارے پہلے باپ دادا کا	تو جھٹلایا اسکو

اور سب سے بہتر خالق کو چھوڑتے ہو۔ اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا رب ہے۔ پھر انہوں نے اسے جھٹلایا تو وہ

فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ

فَاِنَّهُمْ	لَمُحْضَرُوْنَ	اِلَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ	وَ	تَرَكْنَا	عَلَيْهِ
تو وہی ہوئے	حاضر کیے گئے	مگر	بندے	اللہ کے	چنے ہوئے	اور	چھوڑا ہم نے	اس پر

ضرور حاضر کر دیے جائیں گے۔ سوائے اللہ کے چنے ہوئے بندے کے۔ اور ہم نے پیچھے آنے والوں میں

فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي

فِي	الْاٰخِرِيْنَ	سَلٰمٌ	عَلٰٓى	اِلْ يَاسِيْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
میں	پچھلوں	سلام ہو	اوپر	الیاس کے	بیشک ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں

ان کیلئے اس کی تعریف چھوڑ دی۔ الیاس پر سلام ہو۔ بے شک ہم نیکی کرنے والوں کو اسیطرح

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّهٗ	مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	اِنَّ	لُوْطًا	لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ
نیکوں کو	بیشک وہ	ہمارے مومن بندوں سے ہے	اور	بیشک	لوط	پیغمبروں میں سے ہے

جزا دیتے ہیں۔ بے شک وہ ہمارے (کامل) ایمان والے بندوں میں سے ہیں۔ اور بے شک لوط علیہ السلام پیغمبروں میں سے ہے

اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾

اِذْ	نَجَّيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗ	اَجْمَعِيْنَ	اِلَّا	عَجُوْزًا	فِي الْغٰبِرِيْنَ
جب	نجات دی ہم نے اسکو	اور	اسکے گھر والوں کو	سب کو	مگر	ایک بڑھیا	پچھلوں میں

جب کہ ہم نے انہیں اور ان کے سب گھر والوں کو نجات بخشی۔ سوائے پیچھے رہنے والوں

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾

ثُمَّ	دَمَّرْنَا	الْاٰخَرِيْنَ	وَ	اِنَّكُمْ	لَتَمُرُّوْنَ	عَلَيْهِمْ	مُّصْبِحِيْنَ
پھر	ہلاک کیا ہم نے	دوسروں کو	اور	بیشک تم	گزرتے ہو	ان پر	صبح

میں ایک بڑھیا کے۔ پھر دوسروں کو برباد کر دیا۔ اور (اے اہل مکہ) بے شک تم ان (کی بستیوں

وَبِالَّيْلِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ ع وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ ط

وَ	بِالَّيْلِ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	وَاِنَّ	يُوْنُسَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ
اور	شام	کیا پھر نہیں	عقل رکھتے تم	اور بیشک	یونس	پیغمبروں میں سے ہیں

سے صبح کو گزرتے ہو۔ اور رات کو (بھی) تو کیا تم نہیں سمجھتے؟ اور بے شک یونس بھی پیغمبروں میں سے ہے۔

اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾ لا فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ ج

اِذْ	اَبَقَ	اِلَى	الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ	فَسَاهَمَ	فَكَانَ	مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ
جب	گیا	طرف	کشتی	بھری ہوئی کے	تو قرعہ ڈالا	تو ہو گیا	دھکیلے ہوؤں سے

جب کہ بھری کشتی کی طرف نکل گئے۔ پھر قرعہ ڈلوایا تو وہ مات کھانے والوں میں تھے۔

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ لا

فَالْتَقَمَهُ	الْحُوْتُ	وَ	هُوَ	مُلِيْمٌ	فَلَوْ	لَآ	اَنَّهٗ	كَانَ	مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ
تو نگل گئی اسے	مچھلی	اور	وہ تھا	ملامت کیا گیا	پھر اگر	نہ	ہوتا	وہ	تسبیح کرنے والوں سے

پھر مچھلی نے ان کو لقمہ بنا لیا اور اپنے تئیں ملامت کر رہے تھے۔ تو اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے۔

لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ ج فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَ

لَلَبِثَ	فِيْ بَطْنِهٖ	اِلٰى يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ	فَنَبَذْنٰهُ	بِالْعَرَآءِ	وَ
تو ٹھہرتا	اس کے پیٹ میں	دن تک	اٹھائے جائیں	تو ڈال دیا ہم نے اسکو	میدان میں	اور

تو ضرور اس مچھلی کے پیٹ میں رہتے اس دن تک جس میں لوگ اٹھائے جائیں گے۔ پھر ہم نے انہیں چٹیل میدان پر ڈال دیا

هُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ ج وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾ ج وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى

هُوَ	سَقِيْمٌ	وَ	اَنْۢبَتْنَا	عَلَيْهِ	شَجَرَةً	مِّنْ يَّقْطِيْنٍ	وَ	اَرْسَلْنٰهُ	اِلٰى
وہ	بیمار تھا	اور	اگایا ہم نے	اس پر	درخت	کدو کا	اور	بھیجا ہم نے اسکو	طرف

اور وہ بیمار تھے۔ اور ہم نے اس پر کدو کا پیڑ اُگایا۔ اور اسے ایک لاکھ

مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ

مِائَةِ اَلْفٍ	اَوْ	يَزِيْدُوْنَ	فَاٰمَنُوْا	فَمَتَّعْنٰهُمْ	اِلٰى حِيْنٍ	فَاسْتَفْتِهِمْ
ایک لاکھ کے	یا	وہ زیادہ تھے	تو ایمان لائے	تو ہم نے فائدہ دیا	ایک وقت تک	تو پوچھ ان سے

یا زیادہ لوگوں کی طرف بھیجا۔ چنانچہ وہ ایمان لے آئے اور ہم نے انہیں ایک وقت تک سازوسامان دیا۔ تو ان سے پوچھئے

اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ

اَلِرَبِّكَ	الْبَنَاتُ	وَ	لَهُمُ	الْبَنُوْنَ	اَمْ	خَلَقْنَا	الْمَلٰٓئِكَةَ	اِنَاثًا	وَّ	هُمْ
کیا تمہارے رب کیلئے	بیٹیاں ہیں	اور	ان کیلئے	بیٹے	یا	پیدا کیا ہم نے	فرشتوں کو	عورتیں	اور	وہ

کیا تمہارے رب کیلئے بیٹیاں ہیں؟ اور ان کیلئے بیٹے؟ کیا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ

شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَدَ اللّٰهُ وَاِنَّهُمْ

شٰهِدُوْنَ	اَلَآ	اِنَّهُمْ	مِّنْ اِفْكِهِمْ	لَيَقُوْلُوْنَ	وَلَدَ اللّٰهُ	وَ	اِنَّهُمْ
موجود تھے	خبردار	بیشک وہ	اپنے بہتان سے	کہتے ہیں	اولاد ہے اللہ کی	اور	بیشک وہ

اس وقت حاضر تھے؟ سنتے ہو بے شک وہ اپنے بہتان سے کہتے ہیں کہ اللہ کی اولاد ہے اور بیشک

لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ

لَكٰذِبُوْنَ	اَصْطَفَى	الْبَنَاتِ	عَلَى	الْبَنِيْنَ	مَا لَكُمْ	كَيْفَ
جھوٹے ہیں	کیا پسند کیا اس نے	بیٹوں کو	اوپر	بیٹوں کے	کیا ہے تم کو	کیسے

ضرور وہ جھوٹے ہیں۔ کیا اس نے بیٹوں کے مقابلے میں بیٹیوں کو چن لیا ہے؟ تمہیں کیا ہو گیا ہے

تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ

تَحْكُمُوْنَ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ	اَمْ	لَكُمْ	سُلْطٰنٌ	مُّبِيْنٌ	فَاْتُوْا	بِكِتٰبِكُمْ
حکم کرتے ہو	کیا نہیں	نصیحت پکڑتے	یا	تمہارے پاس	سند ہے	کھلی	تو لاؤ	اپنی کتاب

تم کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو؟ تو کیا تم فکر سے کام نہیں لیتے؟ کیا تمہارے پاس کوئی روشن دلیل ہے؟ تو اپنی کتاب

إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿١٥٧﴾ وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۚ وَلَقَدْ

إِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِينَ	وَ	جَعَلُوا	بَيْنَهُ	وَبَيْنَ	الْجِنَّةِ	نَسَبًا	وَ	لَقَدْ
اگر	ہو تم	سچے	اور	بنایا انہوں نے	اسکے درمیان	اور درمیان	جنوں کے	رشتہ	اور	بیشک

لاؤ اگر سچے ہو۔ اور اس میں اور جنوں میں رشتہ ٹھہرایا اور بے شک جنوں کو معلوم ہے

عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿١٥٨﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٥٩﴾

عَلِمَتِ	الْجِنَّةُ	إِنَّهُمْ	لَمُحْضَرُونَ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا	يَصِفُونَ
جان لیا	جنوں نے	کہ وہ	حاضر کیے جائینگے	پاک ہے	اللہ	اس سے جو	بیان کرتے ہیں

کہ وہ ضرور حاضر کیے جائیں گے۔ پاک ہے اللہ ان باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿١٦٠﴾ فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿١٦١﴾ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ

إِلَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ	الْمُخْلَصِينَ	فَإِنَّكُمْ	وَ	مَا	تَعْبُدُونَ	مَآ	أَنْتُمْ	عَلَيْهِ
مگر	بندے	اللہ کے	چنے ہوئے	تو تم	اور	جو کچھ	تم پوجا کرتے ہو	نہیں	تم	اس کے

سوائے اس کے چنے ہوئے بندوں کے۔ تو بے شک تم اور جن کی (اللہ کے سوا) تم عبادت کرتے ہو۔ اللہ کے خلاف تم کسی

بِفٰتِنِينَ ﴿١٦٢﴾ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ﴿١٦٣﴾ وَمَا مِنَّآ إِلَّا لَهُ مَقَامٌ

بِفٰتِنِينَ	إِلَّا	مَنْ	هُوَ	صَالِ	الْجَحِيمِ	وَ	مَا	مِنَّآ	إِلَّا	لَهُ	مَقَامٌ
گمراہ کرنیوالے	مگر	اسے کہ	وہ	داخل ہونے والا ہے	جہنم میں	اور	نہیں	کوئی ہم سے	مگر	اس کیلئے	مقام ہے

کو گمراہ کرنے والے نہیں۔ مگر اسے جو بھڑکتی ہوئی آگ میں جانے والا ہے۔ اور فرشتے کہتے ہیں ہم میں ہر ایک کا ایک مقام

مَعْلُومٌ ﴿١٦٤﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّونَ ﴿١٦٥﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ﴿١٦٦﴾ وَإِنْ

مَعْلُومٌ	وَ	إِنَّا	لَنَحْنُ	الصَّآفُّونَ	وَ	إِنَّا	لَنَحْنُ	الْمُسَبِّحُونَ	وَ	إِنْ
مقرر	اور	بیشک	ہم	صف باندھے ہیں	اور	بیشک	ہم	تسبیح کرنیوالے ہیں	اور	بیشک

معلوم ہے۔ اور ہم صف باندھے ہوئے ہیں۔ اور ہم ہی تسبیح کرنے والے ہیں۔ اور یقیناً

كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ

كَانُوْا	لَيَقُوْلُوْنَ	لَوْ	اَنَّ	عِنْدَنَا	ذِكْرًا	مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ	لَكُنَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ
تھے	کہتے	اگر	بیشک	ہمارے پاس ہوتا	ذکر	پہلوں کے	تو ہوتے ہم	بندے	اللہ کے

وہ (دورِ جاہلیت میں) ضرور کہا کرتے تھے۔ اگر ہمارے پاس پہلے لوگوں کی کوئی نصیحت ہوتی۔ تو ضرور ہم اللہ کے چنے

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا

الْمُخْلَصِيْنَ	فَكَفَرُوْا	بِهٖ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	سَبَقَتْ	كَلِمَتُنَا
چنے ہوئے	تو کفر کیا انہوں نے	اسکے ساتھ	تو جلدی	جانیں گے	اور	بیشک	گذر چکی	ہماری بات

ہوئے بندے ہوتے۔ تو اس کے منکر ہوئے تو عنقریب جان لیں گے۔ اور ہماری بات اپنے بھیجے ہوئے بندوں

لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ

لِعِبَادِنَا	الْمُرْسَلِيْنَ	اِنَّهُمْ	لَهُمُ	الْمَنْصُوْرُوْنَ	وَاِنَّ	جُنْدَنَا	لَهُمُ
واسطے بندوں کے	بھیجے ہوئے	بیشک وہ	وہی ہیں	مدد دیے گئے	اور بیشک	ہمارا لشکر	وہی ہیں

کیلئے پہلے ہی طے پا چکی ہے۔ بے شک انہی کو مدد دی جائے گی۔ اور بیشک ہمارا ہی لشکر ضرور

الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ

الْغٰلِبُوْنَ	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتّٰى	حِيْنٍ	وَّاَبْصِرْهُمْ	فَسَوْفَ
غالب	تو منہ پھیر	ان سے	ایک	وقت تک	اور دیکھو ان کو	تو جلدی

غلبہ پانے والا ہے۔ تو ایک وقت معین تک آپ ان سے اپنی توجہ پھیر لیں۔ اور انہیں دیکھتے رہو کہ عنقریب

يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ

يُبْصِرُوْنَ	اَفَبِعَذَابِنَا	يَسْتَعْجِلُوْنَ	فَاِذَا	نَزَلَ	بِسَاحَتِهِمْ
دیکھیں گے	کیا ہمارے عذاب کی	جلدی کرتے ہیں وہ	تو جب	اترے گا	اسکے میدان میں

وہ دیکھیں گے۔ تو کیا ہمارے عذاب کی جلدی کرتے ہیں۔ ہاں جب وہ ان کے آنگن میں اُتر آئے گا تو ڈرائے

فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝١٧٧ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝١٧٨ وَّاَبْصِرْ

فَسَآءَ	صَبَاحُ	الْمُنْذَرِيْنَ	وَ	تَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتّٰى	حِيْنٍ	وَّ	اَبْصِرْ
تو بری ہوئی	صبح	ڈرائے ہوؤں کی	اور	منہ پھیر لو	ان سے	ایک	وقت تک	اور	دیکھ

ہوئے لوگوں کی وہ صبح کتنی بری ہوگی۔ آپ ان سے تھوڑی مدت تک توجہ ہٹائے رکھئے۔ اور (انہیں) دیکھتے رہیں تو

فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ۝١٧٩ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝١٨٠

فَسَوْفَ	يُبْصِرُوْنَ	سُبْحٰنَ	رَبِّكَ	رَبِّ	الْعِزَّةِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ
جلدی	دیکھیں گے وہ بھی	پاک ہے	تمہارا رب	رب	عزت والا	اس سے جو	بیان کرتے ہیں

عنقریب وہ (بھی) (اپنا انجام) دیکھ لیں گے۔ پاک ہے آپ کا رب عزت والا ہر اس عیب سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝١٨١ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٨٢

وَسَلٰمٌ	عَلَى	الْمُرْسَلِيْنَ	وَ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
اور سلام ہو	اوپر	پیغمبروں کے	اور	سب خوبیاں	اللہ کو ہے جو	رب ہے	سب جہانوں کا

اور سلام ہے پیغمبروں پر۔ اور سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہان کا رب ہے۔

اٰیاتھا ۸۸ — (۳۸) سُوْرَةُ صٓ مَکِّیَّةٌ ۳۸ — رکوعاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ ۝١ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِىْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝٢ كَمْ

صٓ	وَ	الْقُرْاٰنِ	ذِى الذِّكْرِ	بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِىْ عِزَّةٍ	وَ	شِقَاقٍ	كَمْ
صٓ	قسم ہے	قرآن	نصیحت والے کی	بلکہ	وہ جو	کافر ہیں	عزت میں	اور	بدبختی کے ہیں	کتنے

قسم ہے اس نصیحت کرنے والے قرآن کی۔ بلکہ کافر سخت تکبر اور (ہمارے نبی ﷺ کی) مخالفت و عداوت میں (مبتلا) ہیں۔

أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ۝۳

أَهْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنْ قَرْنٍ	فَنَادَوْا	وَّلَاتَ	حِيْنَ	مَنَاصٍ
ہلاک کیے ہم نے	ان سے پہلے	بستیں	تو انہوں نے پکارا	اور نہ تھا	وقت	بچاؤ کا

ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا پھر انہوں نے آہ فریاد کی مگر وہ خلاصی کا وقت نہ تھا۔

وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ؗ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ

وَ	عَجِبُوْٓا	اَنْ	جَآءَهُمْ	مُّنْذِرٌ	مِّنْهُمْ	وَقَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	سٰحِرٌ
اور	تعجب کیا انہوں نے	یہ کہ	آیا ان کے پاس	ڈرانے والا	ان میں سے	تو کہا	کافروں نے	یہ	جادوگر ہے

اور وہ حیران ہوتے ہیں کہ ان کے پاس انہی میں سے ایک ڈرانے والا آ گیا ہے اور کافر کہتے ہیں یہ جادوگر اور

كَذَّابٌ ۝۴ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝۵

كَذَّابٌ	اَجَعَلَ	الْاٰلِهَةَ	اِلٰهًا	وَّاحِدًا	اِنَّ	هٰذَا	لَشَيْءٌ	عُجَابٌ
جھوٹا	کیا بنایا اس نے	سب خداؤں کا	خدا	ایک ہی	بیشک	یہ	بات ہے	عجیب

بڑا جھوٹا ہے۔ کیا اس نے بہت سے معبودوں کو ایک ہی معبود بنایا دیا؟ بے شک یہ تو بڑی ہی عجیب بات ہے۔

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ

وَانْطَلَقَ	الْمَلَاُ	مِنْهُمْ	اَنِ	امْشُوْا	وَ	اصْبِرُوْا	عَلٰٓى	اٰلِهَتِكُمْ	اِنَّ	هٰذَا	لَشَيْءٌ
اور چلے	سردار	ان میں سے	یہ کہ	چلو	اور	صبر کرو	اوپر	اپنے خداؤں کے	بیشک	یہ	چیز

اور (رسول کے پاس سے) ان کے سردار چلے (یہ کہتے ہوئے اپنے ساتھیوں کو) کہ تم بھی چلو اور اپنے معبودوں پر برقرار رہو بے شک یہ ایسی بات

يُّرَادُ ۝۶ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝۷

يُّرَادُ	مَا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِي الْمِلَّةِ	الْاٰخِرَةِ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	اخْتِلَاقٌ
مطلب کی ہے	نہیں	سنا ہم نے	یہ	ملت میں	پچھلی کے	نہیں	یہ	مگر	من گھڑت

ہے جس میں کوئی مطلب ضرور ہے۔ یہ تو ہم نے آخری ملت (نصرانیت) میں بھی نہیں سنی یہ تو کچھ نہیں مگر من گھڑت بات ہے۔

ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا

ءَاُنْزِلَ	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ	مِنْۢ بَيْنِنَا	بَلْ	هُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِّنْ ذِكْرِيْ	بَلْ	لَّمَّا
کیا اتارا گیا	ان پر	قرآن	ہم سب میں سے	بلکہ	وہ	شک میں ہیں	میری یاد سے	بلکہ	نہیں

کیا ہم سب میں سے اسی پر یہ ذکر (یعنی قرآن) اتارا گیا ہے بلکہ وہ میرے ذکر کی نسبت شک میں (گرفتار) ہیں بلکہ انہوں نے

يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۸ۭ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَاۗىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ

يَذُوْقُوْا	عَذَابِ	اَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَاۗىِٕنُ	رَحْمَةِ	رَبِّكَ	الْعَزِيْزِ
چکھا انہوں نے	میرا عذاب	کیا	انکے پاس	خزانے ہیں	رحمت	تمہارے رب	عزت والے

ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔ یا کیا ان کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں جو غالب اور بہت

الْوَهَّابِ ۹ۚ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۣ فَلْيَرْتَقُوْا

الْوَهَّابِ	اَمْ	لَهُمْ	مُّلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	فَلْيَرْتَقُوْا
عطا کرنے والے کے	کیا	ان کیلئے	بادشاہی ہے	آسمانوں	اور زمین کی	اور جو	انکے درمیان ہے	تو چڑھ جائیں

عطا کرنے والا ہے؟ یا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان پر ان کی بادشاہت ہے؟ تب تو انہیں رسیاں باندھ

فِي الْاَسْبَابِ ۱۰ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۱۱ كَذَّبَتْ

فِي الْاَسْبَابِ	جُنْدٌ	مَّا	هُنَالِكَ	مَهْزُوْمٌ	مِّنَ الْاَحْزَابِ	كَذَّبَتْ
رسیوں سے	لشکر ہے	یہ	اس جگہ	شکست دیا گیا	لشکروں سے	جھٹلایا

کر اوپر چڑھ جانا چاہئے۔ (یہ) (کافر کے) لشکروں میں سے حقیر لشکر ہے اسی جگہ شکست خوردہ ہونے والا۔ ان سے پہلے

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۱۲ۙ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ

قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوْحٍ	وَّ	عَادٌ	وَّ	فِرْعَوْنُ	ذُو الْاَوْتَادِ	وَ	ثَمُوْدُ	وَقَوْمُ	لُوْطٍ
ان سے پہلے	قوم	نوح نے	اور	عاد نے	اور	فرعون	میخوں والے نے	اور	ثمود	اور قوم	لوط

جھٹلا چکے ہیں نوح علیہ السلام کے (منکر) لوگ اور عاد اور میخوں والا فرعون۔ اور ثمود اور لوط

وَّ اَصْحٰبُ لْـَٔیْكَةِ ؕ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ﴿۱۳﴾ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ

وَ	اَصْحٰبُ لْـَٔیْكَةِ	اُولٰٓئِكَ	الْاَحْزَابُ	اِنْ	كُلٌّ	اِلَّا	كَذَّبَ	الرُّسُلَ
اور	بن والوں نے	یہ وہ	لشکر تھے	بیشک نہیں	ہر ایک	مگر	جھٹلایا	رسولوں کو

کی قوم اور ایکہ والے یہ ہیں وہ گروہ۔ ان میں کوئی ایسا نہیں جس نے رسولوں کو نہ جھٹلایا ہو تو ان پر میرا

فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴﴾ وَمَا یَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا

فَحَقَّ	عِقَابِ	وَ	مَا	یَنْظُرُ	هٰٓؤُلَآءِ	اِلَّا	صَیْحَةً	وَّاحِدَةً	مَّا	لَهَا
تو حق ہوا	میرا عذاب	اور	نہیں	انتظار کرتے	یہ لوگ	مگر	چنگھاڑ	ایک کا	نہیں	اس کیلئے

عذاب نازل ہو کر رہا۔ اور یہ لوگ تو صرف ایک سخت چنگھاڑ کا انتظار کر رہے ہیں جس میں کوئی

مِنْ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ یَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶﴾

مِنْ فَوَاقٍ	وَ	قَالُوْا	رَبَّنَا	عَجِّلْ	لَّنَا	قِطَّنَا	قَبْلَ	یَوْمِ	الْحِسَابِ
کوئی دیر	اور	بولے	اے ہمارے رب	جلدی کر	ہمارے لیے	ہمارا حصہ	پہلے	دن	حساب سے

وقفہ نہیں ہوگا۔ اور کہتے ہیں ہمارے رب! ہمارا حصہ روزِ حساب سے پہلے ہی ہمیں جلدی سے دے دے۔

اِصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَیْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾

اِصْبِرْ	عَلٰی	مَا	یَقُوْلُوْنَ	وَاذْكُرْ	عَبْدَنَا	دَاوٗدَ	ذَا الْاَیْدِ	اِنَّهٗٓ	اَوَّابٌ
صبر کرو	اوپر	اسکے جو	کہتے ہیں	اور یاد کرو	بندے ہمارے	داؤد کو	جو طاقت والا تھا	بیشک تھا	بہت رجوع کرنیوالا

آپ صبر کیجیے ان کی (بیہودہ) باتوں پر اور یاد کیجیے ہمارے طاقتور بندے داؤد علیہ السلام کو بے شک وہ (ہماری طرف) بہت رجوع کرنے والے ہیں۔

اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ یُسَبِّحْنَ بِالْعَشِیِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾ وَالطَّیْرَ

اِنَّا	سَخَّرْنَا	الْجِبَالَ	مَعَهٗ	یُسَبِّحْنَ	بِالْعَشِیِّ	وَ	الْاِشْرَاقِ	وَالطَّیْرَ
بیشک ہم نے	مسخر کیے	پہاڑ	اسکے ساتھ	وہ تسبیح کرتے	پچھلے پہر	اور	پہلے پہر	اور پرندے

بیشک ہم نے پہاڑوں کو ان کے ساتھ تابع کر دیا وہ تسبیح کرتے تھے شام کو اور سورج طلوع ہوتے (وقت)۔ اور پرندے جمع کیے

مَحْشُوْرَةً ۭ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝۱۹ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ

مَحْشُوْرَةً	كُلٌّ	لَّهٗ	اَوَّابٌ	وَ	شَدَدْنَا	مُلْكَهٗ	وَاٰتَيْنٰهُ	الْحِكْمَةَ	وَ	فَصْلَ
اکٹھے کیے ہوئے	ہر ایک	اسکے	تابع تھا	اور	مضبوط کی ہم نے	اس کی سلطنت	اور دی ہم نے اسکو	حکمت	اور	فیصل

ہوئے سب اس کے فرمانبردار تھے۔ اور ہم نے ان کی سلطنت کو مضبوط کیا اور انہیں حکمت اور قول

الْخِطَابِ ۝۲۰ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۝۲۱ اِذْ

الْخِطَابِ	وَ	هَلْ	اَتٰىكَ	نَبَؤُا	الْخَصْمِ	اِذْ	تَسَوَّرُوا	الْمِحْرَابَ	اِذْ
قول	اور	کیا	آئی تمہارے پاس	بات	جھگڑنے والوں کی	جب	وہ دیوار کود کر آئے	محراب میں	جب

فیصل عطا کیا۔ اور کیا آپ کو دعویٰ کرنے والوں کی خبر پہنچی ہے؟ جب وہ دیوار پھاند کر عبادت خانے میں داخل ہوئے۔ جب

دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا

دَخَلُوْا	عَلٰى	دَاوٗدَ	فَفَزِعَ	مِنْهُمْ	قَالُوْا	لَا	تَخَفْ	خَصْمٰنِ	بَغٰى	بَعْضُنَا
داخل ہوئے	اوپر	داؤد کے	تو گھبرایا	ان سے	بولے	نہ	ڈر	ہم دو فریق ہیں	زیادتی کی	ہم میں سے بعض نے

وہ داؤد علیہ السلام کے پاس پہنچے تو وہ ان کی وجہ سے گھبرا گئے وہ بولے ڈرو مت ہم دو مدعی ہیں ہم میں سے

عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ

عَلٰى	بَعْضٍ	فَاحْكُمْ	بَيْنَنَا	بِالْحَقِّ	وَ	لَا	تُشْطِطْ	وَاهْدِنَآ	اِلٰى	سَوَآءِ
اوپر	بعض کے	تو فیصلہ کرو	ہمارے درمیان	حق سے	اور	نہ	زیادتی کرو	اور دکھاؤ ہم کو	طرف	سیدھی

ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے اب آپ ہمارے درمیان حق پر فیصلہ فرما دیں اور حد سے تجاوز نہ کرنا اور ہمیں

الصِّرَاطِ ۝۲۲ اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ ۣ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ

الصِّرَاطِ	اِنَّ	هٰذَآ	اَخِيْ	لَهٗ	تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ	نَعْجَةً	وَّلِيَ
راہ کے	بیشک	یہ	میرا بھائی ہے	اس کی	ننانوے	دنبیاں ہیں	اور میری

درست راہ دکھانا۔ بے شک یہ میرا بھائی ہے اس کی ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک دنبی

نَعۡجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۫ فَقَالَ اَكۡفِلۡنِيۡهَا وَعَزَّنِيۡ فِي الۡخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ لَقَدۡ ظَلَمَكَ

نَعۡجَةٌ وَّاحِدَةٌ	فَقَالَ	اَكۡفِلۡنِيۡهَا	وَعَزَّنِيۡ	فِي الۡخِطَابِ	قَالَ	لَقَدۡ	ظَلَمَكَ
ایک دنبی ہے	تو بولا	یہ بھی مجھے دیدے	اور غالب آیا مجھ پر	بات میں	فرمایا	بیشک	ظلم کیا تجھ پر

تو اس نے کہا وہ (بھی) مجھے دے دے اور گفتگو میں بھی مجھے دبا لیتا ہے۔ داؤد علیہ السلام نے فرمایا بے شک اس نے تجھ پر

بِسُؤَالِ نَعۡجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ الۡخُلَطَآءِ لَيَبۡغِىۡ

بِسُؤَالِ	نَعۡجَتِكَ	اِلٰى	نِعَاجِهٖ	وَ	اِنَّ	كَثِيۡرًا	مِّنَ الۡخُلَطَآءِ	لَيَبۡغِىۡ
مانگ کر	تیری دنبی	طرف	اپنی دنبیوں کے	اور	بیشک	بہت سے	ساجھی والے	سرکشی کرتے ہیں

زیادتی کی اپنی دنبیوں میں ملانے کیلئے تیری دنبی مانگ کر اور بے شک اکثر شریک ایک دوسرے پر ضرور زیادتی کرتے ہیں

بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيۡلٌ

بَعۡضُهُمۡ	عَلٰى	بَعۡضٍ	اِلَّا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَقَلِيۡلٌ
ان کے بعض	اوپر	بعض کے	مگر	وہ جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	اور تھوڑے ہیں

مگر جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور وہ بہت تھوڑے ہیں اور (اسی وقت) داؤد علیہ السلام نے گمان کیا کہ ہم نے

مَّا هُمۡ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسۡتَغۡفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ﴿۲۴﴾ السجدة

مَّا هُمۡ	وَظَنَّ	دَاوٗدُ	اَنَّمَا	فَتَنّٰهُ	فَاسۡتَغۡفَرَ	رَبَّهٗ	وَخَرَّ	رَاكِعًا	وَّاَنَابَ
وہ	اور گمان کیا	داؤد نے	کہ بیشک	آزمایا ہم نے اسکو	تو بخشش مانگی	اپنے رب سے	اور گر پڑا	سجدے میں	اور رجوع کیا

ان کی آزمائش کی تو (فوراً) انہوں نے اپنے رب سے مغفرت طلب کی اور سجدے میں گر گئے اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔

فَغَفَرۡنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنۡدَنَا لَزُلۡفٰى وَحُسۡنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾ يٰدَاوٗدُ اِنَّا

فَغَفَرۡنَا	لَهٗ	ذٰلِكَ	وَ	اِنَّ	لَهٗ	عِنۡدَنَا	لَزُلۡفٰى	وَحُسۡنَ	مَاٰبٍ	يٰدَاوٗدُ	اِنَّا
تو ہم نے بخش دیا	اس کو	یہ	اور	بیشک	اس کیلئے	پاس ہمارے	یقیناً قرب ہے	اور اچھی	جگہ	اے داؤد	بیشک

تو ہم نے اسے معاف فرمایا اور بے شک اس کیلئے ہماری بارگاہ میں ضرور قرب اور اچھا ٹھکانہ ہے۔ اے داؤد علیہ السلام!

جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ

جَعَلْنٰكَ	خَلِيْفَةً	فِي الْاَرْضِ	فَاحْكُمْ	بَيْنَ	النَّاسِ	بِالْحَقِّ	وَ	لَا	تَتَّبِعِ
بنایا ہم نے تجھ کو	خلیفہ	زمین میں	تو فیصلہ کر	درمیان	لوگوں کے	انصاف سے	اور	نہ	پیروی کر

بے شک ہم نے تمہیں زمین میں نائب کیا تم لوگوں میں سچا حکم کیا کرو اور

الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

الْهَوٰى	فَيُضِلَّكَ	عَنْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَضِلُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ
خواہش کی	تو وہ گمراہ کردے گی تجھ کو	راہ	خدا سے	بیشک	وہ جو	گمراہ ہوتے ہیں	راہ سے

خواہش کے پیچھے نہ جانا کہ تجھے اللہ کی راہ سے بہکا دے گی بیشک وہ جو اللہ کی راہ سے بہکتے ہیں

اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ۝۲۶ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاۗءَ

ع

اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ	بِمَا	نَسُوْا	يَوْمَ	الْحِسَابِ	وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمَاۗءَ
خدا کے	ان کیلئے	عذاب ہے	سخت	بدلہ اسکا کہ	وہ بھولے	دن	حساب کا	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمان

ان کیلئے سخت عذاب ہے اس وجہ سے کہ وہ حساب کے دن کو بھول بیٹھے ہیں۔ اور ہم نے آسمان

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۭ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ

وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	بَاطِلًا	ذٰلِكَ	ظَنُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ
اور	زمین کو	اور	جو	انکے درمیان ہے	بیکار	یہ	گمان ہے	ان کا جو	کافر ہیں	تو خرابی ہے	ان کو جو

اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بیکار نہیں بنایا یہ کافروں کا خیال ہے اور

كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ۝۲۷ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

كَفَرُوْا	مِنَ النَّارِ	اَمْ	نَجْعَلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
کافر ہیں	آگ سے	کیا	بنائیں گے ہم	ان کو جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے

کافروں کیلئے آگ کی خرابی ہے۔ کیا ہم ان کو جو ایمان لاتے اور اچھے کام کرتے ہیں زمین میں فساد مچانے

كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾ كِتٰبٌ

كَالْمُفْسِدِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	نَجْعَلُ	الْمُتَّقِيْنَ	كَالْفُجَّارِ	كِتٰبٌ
فساد کرنیوالوں کی طرح	زمین میں	کیا	بنائیں گے ہم	پرہیزگاروں کو	شریروں کی طرح	یہ کتاب ہے

والوں کی طرح کر دیں گے یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے؟ (یہ قرآن) برکت والی کتاب ہے

اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾ وَوَهَبْنَا

اَنْزَلْنٰهُ	اِلَيْكَ	مُبٰرَكٌ	لِّيَدَّبَّرُوْٓا	اٰيٰتِهٖ	وَلِيَتَذَكَّرَ	اُولُوا الْاَلْبَابِ	وَوَهَبْنَا
اتارا ہم نے اسکو	آپ کی طرف	برکت والی	تاکہ غور کریں	اسکی آیتوں پر	اور تاکہ نصیحت پکڑیں	عقل والے	اور عطا فرمایا ہم نے

جو ہم نے آپ ﷺ کی طرف نازل فرمائی تاکہ وہ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ عقل مند لوگ نصیحت قبول کریں۔ اور ہم

لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾ ۭ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ

لِدَاوٗدَ	سُلَيْمٰنَ	نِعْمَ	الْعَبْدُ	اِنَّهٗٓ	اَوَّابٌ	اِذْ	عُرِضَ	عَلَيْهِ	بِالْعَشِيِّ
داؤد کو	سلیمان	اچھا	بندہ ہے	بیشک وہ ہے	رجوع کرنیوالا	جبکہ	پیش کیے گئے	اس پر	پچھلے پہر

نے داؤد علیہ السلام کو سلیمان علیہ السلام عطا فرمائے وہ کیا ہی اچھے بندے ہیں بے شک وہ (ہماری طرف) بہت رجوع کرنے والے ہیں۔ جب شام کے

الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ

الصّٰفِنٰتُ	الْجِيَادُ	فَقَالَ	اِنِّيْٓ	اَحْبَبْتُ	حُبَّ	الْخَيْرِ	عَنْ ذِكْرِ	رَبِّيْ
تین پاؤں پر کھڑے	اچھے گھوڑے	تو کہا	بیشک میں نے	پسند کیے	اچھے	گھوڑے	یاد	اپنے رب کی سے

وقت ان کے سامنے تیز رو عمدہ گھوڑے پیش کیے گئے۔ تو سلیمان علیہ السلام نے فرمایا مجھے ان گھوڑوں کی محبت پسند آئی ہے اپنے

حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ وقفة رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ

حَتّٰى	تَوَارَتْ	بِالْحِجَابِ	رُدُّوْهَا	عَلَيَّ	فَطَفِقَ	مَسْحًا	بِالسُّوْقِ
یہاں تک کہ	چھپ گئے	پردے میں	واپس بلاؤ اس کو	مجھ پر	تو شروع ہوا	چھونا	پنڈلی

رب کی یاد کیلئے پھر انہیں چلانے کا حکم دیا یہاں تک کہ نگاہ سے پردے میں چھپ گئے۔ انہیں میرے پاس واپس لاؤ اور وہ ان کی

وَالۡاَعۡنَاقِ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدۡ فَتَنَّا سُلَیۡمٰنَ وَاَلۡقَیۡنَا عَلٰی کُرۡسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ

وَ	الۡاَعۡنَاقِ	وَ	لَقَدۡ	فَتَنَّا	سُلَیۡمٰنَ	وَ	اَلۡقَیۡنَا	عَلٰی	کُرۡسِیِّهٖ	جَسَدًا	ثُمَّ
اور	گردن کو	اور	بیشک	ہم نے آزمایا	سلیمان کو	اور	ڈال دیا	اوپر	اسکی کرسی کے	ایک جسم	پھر

پنڈلیوں اور گردنوں کو ملنے لگے۔ اور ہم نے سلیمان علیہ السلام کو آزمایا اور اس کے تخت پر ایک جسم ڈال دیا پھر اس نے خدا

اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغۡفِرۡ لِیۡ وَهَبۡ لِیۡ مُلۡكًا لَّا یَنۡۢبَغِیۡ لِاَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِیۡ

اَنَابَ	قَالَ	رَبِّ	اغۡفِرۡلِیۡ	وَهَبۡ	لِیۡ	مُلۡكًا	لَّا	یَنۡۢبَغِیۡ	لِاَحَدٍ	مِّنۡۢ بَعۡدِیۡ
رجوع لایا	عرض کی	اے میرے رب	بخش دے مجھ کو	اور عطا کر	مجھ کو	ایسی بادشاہی	نہ	لائق ہو	کسی کیلئے	میرے بعد

کی طرف رجوع کیا۔ عرض کی اے میرے رب مجھے بخش دے اور مجھے ایسی بادشاہی عطا فرما کہ میرے بعد کسی کیلئے لائق نہ ہو

اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ﴿۳۵﴾ فَسَخَّرۡنَا لَهُ الرِّیۡحَ تَجۡرِیۡ بِاَمۡرِهٖ رُخَآءً

اِنَّكَ	اَنۡتَ	الۡوَهَّابُ	فَسَخَّرۡنَا	لَهُ	الرِّیۡحَ	تَجۡرِیۡ	بِاَمۡرِهٖ	رُخَآءً
بیشک تو	تو ہی ہے	عطا کرنے والا	تو تابع کیا ہم نے	اس کے	ہوا کو	وہ چلتی تھی	اسکے حکم سے	نرم نرم

بے شک تو ہی بہت دینے والا ہے۔ تو ہم نے ان کیلئے ہوا کو مسخر کر دیا وہ ان کے حسب فرمان نرمی سے چلتی تھی جہاں

حَیۡثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾ وَالشَّیٰطِیۡنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَّاٰخَرِیۡنَ

حَیۡثُ	اَصَابَ	وَ	الشَّیٰطِیۡنَ	كُلَّ	بَنَّآءٍ	وَّ	غَوَّاصٍ	وَّاٰخَرِیۡنَ
جہاں	وہ چاہتا	اور	دیو	ہر ایک	معمار	اور	غوطہ خور	اور دوسرے کچھ

وہ ارادہ فرماتے تھے۔ اور شیاطین ان کے بس میں کر دیئے ہر طرح کے معمار اور غوطہ خور۔ اور دوسرے جو بیڑیوں

مُقَرَّنِیۡنَ فِی الۡاَصۡفَادِ ﴿۳۸﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامۡنُنۡ اَوۡ اَمۡسِكۡ بِغَیۡرِ

مُقَرَّنِیۡنَ	فِی الۡاَصۡفَادِ	هٰذَا	عَطَآؤُنَا	فَامۡنُنۡ	اَوۡ	اَمۡسِكۡ	بِغَیۡرِ
جکڑے ہوئے	زنجیروں میں	یہ ہے	عطا ہماری	تو دے کسی کو	یا	نہ دے	بغیر

میں جکڑے ہوئے تھے۔ یہ ہے ہماری عطا اب احسان کرو یا روک لو

حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ وَاِنَّ لَهٗ عِنۡدَنَا لَزُلۡفٰى وَحُسۡنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ وَاذۡكُرۡ عَبۡدَنَاۤ

عَبۡدَنَاۤ	اذۡكُرۡ	وَ	مَاٰبٍ	حُسۡنَ	وَ	لَزُلۡفٰى	عِنۡدَنَا	لَهٗ	اِنَّ	وَ	حِسَابٍ
ہمارے بندے	یاد کرو	اور	ٹھکانا	اچھا	اور	قرب	ہمارے پاس	اس کیلئے ہے	بیشک	اور	حساب کے

کوئی حساب نہیں۔ اور یقیناً اس کے لیے ہمارے ہاں قرب ہے اور بہتر انجام۔ اور یاد کیجئے ہمارے بندے ایوب علیہ السلام کو

اَيُّوۡبَ ۘ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ مَسَّنِىَ الشَّيۡطٰنُ بِنُصۡبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾

عَذَابٍ	وَّ	بِنُصۡبٍ	الشَّيۡطٰنُ	مَسَّنِىَ	اَنِّىۡ	رَبَّهٗ	نَادٰى	اِذۡ	اَيُّوۡبَ
ایذا لگادی مجھے	اور	تکلیف	شیطان نے	چھوا مجھے	بیشک	اپنے رب کو	پکارا اس نے	جبکہ	ایوب کو

جب انہوں نے اپنے رب سے فریاد کی کہ شیطان نے مجھے بڑی اذیت اور سخت تکلیف پہنچائی ہے۔

اُرۡكُضۡ بِرِجۡلِكَ ۚ هٰذَا مُغۡتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَوَهَبۡنَا لَهٗۤ اَهۡلَهٗ

اَهۡلَهٗ	لَهٗ	وَوَهَبۡنَا	شَرَابٌ	وَّ	بَارِدٌ	مُغۡتَسَلٌ	هٰذَا	بِرِجۡلِكَ	اُرۡكُضۡ
اسکے گھر والے	اسکو	اور عطا کیا ہم نے	پینے کا	اور	ٹھنڈا	چشمہ ہے نہانے کا	یہ	اپنا پاؤں	مار زمین پر

(ہم نے حکم دیا) زمین پر اپنا پاؤں مارو یہ ٹھنڈا چشمہ ہے نہانے اور پینے کیلئے۔ اور ہم نے اسے اس کے گھر والے اور ان کے

وَمِثۡلَهُمۡ مَّعَهُمۡ رَحۡمَةً مِّنَّا وَذِكۡرٰى لِاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿۴۳﴾ وَخُذۡ بِيَدِكَ

بِيَدِكَ	خُذۡ	وَ	لِاُولِى الۡاَلۡبَابِ	وَذِكۡرٰى	مِّنَّا	رَحۡمَةً	مَّعَهُمۡ	مِثۡلَهُمۡ	وَ
اپنے ہاتھ میں	پکڑ	اور	عقلمندوں کے لیے	اور نصیحت ہے	ہماری طرف سے	یہ رحمت ہے	انکے ساتھ	مثل ان کی	اور

برابر اور عطا فرما دیئے اپنی طرف سے رحمت کے طور پر اور عقل والوں کیلئے نصیحت کے طور پر۔ اور فرمایا کہ اپنے ہاتھ

ضِغۡثًا فَاضۡرِبۡ بِّهٖ وَلَا تَحۡنَثۡ ؕ اِنَّا وَجَدۡنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعۡمَ الۡعَبۡدُ ؕ اِنَّهٗۤ

اِنَّهٗ	الۡعَبۡدُ	نِعۡمَ	صَابِرًا	وَجَدۡنٰهُ	اِنَّا	تَحۡنَثۡ	وَلَا	بِّهٖ	فَاضۡرِبۡ	ضِغۡثًا
بیشک وہ ہے	بندہ ہے	اچھا	صبر کرنیوالا	پایا اس کو	بیشک ہم نے	قسم توڑ	اور نہ	اس کو	تو مار	جھاڑو

میں ایک جھاڑو لے کر اس سے مار اور قسم نہ توڑ بیشک ہم نے اسے صابر پایا کیا خوب اچھا بندہ بیشک وہ بہت

أَوَّابٌ ﴿٤٤﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ

أَوَّابٌ	وَ	اذْكُرْ	عِبٰدَنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	اُولِي الْاَيْدِيْ
بڑا رجوع کرنیوالا	اور	یاد کرو	ہمارے بندوں	ابراہیم	اور	اسحاق	اور یعقوب کو	قدرت والے

رجوع کرنے والے تھے۔ اور ہمارے اصحاب بصیرت اور قوت والے بندوں ابراہیم علیہ السلام، اسحاق علیہ السلام اور

وَالْاَبْصَارِ ﴿٤٥﴾ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿٤٦﴾ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا

وَ	الْاَبْصَارِ	اِنَّآ	اَخْلَصْنٰهُمْ	بِخَالِصَةٍ	ذِكْرَى	الدَّارِ	وَ	اِنَّهُمْ	عِنْدَنَا
اور	علم والوں کو	بیشک	ہم نے انکو امتیاز بخشا	کھری بات سے	وہ ہے یاد	اس گھر کی	اور	بیشک وہ	ہمارے نزدیک

یعقوب علیہ السلام کا ذکر کیجئے۔ ہم نے انہیں اس گھر کی یاد کیلئے خاص کر لیا تھا۔ اور بے شک وہ (سب) ہماری بارگاہ میں

لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٧﴾ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ

لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ	الْاَخْيَارِ	وَ	اذْكُرْ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	الْيَسَعَ	وَذَا الْكِفْلِ
برگزیدہ اور	پسندیدہ لوگوں سے ہیں	اور	یاد کرو	اسمٰعیل	اور	الیسع	اور ذوالکفل کو

ضرور برگزیدہ پسندیدہ بندوں میں سے ہیں۔ اور یاد کیجئے اسماعیل علیہ السلام اور الیسع علیہ السلام اور ذوالکفل علیہ السلام کو اور (یہ) سب

وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٨﴾ هٰذَا ذِكْرٌ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٩﴾

وَكُلٌّ	مِّنَ الْاَخْيَارِ	هٰذَا	ذِكْرٌ	وَ	اِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ	لَحُسْنَ	مَاٰبٍ
اور یہ سب	پسندیدہ لوگ تھے	یہ	نصیحت ہے	اور	بیشک	پرہیزگاروں کیلئے	اچھا	ٹھکانہ ہے

پسندیدہ لوگوں میں سے ہیں۔ یہ نصیحت ہے اور بے شک پرہیزگاروں کا ٹھکانا بہت ہی بھلا ہے۔

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿٥٠﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا

جَنّٰتِ	عَدْنٍ	مُّفَتَّحَةً	لَّهُمُ	الْاَبْوَابُ	مُتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	يَدْعُوْنَ	فِيْهَا
باغ	ہمیشہ رہنے کے	کھلے ہونگے	ان کیلئے	دروازے	تکیہ لگائے ہونگے	اس میں	مانگیں گے	اس میں

رہنے کے باغ ان کیلئے سب دروازے کھلے ہوئے ہوں گے۔ وہ وہاں تکیے لگائے اس میں

بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿٥١﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿٥٢﴾

اَتْرَابٌ	الطَّرْفِ	قٰصِرٰتُ	وَعِنْدَهُمْ	شَرَابٍ	وَّ	كَثِيرَةٍ	بِفَاكِهَةٍ
ہم عمر بیویاں	نگاہ والی	نیچی	اور پاس انکے ہوں گی	شربت	اور	بہت	پھل

بہت سے میوے اور مشروب طلب کریں گے۔ اور ان کے پاس نیچی نظروں والی (باحیا) ہم عمر عورتیں ہوں گی۔

هٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿٥٤﴾

مِنْ نَّفَادٍ	لَهٗ	مَا	لَرِزْقُنَا	هٰذَا	اِنَّ	الْحِسَابِ	لِيَوْمِ	تُوعَدُونَ	مَا	هٰذَا
ختم ہونا	اس کو	نہیں ہے	ہماری روزی ہے	یہ	بیشک	حساب کا	دن	وعدہ دیئے جاتے تھے	جو	یہ ہے

(ایمان والو!) یہ ہیں وہ نعمتیں جن کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے روز حساب کیلئے۔ بے شک یہ ضرور ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا۔

هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِينَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿٥٥﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ

فَبِئْسَ	يَصْلَوْنَهَا	جَهَنَّمَ	مَاٰبٍ	لَشَرَّ	لِلطّٰغِينَ	اِنَّ	وَ	هٰذَا
تو برا ہے	داخل ہوں گے اس میں	جہنم	ٹھکانہ ہے	برا	سرکشوں کا	بیشک	اور	یہ ہے

ان کیلئے تو یہ ہے اور بے شک سرکشوں کا بُرا ٹھکانہ۔ جہنم کہ اس میں جائیں گے تو کیا ہی بُرا

الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ

مِنْ شَكْلِهٖ	اٰخَرُ	وَّ	وَّغَسَّاقٌ	حَمِيمٌ	فَلْيَذُوقُوهُ	هٰذَا	الْمِهَادُ
اس کی شکل سے	اور بھی	اور	اور پیپ	کھولتا پانی	چکھو اس کو	یہ ہے	بچھونا

بچھونا ہے۔ ہاں یہی اب وہ اس کا مزا چکھیں کھولتا ہوا پانی ہے اور پیپ ہے۔ اور اسی شکل میں طرح طرح

اَزْوَاجٌ ﴿٥٨﴾ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ۭ اِنَّهُمْ صَالُوا

صَالُوا	اِنَّهُمْ	بِهِمْ	مَرْحَبًا	لَا	مَّعَكُمْ	مُّقْتَحِمٌ	فَوْجٌ	هٰذَا	اَزْوَاجٌ
ملنے والے ہیں	بیشک وہ	ان کو	مبارک ہو	نہ	تمہارے ساتھ	داخل ہونے والی	فوج ہے	یہ	ملتی جلتی

کی چیزیں۔ (جہنمی اپنے ساتھیوں کو آتے ہوئے دیکھ کر آپس میں کہیں گے) یہ ایک (اور) فوج تمہارے ساتھ (جہنم میں) گھسی چلی آرہی ہے

النَّارِ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا فَبِئْسَ

النَّارِ	قَالُوْا	بَلْ	اَنْتُمْ	لَا	مَرْحَبًا	بِكُمْ	اَنْتُمْ	قَدَّمْتُمُوْهُ	لَنَا	فَبِئْسَ
آگ کو	کہیں گے	بلکہ	تم ہی ہو	نہ	مبارک ہو	تم کو	تم نے	آگے بھیجا	ہمارے لیے	تو برا ہے

(ان کو کوئی خوش آمدید نہیں بے شک وہ آگ میں داخل ہونے والے ہیں۔ وہ (آنے والے) کہیں گے بلکہ تم ہی ہو کہ تمہیں کوئی خوش آمدید نہیں یہ (عذاب)

الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿۶۱﴾

الْقَرَارُ	قَالُوْا	رَبَّنَا	مَنْ	قَدَّمَ	لَنَا	هٰذَا	فَزِدْهُ	عَذَابًا	ضِعْفًا	فِي النَّارِ
ٹھکانہ	بولے	اے ہمارے رب	جس نے	آگے بھیجا	ہمارے لیے	یہ	تو زیادہ دے اسکو	عذاب	دگنا	آگ میں

ہمارے آگے تم ہی لائے تو (یہ) کیا ہی بری قرارگاہ ہے۔ وہ بولے اے ہمارے رب! جو یہ مصیبت ہمارے آگے لایا اسے آگ میں دگنا عذاب بڑھا دے۔

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ

وَ	قَالُوْا	مَا لَنَا	لَا	نَرٰى	رِجَالًا	كُنَّا	نَعُدُّهُمْ	مِنَ الْاَشْرَارِ	اَتَّخَذْنٰهُمْ
اور	بولے	کیا ہوا ہمیں کہ	نہیں	دیکھتے ہم	ان آدمیوں کو کہ	ہم	گنتے تھے ان کو	شریر لوگوں سے	کیا بنایا ہم نے انکو

اور بولے ہمیں کیا ہوا ہم ان مردوں کو نہیں دیکھتے جنہیں برا سمجھتے تھے۔ کیا ان سے ہمارا مذاق

سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾

سِخْرِيًّا	اَمْ	زَاغَتْ	عَنْهُمُ	الْاَبْصَارُ	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَحَقٌّ	تَخَاصُمُ	اَهْلِ النَّارِ
ٹھٹھا	یا	پھر گئیں	ان سے	آنکھیں	بیشک	یہ	حق ہے	جھگڑنا	دوزخ والوں کا

ہنسی تھا یا ان سے آنکھیں پھر گئی ہیں؟ دوزخ والوں کی یہ تکرار یقیناً سچ ہے۔

قُلْ اِنَّمَا اَنَا مُنْذِرٌ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ رَبُّ

قُلْ	اِنَّمَا	اَنَا	مُنْذِرٌ	وَّمَا	مِنْ اِلٰهٍ	اِلَّا	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	رَبُّ
فرمادیں	صرف	میں	ڈرسنانے والا ہوں	اور نہیں	کوئی معبود	مگر	اللہ	اکیلا	زبردست	رب ہے

فرمادیجئے میں تو صرف ڈرسنانے والا ہوں اور کوئی معبود نہیں بجز اللہ کے جو ایک ہے سب پر غالب۔ پروردگار

ع

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	الْعَزِيْزُ	الْغَفَّارُ	قُلْ	هُوَ	نَبَؤٌا
آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور کچھ	انکے درمیان ہے	غالب	بخشنے والا	فرماؤ	وہ	خبر ہے

آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بڑی عزت والا بہت بخشنے والا ہے۔ فرما دیجئے وہ

عَظِيْمٌ ﴿۶۷﴾ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿۶۸﴾ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍۭ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى

عَظِيْمٌ	اَنْتُمْ	عَنْهُ	مُعْرِضُوْنَ	مَا	كَانَ	لِيَ	مِنْ	عِلْمٍ	بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى
بہت بڑی	تم	اس سے	منہ پھیرتے ہو	نہیں	ہے	مجھے	کوئی	علم	عالم بالا کا

بڑی خبر ہے۔ تم اس سے منہ پھیرے ہوئے ہو۔ مجھے تو عالم بالا کی جماعت (ملائکہ) کی کوئی خبر نہ تھی جب وہ (تخلیق آدم

اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۶۹﴾ اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۰﴾ اِذْ

اِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ	اِنْ	يُّوْحٰٓى	اِلَيَّ	اِلَّآ	اَنَّمَآ	اَنَا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	اِذْ
جب	جھگڑتے تھے	نہیں	وحی کی جاتی	میری طرف	مگر	یہ کہ	میں	ڈرانے والا ہوں	روشن	جب

کے بارے میں) جھگڑ رہے تھے۔ مجھے تو صرف یہ وحی کی جاتی ہے کہ میں فقط ایک صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ جب

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿۷۱﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ

قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّيْ	خَالِقٌ	بَشَرًا	مِّنْ طِيْنٍ	فَاِذَا	سَوَّيْتُهٗ
فرمایا	تمہارے رب نے	فرشتوں کو	بیشک میں	پیدا کرنے والا ہوں	آدمی	مٹی سے	پھر جب	میں درست کرلوں اسے

آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا، بے شک میں مٹی سے بشر بنانے والا ہوں۔ تو جب میں اسے درست کرلوں

وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ

وَ	نَفَخْتُ	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِيْ	فَقَعُوْا	لَهٗ	سٰجِدِيْنَ	فَسَجَدَ	الْمَلٰٓئِكَةُ
اور	پھونک دوں	اس میں	اپنی روح	تو گر پڑو	اسکے کیلئے	سجدہ کرتے	تو سجدہ کیا	فرشتوں نے

اور اس میں اپنی طرف کی (خاص) روح پھونک دوں تو تم اس کیلئے سجدہ کرتے ہوئے گر جانا۔ پس تمام فرشتے بحکم رب

كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ

كُلُّهُمْ	اَجْمَعُوْنَ	اِلَّاۤ	اِبْلِيْسَ	اِسْتَكْبَرَ	وَ	كَانَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	قَالَ
ان سب نے	اکٹھے سب نے	مگر	ابلیس نے	تکبر کیا	اور	وہ تھا	کافروں سے	فرمایا

العالمین سجدے میں گر پڑے۔ مگر ابلیس اس نے تکبر کیا اور کافروں میں ہو گیا۔ اس نے

يٰۤاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ

يٰۤاِبْلِيْسُ	مَا	مَنَعَكَ	اَنْ	تَسْجُدَ	لِمَا	خَلَقْتُ	بِيَدَيَّ	اَسْتَكْبَرْتَ	اَمْ
اے ابلیس	کس نے	روکا تجھ کو	یہ کہ	تو سجدہ کرے	اس کو کہ	پیدا کیا میں نے	اپنے ہاتھ سے	کیا تو نے تکبر کیا	یا

فرمایا ابلیس! تجھے کس چیز نے اسے سجدہ کرنے سے روکا جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا؟ کیا تو نے تکبر کیا یا تو عالی

كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ

كُنْتَ	مِنَ الْعَالِيْنَ	قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ	خَلَقْتَنِيْ	مِنْ نَّارٍ	وَّ	خَلَقْتَهٗ
ہے تو	سرکش لوگوں میں سے	بولا	میں	بہتر ہوں	اس سے	پیدا کیا تو نے مجھے	آگ سے	اور	پیدا کیا اسکو

مرتبہ والوں میں سے ہے؟ اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں، مجھے تو نے آگ سے بنایا اور اسے

مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْۤ

مِنْ طِيْنٍ	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا	فَاِنَّكَ	رَجِيْمٌ	وَّ	اِنَّ	عَلَيْكَ	لَعْنَتِيْۤ
مٹی سے	فرمایا	نکل جا	اس سے	بیشک تو	مردود ہے	اور	بیشک	تجھ پر	میری لعنت ہے

مٹی سے بنایا۔ فرمایا تو اس (جنت) سے نکل جا کہ بے شک تو مردود ہو گیا۔ اور بے شک تجھ پر میری لعنت ہے

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾ قَالَ فَاِنَّكَ

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ	قَالَ	رَبِّ	فَاَنْظِرْنِيْۤ	اِلٰى يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ	قَالَ	فَاِنَّكَ
قیامت کے دن تک	بولا	اے میرے رب	مہلت دے مجھ کو	دن تک	اٹھنے کے	فرمایا	بیشک تو

قیامت کے دن تک۔ کہنے لگا اے میرے رب! مجھے قیامت کے دن تک کی مہلت عنایت کیجئے۔ رب نے ارشاد فرمایا جا تجھے

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿٨١﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ

لَاُغْوِيَنَّهُمْ	فَبِعِزَّتِكَ	قَالَ	الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ	اِلٰى يَوْمِ	مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ
میں انکو گمراہ کرونگا	تیری عزت کی قسم	بولا	وقت مقرر کے	دن تک	مہلت والوں سے ہے

مہلت دیدی جاتی ہے۔ اس روز تک جس کا ایک وقت مقرر کر دیا گیا ہے۔ اس نے کہا تیرے غلبہ کی قسم! میں ان

اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٢﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٨٣﴾ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ

الْحَقَّ	وَ	فَالْحَقُّ	قَالَ	الْمُخْلَصِيْنَ	مِنْهُمُ	عِبَادَكَ	اِلَّا	اَجْمَعِيْنَ
سچ ہی	اور	سچی بات سن	فرمایا	چنے ہوئے	ان میں سے	تیرے بندے	مگر	سب کو

سب کو بہکاؤں گا۔ مگر جو ان میں تیرے برگزیدہ بندے ہیں۔ فرمایا تو حق یہ ہے اور میں حق

اَقُوْلُ ﴿٨٤﴾ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٥﴾

اَجْمَعِيْنَ	مِنْهُمْ	تَبِعَكَ	مِمَّنْ	وَ	مِنْكَ	جَهَنَّمَ	لَاَمْلَئَنَّ	اَقُوْلُ
سب سے	ان میں سے	پیروی کریں تیری	ان سے جو	اور	تجھ سے	جہنم کو	میں ضرور بھردونگا	میں کہتا ہوں

ہی فرماتا ہوں۔ کہ میں ضرور جہنم کو تجھ سے اور ان تمام لوگوں سے بھردوں گا جنھوں نے ان میں سے تیری پیروی کی ہے۔

قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿٨٦﴾ اِنْ

اِنْ	مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ	اَنَا	مَآ	وَ	اَجْرٍ	مِنْ	عَلَيْهِ	اَسْئَلُكُمْ	مَآ	قُلْ
نہیں	بناوٹ والوں میں سے	میں	نہیں	اور	اجرت	کوئی	اس پر	مانگتا میں تم سے	نہیں	فرماؤ

فرما دیجئے میں اس قرآن پر تم سے کچھ اجر نہیں مانگتا اور نہ میں تکلف کرنے والوں میں سے ہوں۔ یہ تو

هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿٨٨﴾ ع

حِيْنٍ	بَعْدَ	نَبَاَهٗ	لَتَعْلَمُنَّ	وَ	لِّلْعٰلَمِيْنَ	ذِكْرٌ	اِلَّا	هُوَ
ایک وقت کے	بعد	اس کی خبر	ضرور جانو گے تم	اور	جہانوں کیلئے	نصیحت	مگر	وہ

جہان والوں کیلئے ایک نصیحت ہے۔ اور ایک وقت کے بعد تم ضرور اس کی خبر جان لو گے

ایاتہا ۷۵ | ۳۹ سورۃ الزمر مکیۃ ۵۹ | رکوعاتہا ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ① اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ

الْكِتٰبَ	اِلَيْكَ	اَنْزَلْنَآ	اِنَّآ	الْحَكِيْمِ	الْعَزِيْزِ	مِنَ اللّٰهِ	الْكِتٰبِ	تَنْزِيْلُ
کتاب	آپ کی طرف	ہم نے اتارا	بیشک	حکمت والے	عزت والے	اللہ کی طرف سے	کتاب کا	اتارنا ہے

اس کتاب کا نزول عزت وحکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔ بے شک ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب حق کے ساتھ نازل فرما

بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ② اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ

الْخَالِصُ	الدِّيْنُ	لِلّٰهِ	اَلَا	الدِّيْنَ	لَهُ	مُخْلِصًا	اللّٰهَ	فَاعْبُدِ	بِالْحَقِّ
خالص	دین	اللہ کیلئے ہے	خبردار	دین	اس کیلئے	خالص کرتا ہوا	اللہ کی	سو عبادت کرو	حق کے ساتھ

دی ہے تو اللہ کی عبادت کرو اس کیلئے طاعت بندگی کو خالص رکھتے ہوئے۔ سنو! خالص اطاعت اللہ ہی کا حق ہے مگر جن لوگوں

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ

اِلَى اللّٰهِ	لِيُقَرِّبُوْنَآ	اِلَّا	نَعْبُدُهُمْ	مَا	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اتَّخَذُوْا	الَّذِيْنَ	وَ
اللہ کی طرف	تاکہ قریب کر دیں ہم کو	مگر	عبادت کرتے ہم انکی	نہیں	کارساز	اس کے سوا	بنا لیے	وہ جنہوں نے	اور

نے اس کے سوا رفیق بنا رکھے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) ہم تو ان کی عبادت صرف اس لئے کرتے ہیں کہ وہ ہمیں

زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۬ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	يَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	هُمْ	فِيْ مَا	بَيْنَهُمْ	يَحْكُمُ	اللّٰهَ	اِنَّ	زُلْفٰى
اللہ	بیشک	اختلاف کر رہے ہیں	اس میں	وہ	اس چیز میں کہ	انکے درمیان	فیصلہ کرے گا	اللہ	بیشک	نزدیک

اللہ کے قریب کر دیں اللہ ہی ان کے درمیان ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں فیصلہ کرے گا

لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝۳ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى

لَا يَهْدِيْ	مَنْ هُوَ	كٰذِبٌ	كَفَّارٌ	لَوْ اَرَادَ	اللّٰهُ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا	لَّاصْطَفٰى
نہیں ہدایت دیتا	اس کو جو کہ وہ	جھوٹا	ناشکرا ہو	اگر ارادہ کرے	اللہ	یہ کہ	بنائے	اولاد	تو چن لیتا

بے شک اللہ کسی جھوٹے ناشکرے کو راہ ہدایت نہیں دکھاتا۔ اگر اللہ کسی کو بیٹا بنانا چاہتا تو اس میں سے جو وہ پیدا کرتا ہے جسے

مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝۴ خَلَقَ

مِمَّا	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	سُبْحٰنَهٗ	هُوَ	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	خَلَقَ
اس سے جو	پیدا کرتا ہے	جو	چاہے	پاک ہے	وہ	اللہ	اکیلا ہے	زبردست	پیدا کیا اس نے

چاہتا چن لیتا وہ پاک ہے (اولاد سے) وہی اللہ ہے اکیلا اور طاقت والا۔ اس نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	يُكَوِّرُ	الَّيْلَ	عَلَى النَّهَارِ	وَ	يُكَوِّرُ	النَّهَارَ
آسمانوں کو	اور	زمین کو	حق کے ساتھ	لپیٹتا ہے	رات کو	دن پر	اور	لپیٹتا ہے	دن کو

آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا فرمایا وہ لپیٹتا ہے رات کو دن پر اور لپیٹتا ہے دن کو رات پر

عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ

عَلَى الَّيْلِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِيْ	لِاَجَلٍ	مُّسَمًّى	اَلَا	هُوَ
رات پر	اور	مسخر کیا	سورج	اور چاند کو	ہر ایک	چلتا ہے	مدت	مقرر تک	خبردار	وہ ہے

اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے جاری ہے مقرر کی ہوئی مدت تک خبردار وہی بڑی

الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝۵ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا

الْعَزِيْزُ	الْغَفَّارُ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا
عزت والا	بخشنے والا	پیدا کیا تم کو	ایک جان سے	پھر	بنایا	اس سے	اسکی بیوی کو

عزت والا بہت بخشنے والا ہے۔ اس نے تم سب کو ایک جان سے پیدا فرمایا پھر اسی سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور (اپنی قدرت

وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ

وَ	اَنْزَلَ	لَكُمْ	مِّنَ الْاَنْعَامِ	ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ	يَخْلُقُكُمْ	فِيْ بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ
اور	اتارے	تمہارے لیے	چارپائے	آٹھ	جوڑے	پیدا کرتا ہے تم کو	پیٹوں میں	اپنی ماؤں کے

ے) تمہارے لئے چوپایوں میں سے آٹھ نر و مادہ اُتارے وہ تمہیں بناتا ہے تمہاری ماؤں کے پیٹ میں ایک پیدائش کے بعد

خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ

خَلْقًا	مِّنْ بَعْدِ	خَلْقٍ	فِيْ ظُلُمٰتٍ	ثَلٰثٍ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ	الْمُلْكُ
پیدائش	بعد	پیدائش کے	اندھیریوں میں	تین	یہ ہے	اللہ	تمہارا رب	اسی کی	بادشاہت

دوسری پیدائش (اس کل کو تین تاریکیوں کے پردے میں عمل فرماتا ہے) یہ ہے (عظمت والا) اللہ تمہارا رب اسی کی سلطنت ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝۶ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۣ قف

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ	اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنْكُمْ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	تو کہاں	پھیرے جاتے ہو	اگر	تم کفر کرو	تو بیشک	اللہ	بے نیاز ہے	تم سے

اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں (حق سے) پھیرے جا رہے ہو۔ اگر تم ناشکری کرو تو بے شک اللہ بے نیاز ہے تم سے اور

وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ

وَ	لَا	يَرْضٰى	لِعِبَادِهِ	الْكُفْرَ	وَاِنْ	تَشْكُرُوْا	يَرْضَهُ	لَكُمْ	وَلَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ
اور	نہیں	پسند کرتا	اپنے بندوں کیلئے	کفر کو	اور اگر	تم شکر کرو	تو پسند کرتا ہے	تمہارے لیے	اور نہیں	بوجھ اٹھائے گا	کوئی بوجھ اٹھانے والا

اپنے بندوں کی ناشکری اسے پسند نہیں اور اگر شکر کرو تو اسے تمہارے لئے پسند فرماتا ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والی

اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ

وِزْرَ	اُخْرٰى	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّكُمْ	مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّهٗ
بوجھ	دوسرے کا	پھر	طرف	اپنے رب کی ہے	تمہارا لوٹنا	تو بتائے گا تم کو	جو	تھے تم	عمل کرتے	بیشک وہ

جان دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گی پھر تمہیں اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے تو وہ تمہیں بتا دے گا جو تم کرتے تھے

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ

عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	وَ	اِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ	دَعَا	رَبَّهٗ	مُنِيْبًا	اِلَيْهِ	ثُمَّ
جاننے والا ہے	دلوں کی باتیں	اور	جب	پہنچتی ہے	انسان کو	تکلیف تو	پکارتا ہے	اپنے رب کو	رجوع کرتا ہوا	اسکی طرف	پھر

بے شک وہ دلوں کی بات جانتا ہے۔ اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کو اسی کی طرف رجوع کرتے ہوئے

اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ

اِذَا	خَوَّلَهٗ	نِعْمَةً	مِّنْهُ	نَسِيَ	مَا	كَانَ	يَدْعُوْٓا	اِلَيْهِ	مِنْ قَبْلُ
جب	دیتا ہے اس کو	نعمت	اپنی طرف سے	بھول جاتا ہے	جو	تھا	پکارتا	طرف اسکی	پہلے سے

پکارتا ہے پھر جب (اللہ) اسے اپنی جانب سے کوئی نعمت بخش دیتا ہے تو وہ اس (تکلیف) کو بھول جاتا ہے جس کے لیے وہ پہلے

وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ

وَ	جَعَلَ	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	لِّيُضِلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	قُلْ	تَمَتَّعْ	بِكُفْرِكَ
اور	بناتا ہے	اللہ کیلئے	شریک	تاکہ بہکادے	اسکے راستے سے	فرماؤ	فائدہ اٹھالو	ساتھ کفر اپنے کے

دعا کیا کرتا تھا اور (پھر) اللہ کے لیے (بتوں کو) شریک ٹھہرانے لگتا ہے تاکہ (دوسرے لوگوں کو بھی) اس کی راہ سے بھٹکا دے فرما

قَلِيْلًا ڰ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝٨ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ

قَلِيْلًا	اِنَّكَ	مِنْ اَصْحٰبِ	النَّارِ	اَمَّنْ	هُوَ	قَانِتٌ	اٰنَاۗءَ الَّيْلِ
تھوڑا سا	بیشک تو	آگ	والوں سے ہے	کیا جو کہ	وہ	فرمانبردار ہے	رات کی گھڑیوں میں

دیجئے: (اے کافر!) تو اپنے کفر کے ساتھ تھوڑا سا (ظاہری) فائدہ اٹھالے تو بیشک دوزخیوں میں سے ہے۔ کیا وہ جو رات کی

سَاجِدًا وَّ قَاۗىِٕمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ۭ

سَاجِدًا	وَّ	قَاۗىِٕمًا	يَّحْذَرُ	الْاٰخِرَةَ	وَيَرْجُوْا	رَحْمَةَ رَبِّهٖ
سجدہ کرتے	اور	قیام کرتے	ڈرتا ہے	آخرت سے	اور امید کرتا ہے	اپنے رب کی رحمت

گھڑیوں میں سجدے اور قیام کر کے فرمان بجا لاتا ہے آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی رحمت

قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا

قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِى	الَّذِيْنَ	يَعْلَمُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	اِنَّمَا
فرماؤ	کیا	برابر ہیں	وہ جو	جانتے ہیں	اور	وہ جو	نہیں	جانتے	اسکے سوا نہیں کہ

اُمید رکھتا ہے؟ فرما دیجئے کیا وہ جو علم رکھتے ہیں اور وہ جو علم نہیں رکھتے برابر ہوتے ہیں؟

يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٩ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا

يَتَذَكَّرُ	اُولُوا الْاَلْبَابِ	قُلْ	يٰعِبَادِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوْا
نصیحت پکڑتے ہیں	عقلمند لوگ	فرما دیں	اے میرے بندو	وہ جو	ایمان لائے ہو	ڈرو

کر نصیحت تو صرف عقلمند ہی لیتے ہیں۔ فرما دیجئے اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو اپنے رب سے

رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ

رَبَّكُمْ	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ
اپنے رب سے	ان کیلئے جنہوں نے	نیکی کی	اس دنیا میں	نیکی ہے

ڈرو جو لوگ اچھے کام کرتے ہیں ان کیلئے اس دنیا میں اچھائی ہے

وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ

وَ	اَرْضُ	اللّٰهِ	وَاسِعَةٌ	اِنَّمَا	يُوَفَّى	الصّٰبِرُوْنَ	اَجْرَهُمْ	بِغَيْرِ
اور	زمین	اللہ کی	وسیع ہے	اسکے سوا نہیں کہ	پورا دیے جائینگے	صابر لوگ	اجر اپنا	بغیر

اور اللہ کی زمین کشادہ ہے بے شک صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بغیر

حِسَابٍ ۝١٠ قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ

حِسَابٍ	قُلْ	اِنِّىْٓ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	اللّٰهَ	مُخْلِصًا	لَّهُ
حساب کے	فرما دیں	بیشک میں	حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ	عبادت کروں میں	اللہ کی	خالص کر کے	اسی کیلئے

حساب کے ملے گا۔ آپ فرما دیجئے مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اسی کیلئے اپنی بندگی

الدِّيْنَ ⑪ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ⑫ قُلْ اِنِّيْٓ

الدِّيْنَ	وَ	اُمِرْتُ	لِاَنْ	اَكُوْنَ	اَوَّلَ	الْمُسْلِمِيْنَ	قُلْ	اِنِّيْٓ
عبادت	اور	میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ	ہوں میں	پہلا	فرمانبردار	فرمادیں	بیشک میں

کوخالص رکھتے ہوئے۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔ فرما دیجئے: اگر میں

اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑬ قُلِ اللّٰهَ

اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	قُلِ	اللّٰهَ
ڈرتا ہوں	اگر	نافرمانی کروں میں	اپنے رب کی	عذاب	دن	بڑے سے	فرمادیں	اللہ ہی کی

اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں زبردست دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ فرما دیجئے: میں اللہ ہی کی

اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ⑭ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ

اَعْبُدُ	مُخْلِصًا	لَّهٗ	دِيْنِيْ	فَاعْبُدُوْا	مَا	شِئْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ
میں عبادت کرتا ہوں	خالص کر کے	اس کیلئے	اپنی عبادت	تو تم عبادت کرو	جس کی	تم چاہو	اس کے سوا

عبادت کرتا ہوں اپنے دین کو اسی کے لیے خالص رکھتے ہوئے۔ اب تم اس کے سوا جس کی چاہو عبادت کرو

قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

قُلْ	اِنَّ	الْخٰسِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
فرمادیں	بیشک	خسارہ والے	وہ ہیں جنہوں نے	خسارہ دیا	اپنی جانوں کو

فرما دیجئے نقصان اُٹھانے والے وہ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو

وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ⑮

وَ	اَهْلِيْهِمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اَلَا	ذٰلِكَ	هُوَ	الْخُسْرَانُ	الْمُبِيْنُ
اور	اپنے گھر والوں کو	دن	قیامت کے	خبردار	یہ ہے	وہ	خسارہ	کھلا

اور اپنے گھر والوں کو روزِ قیامت کو نقصان میں ڈالا سنو! یہی کھلا نقصان ہے

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ

لَهُمْ	مِّنْ فَوْقِهِمْ	ظُلَلٌ	مِّنَ النَّارِ	وَ	مِنْ تَحْتِهِمْ	ظُلَلٌ	ذٰلِكَ
ان کیلئے	ان کے اوپر	پہاڑ ہیں	آگ کے	اور	ان کے نیچے	پہاڑ ہیں	تب جس سے

ان کیلئے ان کے اوپر آگ کے سائے ہوں گے اور ان کے نیچے بھی سائے اس بات سے

يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا

يُخَوِّفُ	اللّٰهُ	بِهٖ	عِبَادَهٗ	يٰعِبَادِ	فَاتَّقُوْنِ	وَ	الَّذِيْنَ	اجْتَنَبُوا
ڈراتا ہے	اللہ	اس سے	اپنے بندوں کو	اے میرے بندو	مجھ سے ڈرو	اور	وہ جو	بچے

اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے پس اے میرے بندو! مجھ سے ڈرو۔ اور جو لوگ

الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْۤا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ

الطَّاغُوْتَ	اَنْ	يَّعْبُدُوْهَا	وَاَنَابُوْۤا	اِلَى	اللّٰهِ	لَهُمُ	الْبُشْرٰى
بتوں سے	یہ کہ	پوجیں ان کو	اور رجوع کیا	طرف	اللہ کی	ان کے لیے	خوشخبری ہے

بتوں کی عبادت سے بچے رہے اور اللہ کی طرف جھکے انہی کیلئے بشارت ہے

فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۱۷﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ

فَبَشِّرْ	عِبَادِ	الَّذِيْنَ	يَسْتَمِعُوْنَ	الْقَوْلَ	فَيَتَّبِعُوْنَ	اَحْسَنَهٗ
تو خوشخبری دو	میرے بندوں کو	وہ جو	سنتے ہیں	بات	تو پیروی کرتے ہیں	اسکی اچھی

تو خوشخبری سنا دیجئے میرے بندوں کو۔ جو غور سے سنتے ہیں بات کو پھر اس کے بہتر کی پیروی کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	هَدٰىهُمُ	اللّٰهُ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمْ	اُولُوا	الْاَلْبَابِ
یہی	وہ لوگ ہیں کہ	ہدایت کی ان کو	اللہ نے	اور	یہی	وہ ہیں	صاحب	عقل

وہی لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت فرمائی اور وہی عقل مند ہیں۔

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ

اَفَمَنْ	حَقَّ	عَلَيْهِ	كَلِمَةُ	الْعَذَابِ	اَفَاَنْتَ	تُنْقِذُ	مَنْ
تو کیا جس پر	حق ہوئی	اس پر	بات	عذاب کی	تو کیا تو	بچائے گا	اسے جو

تو کیا وہ جس پر عذاب کی بات ثابت ہو چکی نجات والوں کے برابر ہو جائے گا تو کیا تم ہدایت دے کر آگ کے

فِي النَّارِ ﴿۱۹﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا

فِي النَّارِ	لٰكِنِ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	لَهُمْ	غُرَفٌ	مِّنْ	فَوْقِهَا
آگ میں ہے	لیکن	وہ جو	ڈرے	اپنے رب سے	ان کیلئے	بالاخانے ہیں	ان کے	اوپر بھی

مستحق کو بچا لو گے۔ لیکن جو اپنے رب سے ڈرے ان کیلئے بالا خانے ہیں ان پر

غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا

غُرَفٌ	مَّبْنِيَّةٌ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَعْدَ	اللّٰهِ	لَا
بالاخانے	بنے ہوئے	بہتی ہیں	ان کے	نیچے	نہریں	وعدہ ہے	اللہ کا	نہیں

بالا خانے بنے ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں اللہ کا وعدہ ہے

يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿۲۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

يُخْلِفُ	اللّٰهُ	الْمِيْعَادَ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ
خلاف کرتا	اللہ	وعدے کا	کیا نہ	دیکھا تونے	بیشک	اللہ نے	اتارا	آسمان سے

اللہ وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ اے انسان کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا

مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا

مَآءً	فَسَلَكَهٗ	يَنَابِيْعَ	فِي الْاَرْضِ	ثُمَّ	يُخْرِجُ	بِهٖ	زَرْعًا
پانی	تو چلایا اسے	چشموں میں	زمین میں	پھر	نکالتا ہے	اس سے	کھیتی

پھر اسے زمین میں اس کے چشمے رواں رکھے پھر اس کے ذریعے سے کھیتی

مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ

مُخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ	ثُمَّ	يَهِيْجُ	فَتَرٰىهُ	مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ
مختلف ہیں	اس کے رنگ	پھر	خشک ہوتی ہے	تو دیکھے اسے	زرد رنگ ہے	پھر	کر دیتا ہے اسے

جس کے رنگ الگ الگ ہوتے ہیں اُگاتا ہے پھر وہ پک جاتی ہے پھر تو اسے زرد دیکھتا ہے پھر وہ اسے

حُطَامًا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰی لِاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ

حُطَامًا	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَذِكْرٰی	لِاُولِی	الْاَلْبَابِ	اَفَمَنْ
ریزہ ریزہ	بیشک	اس میں	نصیحت ہے	واسطے صاحب	عقل کے	کیا جس کا

چورا چورا کر دیتا ہے بے شک اس میں عقل والوں کیلئے ایک نصیحت ہے۔ تو کیا وہ جس کا

شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰی نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَیْلٌ

شَرَحَ	اللّٰهُ	صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ	فَهُوَ	عَلٰی	نُوْرٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ	فَوَیْلٌ
کھول دیا	اللہ نے	سینہ اس کا	اسلام کے لیے	تو وہ	اوپر	نور کے ہے	اپنے رب کی طرف سے	تو خرابی ہے ان کیلئے

سینہ اللہ نے فرمانبرداری کیلئے کھول دیا ہو اور وہ اپنے رب کی نور میں ہے؟ مگر افسوس ان پر

لِّلْقٰسِیَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿٢٢﴾

لِّلْقٰسِیَةِ	قُلُوْبُهُمْ	مِّنْ ذِكْرِ	اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	فِیْ	ضَلٰلٍ	مُّبِیْنٍ
سخت ہیں	ان کے دل	ذکر	الٰہی سے	یہی ہیں	میں	گمراہی	ظاہر

جن کے دل اللہ کی یاد کیلئے سخت ہو چکے ہیں وہ کھلی گمراہی میں ہیں۔

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ ۖ تَقْشَعِرُّ

اَللّٰهُ	نَزَّلَ	اَحْسَنَ	الْحَدِیْثِ	كِتٰبًا	مُّتَشَابِهًا	مَّثَانِیَ	تَقْشَعِرُّ
اللہ نے	اتاری	بہترین	بات	کتاب کی صورت میں	ملتی جلتی	دوہرے بیان والی	رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں

اللہ ہی نے بہترین کلام نازل فرمایا ہے (یعنی) کتاب جس کی سب باتیں آپس میں ایک جیسی ہیں

مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ

مِنْهُ	جُلُوْدُ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	ثُمَّ	تَلِيْنُ
اس سے	کھالوں کے	ان کے جو	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	پھر	نرم ہوتے ہیں

بار بار دہرائی ہوئی اس سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں ان لوگوں کے جسموں پر جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں

جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُدَى

جُلُوْدُهُمْ	وَقُلُوْبُهُمْ	اِلٰى	ذِكْرِ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	هُدَى
کھالیں ان کی	اور دل	طرف	ذکر	الٰہی کے	یہ	ہدایت ہے

پھر ان کی کھالیں اور ان کے دل نرم ہو جاتے ہیں اللہ کے ذکر کی طرف یہ اللہ کی ہدایت ہے

اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

اللّٰهِ	يَهْدِيْ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ
اللہ کی	ہدایت دیتا ہے	اس کی	جسے	چاہے	اور	جسے	گمراہ کرے	اللہ	تو نہیں	اس کو

جسے چاہے اس کے ذریعے رہنمائی فرماتا ہے اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو اسے کوئی

مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْۗءَ الْعَذَابِ يَوْمَ

مِنْ هَادٍ	اَفَمَنْ	يَّتَّقِيْ	بِوَجْهِهٖ	سُوْۗءَ	الْعَذَابِ	يَوْمَ
کوئی ہدایت دینے والا	کیا جو	بچے گا	اپنے چہرے سے	برے	عذاب سے	دن

ہدایت دینے والا نہیں۔ تو کیا وہ شخص جو قیامت کے دن برے عذاب سے اپنے چہرے

الْقِيٰمَةِ ۭ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ

الْقِيٰمَةِ	وَ	قِيْلَ	لِلظّٰلِمِيْنَ	ذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ
قیامت کے	اور	فرمایا جائے گا	ظالموں کو	چکھو	جو کچھ	تم تھے

کو ڈھال بنائے گا اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ (اب اس کا مزہ)

تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ

فَاَتٰىهُمُ	مِنْ قَبْلِهِمْ	الَّذِيْنَ	كَذَّبَ	تَكْسِبُوْنَ
تو آیا ان پر	ان سے پہلے تھے	ان لوگوں نے جو	جھٹلایا	کماتے

چکھو جو کچھ تم کماتے تھے۔ ان سے پہلوں نے جھٹلایا تو انہیں عذاب

الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ

اللّٰهُ	فَاَذَاقَهُمُ	لَا يَشْعُرُوْنَ	مِنْ حَيْثُ	الْعَذَابُ
اللہ نے	تو چکھایا ان کو	انہیں خبر نہیں تھی	جہاں سے	عذاب

آیا جہاں سے انہیں خبر نہ تھی۔ اور اللہ نے انہیں دنیا

الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

الْاٰخِرَةِ	لَعَذَابُ	وَ	الدُّنْيَا	فِي الْحَيٰوةِ	الْخِزْيَ
آخرت کا	البتہ عذاب	اور	دنیا کی	زندگی میں	ذلت

کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھایا اور بے شک آخرت کا عذاب سب

اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ

فِيْ	لِلنَّاسِ	ضَرَبْنَا	لَقَدْ	وَ	يَعْلَمُوْنَ	كَانُوْا	لَوْ	اَكْبَرُ
میں	لوگوں کیلئے	بیان کی ہم نے	بیشک	اور	جانتے	وہ ہوں	اگر	بہت بڑا ہے

سے بڑا ہے کیا اچھا تھا اگر وہ جانتے۔ اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کیلئے

هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ ج

يَتَذَكَّرُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	مَثَلٍ	مِنْ كُلِّ	الْقُرْاٰنِ	هٰذَا
نصیحت پکڑیں	تا کہ وہ	مثالیں	ہر طرح کی	قرآن	اس

ہر قسم کی مثالیں بیان کر دی ہیں تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِىْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ

قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	غَيْرَ	ذِىْ عِوَجٍ	لَّعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	ضَرَبَ
قرآن ہے	عربی	نہیں اس میں	کوئی کجی	تاکہ وہ	ڈریں	بیان فرمائی

یہ ایک عربی زبان میں نازل شدہ قرآن ہے جس میں ٹیڑھا پن نہیں تاکہ وہ ڈر جائیں۔ اللہ نے

اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا

اللّٰهُ	مَثَلًا	رَّجُلًا	فِيْهِ	شُرَكَآءُ	مُتَشٰكِسُوْنَ	وَ	رَجُلًا	سَلَمًا
اللہ تعالیٰ نے	مثال	ایک آدمی کی	اس میں	شریک ہیں	کئی بدخو	اور	ایک آدمی	پورا

ایک غلام کی مثال بیان فرمائی جس میں کئی آدمی شریک ہیں جو آپس میں سخت اختلاف رکھتے ہیں اور ایک غلام ایسا ہے

لِّرَجُلٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ

لِّرَجُلٍ	هَلْ	يَسْتَوِيٰنِ	مَثَلًا	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ
ایک آدمی کا ہے	کیا	دونوں برابر ہیں	مثال میں	سب تعریفیں	اللہ کی ہیں	بلکہ

جو پورا ایک ہی آدمی کی ملک میں ہے کیا ان دونوں کا حال یکساں ہے؟ سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں بلکہ ان (مشرکوں)

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ

اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	اِنَّكَ	مَيِّتٌ	وَ	اِنَّهُمْ	مَّيِّتُوْنَ	ثُمَّ
اکثر ان کے	نہیں	جانتے	بیشک تم بھی	انتقال فرمانے والے ہو	اور	بیشک وہ بھی	مرنے والے ہیں	پھر

کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اے حبیب ﷺ آپ اس دنیا سے (ظاہری) پردہ فرماؤ گے اور یقیناً انہیں بھی مرنا ہے۔ پھر

اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ ع

اِنَّكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	عِنْدَ	رَبِّكُمْ	تَخْتَصِمُوْنَ
تم	دن	قیامت کے	پاس	اپنے رب کے	جھگڑو گے

تم قیامت کے دن اپنے رب کے پاس جھگڑو گے

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ

فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَذَبَ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	كَذَّبَ	بِالصِّدْقِ	اِذْ	جَآءَهٗ
تو کون	اس سے بڑھ کر ظالم	اس سے جو	جھوٹ باندھے	اوپر	اللہ کے	اور	جھٹلائے	سچائی کو	جب	آئے اس کے پاس

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور حق کو جھٹلائے جب اس کے پاس آئے

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ

اَلَيْسَ	فِيْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكٰفِرِيْنَ	وَ	الَّذِيْ	جَآءَ	بِالصِّدْقِ
کیا نہیں ہے	جہنم میں	ٹھکانا	کافروں کا	اور	وہ جو	لایا	سچائی

کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں ہے۔ اور جو سچائی لے کر آئے

وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ

وَ	صَدَّقَ	بِهٖٓ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُتَّقُوْنَ	لَهُمْ	مَّا	يَشَآءُوْنَ	عِنْدَ
اور	تصدیق کی	اس کی	یہ لوگ	وہی ہیں	پرہیزگار	ان کیلئے ہے	جو	وہ چاہیں	نزدیک

اور اس کی تصدیق کی وہی پرہیزگار لوگ ہیں۔ انہیں ان کے رب کے ہاں

رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ

رَبِّهِمْ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الْمُحْسِنِيْنَ	لِيُكَفِّرَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	اَسْوَاَ
انکے رب کے	یہ	بدلہ ہے	نیکوں کا	تاکہ دور کرے	اللہ	ان سے	برے سے برا

جو وہ چاہیں گے ملے گا یہ نیکی کرنے والوں کا بدلہ ہے۔ تاکہ اللہ دور کر دے ان سے ان کی برائیاں

الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا

الَّذِيْ	عَمِلُوْا	وَيَجْزِيَهُمْ	اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ	الَّذِيْ	كَانُوْا
وہ جو	انہوں نے کیا	اور بدلہ دے ان کو	اجر ان کا	اچھا	اس کا جو	تھے وہ

جو انہوں نے کیں اور انہیں ان کا ثواب دے ان کے بہترین کاموں کے باعث جو

يَعْمَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ

يَعْمَلُوْنَ	اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِكَافٍ	عَبْدَهٗ	وَ	يُخَوِّفُوْنَكَ	بِالَّذِيْنَ
عمل کرتے	کیا نہیں ہے	اللہ	کافی	اپنے بندے کو	اور	ڈراتے ہیں آپ کو	ان سے جو

وہ کرتے تھے۔ کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں اور وہ اللہ کے سوا اپنے دوسرے معبودوں سے آپ کو ڈراتے ہیں

مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٣٦﴾ ج وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ

مِنْ دُوْنِهٖ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ	وَ	مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ
اس کے سوا ہیں	اور	جسے	گمراہ کرے	اللہ	تو نہیں	اس کو	کوئی ہدایت دینے والا	اور	جسے	ہدایت دے	اللہ

اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو اس کیلئے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔ اور جسے اللہ ہدایت دے اسے

فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿٣٧﴾ وَلَئِنْ

فَمَا	لَهٗ	مِنْ مُّضِلٍّ	اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِعَزِيْزٍ	ذِي انْتِقَامٍ	وَ	لَئِنْ
تو نہیں	اس کو	کوئی گمراہ کرنے والا	کیا نہیں	اللہ	عزت والا	بدلہ لینے والا	اور	اگر

کوئی بہکانے والا نہیں کیا اللہ تعالیٰ زبردست بدلہ لینے والا نہیں۔ اور اگر آپ ان

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ

سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلْ
آپ ان پوچھیں	کس نے	پیدا کیے	آسمان	اور زمین	تو ضرور کہیں گے	اللہ نے	فرمادیں

سے دریافت فرمائیں کہ آسمان اور زمین کس نے بنائے تو ضرور کہیں گے اللہ نے فرما دیجئے

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ

اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ	اَرَادَنِيَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	هَلْ
بھلا بتاؤ تو	جن کو	پکارتے ہو	سوا	اللہ کے	اگر	ارادہ کرے میرے لیے	اللہ	تکلیف کا	کیا

بھلا بتاؤ تو وہ جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا

هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ

هُنَّ	كٰشِفٰتُ	ضُرِّهٖۤ	اَوْ	اَرَادَنِیْ	بِرَحْمَةٍ	هَلْ	هُنَّ	مُمْسِكٰتُ
وہ	دور کر دینگے	اسکی تکلیف	یا	ارادہ کرے میرے لیے	اپنی رحمت کا	کیا	وہ	بند کر دینگے

وہ اس کی بھیجی تکلیف کو روک سکتے ہیں یا وہ مجھ پر رحمت فرمانا چاہے تو کیا وہ اس کی رحمت

رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ؕ عَلَیْهِ یَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ

رَحْمَتِهٖ	قُلْ	حَسْبِیَ	اللّٰهُ	عَلَیْهِ	یَتَوَكَّلُ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ	قُلْ
اس کی رحمت کو	فرما دو	کافی ہے مجھ کو	اللہ	اسی پر	بھروسہ کریں	بھروسہ کرنیوالے	فرما دیں

کو روک رکھیں گے فرما دیجئے مجھے اللہ کافی ہے بھروسے والے اس پر بھروسا کرتے ہیں۔ فرما دیجئے

یٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰی مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

یٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰی	مَكَانَتِكُمْ	اِنِّیْ	عَامِلٌ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ
اے میری قوم	عمل کرو	اوپر	اپنی جگہ کے	بیشک میں	عمل کرتا ہوں	تو جلدی	جان لوگے تم

اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کرو میں بھی عمل کر رہا ہوں اور تم جلدی (انجام کو) جان لو گے۔

مَنْ یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ یُّخْزِیْهِ وَ یَحِلُّ عَلَیْهِ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّاۤ

مَنْ	یَّاْتِیْهِ	عَذَابٌ	یُّخْزِیْهِ	وَ	یَحِلُّ	عَلَیْهِ	عَذَابٌ	مُّقِیْمٌ	اِنَّاۤ
کہ کون ہے	آتا ہے اسکو	عذاب	جو رسوا کرے اسکو	اور	اترتا ہے	اس پر	عذاب	دائمی	بیشک ہم

(کہ) کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا اور کس پر دائمی عذاب اُترتا ہے؟ بے شک ہم

اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰی فَلِنَفْسِهٖ ۚ

اَنْزَلْنَا	عَلَیْكَ	الْكِتٰبَ	لِلنَّاسِ	بِالْحَقِّ	فَمَنِ	اهْتَدٰی	فَلِنَفْسِهٖ
اتاری	آپ پر	کتاب	لوگوں کیلئے	حق کے ساتھ	تو جس نے	ہدایت پائی	تو اپنی جان کیلئے

نے حق کے ساتھ لوگوں کیلئے آپ پر قرآن اُتارا تو جس نے ہدایت قبول کی تو اپنے ہی نفع کیلئے

وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ج وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٤١﴾ ع اَللّٰهُ

وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَ	مَآ اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ	اَللّٰهُ
اور	جو	گمراہ ہوا	تواسکے سوانہیں کہ	گمراہ ہوگا	اپنے اوپر	اور	نہیں ہو تم	ان کے	ذمہ دار	اللہ

اور جو گمراہ ہوا وہ اپنے ہی نقصان کیلئے گمراہ ہوا اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں۔ اللہ جانوں کو

يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ج

يَتَوَفَّى	الْاَنْفُسَ	حِيْنَ مَوْتِهَا	وَ	الَّتِيْ	لَمْ تَمُتْ	فِيْ مَنَامِهَا
وفات دیتا ہے	جانوں کو	ان کی موت کے وقت	اور	وہ جو	نہ مریں	اپنی نیند میں

ان کی موت کے وقت قبض کرتا ہے اور جنہیں موت نہیں آئی انہیں ان کی نیند کی حالت میں پھر اسے

فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰى اِلٰى

فَيُمْسِكُ	الَّتِيْ	قَضٰى	عَلَيْهَا	الْمَوْتَ	وَ	يُرْسِلُ	الْاُخْرٰى	اِلٰى
تو روک رکھا ہے	اس کو کہ	فیصلہ ہوگیا	اس پر	موت کا	اور	بھیجتا ہے	دوسری کو	طرف

روک لیتا ہے جس پر موت کا حکم صادر ہو چکا ہو اور دوسری جانوں کو ایک

اَجَلٍ مُّسَمًّى ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٤٢﴾ اَمِ

اَجَلٍ	مُّسَمًّى	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ	اَمِ
مدت	مقرر کے	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	واسطے قوم	سوچنے والی کے	کیا

وقتِ مقرر تک چھوڑ دیتا ہے بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں ان لوگوں کیلئے جو فکر سے کام لیتے ہیں۔ کیا

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ط قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْئًا

اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	شُفَعَآءَ	قُلْ	اَ وَ	لَوْ	كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ	شَيْئًا
بنائے انہوں نے	سوائے	اللہ کے	سفارشی	فرماؤ	کیا	اگرچہ	اختیار نہ رکھتے ہوں	کچھ

انہوں نے اللہ کے مقابل کچھ سفارشی بنا رکھے ہیں فرما دیجئے کیا اگرچہ وہ کسی چیز کے مالک نہ ہوں

وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ۖ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

وَ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	قُلْ	لِلّٰهِ	الشَّفَاعَةُ	جَمِيْعًا	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
اور	نہ	سمجھتے ہوں	فرماؤ	اللہ کیلئے ہے	سفارش	ساری	اسی کی	بادشاہی ہے	آسمانوں کی

اور نہ عقل رکھیں۔ فرما دیجئے شفاعت تو سب اللہ کے ہاتھ میں ہے اسی کیلئے ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۖ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ

وَ	الْاَرْضِ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَ	اِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ	وَحْدَهٗ
اور	زمین کی	پھر	اسی کی طرف	لوٹائے جاؤ گے تم	اور	جب	ذکر کیا جاتا ہے	اللہ	اکیلے

اور زمین کی بادشاہی پھر تمہیں اسی کی طرف پلٹنا ہے۔ مگر جب اللہ وحدہٗ کا ذکر کیا جاتا ہے

اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ

اشْمَاَزَّتْ	قُلُوْبُ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَ	اِذَا	ذُكِرَ
تو سمٹ جاتے ہیں	دل	ان کے جو	نہیں	ایمان لاتے	قیامت پر	اور	جب	ذکر کیا جاتا ہے

تو جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ان کے دل تنگ ہوتے ہیں اور جب اس کے علاوہ

الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ

الَّذِيْنَ	مِنْ دُوْنِهٖۤ	اِذَا	هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	قُلِ	اللّٰهُمَّ	فَاطِرَ
ان کا جو	سوا اس کے ہیں	تو اس وقت	وہ	خوش ہوتے ہیں	عرض کرو	اے اللہ	پیدا کرنیوالے

ان بتوں کا ذکر کیا جاتا ہے (جن کو وہ پوجتے ہیں) تو وہ خوشیاں مناتے ہیں۔ آپ عرض کیجئے اے اللہ!

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	عٰلِمَ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	اَنْتَ	تَحْكُمُ	بَيْنَ
آسمانوں کے	اور	زمین کے	جاننے والے	غیب کے	اور	حاضر کے	تو	فیصلہ فرمائے گا	درمیان

آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے غائب اور حاضر کو جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان

عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا

مَا	ظَلَمُوْا	لِلَّذِيْنَ	اَنَّ	وَلَوْ	يَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	كَانُوْا	فِيْ مَا	عِبَادِكَ
جو	جو ظالم ہیں	ان لوگوں کیلئے ہو	یہ کہ	اور اگر	اختلاف کرتے	اس میں	تھے	اس میں جو	اپنے بندوں کے

ان باتوں کا فیصلہ فرمائے گا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اور اگر ظالموں کیلئے وہ سب کچھ ہوتا

فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ

مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ	بِهٖ	لَافْتَدَوْا	مَعَهٗ	مِثْلَهٗ	وَّ	جَمِيْعًا	الْاَرْضِ	فِيْ
برے عذاب سے	اس کا	تو فدیہ دیں	اسکے ساتھ	مثل اس کی	اور	سب	زمین ہے	میں

جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ ہی اس کے برابر تو اسے قیامت کے دن برے عذاب سے رہائی کے بدلے میں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾

يَحْتَسِبُوْنَ	يَكُوْنُوْا	لَمْ	مَا	مِّنَ اللّٰهِ	لَهُمْ	وَبَدَا	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ
خیال کرتے	تھے	نہ	جو	اللہ سے	ان کیلئے	اور ظاہر ہوگا	قیامت کے	دن

ضرور دے دیتے اور ان کیلئے اللہ کی طرف سے وہ (عذاب) ظاہر ہوگا جس کا وہ گمان (بھی) نہ کرتے تھے۔

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

بِهٖ	كَانُوْا	مَّا	بِهِمْ	حَاقَ	وَ	كَسَبُوْا	مَا	سَيِّاٰتُ	لَهُمْ	وَبَدَا
اس کو	تھے	جو	ان کو	گھیرے گا	اور	کمایا	جو	برائی اس کی	ان کیلئے	اور ظاہر ہوگی

اور ان کیلئے (ان کی) وہ برائیاں ظاہر ہوں گی جو انہوں نے کیں۔ اور انہیں وہ (عذاب) گھیر لے گا

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ

خَوَّلْنٰهُ	اِذَا	ثُمَّ	دَعَانَا	ضُرٌّ	الْاِنْسَانَ	مَسَّ	فَاِذَا	يَسْتَهْزِءُوْنَ
عطا فرمائیں اسکو	جب	پھر	پکارتا ہے ہم کو	کوئی تکلیف	آدمی کو	پہنچتی ہے	پھر جب	ٹھٹھا کرتے

جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ پھر جب آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے پھر جب اسے ہم

نِعۡمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَاۤ اُوۡتِيۡتُهٗ عَلٰى عِلۡمٍ ؕ بَلۡ هِىَ فِتۡنَةٌ وَّلٰـكِنَّ

نِعۡمَةً	مِّنَّا	قَالَ	اِنَّمَاۤ	اُوۡتِيۡتُهٗ	عَلٰى	عِلۡمٍ	بَلۡ	هِىَ	فِتۡنَةٌ	وَ	لٰـكِنَّ
نعمت	اپنی پاس سے	تو کہتا ہے	سوا اس کے نہیں کہ	دیا گیا ہوں میں	اوپر	علم کے	بلکہ	وہ	آزمائش ہے	اور	لیکن

اپنے پاس سے کوئی نعمت عطا فرمائیں کہتا ہے یہ تو مجھے ایک علم کی بدولت ملی ہے بلکہ وہ

اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۹﴾ قَدۡ قَالَهَا الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَمَاۤ اَغۡنٰى

اَكۡثَرَهُمۡ	لَا	يَعۡلَمُوۡنَ	قَدۡ	قَالَهَا	الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	فَمَاۤ	اَغۡنٰى
اکثر ان کے	نہیں	جانتے	بیشک	کہا تھا یہ	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	تو نہ	کام آیا

تو آزمائش ہے مگر ان میں اکثر کو علم نہیں۔ ان سے اگلے بھی ایسے ہی کہہ چکے تو ان کا کمایا

عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۵۰﴾ فَاَصَابَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوۡا ؕ

عَنۡهُمۡ	مَّا	كَانُوۡا	يَكۡسِبُوۡنَ	فَاَصَابَهُمۡ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوۡا
ان کے	جو	تھے	کماتے	تو پہنچی ان کو	برائی	اسکی جو	کمایا انہوں نے

ان کے کچھ کام نہ آیا۔ ہاں ان کی کمائی کی برائیاں ان پر آ پڑیں

وَالَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡ هٰٓؤُلَاۤءِ سَيُصِيۡبُهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوۡا ۙ وَمَا

وَ	الَّذِيۡنَ	ظَلَمُوۡا	مِنۡ هٰٓؤُلَاۤءِ	سَيُصِيۡبُهُمۡ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوۡا	وَمَا
اور	جن لوگوں نے	ظلم کیا	ان میں سے	جلد پہنچیں گی انہیں	برائیاں	جو	کمایا انہوں نے	اور نہیں

اور ان لوگوں میں جو ظالم ہیں ان پر بھی ان کی کمائی کی برائیاں آ پڑیں گی اور

هُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ﴿۵۱﴾ اَوَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ

هُمۡ	بِمُعۡجِزِيۡنَ	اَوَلَمۡ	يَعۡلَمُوۡۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبۡسُطُ	الرِّزۡقَ	لِمَنۡ
وہ	عاجز کرنیوالے	کیا نہ	جانا انہوں نے	کہ	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کا

وہ (ہمیں) عاجز نہیں کر سکتے۔ اور کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ جس کا چاہتا ہے رزق کشادہ فرما دیتا ہے

يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۲﴾ قُلۡ

يَّشَآءُ	وَ	يَقۡدِرُ	اِنَّ	فِىۡ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوۡمٍ	يُّؤۡمِنُوۡنَ	قُلۡ
چاہے	اور	تنگ فرماتا ہے	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	واسطے قوم	مومن کے	آپ فرمادیں

اور تنگ کردیتا ہے؟ بے شک اس بات میں ایمان والے لوگوں کیلئے کئی نشانیاں ہیں۔ آپ فرما دیجئے

يٰعِبَادِىَ الَّذِيۡنَ اَسۡرَفُوۡا عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ لَا تَقۡنَطُوۡا مِنۡ رَّحۡمَةِ اللّٰهِ ؕ

يٰعِبَادِىَ	الَّذِيۡنَ	اَسۡرَفُوۡا	عَلٰٓى	اَنۡفُسِهِمۡ	لَا	تَقۡنَطُوۡا	مِنۡ رَّحۡمَةِ اللّٰهِ
اے میرے بندو	جنہوں نے	ظلم کیا ہے	اوپر	اپنی جانوں کے	نہ	مایوس ہوں	اللہ کی رحمت سے

اے میرے وہ بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کرلی اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا

اِنَّ اللّٰهَ يَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ جَمِيۡعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ

اِنَّ	اللّٰهَ	يَغۡفِرُ	الذُّنُوۡبَ	جَمِيۡعًا	اِنَّهٗ	هُوَ	الۡغَفُوۡرُ
بیشک	اللہ	بخش دے گا	گناہ	سارے	بیشک وہ	وہی ہے	بخشنے والا

بے شک اللہ سب گناہ معاف کر دیتا ہے بے شک وہی بہت بخشنے والا

الرَّحِيۡمُ ﴿۵۳﴾ وَاَنِيۡبُوۡٓا اِلٰى رَبِّكُمۡ وَاَسۡلِمُوۡا لَهٗ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِيَكُمُ

الرَّحِيۡمُ	وَ	اَنِيۡبُوۡٓا	اِلٰى رَبِّكُمۡ	وَ	اَسۡلِمُوۡا	لَهٗ	مِنۡ قَبۡلِ	اَنۡ	يَّاۡتِيَكُمُ
مہربان	اور	رجوع کرو	اپنے رب کی طرف	اور	فرمانبردار ہوجاؤ	اسکے	پہلے	اس سے کہ	آئے تم پر

بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ اس سے پہلے

الۡعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنۡصَرُوۡنَ ﴿۵۴﴾ وَاتَّبِعُوۡٓا اَحۡسَنَ مَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ

الۡعَذَابُ	ثُمَّ	لَا	تُنۡصَرُوۡنَ	وَ	اتَّبِعُوۡٓا	اَحۡسَنَ	مَآ	اُنۡزِلَ	اِلَيۡكُمۡ
عذاب	پھر	نہ	مدد کی جائیگی	اور	پیروی کرو	اچھی	جو	اتاری گئی	تمہاری طرف

کہ تم پر عذاب آئے پھر تمہاری کوئی مدد نہ کی جائے گی۔ اور اس بہترین (کتاب) کی پیروی کرو جو تمہارے رب سے تمہاری

مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ

مِّنْ رَّبِّكُمْ	مِّنْ	قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ	بَغْتَةً	وَ	اَنْتُمْ
تمہارے رب کی طرف سے	اس سے	پہلے	کہ	تم پر آئے	عذاب	اچانک	اور	تم

طرف اتاری گئی ہے قبل اس کے کہ عذاب تم پر اچانک آ جائے اور تمہیں

لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ

لَا تَشْعُرُوْنَ	اَنْ	تَقُوْلَ	نَفْسٌ	يّٰحَسْرَتٰى	عَلٰى	مَا	فَرَّطْتُّ
خبر نہ ہو	یہ کہ	کہے	کوئی جان	ہائے افسوس	اوپر	اسکے جو	کوتاہی کی میں نے

خبر بھی نہ ہو۔ کہ کوئی شخص کہے ہائے افسوس اس کی اور کوتاہی پر جو میں نے

فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ

فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ	وَ	اِنْ	كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ	اَوْ	تَقُوْلَ	لَوْ اَنَّ	اللّٰهَ
اللہ کے بارے میں	اور	بیشک	میں ہنسی بنایا کرتا تھا	یا	کہے	یہ کہ اگر	اللہ

اللہ کے حق (اطاعت) میں کی اور یقیناً میں تو مذاق اڑانے والوں میں سے تھا۔ یا کہے اگر اللہ مجھے

هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ

هَدٰىنِيْ	لَكُنْتُ	مِنَ الْمُتَّقِيْنَ	اَوْ	تَقُوْلَ	حِيْنَ	تَرَى	الْعَذَابَ
ہدایت دیتا مجھ کو	تو ہوتا میں	پرہیزگاروں میں سے	یا	کہے	جبکہ	دیکھے	عذاب

ہدایت دے دیتا تو میں ضرور پرہیز گاروں میں ہو جاتا۔ یا کہے جب وہ عذاب کو

لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ

لَوْ	اَنَّ	لِيْ	كَرَّةً	فَاَكُوْنَ	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ	بَلٰى	قَدْ	جَآءَتْكَ
کاش کہ	ہو	میرے لیے	دوسری مرتبہ جانا	تو ہو جاؤں میں	نیک لوگوں میں سے	کیوں نہیں	بیشک	آئیں تیرے پاس

دیکھے اگر مجھے دوبارہ موقع ملے تو میں نیکی کرنے والوں میں ہو جاؤں گا۔ ہاں کیوں نہیں تیرے پاس میری

اٰيٰتِىْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾ وَيَوْمَ

اٰيٰتِىْ	فَكَذَّبْتَ	بِهَا	وَاسْتَكْبَرْتَ	وَ	كُنْتَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	وَ	يَوْمَ
میری آیتیں	تو جھٹلا دیا تونے	ان کو	اور تکبر کیا	اور	تھا تو	کافروں میں سے	اور	دن

آیتیں پہنچیں تو تو نے انہیں جھٹلایا اور تو تکبر کرتا رہا اور تو انکار کرنے والوں میں سے تھا۔ اور قیامت کے دن

الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ط

الْقِيٰمَةِ	تَرَى	الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	وُجُوْهُهُمْ	مُّسْوَدَّةٌ
قیامت کے	دیکھو گے تم	ان کو جنہوں نے	جھوٹ بولا	اوپر	اللہ کے	ان کے منہ	سیاہ ہوں گے

آپ ان لوگوں کو دیکھیں گے جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا کہ ان کے چہرے سیاہ ہوں گے

اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَيُنَجِّى اللّٰهُ الَّذِيْنَ

اَلَيْسَ	فِىْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ	وَ	يُنَجِّى	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
کیا نہیں ہے	جہنم میں	ٹھکانہ	مغروروں کیلئے	اور	نجات دے گا	اللہ	ان کو جو

کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں۔ اور اللہ بچائے گا

اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ

اتَّقَوْا	بِمَفَازَتِهِمْ	لَا	يَمَسُّهُمُ	السُّوْٓءُ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	اَللّٰهُ
پرہیزگار ہیں	انکی کامیابی سے	نہیں	پہنچے گی ان کو	کوئی تکلیف	اور	نہ	وہ	غم کھائیں گے	اللہ

پرہیزگاروں کو ان کی نجات کی جگہ نہ انہیں عذاب چھوئے اور نہ انہیں غم ہو۔ اللہ ہر چیز کا

خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ

خَالِقُ	كُلِّ شَىْءٍ	وَّ	هُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَىْءٍ	وَّكِيْلٌ	لَهٗ	مَقَالِيْدُ
پیدا کرنے والا ہے	ہر چیز کو	اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے	مختار ہے	اسی کیلئے ہیں	کنجیاں

پیدا کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز کا مختار ہے۔ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ
آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	وہ جو	منکر ہیں	آیات	خداوندی سے	یہی

اسی کے پاس ہیں اور جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا

هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	قُلْ	اَفَغَيْرَ	اللّٰهِ	تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ	اَعْبُدُ	اَيُّهَا
وہ ہیں	خسارہ اٹھانیوالے	فرمادیں	کیا سوائے	اللہ کے	حکم دیتے ہو مجھے	کہ میں پوجوں	اے

وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ فرما دیجئے کیا پھر بھی اے نادانو! تم چاہتے ہو کہ میں اللہ کے علاوہ کسی اور کی

الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ

الْجٰهِلُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	وَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكَ	لَئِنْ
جاہلو	اور	بیشک	وحی کی گئی	تمہاری طرف	اور	طرف	ان کی جو	تم سے پہلے تھے	اگر

عبادت کروں؟ اور بے شک وحی کی گئی آپ کی طرف اور ان لوگوں کی طرف جو آپ سے پہلے تھے کہ (اے مخاطب) اگر تو نے

اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ

اَشْرَكْتَ	لَيَحْبَطَنَّ	عَمَلُكَ	وَ	لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ	بَلِ
شرک کیا تو نے	تو اکارت جائیگے	تیرے عمل	اور	ہوگا تو	نقصان والوں سے	بلکہ

اللہ کے ساتھ شرک کیا تو تیرے سب عمل ضرور ضائع ہو جائیں گے اور تو ضرور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائے گا۔ بلکہ

اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ

اللّٰهَ	فَاعْبُدْ	وَكُنْ	مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ	وَ	مَا	قَدَرُوا	اللّٰهَ	حَقَّ
اللہ ہی کی	عبادت کر	اور ہوجا	شکرگذاروں سے	اور	نہ	قدر کی انہوں نے	اللہ کی	حق

اللہ ہی کی عبادت کر اور شکر کرنے والوں میں سے ہو جا۔ اور انہوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا اس کا حق تھا

قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ

قَدْرِهٖ	وَالْاَرْضُ	جَمِيْعًا	قَبْضَتُهٗ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَ	السَّمٰوٰتُ
اسکے قدر کا	اور زمین	ساری	اسکی مٹھی میں ہوگی	دن	قیامت کے	اور	آسمان

اور وہ قیامت کے دن ساری زمین کو سمیٹ دے گا اور اس کی قدرت سے سارے آسمان

مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ وَنُفِخَ

مَطْوِيّٰتٌ	بِيَمِيْنِهٖ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	وَنُفِخَ
لپیٹے ہوں گے	اسکے دائیں ہاتھ میں	پاک ہے وہ	اور	بلند ہے	اس سے جو	شرک کرتے ہیں	اور پھونکا جائے گا

لپیٹ دیئے جائیں گے اور اللہ ان کے شرک سے پاک اور برتر ہے۔ اور صور پھونکا جائے گا

فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا

فِي الصُّوْرِ	فَصَعِقَ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَنْ	فِي	الْاَرْضِ	اِلَّا
صور میں	تو بیہوش ہوجائے گا	جو	میں	آسمانوں ہے	اور	جو	میں	زمین ہے	مگر

تو بیہوش ہو جائیں گے سب جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمین میں مگر

مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ۝

مَنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	ثُمَّ	نُفِخَ	فِيْهِ	اُخْرٰى	فَاِذَا	هُمْ	قِيَامٌ	يَّنْظُرُوْنَ
جسے	چاہے	اللہ	پھر	پھونکا جائے گا	اس میں	دوسری مرتبہ	تو اچانک	وہ	کھڑے	دیکھتے ہوں گے

جسے اللہ چاہے پھر وہ دوبارہ پھونکا جائے گا جبھی وہ دیکھتے ہوئے کھڑے ہو جائیں گے۔

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ

وَ	اَشْرَقَتِ	الْاَرْضُ	بِنُوْرِ رَبِّهَا	وَ	وُضِعَ	الْكِتٰبُ	وَ	جِايْٓءَ
اور	چمک اٹھے گی	زمین	اپنے رب کے نور سے	اور	رکھی جائے گی	کتاب	اور	لایا جائے گا

اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اُٹھے گی اور کتاب رکھ دی جائے گی

بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿٦٩﴾

بِالنَّبِيّٖنَ	وَ	الشُّهَدَآءِ	وَ	قُضِیَ	بَیْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ	لَا	یُظْلَمُوْنَ
نبیوں کو	اور	گواہوں کو	اور	فیصلہ کیا جائے گا	ان میں	انصاف سے	اور	وہ	نہ	ظلم کیے جائیں گے

اور نبیوں اور گواہوں کو لایا جائے گا اور لوگوں کے درمیان حق پر فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہ ہوگا۔

وَوُفِّیَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا یَفْعَلُوْنَ ﴿٧٠﴾

وَ	وُفِّیَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَا	یَفْعَلُوْنَ
اور	پورا دیا جائے گا	ہر	آدمی کو	جو	عمل کیا اس نے	اور	وہ	خوب جانتا ہے	جو	وہ کرتے ہیں

اور ہر ایک کو اس کے عملوں کا پورا بدلہ دے دیا جائے گا اور وہ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

وَسِیْقَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰی جَهَنَّمَ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓی اِذَا جَآءُوْهَا

وَ	سِیْقَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰی	جَهَنَّمَ	زُمَرًا	حَتّٰٓی	اِذَا	جَآءُوْهَا
اور	ہانکے جائینگے	وہ جو	کافر ہیں	طرف	جہنم کی	گروہ گروہ	یہاں تک کہ	جب	آئیں اسکے پاس

اور کافر دوزخ کی طرف گروہ در گروہ ہانکے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ اس

فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ یَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

فُتِحَتْ	اَبْوَابُهَا	وَ	قَالَ	لَهُمْ	خَزَنَتُهَآ	اَلَمْ	یَاْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ
کھولے جائینگے	اسکے دروازے	اور	کہیں گے	ان کو	اسکے داروغہ	کیا نہ	آئے تمہارے پاس	رسول	تم میں سے

پر پہنچیں گے (پھر) اس کے دروازے کھولے جائیں گے تو اس کے دروغے ان سے کہیں گے کیا تمہارے پاس

یَتْلُوْنَ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِ رَبِّكُمْ وَیُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا

یَتْلُوْنَ	عَلَیْكُمْ	اٰیٰتِ	رَبِّكُمْ	وَ	یُنْذِرُوْنَكُمْ	لِقَآءَ	یَوْمِكُمْ	هٰذَا	قَالُوْا
پڑھتے	تم پر	آیتیں	تمہارے رب کی	اور	تم کو ڈراتے	ملاقات	تمہارے دن	اسکی سے	کہیں گے

تم میں سے رسول نہیں آئے جو تم پر تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھتے اور اس دن کے پیش

بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ قِيْلَ

قِيْلَ	الْكٰفِرِيْنَ	عَلَى	الْعَذَابِ	كَلِمَةُ	حَقَّتْ	لٰكِنْ	وَ	بَلٰى
فرمایا جائے گا	کافروں کے	اوپر	عذاب کی	بات	حق ہوئی	لیکن	اور	کیوں نہیں

آنے سے کہیں ڈراتے وہ کہیں گے کیوں نہیں مگر عذاب کا حکم کافروں پر ثابت ہو گیا۔ فرمایا جائے گا

ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى

مَثْوَى	فَبِئْسَ	فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ	جَهَنَّمَ	اَبْوَابَ	ادْخُلُوْٓا
ٹھکانہ	تو برا ہے	اس میں	ہمیشہ رہیں	دوزخ کے	دروازے میں	داخل ہو

داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں ہمیشہ اس میں رہنے کیلئے تو کیا ہی برا ٹھکانا ہے

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۭ

زُمَرًا	الْجَنَّةِ	اِلَى	رَبَّهُمْ	اتَّقَوْا	الَّذِيْنَ	سِيْقَ	وَ	الْمُتَكَبِّرِيْنَ
گروہ گروہ	جنت کی	طرف	اپنے رب سے	ڈرتے ہیں	وہ جو	چلائے جائینگے	اور	تکبر کرنیوالوں کا

تکبر کرنے والوں کا۔ اور جو اپنے رب سے ڈرتے تھے ان کی سواریاں گروہ در گروہ جنت کی طرف چلائی جائیں گی

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا

خَزَنَتُهَا	لَهُمْ	قَالَ	وَ	اَبْوَابُهَا	وَفُتِحَتْ	جَآءُوْهَا	اِذَا	حَتّٰٓى
اسکے داروغہ	ان کو	کہیں	اور	اسکے دروازے	اور کھولے جائیں	آئیں اس کو	جب	یہاں تک کہ

یہاں تک کہ جب وہاں پہنچیں گے اور اسکے دروازے کھلے ہوئے ہوں گے اور اسکے داروغہ ان سے کہیں گے

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ

الْحَمْدُ	قَالُوا	وَ	خٰلِدِيْنَ	فَادْخُلُوْهَا	طِبْتُمْ	عَلَيْكُمْ	سَلٰمٌ
سب تعریفیں	کہیں گے	اور	ہمیشہ رہنے والے	داخل ہو اس میں	مبارک ہو	تم پر	سلام ہو

سلام ہو تم پر خوش و خرم رہو سو جنت میں جاؤ ہمیشہ رہنے کیلئے۔ اور وہ کہیں گے سب خوبیاں

لِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ

لِلّٰهِ	الَّذِیْ	صَدَقَنَا	وَعْدَهٗ	وَ	اَوْرَثَنَا	الْاَرْضَ	نَتَبَوَّاُ	مِنَ الْجَنَّةِ
اللہ کو ہیں	جس نے	سچ کر دیا ہم سے	وعدہ اپنا	اور	وارث کیا ہم کو	زمین کا	ہم جگہ پکڑتے ہیں	جنت سے

اللہ کو جس نے اپنا وعدہ ہم سے سچا کیا اور ہمیں اس زمین کا وارث کیا کہ ہم جنت میں رہیں

حَیْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ

حَیْثُ	نَشَآءُ	فَنِعْمَ	اَجْرُ	الْعٰمِلِیْنَ	وَ	تَرَى	الْمَلٰٓئِكَةَ
جہاں	ہم چاہیں	تو اچھا ہے	اجر	عمل کرنے والوں کا	اور	تم دیکھو گے	فرشتوں کو

جہاں چاہیں تو کیا ہی اچھا ثواب ہے نیک کاموں کا۔ اور اے حبیب کبریا ﷺ آپ فرشتوں

حَآفِّیْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ

حَآفِّیْنَ	مِنْ حَوْلِ	الْعَرْشِ	یُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ
حلقہ کیے	آس پاس	عرش کے	تسبیح کرتے ہیں	ساتھ تعریف	اپنے رب کے

کو دیکھیں گے کہ عرش کے گرد حلقہ بنائے اپنے رب کی تعریف میں لگے ہوئے ہیں اور لوگوں کے

وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِیْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۵﴾ ع

وَ	قُضِیَ	بَیْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	قِیْلَ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ
اور	فیصلہ فرما دیا جائے گا	ان میں	انصاف سے	اور	کہا جائے گا	سب تعریفیں	اللہ کی ہیں	رب ہے	سب جہانوں کا

درمیان حق پر فیصلہ کردیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ تعریف اللہ کی جو سارے جہان کا رب ہے۔

آیاتہا ۸۵ ۴۰ سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ ۶۰ رکوعاتہا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنۡۢبِ

حٰمٓ	تَنۡزِيۡلُ	الۡكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الۡعَزِيۡزِ	الۡعَلِيۡمِ	غَافِرِ	الذَّنۡۢبِ
حٰمٓ	اتارنا ہے	کتاب کا	اللہ کی طرف سے	عزت والے	حکمت والے	بخشنے والا	گناہوں

حٰمٓ یہ کتاب نازل کی گئی ہے اللہ کی طرف سے جو عزت والا علم والا۔ جو گناہ بخشنے والا

وَقَابِلِ التَّوۡبِ شَدِيۡدِ الۡعِقَابِ ذِى الطَّوۡلِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيۡهِ

وَ	قَابِلِ	التَّوۡبِ	شَدِيۡدِ	الۡعِقَابِ	ذِى الطَّوۡلِ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	اِلَيۡهِ
اور	قبول کرنیوالا	توبہ کا	سخت	عذاب والا	بڑے انعام والا	نہیں کوئی	معبود	مگر	وہی	اسی کی طرف

توبہ قبول کرنے والا سخت سزا دینے والا اورقدرت والا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی

الۡمَصِيۡرُ ﴿۳﴾ مَا يُجَادِلُ فِىۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَلَا يَغۡرُرۡكَ

الۡمَصِيۡرُ	مَا	يُجَادِلُ	فِىۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ	اِلَّا	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	فَلَا	يَغۡرُرۡكَ
پھرنا ہے	نہیں	جھگڑتے	اللہ کی آیتوں میں	مگر	وہ جو	کافر ہیں	تو نہ	دھوکے میں ڈالے تجھ

طرف واپسی ہو گی۔ اللہ کی آیتوں میں کافروں کے سوا کوئی جھگڑا نہیں کرتا مگر ان کا شہروں میں

تَقَلُّبُهُمۡ فِى الۡبِلَادِ ﴿۴﴾ كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّالۡاَحۡزَابُ

تَقَلُّبُهُمۡ	فِى الۡبِلَادِ	كَذَّبَتۡ	قَبۡلَهُمۡ	قَوۡمُ	نُوۡحٍ	وَّ	الۡاَحۡزَابُ
ان کا پھرنا	شہروں میں	جھٹلایا	ان سے پہلے	قوم	نوح نے	اور	گروہوں

پھرنا تمہیں مغالطہ میں نہ ڈالے۔ ان لوگوں سے پہلے نوح علیہ السلام کے (منکر) لوگوں اور ان کے

مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ۖ وَهَمَّتۡ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوۡلِهِمۡ لِيَاۡخُذُوۡهُ وَجٰدَلُوۡا

مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ	وَ	هَمَّتۡ	كُلُّ	اُمَّةٍۢ	بِرَسُوۡلِهِمۡ	لِيَاۡخُذُوۡهُ	وَجٰدَلُوۡا
ان کے بعد کے	اور	قصد کیا	ہر	امت نے	اپنے رسول سے	کہ پکڑیں اس کو	اور جھگڑے

بہت سی جماعتوں نے (حق کو) جھٹلایا اور ہر اُمت نے ارادہ کیا کہ وہ لوگ اپنے رسول کو اپنی گرفت میں لے

بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ قف فَكَيْفَ كَانَ

بِالْبَاطِلِ	لِيُدْحِضُوْا	بِهِ	الْحَقَّ	فَاَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ
باطل سے	کہ ٹال دیں	اس سے	حق کو	تو میں نے ان کو پکڑا	تو کیسا	ہوا

اور انہوں نے باطل کے ذریعہ جھگڑا کیا تاکہ اس کے ساتھ حق کو مغلوب کر دیں تو میں نے انہیں پکڑ لیا تو میرا

عِقَابِ ۝۵ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

عِقَابِ	وَ	كَذٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا
میرا عذاب	اور	اسی طرح	حق ہوئی	بات	آپ کے رب کی	اوپر	ان کے جو	کافر ہیں

عذاب کیسا (عبرتناک) تھا۔ اور اسی طرح آپ کے رب کا حکم ان لوگوں پر ثابت ہو گیا جنہوں نے کفر کیا

اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝۶ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ

اَنَّهُمْ	اَصْحٰبُ النَّارِ	اَلَّذِيْنَ	يَحْمِلُوْنَ	الْعَرْشَ	وَ	مَنْ	حَوْلَهٗ
کہ وہ	دوزخی ہیں	وہ جو	اٹھاتے ہیں	عرش کو	اور	جو	اسکے گرد ہیں

کہ وہ دوزخی ہیں۔ وہ جو عرش اٹھاتے ہیں اور جو اس کے گرد ہیں اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اس کی

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ

يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَ	لِلَّذِيْنَ
تسبیح کہتے ہیں	ساتھ حمد کے	اپنے رب کی	اور	ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور	بخشش مانگتے ہیں	ان کیلئے جو

تسبیح بیان کرتے اور اس پر ایمان لاتے اور اس طرح مسلمانوں کی مغفرت مانگتے ہیں

اٰمَنُوْا ج رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا	رَبَّنَا	وَسِعْتَ	كُلَّ	شَيْءٍ	رَّحْمَةً	وَ	عِلْمًا	فَاغْفِرْ	لِلَّذِيْنَ
مومن ہیں	اے ہمارے رب	سمائی ہے تونے	ہر	چیز کو	رحمت	اور	علم میں	تو بخش دے	ان کو جو

اے ہمارے رب! تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔ تو انہیں بخش دے جنہوں نے

تَابُوۡا وَاتَّبَعُوۡا سَبِيۡلَكَ وَقِهِمۡ عَذَابَ الۡجَحِيۡمِ ۝ رَبَّنَا

تَابُوۡا	وَ	اتَّبَعُوۡا	سَبِيۡلَكَ	وَقِهِمۡ	عَذَابَ	الۡجَحِيۡمِ	رَبَّنَا
توبہ کریں	اور	پیروی کریں	تیری راہ کی	اور بچا ان کو	عذاب	جہنم سے	اے ہمارے رب

توبہ کی اور تیری راہ پر چلے اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔ اے ہمارے رب!

وَاَدۡخِلۡهُمۡ جَنّٰتِ عَدۡنِ ِالَّتِيۡ وَعَدۡتَّهُمۡ وَمَنۡ صَلَحَ مِنۡ اٰبَآئِهِمۡ

وَاَدۡخِلۡهُمۡ	جَنّٰتِ عَدۡنِ	الَّتِيۡ	وَعَدۡتَّهُمۡ	وَ	مَنۡ	صَلَحَ	مِنۡ اٰبَآئِهِمۡ
اور داخل کر ان کو	ہمیشہ کی جنت میں	کہ جس کا	تو نے ان سے وعدہ کیا	اور	جو کوئی	نیک ہیں	انکے باپوں سے

اور انہیں بسنے کے باغوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور ان کو جو نیک ہوں ان کے

وَاَزۡوَاجِهِمۡ وَذُرِّيّٰتِهِمۡ ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝ وَقِهِمُ

وَ	اَزۡوَاجِهِمۡ	وَ	ذُرِّيّٰتِهِمۡ	اِنَّكَ	اَنۡتَ	الۡعَزِيۡزُ	الۡحَكِيۡمُ	وَ	قِهِمُ
اور	انکی بیویوں سے	اور	انکی اولاد سے	بیشک	تو ہی ہے	عزت والا	حکمت والا	اور	بچا ان کو

باپ دادا اور بیویوں اور اولاد میں سے ان کو بھی بے شک تو ہی عزت و حکمت والا ہے۔ اور انہیں

السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنۡ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوۡمَئِذٍ فَقَدۡ رَحِمۡتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ

السَّيِّاٰتِ	وَ	مَنۡ	تَقِ	السَّيِّاٰتِ	يَوۡمَئِذٍ	فَقَدۡ	رَحِمۡتَهٗ	وَ	ذٰلِكَ	هُوَ
برائیوں سے	اور	جسے	بچایا تو نے	برائیوں سے	اس دن	تو بیشک	تو نے رحم فرمایا اس پر	اور	یہ	وہی ہے

برائیوں سے بچا جسے تو نے اس دن برائیوں سے بچا لیا اس پر تو نے رحم فرمایا اور یہ

الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ۝ ع اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُنَادَوۡنَ لَمَقۡتُ اللّٰهِ اَكۡبَرُ

الۡفَوۡزُ	الۡعَظِيۡمُ	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	يُنَادَوۡنَ	لَمَقۡتُ	اللّٰهِ	اَكۡبَرُ
کامیابی	بڑی	بیشک	وہ جو	کافر ہوئے	پکارے جائینگے	کہ ناراضگی	اللہ کی	بہت بڑی ہے

بڑی کامیابی ہے۔ وہ جو کافر ہیں ان کو آواز دی جائے گی بے شک اللہ کی بیزاری تمہاری اپنی بیزاری سے

مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰﴾

مِنْ مَّقْتِكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	اِذْ	تُدْعَوْنَ	اِلَى الْاِيْمَانِ	فَتَكْفُرُوْنَ
تمہاری ناراضگی سے	اپنی جانوں پر	جب	بلایا جاتا تم کو	ایمان کی طرف	تو تم کفر کرتے

بڑھ کر ہوئی تھی جب تمہیں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا اور تم انکار کر دیتے تھے۔

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا

قَالُوْا	رَبَّنَآ	اَمَتَّنَا	اثْنَتَيْنِ	وَ	اَحْيَيْتَنَا	اثْنَتَيْنِ	فَاعْتَرَفْنَا	بِذُنُوْبِنَا
کہیں گے	اے ہمارے رب	مارا تو نے ہم کو	دو مرتبہ	اور	زندہ کیا ہم کو	دو مرتبہ	ہم نے اقرار کیا	اپنے گناہوں کا

وہ کہیں گے اے ہمارے رب! تو نے ہمیں دوبار موت دی اور دوبار ہمیں زندہ فرمایا تو اب ہم نے اپنے گناہوں

فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۱۱﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ

فَهَلْ	اِلٰى	خُرُوْجٍ	مِّنْ	سَبِيْلٍ	ذٰلِكُمْ	بِاَنَّهٗ	اِذَا	دُعِيَ	اللّٰهُ
تو کیا	طرف	نکلنے کی ہے	کوئی	راہ	یہ	اس لیے کہ	جب	پکارا جاتا	اللہ

کا اقرار کر لیا تو کیا دوزخ سے نکلنے کا کوئی راستہ ہے؟ یہ (عذاب) اس لئے ہوا کہ جب اللہ وحدہ پکارا جاتا تھا

وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ

وَحْدَهٗ	كَفَرْتُمْ	وَ	اِنْ	يُّشْرَكْ	بِهٖ	تُؤْمِنُوْا	فَالْحُكْمُ	لِلّٰهِ	الْعَلِيِّ
اکیلے کو	تو تم کفر کرتے	اور	اگر	شرک کیا جاتا	اسکے ساتھ	تم ایمان لاتے	تو حکم	اللہ	بلند

تو تم انکار کرتے تھے اور اگر اس کے ساتھ (کسی کو) شریک کیا جاتا تو تم مان لیتے تھے تو فیصلہ صرف اللہ کیلئے ہے جو بہت بلند بہت

الْكَبِيْرِ ﴿۱۲﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ

الْكَبِيْرِ	هُوَ	الَّذِيْ	يُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ	يُنَزِّلُ	لَكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	رِزْقًا
بڑے کا ہے	وہ	وہ ہے جو	دکھاتا ہے تم کو	اپنی نشانیاں	اور	اتارتا ہے	تمہارے لیے	آسمان سے	رزق

ہی بڑا ہے۔ وہی ہے کہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لئے آسمان سے روزی اتارتا ہے

وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ

وَ	مَا	يَتَذَكَّرُ	اِلَّا	مَنْ	يُّنِيْبُ	فَادْعُوا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ
اور	نہیں	نصیحت لیتے	مگر	جو	رجوع کریں	تو پکارو	اللہ کو	خالص کرکے	اس کیلئے	دین

اور نصیحت نہیں مانتا مگر جو رجوع (الی اللہ) میں رہتا ہے۔ تو اللہ کی بندگی کرو خالص اس کے بندے ہو کر اگرچہ

وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِى الرُّوْحَ

وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ	رَفِيْعُ	الدَّرَجٰتِ	ذُو الْعَرْشِ	يُلْقِى	الرُّوْحَ
اور	اگرچہ	ناپسند کریں	کافر	بلند	درجات والا	عرش کا مالک	ڈالتا ہے	روح

یہ کافروں کو ناگوار ہی گزرے۔ وہ درجے بلند کرنے والا اور عرش کا مالک ہے اپنے امر کی روح اپنے

مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ

مِنْ اَمْرِهٖ	عَلٰى	مَنْ يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	لِيُنْذِرَ	يَوْمَ	التَّلَاقِ	يَوْمَ
اپنے حکم سے	اوپر	جس کے چاہے	اپنے بندوں میں سے	تاکہ ڈرائے	دن	ملاقات سے	جس دن

بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے القاء کرتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔ جس دن

هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَیْءٌ ۭ لِمَنِ الْمُلْكُ

هُمْ	بٰرِزُوْنَ	لَا	يَخْفٰى	عَلَى	اللّٰهِ	مِنْهُمْ	شَیْءٌ	لِمَنِ	الْمُلْكُ
وہ	نکلیں گے	نہیں	چھپی ہوگی	اوپر	اللہ کے	ان کی	کوئی چیز	کس کی ہے	بادشاہی

لوگ سامنے نکل آئیں گے ان کی کوئی بات اللہ سے چھپی نہ ہو گی آج

الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا

الْيَوْمَ	لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ	اَلْيَوْمَ	تُجْزٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا
آج کے دن	اللہ	اکیلے	زبردست کی ہے	آج	بدلہ دیا جائے گا	ہر	آدمی کو	جو کچھ

بادشاہت کس کی ہے؟ اکیلے زبردست اللہ کی۔ آج ہر ایک کو بدلہ دیا جائے گا

كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾

كَسَبَتْ	لَا ظُلْمَ	الْيَوْمَ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ
اس نے کمایا	زیادتی نہیں کسی پر	آج	بیشک	اللہ	جلدی	حساب لینے والا ہے

اس کی کمائی کا آج کسی پر ظلم نہیں ہوگا بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۭ مَا

وَاَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ	الْاٰزِفَةِ	اِذِ	الْقُلُوْبُ	لَدَى	الْحَنَاجِرِ	كٰظِمِيْنَ	مَا
اور ڈراؤ ان کو	دن	قریب سے	جب	دل	پاس	گلے کے ہوتے	غم میں بھرے	نہیں

اور (اے حبیب ﷺ!) انہیں قریب آنے والی (قیامت) کے دن سے ڈرایئے جب دفورِ غم سے دل منہ کو آجائیں گے

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿۱۸﴾ ۭ يَعْلَمُ خَاۗىِٕنَةَ الْاَعْيُنِ

لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ حَمِيْمٍ	وَّ	لَا	شَفِيْعٍ	يُّطَاعُ	يَعْلَمُ	خَاۗىِٕنَةَ	الْاَعْيُنِ
ظالموں کا	کوئی دوست	اور	نہ	سفارشی	جو کہا مانا جائے	جانتا ہے	چوری	آنکھوں کی

ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا نہ سفارشی جس کی بات مانی جائے۔ اللہ جانتا ہے چوری چھپے کی نگاہ

وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾ وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ

وَ	مَا	تُخْفِي	الصُّدُوْرُ	وَ	اللّٰهُ	يَقْضِيْ	بِالْحَقِّ	وَ	الَّذِيْنَ
اور	جو	چھپاتے ہیں	سینے	اور	اللہ	فیصلہ فرمائے گا	حق کے ساتھ	اور	وہ جن کو

اور جو کچھ سینوں میں چھپا ہے۔ اور اللہ سچا فیصلہ فرماتا ہے اور اس کے سوا جن کو

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ

يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	لَا	يَقْضُوْنَ	بِشَيْءٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	السَّمِيْعُ
پوجتے ہیں	اس کے سوا	نہیں	فیصلہ کر سکتے	کسی چیز کا	بیشک	اللہ	وہ ہے	سننے والا

پوجتے ہیں وہ کچھ فیصلہ نہیں کرتے بے شک اللہ ہی سننے والا اور

البصیر ﴿۲۰﴾ اولم یسیروا فی الارض فینظروا کیف کان عاقبة

عاقبة	کان	کیف	فینظروا	فی الارض	یسیروا	اولم	البصیر
انجام	تھا	کیسا ہوا	کہ دیکھتے	زمین میں	سیر کی انہوں نے	کیا نہ	دیکھنے والا

دیکھنے والا ہے۔ اور کیا وہ زمین پر چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا

الذین کانوا من قبلهم ط کانوا هم اشد منهم قوة و اثارا

اثارا	و	قوة	منهم	اشد	هم	کانوا	من قبلهم	کانوا	الذین
نشانیوں میں	اور	قوت میں	ان سے	سخت	وہ	تھے	ان سے پہلے	تھے	ان کا جو

جو ان سے پہلے تھے وہ قوت میں اور زمین پر نشان چھوڑنے میں ان سے بڑھ کر تھے مگر اللہ نے انہیں

فی الارض فاخذهم الله بذنوبهم ط وما کان لهم من الله من واق ﴿۲۱﴾

من واق	من الله	لهم	کان	ما	و	بذنوبهم	الله	فاخذهم	فی الارض
کوئی بچانے والا	اللہ سے	ان کیلئے	تھا	نہیں	اور	انکے گناہوں کے سبب	اللہ نے	تو پکڑا ان کو	زمین میں

ان کے گناہوں کے بدلے میں پکڑ لیا اور انہیں اللہ سے چھڑانے والا کوئی نہ تھا۔

ذلك بانهم کانت تاتیهم رسلهم بالبینت فکفروا

فکفروا	بالبینت	رسلهم	کانت تاتیهم	بانهم	ذلك
تو انکار کیا انہوں نے	دلائل لے کر	انکے رسول	آئے تھے ان کے پاس	اس لیے کہ وہ	یہ

یہ اس لئے کہ ان کے رسول ان کے پاس واضح نشانیاں لائے تھے مگر وہ نہ مانے

فاخذهم الله ط انه قوی شدید العقاب ﴿۲۲﴾ ولقد ارسلنا

ارسلنا	لقد	و	العقاب	شدید	قوی	انه	الله	فاخذهم
بھیجا ہم نے	بیشک	اور	عذاب والا ہے	سخت	زبردست	بیشک وہ	اللہ نے	تو پکڑا ان کو

پھر اللہ نے انہیں پکڑ لیا وہ طاقتور اور سخت سزا دینے والا ہے۔ اور بے شک ہم نے

مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ

مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	وَ	سُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَهَامٰنَ
موسیٰ کو	اپنی نشانیوں سے	اور	سند	روشن سے	طرف	فرعون کے	اور ہامان

موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیوں اور روشن دلیل کے ساتھ بھیجا۔ فرعون اور ہامان اور قارون

وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا

وَ	قَارُوْنَ	فَقَالُوْا	سٰحِرٌ	كَذَّابٌ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِالْحَقِّ	مِنْ عِنْدِنَا
اور	قارون کے	تو بولے	جادوگر ہے	جھوٹا	پھر جب	لایا ان کے پاس	حق	ہماری طرف سے

کی طرف تو انہوں نے کہا (یہ) جادوگر ہے بڑا جھوٹا۔ پھر جب وہ ان پر ہمارے پاس سے حق لائے بولے

قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَ اسْتَحْيُوْا

قَالُوا	اقْتُلُوْٓا	اَبْنَآءَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	وَ	اسْتَحْيُوْا
تو بولے	قتل کردو	بیٹے	ان کے	جو ایمان لائے	اسکے ساتھ	اور	زندہ رکھو

جو اس پر ایمان لائے ان کے بیٹے قتل کرو اور عورتیں زندہ رکھو

نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

نِسَآءَهُمْ	وَ	مَا	كَيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ
ان کی عورتیں کو	اور	نہیں	داؤ	کافروں کا	مگر	بھٹکتا پھرتا	اور	بولا	فرعون

اور ان کافروں کی تدبیر ضائع ہی جانے والی تھی۔ اور فرعون بولا

ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ

ذَرُوْنِيْٓ	اَقْتُلْ	مُوْسٰى	وَلْيَدْعُ	رَبَّهٗ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اَنْ	يُّبَدِّلَ
مجھے چھوڑ دو	میں قتل کردوں	موسیٰ کو	اور وہ بلا لائے	اپنے رب کو	بیشک میں	ڈرتا ہوں	یہ کہ	بدل دے

مجھے چھوڑ دو میں موسیٰ علیہ السلام کو قتل کروں اور وہ اپنے رب کو پکارے میں ڈرتا ہوں کہیں

دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿٢٦﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ

اِنِّيْ	مُوْسٰى	قَالَ	وَ	الْفَسَادَ	فِي الْاَرْضِ	يُّظْهِرَ	اَنْ	اَوْ	دِيْنَكُمْ
بیشک میں	موسیٰ نے	فرمایا	اور	فساد	زمین میں	پھیلائے	یہ کہ	یا	تمہارا دین

وہ تمہارا دین نہ بدل دے یا زمین میں فساد مچائے۔ اور موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میں

عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾ ع

بِيَوْمِ الْحِسَابِ	يُؤْمِنُ	لَا	مُتَكَبِّرٍ	مِّنْ كُلِّ	رَبِّكُمْ	وَ	بِرَبِّيْ	عُذْتُ
یوم حساب پر	ایمان رکھتا ہو	نہ	متکبر سے جو	ہر ایک	تمہارے رب کی	اور	اپنے رب کی	پناہ لیتا ہوں

ہر متکبر سے جو روزِ حساب کو نہیں مانتا اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ لیتا ہوں۔

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ

اَتَقْتُلُوْنَ	اِيْمَانَهٗ	يَكْتُمُ	فِرْعَوْنَ	مِّنْ اٰلِ	رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ	قَالَ	وَ
کیا قتل کرتے ہو	اپنا ایمان	چھپائے ہوئے تھا	فرعون سے	آل	ایک مرد مسلمان نے	کہا	اور

اور آلِ فرعون میں سے ایک مؤمن شخص نے جو اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا کہا کیا تم ایک شخص کو

رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ

مِنْ رَّبِّكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	جَآءَكُمْ	قَدْ	وَ	اللّٰهُ	رَبِّيَ	يَّقُوْلَ	اَنْ	رَجُلًا
تمہارے رب کی طرف سے	دلیلیں	لایا تمہارے پاس	بیشک	اور	اللہ ہے	میرا رب	کہتا ہے	یہ کہ	اس آدمی کو جو

اس لئے قتل کر دو گے کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے حالانکہ وہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح

وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ

بَعْضُ	يُّصِبْكُمْ	صَادِقًا	يَّكُ	وَاِنْ	كَذِبُهٗ	فَعَلَيْهِ	كَاذِبًا	يَّكُ	اِنْ	وَ
بعض	تو پہنچے گی تم کو	سچا	ہے وہ	اور اگر	اس کا جھوٹ	تو اس پر ہوگا	جھوٹا	ہوگا	اگر	اور

نشانی لایا ہے اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کا جھوٹ اسی پر پڑے گا اور اگر وہ سچا ہے تو جس چیز سے وہ تمہیں ڈراتا ہے

الَّذِىْ يَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِىْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾

الَّذِىْ	يَعِدُكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِىْ	مَنْ	هُوَ	مُسْرِفٌ	كَذَّابٌ
وہ سزا جو	وعدہ دیتا ہے تم کو	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	اس کو جو	ہو	حد سے بڑھنے والا	جھوٹا

وہ عذاب تم پر پہنچ کر رہے گا بے شک اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا جو حد سے نکلنے والا اور بڑا جھوٹا ہو۔

يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِى الْاَرْضِ ؗ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ

يٰقَوْمِ	لَكُمُ	الْمُلْكُ	الْيَوْمَ	ظٰهِرِيْنَ	فِى الْاَرْضِ	فَمَنْ	يَّنْصُرُنَا	مِنْۢ بَاْسِ
اے میری قوم	تمہارے لیے	بادشاہی ہے	آج	غالب ہو	زمین میں	تو کون	مدد کرے گا ہماری	عذاب

اے میرے لوگو! آج سلطنت تمہاری ہے (اس حال میں کہ) تم زمین میں غلبہ رکھتے ہو تو کون ہماری مدد کرے گا اللہ کے

اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ

اللّٰهِ	اِنْ	جَآءَنَا	قَالَ	فِرْعَوْنُ	مَآ	اُرِيْكُمْ	اِلَّا	مَآ	اَرٰى	وَ	مَآ
اللہ سے	اگر	ہمارے پاس آئے	کہا	فرعون نے	نہیں	دکھاتا میں تم کو	مگر	جو	خود دیکھتا ہوں	اور	نہیں

عذاب سے اگر وہ ہم پر آجائے فرعون بولا میں تو تمہیں وہی رائے دیتا ہوں جسے خود (صحیح) سمجھتا ہوں اور میں

اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الَّذِىْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّىْٓ

اَهْدِيْكُمْ	اِلَّا	سَبِيْلَ	الرَّشَادِ	وَ	قَالَ	الَّذِىْٓ	اٰمَنَ	يٰقَوْمِ	اِنِّىْٓ
دکھاتا میں تم کو	مگر	راہ	بھلائی کی	اور	کہا	اس نے جو	ایمان لایا	اے میری قوم	بیشک میں

تمہاری رہنمائی نہیں کرتا مگر کامیابی کے راستہ کی طرف۔ اور جو ایمان والا تھا کہنے لگا اے میرے لوگو! بے شک

اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ

اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	مِّثْلَ	يَوْمِ	الْاَحْزَابِ	مِثْلَ	دَاْبِ	قَوْمِ	نُوْحٍ
ڈرتا ہوں	تم پر	مثل	دن	گروہ کے	مثل	عادت	قوم	نوح کے

میں تم پر پہلے گروہوں کے جیسے دن کا خوف رکھتا ہوں۔ جیسا حشر گزرا نوح علیہ السلام کی قوم

وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا

ظُلْمًا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	مَا	وَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	وَالَّذِيْنَ	ثَمُوْدَ	وَّ	عَادٍ	وَّ
ظلم	چاہتا	اللہ	نہیں	اور	بعد ان کے ہوئے	اور ان کے جو	ثمود کے	اور	عاد کے	اور

اور عاد اور ثمود اور ان کے بعد اوروں پر اور اللہ بندوں پر

لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾ وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ

تُوَلُّوْنَ	يَوْمَ	التَّنَادِ	يَوْمَ	عَلَيْكُمْ	اَخَافُ	اِنِّيْٓ	يٰقَوْمِ	وَ	لِّلْعِبَادِ
پھرو گے	جس دن	پکارے	دن	تم پر	ڈرتا ہوں	بیشک میں	اے میری قوم	اور	بندوں پر

ظلم نہیں چاہتا۔ اور اے میری قوم میں تم پر چیخ و پکار کے دن سے ڈرتا ہوں جس دن پکار مچے گی۔ جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو

مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

اللّٰهُ	يُّضْلِلِ	مَنْ	وَ	مِنْ عَاصِمٍ	مِّنَ اللّٰهِ	لَكُمْ	مَا	مُدْبِرِيْنَ
اللہ	گمراہ کرے	جسے	اور	کوئی بچانے والا	اللہ سے	تمہارے لیے	نہیں	پیٹھ دیتے

گے تمہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا مگر جسے اللہ گمراہ کر دے اسے راہ دکھانے

فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ

بِالْبَيِّنٰتِ	مِنْ قَبْلُ	يُوْسُفُ	جَآءَكُمْ	لَقَدْ	وَ	مِنْ هَادٍ	لَهٗ	فَمَا
دلائل لے کر	پہلے	یوسف	آئے تمہارے پاس	بیشک	اور	کوئی ہدایت دینے والا	اس کو	تو نہیں

والا کوئی نہیں ہوتا۔ اور اس سے پہلے یوسف علیہ السلام تمہارے پاس واضح نشانیوں کیساتھ آچکے

فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ

يَّبْعَثَ	لَنْ	قُلْتُمْ	هَلَكَ	اِذَا	حَتّٰٓى	بِهٖ	جَآءَكُمْ	مِّمَّا	فِيْ شَكٍّ	فَمَا زِلْتُمْ
بھیجے گا	ہرگز نہ	تو تم نے کہا	وہ فوت ہوئے	جب	یہاں تک کہ	پاس	آیا تمہارے	اس سے جو	شک میں	تو ہمیشہ رہے تم

مگر جو کچھ وہ لائے اس پر تم شک ہی کرتے رہے یہاں تک کہ جب وہ وفات پاگئے تو تم کہنے لگے اس کے بعد

اللّٰہُ مِنْ بَعْدِہٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ

مُسْرِفٌ	هُوَ	مَنْ	اللّٰهُ	يُضِلُّ	كَذٰلِكَ	رَسُوْلًا	مِنْ بَعْدِہٖ	اللّٰہُ
حد سے نکلنے والا	ہو	اس کو جو	اللہ	گمراہ کرتا ہے	اسی طرح	کوئی رسول	بعد اس کے	اللہ

اللہ کوئی رسول نہیں بھیجے گا اس طرح اللہ اسے جو حد سے نکلنے والا اور شک کرنے والا ہو

مُّرْتَابُ ۚ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ

اَتٰىهُمْ	سُلْطٰنٍ	بِغَيْرِ	اللّٰهِ	فِيْٓ اٰيٰتِ	يُجَادِلُوْنَ	الَّذِيْنَ	مُّرْتَابُ
جو آئی پاس ہو	سند کے	بغیر	الٰہی کے	آیتوں میں	جھگڑتے ہیں	وہ جو	شک کرنیوالا

گمراہ کر دیتا ہے۔ جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے رہتے ہیں بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ

اللّٰهُ	يَطْبَعُ	كَذٰلِكَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	عِنْدَ	وَ	اللّٰهِ	عِنْدَ	مَقْتًا	كَبُرَ
اللہ	مہر کردے گا	اسی طرح	مومن ہیں	ان کے جو	نزدیک	اور	اللہ کے	نزدیک	ناراضگی ہے	بہت بڑی

آئی ہو (ان کا یہ جھگڑا) بہت بڑی خفگی کا سبب ہے اللہ کے نزدیک اور ایمان والوں کے نزدیک

عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ

لِيْ	ابْنِ	يٰهَامٰنُ	فِرْعَوْنُ	قَالَ	وَ	جَبَّارٍ	مُتَكَبِّرٍ	قَلْبِ	كُلِّ	عَلٰى
میرے لیے	بنا	اے ہامان	فرعون	بولا	اور	سخت گیر کے	متکبر کے	دل	ہر	اوپر

اسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے مغرور سرکش کے دل پر۔ اور فرعون نے کہا اے ہامان! میرے لئے

صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۝ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ

فَاَطَّلِعَ	السَّمٰوٰتِ	اَسْبَابَ	الْاَسْبَابَ	اَبْلُغُ	لَعَلِّيْٓ	صَرْحًا
تو میں جھانکوں	آسمانوں کے	راستے	راہوں پر	پہنچوں	تاکہ میں	محل

ایک بلند عمارت بنا تاکہ میں راستوں کو پہنچ جاؤں۔ (یعنی) آسمانوں کے راستوں پر پھر میں موسیٰ علیہ السلام کے

اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ

لِفِرْعَوْنَ	زُيِّنَ	كَذٰلِكَ	وَ	كَاذِبًا	لَاَظُنُّهٗ	اِنِّيْ	وَ	مُوْسٰى	اِلٰهِ	اِلٰٓى
فرعون کیلئے	زینت دی گئی	اسی طرح	اور	جھوٹا	اسے خیال کرتا ہوں	بیشک میں	اور	موسیٰ کے	خدا	طرف

خدا کو جھانک کر دیکھ سکوں اور میں تو اسے جھوٹا ہی سمجھتا ہوں اور اس طرح فرعون کیلئے اس کی

سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ ع

فِيْ تَبَابٍ	اِلَّا	فِرْعَوْنَ	كَيْدُ	مَا	وَ	عَنِ السَّبِيْلِ	صُدَّ	وَ	عَمَلِهٖ	سُوْٓءُ
ہلاکت میں	مگر	فرعون کا	مکر	نہیں	اور	راہ سے	روکا گیا	اور	عمل اس کے	برے

بدعملی خوشنما کردی گئی اور وہ (اللہ کی) راہ سے روک دیا گیا اور فرعون کی پرفریب تدبیر محض ہلاکت ہی میں تھی۔

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾ ج يٰقَوْمِ

يٰقَوْمِ	الرَّشَادِ	سَبِيْلَ	اَهْدِكُمْ	اتَّبِعُوْنِ	يٰقَوْمِ	اٰمَنَ	الَّذِيْٓ	قَالَ	وَ
اے میری قوم	بھلائی کا	راستہ	راہ دکھاؤں تم کو	میری پیروی کرو	اے میری قوم	ایمان لایا تھا	وہ جو کہ	بولا	اور

اور وہ ایمان والا بولا اے میری قوم! میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کی راہ بتاؤں۔ اے میری قوم!

اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ؗ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾

الْقَرَارِ	دَارُ	هِيَ	الْاٰخِرَةَ	اِنَّ	وَ	مَتَاعٌ	الدُّنْيَا	الْحَيٰوةُ	هٰذِهِ	اِنَّمَا
رہنے کا	گھر ہے	یہ	آخرت کا	بیشک	اور	(تھوڑا) فائدہ ہے	دنیا کی	زندگی	یہ	اسکے سوا نہیں کہ

دنیا کی یہ زندگی تو صرف سازوسامان ہے اور آخرت ہی ٹھہرنے کا گھر ہے۔

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ج وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا

صَالِحًا	عَمِلَ	مَنْ	وَ	مِثْلَهَا	اِلَّا	يُجْزٰٓى	فَلَا	سَيِّئَةً	عَمِلَ	مَنْ
اچھا	عمل کرے	جو کوئی	اور	اسی جیسا	مگر	دیا جائیگا بدلہ	نہ	برا	عمل کیا	جس نے

جس نے برا عمل کیا اسے اسی کی مانند جزا دی جائے گی اور جس مرد یا عورت

مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

مِنْ ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ
مرد ہو	یا	عورت ہو	اور	وہ ہو	مومن	تو یہی لوگ	داخل ہونگے	جنت میں

نے درست عمل کیا اور وہ مومن بھی ہوا تو وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے

يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ

يُرْزَقُوْنَ	فِيْهَا	بِغَيْرِ	حِسَابٍ	وَ	يٰقَوْمِ	مَالِيْٓ	اَدْعُوْكُمْ
وہ رزق دیے جائینگے	اس میں	بے	حساب	اور	اے میری قوم	کیا ہوا مجھے	میں بلاتا ہوں تمہیں

جہاں انہیں بے حساب رزق دیا جائے گا۔ اور اے میرے لوگو! مجھے کیا ہوا کہ میں تمہیں نجات کی

اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾ تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ

اِلَى النَّجٰوةِ	وَ	تَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَى النَّارِ	تَدْعُوْنَنِيْ	لِاَكْفُرَ	بِاللّٰهِ
نجات کی طرف	اور	تم مجھے بلاتے ہو	آگ کی طرف	تم مجھے بلاتے ہو	کہ میں انکار کروں	اللہ کا

طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے جہنم کی طرف بلاتے ہو۔ تم مجھے بلاتے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں

وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ

وَ	اُشْرِكَ	بِهٖ	مَا	لَيْسَ	لِيْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَ	اَنَا	اَدْعُوْكُمْ	اِلَى	الْعَزِيْزِ
اور	میں شریک ٹھہراؤں	اسکے ساتھ	جو	نہیں	مجھے	اس کا	کوئی علم	اور	میں	بلاتا ہوں تمہیں	طرف	غالب

اور ایسی چیز کو اللہ کا شریک ٹھہراؤں جس کا مجھے علم نہیں اور میں تمہیں بڑی عزت والے بہت بخشنے والے (رب)

الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا

الْغَفَّارِ	لَا	جَرَمَ	اَنَّمَا	تَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَيْهِ	لَيْسَ	لَهٗ	دَعْوَةٌ	فِي الدُّنْيَا
بخشنے والے کے	نہیں	کوئی شک	یہ کہ	تم بلاتے ہو مجھے	اسکی طرف	نہیں	اس کیلئے	بلانا	دنیا میں

کی طرف بلاتا ہوں۔ کوئی شک نہیں کہ یقیناً جس کی طرف مجھے بلاتے ہو ایسا بلانا نہیں

وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ

هُمْ	الْمُسْرِفِيْنَ	اَنَّ	وَ	اللّٰهِ	اِلَى	مَرَدَّنَاۤ	اَنَّ	وَ	فِي الْاٰخِرَةِ	لَا	وَ
وہی ہیں	حد سے بڑھنے والے	یہ کہ	اور	اللہ کی	طرف	پھرنا ہے ہمیں	یہ کہ	اور	آخرت میں	نہ	اور

کام کا نہیں دنیا میں نہ آخرت میں اور یہ ہمارا پھرنا اللہ کی طرف ہے اور یہ کہ حد سے

اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ ۚ وَاُفَوِّضُ

اُفَوِّضُ	وَ	لَكُمْ	اَقُوْلُ	مَاۤ	فَسَتَذْكُرُوْنَ	اَصْحٰبُ النَّارِ
میں سونپتا ہوں	اور	تمہیں	میں کہتا ہوں	جو	سو تم جلد یاد کرو گے	آگ والے

گزرنے والے ہی دوزخی ہیں۔ جو کچھ میں تم سے کہہ رہا ہوں جلد ہی اسے یاد کرو گے اور میں اپنے

اَمْرِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا

مَا	سَيِّاٰتِ	اللّٰهُ	فَوَقٰىهُ	بِالْعِبَادِ	بَصِيْرٌ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهِ	اِلَى	اَمْرِيْۤ
جو	برائیاں سے	اللہ نے	سو اسے بچالیا	بندوں کو	دیکھنے والا ہے	اللہ	بیشک	اللہ کے	طرف	اپنا کام

کام اللہ کو سونپتا ہوں بے شک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔ پھر اللہ نے اسے ان کی

مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ ۚ اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ

يُعْرَضُوْنَ	اَلنَّارُ	الْعَذَابِ	سُوْٓءُ	بِاٰلِ فِرْعَوْنَ	حَاقَ	وَ	مَكَرُوْا
وہ حاضر کیے جاتے ہیں	آگ کے	عذاب نے	برے	فرعون والوں کو	گھیر لیا	اور	داؤ کرتے تھے

چالوں کی برائیوں سے بچا لیا اور آلِ فرعون کو برے عذاب نے گھیر لیا۔ آگ جس پر وہ

عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْۤا اٰلَ فِرْعَوْنَ

اٰلَ فِرْعَوْنَ	اَدْخِلُوْۤا	السَّاعَةُ	تَقُوْمُ	يَوْمَ	وَ	عَشِيًّا	وَّ	غُدُوًّا	عَلَيْهَا
فرعون والوں کو	داخل کرو تم	قیامت	قائم ہوگی	جس دن	اور	شام	اور	صبح	اس پر

صبح شام پیش کیے جاتے ہیں اور جس دن قیامت قائم ہوگی (حکم ہوگا) ڈال دو

أَشَدَّ الْعَذَابِ ۝۴۶ وَ إِذْ يَتَحَاجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ

أَشَدَّ	الْعَذَابِ	وَ	إِذْ	يَتَحَاجُّوْنَ	فِي النَّارِ	فَيَقُوْلُ
شدید ترین	عذاب	اور	جب	وہ باہم جھگڑیں گے	آگ میں	تو کہیں گے

آلِ فرعون کو سخت ترین عذاب میں۔ اور جب وہ دوزخ میں آپس میں جھگڑیں گے تو

الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ

الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	إِنَّا	كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	أَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ
کمزور	ان لوگوں سے	جو بڑے بنتے تھے	بیشک	ہم تھے	تمہارے	تابع	تو کیا	تم	دور کردو گے

کمزور لوگ تکبر کرنے والوں سے کہیں گے بے شک ہم تمہارے ہی پیروکار تھے تو کیا تم

عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ۝۴۷ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا إِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ إِنَّ

عَنَّا	نَصِيْبًا	مِّنَ النَّارِ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	إِنَّا	كُلٌّ	فِيْهَآ	إِنَّ
ہم سے	کچھ حصہ	آگ کا	کہیں گے	وہ لوگ جو	بڑے بنتے تھے	بیشک ہم	سب	اس میں ہیں	بیشک

آگ کا کوئی حصہ ہم سے دور کر سکتے ہو۔ تکبر کرنے والے کہیں گے ہم سب (ای) آگ میں ہیں بے شک

اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۝۴۸ وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ

اللّٰهَ	قَدْ	حَكَمَ	بَيْنَ	الْعِبَادِ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	فِي النَّارِ	لِخَزَنَةِ
اللہ	کرچکا	فیصلہ	درمیان	بندوں کے	اور	کہیں گے	وہ لوگ جو	آگ میں ہیں	داروغہ کو

اللہ نے بندوں کے درمیان (قطعی) فیصلہ فرما دیا ہے۔ اور جو آگ میں ہیں اس کے داروغوں سے

جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ۝۴۹ قَالُوْٓا

جَهَنَّمَ	ادْعُوْا	رَبَّكُمْ	يُخَفِّفْ	عَنَّا	يَوْمًا	مِّنَ الْعَذَابِ	قَالُوْٓا
جہنم کے	تم دعا کرو	اپنے رب سے	ہلکا کردے	ہم سے	ایک دن	عذاب سے	وہ کہیں گے

کہیں گے اپنے رب سے دُعا کرو ہم پر عذاب کا ایک دن ہلکا کر دے۔ وہ کہیں گے کیا

اَوَلَمۡ تَكُ تَاۡتِيۡكُمۡ رُسُلُكُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوۡا بَلٰى ؕ قَالُوۡا فَادۡعُوۡا ۚ

اَوَلَمۡ	تَكُ	تَاۡتِيۡكُمۡ	رُسُلُكُمۡ	بِالۡبَيِّنٰتِ	قَالُوۡا	بَلٰى	قَالُوۡا	فَادۡعُوۡا
کیا نہیں	تھے	آئے تمہارے پاس	تمہارے رسول	نشانیوں کیساتھ	وہ کہیں گے	ہاں	وہ کہیں گے	تو تم پکارو

تمہارے پاس تمہارے رسول روشن نشانیاں نہیں لائے تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں پھر تم ہی دعا کرو

وَمَا دُعٰٓؤُا الۡكٰفِرِيۡنَ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ ع اِنَّا لَنَـنۡصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيۡنَ

وَ	مَا	دُعٰٓؤُا	الۡكٰفِرِيۡنَ	اِلَّا	فِىۡ ضَلٰلٍ	اِنَّا	لَنَـنۡصُرُ	رُسُلَنَا	وَالَّذِيۡنَ
اور	نہ	پکارتے	کافر	مگر	گمراہی میں	بیشک ہم	ضرور مدد کرتے ہیں	اپنے رسولوں کی	اور ان کی جو

اور کافروں کی دعا تو اکارت ہی جانے والی ہے۔ بے شک ہم اپنے رسولوں اور ایمان والوں

اٰمَنُوۡا فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَيَوۡمَ يَقُوۡمُ الۡاَشۡهَادُ ﴿۵۱﴾ لا يَوۡمَ لَا يَنۡفَعُ

اٰمَنُوۡا	فِى	الۡحَيٰوةِ	الدُّنۡيَا	وَيَوۡمَ	يَقُوۡمُ	الۡاَشۡهَادُ	يَوۡمَ	لَا	يَنۡفَعُ
ایمان لائے	میں	زندگی	دنیا کے	اور جس دن	کھڑے ہونگے	گواہ	وہ دن	نہ	نفع دے گا

کو ضرور مدد دیں گے دنیا کی زندگی میں بھی اور اس دن بھی جب گواہ کھڑے ہوں گے۔ جس دن ظالموں کو

الظّٰلِمِيۡنَ مَعۡذِرَتُهُمۡ وَلَهُمُ اللَّعۡنَةُ وَلَهُمۡ سُوۡٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدۡ

الظّٰلِمِيۡنَ	مَعۡذِرَتُهُمۡ	وَ	لَهُمُ	اللَّعۡنَةُ	وَ	لَهُمۡ	سُوۡٓءُ	الدَّارِ	وَ	لَقَدۡ
ظالموں کو	ان کا عذر	اور	ان کیلئے	لعنت ہے	اور	ان کیلئے	برا ہے	گھر	اور	بیشک

ان کی معذرت فائدہ نہ دے گی اور ان پر لعنت پڑے گی اور ان کے لیے بدترین گھر ہوگا۔ اور بے شک ہم نے

اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡهُدٰى وَاَوۡرَثۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ لا هُدًى

اٰتَيۡنَا	مُوۡسَى	الۡهُدٰى	وَ	اَوۡرَثۡنَا	بَنِىۡۤ	اِسۡرَآءِيۡلَ	الۡكِتٰبَ	هُدًى
عطا فرمائی ہم نے	موسیٰ کو	رہنمائی	اور	وارث کیا ہم نے	اولاد	یعقوب کو	کتاب کا	ہدایت

موسیٰ علیہ السلام کو رہنمائی عطا فرمائی اور ہم نے وارث کیا بنی اسرائیل کو کتاب کا

وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ

وَّ	ذِكْرٰى	لِاُولِي الْاَلْبَابِ	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّاسْتَغْفِرْ
اور	نصیحت	عقلمندوں کے لیے	تو صبر کرو	بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	اور بخشش مانگو

عقل مندوں کو رہنمائی اور نصیحت کیلئے۔ تو اے محبوب ﷺ صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنی امت

لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

لِذَنْۢبِكَ	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	بِالْعَشِيِّ	وَالْاِبْكَارِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اپنوں کے گناہ کی	اور پاکی بولو	ساتھ حمد کے	اپنے رب کے	شام کو	اور صبح کو	بیشک	وہ جو

کے گناہوں کی معافی چاہو اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے صبح اور شام اسکی تسبیح بیان کرو۔ وہ جو اللہ کی آیتوں میں

يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ

يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِ	اللّٰهِ	بِغَيْرِ	سُلْطٰنٍ	اَتٰىهُمْ	اِنْ	فِيْ صُدُوْرِهِمْ
جھگڑتے ہیں	آیتوں میں	اللہ کی	بغیر	سند کے	جو انہیں ملی ہو	نہیں	ان کے دلوں میں

جھگڑا کرتے ہیں بغیر کسی دلیل کے جو انہیں ملی ہو ان کے دلوں میں نہیں

اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

اِلَّا	كِبْرٌ	مَّا	هُمْ	بِبَالِغِيْهِ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ
مگر	تکبر	جو نہیں	وہ	اس کو پانیوالے	تو پناہ مانگو	اللہ کی	بیشک وہ	وہی ہے	سننے والا

مگر ایک بڑائی کی ہوس جسے نہ پہنچیں گے تو تم اللہ کی پناہ مانگو بے شک وہی

الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

الْبَصِيْرُ	لَخَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اَكْبَرُ	مِنْ خَلْقِ النَّاسِ
دیکھنے والا	یقیناً پیدائش	آسمانوں	اور	زمین کی	بہت بڑی ہے	آدمیوں کی پیدائش سے

سنتا دیکھتا ہے۔ آسمانوں اور زمین کا بنانا انسانوں کے بنانے سے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	مَا	يَسْتَوِى	الْاَعْمٰى
اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور	نہیں	برابر	اندھا

زیادہ بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں ہوتے

وَالْبَصِيْرُ ۙ۵ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِىْٓءُ ط

وَ	الْبَصِيْرُ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	لَا	الْمُسِىْٓءُ
اور	دیکھنے والا	اور وہ جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	اور	نہ	بدکار

اور نہ وہ جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں اور برے لوگ مگر تم

قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ

قَلِيْلًا	مَّا	تَتَذَكَّرُوْنَ	اِنَّ	السَّاعَةَ	لَاٰتِيَةٌ	لَا	رَيْبَ	فِيْهَا	وَلٰكِنَّ
تھوڑا ہے	جو	نصیحت لیتے ہو تم	بیشک	قیامت	آنے والی ہے	نہیں	شک	اس میں	اور لیکن

کم ہی نصیحت لیتے ہو۔ بے شک قیامت ضرور آئے گی اس میں کوئی شک نہیں لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِىْٓ اَسْتَجِبْ

اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	قَالَ	رَبُّكُمُ	ادْعُوْنِىْٓ	اَسْتَجِبْ
اکثر	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اور	فرمایا	تمہارے رب نے	مجھے پکارو	میں قبول کرونگا

اکثر لوگ یقین نہیں رکھتے۔ اور آپ ﷺ کے رب نے فرمایا میرے حضور دعا کرو

لَكُمْ ط اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِىْ سَيَدْخُلُوْنَ

لَكُمْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ عِبَادَتِىْ	سَيَدْخُلُوْنَ
تمہاری دعا	بیشک	وہ جو	تکبر کرتے ہیں	میری عبادت سے	جلدی داخل ہونگے

میں (ضرور) قبول کروں گا بے شک جو لوگ میری بندگی سے تکبر کرتے ہیں عنقریب وہ ذلیل ہونے کی حالت میں

جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ

فِيْهِ	لِتَسْكُنُوْا	الَّيْلَ	لَكُمُ	جَعَلَ	الَّذِيْ	اَللّٰهُ	دٰخِرِيْنَ	جَهَنَّمَ
اس میں	تاکہ تم آرام پاؤ	رات کو	تمہارے لیے	بنایا	وہ ہے جس نے	اللہ	ذلیل ہوکر	جہنم میں

ضرور جہنم میں داخل ہوں گے۔ اللہ ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں آرام پاؤ

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

اَكْثَرَ	وَلٰكِنَّ	النَّاسِ	عَلَى	لَذُوْ فَضْلٍ	اللّٰهَ	اِنَّ	مُبْصِرًا	النَّهَارَ	وَ
اکثر	اور لیکن	لوگوں کے	اوپر	فضل والا ہے	اللہ	بیشک	جاگنے کیلئے	دن کو	اور

اور دن روشن بنایا بے شک اللہ لوگوں پر فضل والا ہے لیکن بہت

النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ

اِلٰهَ	لَآ	شَيْءٍ	كُلِّ	خَالِقُ	رَبُّكُمْ	اللّٰهُ	ذٰلِكُمُ	لَا يَشْكُرُوْنَ	النَّاسِ
کوئی معبود	نہیں	شے کا	ہر	پیدا کرنے والا	تمہارا پالنے والا	اللہ	یہ ہے تمہارا	شکر نہیں کرتے	لوگ

آدمی شکر نہیں کرتے۔ وہ ہے اللہ تمہارا رب ہر چیز کا بنانے والا اس کے

اِلَّا هُوَ ۡ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	بِاٰيٰتِ	كَانُوْا	الَّذِيْنَ	يُؤْفَكُ	كَذٰلِكَ	تُؤْفَكُوْنَ	فَاَنّٰى	هُوَ	اِلَّا
اسی کا	آیات	تھے	وہ جو	اوندھے ہوتے ہیں	یوں ہی	اوندھے جاتے ہو	تو کہاں	وہی	مگر

سوا کسی بندگی نہیں تو کہاں بھٹکے جاتے ہو۔ اس طرح وہ لوگ بھٹکتے ہیں جو ہماری آیتوں کا

يَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ

وَّالسَّمَآءَ	قَرَارًا	الْاَرْضَ	لَكُمُ	جَعَلَ	الَّذِيْ	اَللّٰهُ	يَجْحَدُوْنَ
اور آسمان کو	قرار کی جگہ	زمین کو	تمہارے لیے	بنایا	وہ ہے جس نے	اللہ	انکار کرتے

انکار کرتے ہیں۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو

بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ

بِنَآءً	وَّ	صَوَّرَكُمْ	فَاَحْسَنَ	صُوَرَكُمْ	وَ	رَزَقَكُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
چھت	اور	صورتیں بنائیں تمہاری	تو اچھی بنائیں	صورتیں تمہاری	اور	روزی دی تم کو	پاکیزہ چیزوں سے

چھت بنایا اور تمہاری شکل و صورت بنائی پھر تمہاری شکلوں کو خوبصورت بنایا اور تمہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ

ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ	هُوَ	الْحَيُّ	لَآ	اِلٰهَ
یہ ہے تمہارا	اللہ	تمہارا رب	سو برکت والا ہے	اللہ	رب	جہانوں کا	وہی	زندہ ہے	نہیں	کوئی معبود

یہ ہے اللہ تمہارا رب تو برکت والا ہے اللہ سارے جہان کا رب۔ وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں

اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اِلَّا	هُوَ	فَادْعُوْهُ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ
مگر	وہی	تو اسی کو پکارو	خالص کرکے	اسی کیلئے	دین	تمام تعریفیں	اللہ	رب

تو اسی کی عبادت کرو اس کیلئے بندگی کو خالص کرتے ہوئے تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو سب

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۵﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

الْعٰلَمِيْنَ	قُلْ	اِنِّيْ	نُهِيْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ
جہانوں کی ہیں	فرماؤ	بیشک میں	منع کیا گیا ہوں	یہ کہ	میں پوجوں	ان کو جن کو	تم پکارتے ہو	سوائے

جہانوں کا رب ہے۔ فرما دیجئے مجھے روکا گیا ہے ان کی عبادت سے جنہیں تم پوجتے ہو اللہ کو چھوڑ کر جب

اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ۫ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ

اللّٰهِ	لَمَّا	جَآءَنِيَ	الْبَيِّنٰتُ	مِنْ رَّبِّيْ	وَ	اُمِرْتُ	اَنْ	اُسْلِمَ
اللہ کے	جبکہ	آئیں میرے پاس	روشن دلیلیں	میرے رب کی طرف سے	اور	میں حکم کیا گیا ہوں	یہ کہ	جھک جاؤں

کہ میرے رب کی طرف سے میرے پاس روشن دلیلیں آگئیں اور مجھے حکم ہوا کہ رب العالمین

لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ

لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ
واسطے رب	جہانوں کے	وہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا تم کو	مٹی سے	پھر	نطفہ سے

کے حضور جھک جاؤں۔ وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے بنایا پھر پانی کی بوند سے پھر خون کے لوتھڑے سے

ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ

ثُمَّ	مِنْ عَلَقَةٍ	ثُمَّ	يُخْرِجُكُمْ	طِفْلًا	ثُمَّ	لِتَبْلُغُوْٓا	اَشُدَّكُمْ	ثُمَّ
پھر	جمے ہوئے خون سے	پھر	نکالتا ہے تم کو	بچہ بنا کر	پھر	تاکہ پہنچو	جوانی اپنی کو	پھر

پھر تمہیں نکالتا ہے بچہ بنا کر پھر تمہیں باقی رکھتا ہے کہ اپنی جوانی کو پہنچو پھر اس لئے کہ

لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا

لِتَكُوْنُوْا	شُيُوْخًا	وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّتَوَفّٰى	مِنْ قَبْلُ	وَ	لِتَبْلُغُوْٓا
تاکہ ہو جاؤ	بوڑھے	اور	بعض تم میں سے	وہ ہیں جو	فوت ہو جاتے ہیں	پہلے اس سے	اور	تاکہ پہنچو تم

بوڑھے ہو اور تم میں کوئی پہلے ہی اٹھا لیا جاتا ہے اور اس لئے کہ تم

اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا

اَجَلًا	مُّسَمًّى	وَّ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	فَاِذَا
مدت	مقرر کو	اور	تاکہ تم	سمجھو	وہ	وہ ہے جو	زندہ کرتا ہے	اور	مارتا ہے	تو جب

ایک مقرر وعدہ تک پہنچو اور اس لئے کہ تم سمجھو۔ وہی ہے کہ زندہ کرتا اور مارتا ہے پھر جب کوئی

قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۶۸﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ
حکم فرماتا ہے	کسی کام کا	تو اسکے سوا نہیں کہ	فرماتا ہے	اس کو	ہو جا	تو ہو جاتا ہے	کیا نہ	دیکھا آپ نے	طرف	ان کی جو

حکم فرماتا ہے تو اس سے یہی کہتا ہے کہ ہو جا تبھی وہ ہو جاتا ہے۔ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا

يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ۚ﴿۶۹﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِ	اللّٰهِ	اَنّٰى	يُصْرَفُوْنَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
جھگڑتے ہیں	آیتوں میں	اللہ کی	کہاں	پھیرے جاتے ہیں	وہ	جنہوں نے جھٹلایا

جو ہماری آیتوں کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں؟ وہ کدھر پھرے جا رہے ہیں؟ وہ لوگ جنہوں نے کتاب کو

بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۷۰﴾ اِذِ

بِالْكِتٰبِ	وَ	بِمَآ	اَرْسَلْنَا	بِهٖ	رُسُلَنَا	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	اِذِ
کتاب کو	اور	اس کو جو	بھیجا ہم نے	اسکے ساتھ	اپنے رسولوں کو	تو عنقریب	جان لیں گے	جب

اور اس چیز کو جس کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا جھٹلا دیا ہاں وہ جلد ہی جان لیں گے۔ جب ان کی

الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ؕ يُسْحَبُوْنَ ۙ﴿۷۱﴾ فِي الْحَمِيْمِ ۙ ثُمَّ

الْاَغْلٰلُ	فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ	وَ	السَّلٰسِلُ	يُسْحَبُوْنَ	فِي الْحَمِيْمِ	ثُمَّ
طوق ہونگے	ان کی گردنوں میں	اور	زنجیریں	گھسیٹے جائینگے	کھولتے پانی میں	پھر

گردنوں میں طوق ہوں گے اور زنجیریں اس حال میں وہ گھسیٹے جائیں گے۔ سخت گرم پانی میں پھر (بھڑکتی)

فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۚ﴿۷۲﴾ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۙ﴿۷۳﴾

فِي	النَّارِ	يُسْجَرُوْنَ	ثُمَّ	قِيْلَ	لَهُمْ	اَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ
میں	آگ	دھکائے جائینگے	پھر	فرمایا جائے گا	ان کو	کہاں ہیں	جو	تھے تم	شریک بناتے

آگ میں وہ جھونک دیئے جائیں گے۔ پھر ان سے فرمایا جائے گا کہاں گئے وہ جو تم شریک بناتے تھے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا	بَلْ	لَّمْ	نَكُنْ	نَّدْعُوْا	مِنْ قَبْلُ
سوائے	اللہ کے	کہیں گے	وہ گم ہوگئے	ہم سے	بلکہ	نہیں	تھے ہم	پوجتے	اس سے پہلے

اللہ کے مقابل کہیں گے وہ تو ہم سے گم ہو گئے بلکہ ہم پہلے کچھ پوجتے ہی نہ تھے۔

شَيْـًٔا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ۝۷۴ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

شَيْـًٔا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	الْكٰفِرِيْنَ	ذٰلِكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
کچھ	ایسے ہی	گمراہ کرتا ہے	اللہ	کافروں کو	یہ	اس لیے کہ	تم تھے

اور اللہ اسی طرح کافروں کو گمراہی میں ڈالتا ہے۔ یہ اس لئے ہے تم

تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ۝۷۵ ج

تَفْرَحُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	وَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَمْرَحُوْنَ
خوش ہوتے	زمین میں	بغیر	حق کے	اور	بدلہ اس کا کہ	تھے تم	اتراتے

زمین میں ناحق خوشیاں مناتے تھے اور اس لئے کہ تم اتراتے تھے۔

اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى

اُدْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	فَبِئْسَ	مَثْوَى
داخل ہو جاؤ	دروازوں میں	جہنم کے	ہمیشہ رہیں	اس میں	تو برا ہے	ٹھکانہ

دوزخ کے دروازوں میں وہاں ہمیشہ رہنے کے لئے داخل ہو جاؤ ہاں تکبر کرنے والوں کی بستی کیا ہی

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝۷۶ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ

الْمُتَكَبِّرِيْنَ	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	فَاِمَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ
تکبر والوں کا	تو آپ صبر کریں	بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	تو اگر	دکھائیں ہم آپ کو	بعض حصہ

بری ہے۔ تو (اے حبیب ﷺ!) آپ (ان کی ایذا رسانیوں پر) صبر فرمائیں بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے تو اگر ہم دکھا دیں آپ کو اس (عذاب) کا کچھ حصہ جس کا

الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝۷۷ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِلَيْنَا	يُرْجَعُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا
اس عذاب کا	جو وعدہ دیتے ہم انکو	یا	ہم تمہیں وفات دیں	تو ہماری طرف	لوٹائے جائینگے	اور	بیشک	ہم نے بھیجے

ان سے وعدہ فرماتے ہیں یا (اس سے پہلے ہی) ہم آپ کو ظاہری وفات دے دیں (عذاب ان سے ٹل نہیں سکتا) کیونکہ یہ ہماری ہی طرف واپس لائے جائیں گے۔

رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ

لَّمْ	مَّنْ	مِنْهُمْ	وَ	عَلَيْكَ	قَصَصْنَا	مَّنْ	مِنْهُمْ	مِّنْ قَبْلِكَ	رُسُلًا
نہیں	کسی کا	ان میں سے	اور	آپ پر	احوال بیان کیا ہم نے	جس کسی کا	ان میں سے بعض	آپ سے پہلے	رسول

اور بیشک ہم نے آپ سے پہلے (بھی) رسول بھیجے ان میں سے بعض کا حال ہم نے آپ پر بیان فرما دیا

نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا

اِلَّا	بِاٰيَةٍ	يَّاْتِيَ	اَنْ	لِرَسُوْلٍ	كَانَ	مَا	وَ	عَلَيْكَ	نَقْصُصْ
مگر	کوئی نشانی	لائے	یہ کہ	کسی رسول کیلئے	ہے	نہیں	اور	آپ پر	بیان کیا ہم نے

اور بعض کا حال ان میں سے آپ پر بیان نہیں فرمایا اور کسی رسول کیلئے نہ تھا کہ وہ کوئی نشانی لے آئے

بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ

هُنَالِكَ	خَسِرَ	وَ	بِالْحَقِّ	قُضِيَ	اللّٰهِ	اَمْرُ	جَآءَ	فَاِذَا	بِاِذْنِ اللّٰهِ
اس جگہ	نقصان اٹھائینگے	اور	انصاف سے	تو فیصلہ ہوگا	اللہ کا	حکم	آئے گا	تو جب	اللہ کے حکم سے

مگر اللہ کے اذن سے، پھر جب امرِ الٰہی آ جائے گا تو حق کے ساتھ فیصلہ ہو گا اور وہاں باطل

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا

لِتَرْكَبُوْا	الْاَنْعَامَ	لَكُمُ	جَعَلَ	الَّذِيْ	اَللّٰهُ	الْمُبْطِلُوْنَ
تا کہ تم سوار ہو	چوپائے	تمہارے لیے	بنائے	وہ ہے جس نے	اللہ	باطل پرست لوگ

والے نقصان اُٹھائیں گے۔ اللہ ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے کہ کسی

مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا

لِتَبْلُغُوْا	وَ	مَنَافِعُ	فِيْهَا	لَكُمْ	وَ	تَاْكُلُوْنَ	مِنْهَا	وَ	مِنْهَا
تا کہ پہنچو	اور	کتنے ہی فائدے ہیں	اس میں	تمہارے لیے	اور	کھاؤ	بعض کو	اور	ان میں سے بعض

پر سوار ہو اور کسی کا گوشت کھاؤ۔ اور تمہارے لئے ان میں کتنے ہی فائدے ہیں اور اس لیے

عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَيْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ

عَلَيْهَا	حَاجَةً	فِيْ صُدُوْرِكُمْ	وَ	عَلَيْهَا	وَ	عَلَى الْفُلْكِ
اس پر	ضرورت کو	اپنے دل کی مرادوں کو	اور	ان پر	اور	کشتیوں پر

کہ تم ان کی پیٹھ پر اپنے دل کی مرادوں کو پہنچو اور ان پر اور کشتیوں

تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾

تُحْمَلُوْنَ	وَ	يُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	فَاَيَّ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	تُنْكِرُوْنَ
سوار ہوتے ہو	اور	دکھاتا ہے تم کو	اپنی نشانیاں	تو کس	نشانی کا	اللہ کی	انکار کرتے ہو

پر سوار ہوتے ہو۔ اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے پھر تم اللہ کی کون کون سی نشانیوں کا انکار کرو گے؟

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

اَفَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
کیا نہیں	پھرے وہ	زمین میں	کہ دیکھیں	کیسا	ہوا	انجام

تو کیا وہ زمین پر چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ ان سے پہلوں کا انجام کیسا ہوا؟

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ اَشَدَّ قُوَّةً وَّ

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَانُوْٓا	اَكْثَرَ	مِنْهُمْ	وَ	اَشَدَّ	قُوَّةً	وَّ
ان کا جو	ان سے پہلے تھے	تھے وہ	زیادہ	ان سے	اور	سخت	قوت میں	اور

وہ ان سے تعداد میں زیادہ تھے اور قوت اور

اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾

اٰثَارًا	فِي الْاَرْضِ	فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ
نشان میں انکے	زمین میں	تو نہ	کام آیا	ان کے	جو	تھے وہ	کرتے

زمین پر نشان چھوڑنے میں بڑھ کر تھے مگر ان کی کمائی ان کے کام نہ آئی۔

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ

عِنْدَهُمْ	بِمَا	فَرِحُوْا	بِالْبَيِّنٰتِ	رُسُلُهُمْ	جَآءَتْهُمْ	فَلَمَّا
پاس ان کے تھا	اس پر جو	خوش ہوئے	دلائل کے ساتھ	ان کے رسول	آئے انکے پاس	تو جب

تو جب ان کے رسول ان کے پاس روشن دلیلیں لائے (تو) وہ خوش ہوتے رہے اس

مِّنَ الْعِلْمِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا

فَلَمَّا	يَسْتَهْزِءُوْنَ	بِهٖ	كَانُوْا	مَّا	بِهِمْ	حَاقَ	وَ	مِّنَ الْعِلْمِ
پھر جب	مذاق اڑاتے	اس کا	تھے	اس نے کہ	ان کو	گھیر لیا	اور	علم سے

علم پر جو ان کے پاس تھا اور انہیں گھیر لیا اسی (عذاب) نے جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ پھر جب

رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ

بِهٖ	كُنَّا	بِمَا	كَفَرْنَا	وَ	وَحْدَهٗ	بِاللّٰهِ	اٰمَنَّا	قَالُوْٓا	بَاْسَنَا	رَاَوْا
اسکے ساتھ	کرتے تھے ہم	اس کا	انکار کیا ہم نے	اور	اکیلے پر	اللہ پر	ایمان لائے ہم	تو بولے	ہمارا عذاب	دیکھا انہوں نے

انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا بولے ہم ایمان لائے اللہ پر جو ایک ہے اور ہم نے اس کا انکار کیا جسے ہم اس کا

مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ

سُنَّتَ	بَاْسَنَا	رَاَوْا	لَمَّا	اِيْمَانُهُمْ	يَنْفَعُهُمْ	يَكُ	فَلَمْ	مُشْرِكِيْنَ
یہی دستور ہے	ہمارا عذاب	دیکھا انہوں نے	جب	ان کا ایمان	نفع دیتا ان کو	ہوا کہ	تو نہ	شریک ٹھہراتے

شریک ٹھہراتے تھے۔ تو ان کے ایمان نے انہیں کام نہ دیا جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا اللہ کا

اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ ع

الْكٰفِرُوْنَ	هُنَالِكَ	وَخَسِرَ	فِيْ عِبَادِهٖ	خَلَتْ	قَدْ	الَّتِيْ	اللّٰهِ
کافروں نے	اس جگہ	اور نقصان اٹھایا	اسکے بندوں میں	گزر چکا	بیشک	جو	اللہ کا

دستور ہے جو اس کے بندوں میں گزر چکا اور وہاں کافر خسارے میں رہے۔

ایاتہا ۵۴	۴۱ سورۃ حٰمٓ السجدۃ مکیۃ ٦۱	رکوعاتہا ٦

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تنزیل من الرحمٰن الرحیم ﴿۲﴾ کتٰب فصلت ایٰتہ

حٰمٓ	تنزیل	من الرحمٰن	الرحیم	کتٰب	فصلت	ایٰتہ
حٰمٓ	یہ اتارا ہے	بڑے رحم والے	مہربان کا	یہ کتاب ہے کہ	مفصل ہیں	اس کی آیتیں

حٰمٓ یہ نازل کیا ہوا ہے بڑے رحم والے مہربان کا۔ ایک کتاب جس کی آیتیں کھول کر بیان کر دی گئیں ہیں

قرانا عربیا لقوم یعلمون ﴿۳﴾ بشیرا ونذیرا فاعرض

قرانا	عربیا	لقوم	یعلمون	بشیرا	ونذیرا	فاعرض
قرآن	عربی زبان میں	واسطے قوم	علم والی کے	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	تو منہ پھیرا

عربی زبان کا قرآن اس قوم کیلئے علم رکھتی ہے۔ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا مگر ان میں سے

اکثرھم فھم لا یسمعون ﴿۴﴾ وقالوا قلوبنا فی اکنۃ مما تدعونا

اکثرھم	فھم	لا	یسمعون	وقالوا	قلوبنا	فی	اکنۃ	مما	تدعونا
اکثر ان کے نے	تو وہ	نہیں	سنتے	اور بولے	ہمارے دل	میں	غلاف ہیں	اس سے جو	آپ بلاتے ہیں ہم کو

اکثر نے کنارہ کرلیا ہے سو وہ سنتے ہی نہیں۔ اور انہوں نے کہا ہمارے دل تو اس سے پردوں میں ہیں جس کی طرف آپ ہمیں

الیہ وفی اذاننا وقر ومن بیننا وبینک حجاب فاعمل اننا

الیہ	و	فی اذاننا	وقر	و	من بیننا	و	بینک	حجاب	فاعمل	اننا
اس کی طرف	اور	ہمارے کانوں میں	بوجھ ہے	اور	ہمارے درمیان	اور	تمہارے درمیان	پردہ ہے	تو تم عمل کرو	بیشک ہم

بلاتے ہیں اور ہمارے کانوں میں گرانی ہے اور ہمارے اور آپ کے درمیان (مضبوط) پردہ ہے تو آپ (اپنا) کام کریں بے

عْمِلُوْنَ ۝۵ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

عٰمِلُوْنَ	قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ
عمل کرنیوالے ہیں	فرماؤ	اسکے سوا نہیں کہ	میں	آدمی ہوں	تمہارے جیسا	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	کہ یقیناً	تمہارا خدا	خدا

شک ہم (اپنا) کام کر رہے ہیں۔ فرمادیجئے ظاہراً آدمی ہونے میں تم جیسا آدمی ہی ہوں میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ

وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝۶

وَّاحِدٌ	فَاسْتَقِيْمُوْٓا	اِلَيْهِ	وَ	اسْتَغْفِرُوْهُ	وَوَيْلٌ	لِّلْمُشْرِكِيْنَ
ایک ہے	تو سیدھے رہو	اس کی طرف	اور	بخشش مانگو اس سے	اور خرابی ہے	مشرکوں کے لیے

(میرا اور) تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو اس کی طرف سیدھے رہو اور اس سے معافی مانگو اور مشرکوں کیلئے ہلاکت ہے۔

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۷ اِنَّ

الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ	اِنَّ
وہ جو	نہیں	دیتے	زکوٰۃ	اور وہ	آخرت کا	وہ	انکار کرتے ہیں	بیشک

وہ جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔ بیشک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۸ ع قُلْ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُوْنٍ	قُلْ
وہ جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	ان کیلئے	اجر ہے	نہ	ختم ہونے والا	فرمادیجئے

جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کیلئے بے انتہا ثواب ہے۔ فرما دیجئے

اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ

اَئِنَّكُمْ	لَتَكْفُرُوْنَ	بِالَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَرْضَ	فِيْ يَوْمَيْنِ	وَتَجْعَلُوْنَ
کیا تم	انکار کرتے ہو	اس ذات کا جس نے	پیدا کیا	زمین کو	دو دنوں میں	اور بناتے ہو

کیا تم اس کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دنوں میں بنایا اور تم اس کے شریک ٹھہراتے ہو؟

لَهٗۤ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ﴿۹﴾ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا

لَهٗۤ	اَنْدَادًا	ذٰلِكَ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	جَعَلَ	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	مِنْ فَوْقِهَا
اس کا	ہمسر	یہ ہے	پالنے والا	جہانوں کا	اور	بنائے	اس میں	لنگر ڈالے	اسکے اوپر سے

حالانکہ وہی سارے جہان کا رب ہے۔ اور اس نے اس میں اوپر سے مضبوط پہاڑ رکھے ہیں

وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَاۤ اَقْوَاتَهَا فِيْۤ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً

وَ	بٰرَكَ	فِيْهَا	وَ	قَدَّرَ	فِيْهَاۤ	اَقْوَاتَهَا	فِيْۤ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ	سَوَآءً
اور	برکت رکھی	اس میں	اور	اندازہ رکھا	اس میں	انکی روزی کا	چار دنوں میں	برابر ہے

اور اس میں برکتیں رکھی ہیں اور اس میں اس کی غذاؤں کا اندازہ چار دنوں میں ٹھہرایا ہے وہ طلب

لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا

لِّلسَّآئِلِيْنَ	ثُمَّ	اسْتَوٰۤى	اِلَى	السَّمَآءِ	وَ	هِيَ	دُخَانٌ	فَقَالَ	لَهَا
مانگنے والوں کیلئے	پھر	قصد فرمایا	طرف	آسمان کی	اور	وہ	دھواں تھا	تو فرمایا	اس کو

کرنے والوں کیلئے برابر ہے۔ پھر قصد فرمایا آسمان کی طرف اور وہ دھواں تھا تو اس کو

وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَاۤ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾

وَ	لِلْاَرْضِ	ائْتِيَا	طَوْعًا	اَوْ كَرْهًا	قَالَتَاۤ	اَتَيْنَا	طَآئِعِيْنَ
اور	زمین کو	آؤ	خوشی سے	یا مجبور ہوکر	بولے	ہم آئے	خوشی سے

اور زمین کو فرمایا کہ دونوں حاضر ہو جاؤ خوشی سے یا ناخوشی سے دونوں نے کہا ہم حاضر ہوئے خوشی سے۔

فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ

فَقَضٰىهُنَّ	سَبْعَ	سَمٰوَاتٍ	فِيْ يَوْمَيْنِ	وَ	اَوْحٰى	فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ
تو بنایا ان کو	سات	آسمان	دو دنوں میں	اور	وحی کی	اور ہر آسمان میں

تو انکیں پورے سات آسمان بنا دیا دو دن میں اور ہر آسمان میں اسی آسمان سے متعلق کاموں کا حکم بھیجا

اَمْرَهَا ۭ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ڰ وَحِفْظًا ۭ ذٰلِكَ

ذٰلِكَ	وَحِفْظًا	بِمَصَابِيْحَ	الدُّنْيَا	السَّمَآءَ	زَيَّنَّا	وَ	اَمْرَهَا
یہ ہے	اور حفاظت کیلئے	چراغوں سے	دنیا کو	آسمان	ہم نے سجایا	اور	اسی کے کام کی

اور ہم نے دنیا کے آسمان کو چراغوں سے مزین فرمایا اور اسے محفوظ کر دیا یہ اندازہ مقرر کیا ہوا ہے

تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً

صٰعِقَةً	اَنْذَرْتُكُمْ	فَقُلْ	اَعْرَضُوْا	فَاِنْ	الْعَلِيْمِ	الْعَزِيْزِ	تَقْدِيْرُ
ایک کڑک سے	میں نے تم کو ڈرایا	تو فرما دیجئے	منہ پھیریں	تو اگر	جاننے والے کا	عزت والے	ٹھیرایا ہوا

بڑے زبردست بہت علم والے کا۔ پھر اگر وہ منہ پھیریں تو آپ فرما دیں کہ میں تمہیں ڈراتا ہوں ایک زبردست

مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ

مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	الرُّسُلُ	جَآءَتْهُمُ	اِذْ	وَّثَمُوْدَ	عَادٍ	صٰعِقَةِ	مِّثْلَ
ان کے آگے سے	رسول	آئے انکے پار	جب	اور ثمود کے	عاد	کڑک	مثل

کڑک سے جیسی کڑک عاد اور ثمود پر آئی تھی۔ جب ان کے آگے یا ان کے پیچھے رسول آئے

وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا

رَبُّنَا	شَآءَ	لَوْ	قَالُوْا	اللّٰهَ	اِلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اَلَّا	مِنْ خَلْفِهِمْ	وَ
ہمارا رب	چاہتا	اگر	بولے	اللہ کو	مگر	پوجو	نہ	ان کے پیچھے سے	اور

کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو بولے ہمارا رب چاہتا

لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ

عَادٌ	فَاَمَّا	كٰفِرُوْنَ	بِهٖ	اُرْسِلْتُمْ	بِمَآ	فَاِنَّا	مَلٰٓئِكَةً	لَاَنْزَلَ
عاد نے	تو پھر	منکر ہیں	اس کے	جو بھیجے گئے ہو تم	اس چیز سے	تو ہم	فرشتے	تو اتارتا

تو فرشتے اُتارتا تو جو کچھ تم لے کر بھیجے گئے ہم اسے نہیں مانتے۔ ہاں وہ جو عاد تھے

فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ

فَاسْتَكْبَرُوْا	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	وَ	قَالُوْا	مَنْ	اَشَدُّ	مِنَّا	قُوَّةً
تکبر کیا	زمین میں	بغیر	حق کے	اور	بولے	کون ہے	زیادہ	ہم سے	طاقت

انہوں نے زمین پر ناحق تکبر کیا اور کہا ہم سے زیادہ طاقتور کون ہے؟

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا

اَوَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِيْ	خَلَقَهُمْ	هُوَ	اَشَدُّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَ	كَانُوْا
کیا نہیں	دیکھتے	کہ	اللہ	وہ جس نے	پیدا کیا ان کو	وہ	بہت زیادہ	ان سے	طاقتور	اور	تھے

مگر کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ اللہ جس نے انہیں پیدا کیا ہے ان سے زیادہ طاقتور ہے؟ اور وہ

بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْۤ اَيَّامٍ

بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِيْۤ اَيَّامٍ
ہماری آیتوں کا	انکار کرتے	تو بھیجی ہم نے	ان پر	آندھی	تند و تیز	دنوں میں

ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ سو ہم نے منحوس دنوں میں ان پر خوفناک تند و تیز ہوا چلائی

نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ

نَّحِسَاتٍ	لِّنُذِيْقَهُمْ	عَذَابَ	الْخِزْيِ	فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
منحوس	کہ چکھائیں ہم ان کو	عذاب	رسوائی کا	زندگی میں	دنیا کی

تاکہ انہیں دنیا کی زندگی میں رسوائی کے عذاب کا مزہ چکھائیں

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَاَمَّا ثَمُوْدُ

وَلَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَخْزٰى	وَ	هُمْ	لَا	يُنْصَرُوْنَ	وَ	اَمَّا	ثَمُوْدُ
اور یقیناً عذاب	آخرت کا	بہت رسوا کن ہے	اور	وہ	نہ	مدد دیے جائیں گے	اور	وہ جو	ثمود تھے

اور آخرت کا عذاب تو زیادہ رسوا کن ہو گا اور انہیں مدد نہیں ملے گی۔ اور رہے ثمود کے لوگ تو

فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ

فَهَدَيْنٰهُمْ	فَاسْتَحَبُّوا	الْعَمٰى	عَلَى	الْهُدٰى	فَاَخَذَتْهُمْ	صٰعِقَةُ
تو ہم نے راہ دکھائی انکو	تو پسند کیا انہوں نے	اندھا رہنے کو	اوپر	ہدایت کے	تو پکڑا ان کو	کڑک نے

ہم نے انہیں ہدایت فرمائی تو انہوں نے گمراہی کو ہدایت پر ترجیح دی تو انہیں سخت

الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٧﴾ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الْعَذَابِ الْهُوْنِ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	وَ	نَجَّيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ذلت کے عذاب کی	بدلے اسکے جو	تھے وہ	کرتے	اور	نجات دی ہم نے	ان کو جو	ایمان لائے

ذلت کے عذاب کی کڑک نے پکڑ لیا اس کے سبب جو وہ کرتے تھے۔ اور ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا

وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿١٨﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَاۗءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ

وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ	وَيَوْمَ	يُحْشَرُ	اَعْدَاۗءُ	اللّٰهِ	اِلَى النَّارِ	فَهُمْ
اور	تھے	پرہیزگار	اور جس دن	اکٹھے کیے جائینگے	دشمن	اللہ تعالیٰ کے	آگ کی طرف	تو وہ

جو ایمان لائے اور وہ ڈرتے تھے۔ اور جس دن اللہ کے دشمن آگ کی طرف ہانکے جائیں گے تو پھر ان کو

ع ۲ ۱۲

يُوْزَعُوْنَ ﴿١٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَاۗءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ

يُوْزَعُوْنَ	حَتّٰى	اِذَا مَا	جَاۗءُوْهَا	شَهِدَ	عَلَيْهِمْ	سَمْعُهُمْ
روکے جائینگے	یہاں تک کہ	جب وہ	آئینگے اسکے پاس تو	گواہی دینگے	ان پر	ان کے کان

ایک جگہ روک لیا جائیگا۔ یہاں تک کہ پچھلے آ ملیں یہاں تک کہ جب وہاں پہنچیں گے ان کے کان

وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ

وَاَبْصَارُهُمْ	وَ	جُلُوْدُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَقَالُوْا	لِجُلُوْدِهِمْ
اور ان کی آنکھیں	اور	ان کے چمڑے	جو	تھے وہ	کام کرتے	اور کہیں گے	اپنی کھالوں سے

اور ان کی آنکھیں اور ان کے چمڑے سب ان پر ان کے کئے کی گواہی دیں گے۔ اور وہ اپنی جلدوں سے کہیں گے کہ تم نے

لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ۭ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ

لِمَ	شَهِدْتُّمْ	عَلَيْنَا	قَالُوْٓا	اَنْطَقَنَا	اللّٰهُ	الَّذِيْٓ	اَنْطَقَ	كُلَّ	شَيْءٍ	وَ	هُوَ
کیوں	گواہی دی تم نے	ہم پر	کہیں گے	بلوایا ہم کو	اللہ نے	جس نے	گویائی بخشی	ہر	چیز کو	اور	اسی نے

ہمارے خلاف گواہی کیوں دی؟ وہ کہیں گی ہمیں اس اللہ نے بولنے کی طاقت دی ہے جس نے ہر چیز کو بولنے کی طاقت دی ہے اور

خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ

خَلَقَكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَ اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَ	مَا	كُنْتُمْ	تَسْتَتِرُوْنَ
پیدا کیا تم کو	پہلی	مرتبہ	اور اسی کی طرف	لوٹائے جاؤ گے تم	اور	جو	تھے تم	چھپتے

اسی نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ مگر تم اس لئے تو نہیں چھپاتے تھے

اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ

اَنْ	يَّشْهَدَ	عَلَيْكُمْ	سَمْعُكُمْ	وَ	لَآ	اَبْصَارُكُمْ	وَ	لَا	جُلُوْدُكُمْ	وَلٰكِنْ
یہ کہ	گواہی دینگے	تم پر	تمہارے کان	اور	نہ	آنکھیں تمہاری	اور	نہ	چمڑے تمہارے	اور لیکن

کہ تمہارے کان تمہاری آنکھیں اور تمہاری جلدیں تمہارے خلاف گواہی دیں گی بلکہ

ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ

ظَنَنْتُمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَعْلَمُ	كَثِيْرًا	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ	وَ	ذٰلِكُمْ	ظَنُّكُمُ
خیال کیا تم نے	کہ بیشک	اللہ	نہیں	جانتا	بہت سی	وہ چیزیں جو	کرتے ہو تم	اور	یہ	تمہارا خیال تھا

تم خیال کرتے تھے کہ اللہ تمہارے بہت سے عملوں کو نہیں جانتا۔ اور تمہارے اسی گمان نے

الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ

الَّذِيْ	ظَنَنْتُمْ	بِرَبِّكُمْ	اَرْدٰىكُمْ	فَاَصْبَحْتُمْ	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ	فَاِنْ
جو	خیال کیا تم نے	اپنے رب کے متعلق	ہلاک کر دیا اسی نے تم کو	تو ہو گئے تم	خسارہ اٹھانے والوں میں سے	تو اگر

جو تم نے اپنے رب کے بارے میں کیا تمہیں ہلاک کر دیا تو تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گئے۔ تو اگر

يَّصۡبِرُوۡا فَالنَّارُ مَثۡوًى لَّهُمۡ‌ۚ وَاِنۡ يَّسۡتَعۡتِبُوۡا فَمَا هُمۡ مِّنَ الۡمُعۡتَبِيۡنَ ﴿۲۴﴾

يَّصۡبِرُوۡا	فَالنَّارُ	مَثۡوًى	لَّهُمۡ	وَ	اِنۡ	يَّسۡتَعۡتِبُوۡا	فَمَا	هُمۡ	مِّنَ الۡمُعۡتَبِيۡنَ
صبر کریں وہ	تو آگ	ٹھکانہ ہے	ان کا	اور	اگر	معافی مانگیں	تو نہیں	وہ	معاف کیے جائینگے

وہ صبر کریں تب بھی آگ ان کا ٹھکانا ہے اور اگر وہ (اللہ کو) راضی کرنا چاہیں تو ان کی یہ بات قبول نہ کی جائے گی۔

وَقَيَّضۡنَا لَهُمۡ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوۡا لَهُمۡ مَّا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ

وَ	قَيَّضۡنَا	لَهُمۡ	قُرَنَآءَ	فَزَيَّنُوۡا	لَهُمۡ	مَّا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ
اور	مقرر کیے ہم نے	ان کے لیے	ساتھی	تو سجائے انہوں نے	ان کے لیے	جو ان کے آگے تھے

اور ہم نے ان پر کچھ ساتھی متعین کئے انہوں نے انہیں بلا کر دکھایا جو ان کے آگے ہے

وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَحَقَّ عَلَيۡهِمُ الۡقَوۡلُ فِىۡۤ اُمَمٍ قَدۡ

وَ	مَا	خَلۡفَهُمۡ	وَ	حَقَّ	عَلَيۡهِمُ	الۡقَوۡلُ	فِىۡۤ اُمَمٍ	قَدۡ
اور	جو	ان کے پیچھے تھے	اور	حق ہوئی	ان پر	بات	گروہوں میں	جو بیشک

اور جو ان کے پیچھے اور ان پر بات پوری ہوئی ان گروہوں کے ساتھ جو

خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ‌ۚ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا

خَلَتۡ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	مِّنَ الۡجِنِّ	وَالۡاِنۡسِ	اِنَّهُمۡ	كَانُوۡا
گزر چکے	ان سے پہلے	جنوں میں سے	اور انسانوں سے	بیشک وہ	تھے

ان سے پہلے گزر چکے جن اور آدمیوں کے بے شک وہ

خٰسِرِيۡنَ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَا تَسۡمَعُوۡا لِهٰذَا الۡقُرۡاٰنِ

خٰسِرِيۡنَ	وَقَالَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	لَا	تَسۡمَعُوۡا	لِهٰذَا	الۡقُرۡاٰنِ
خسارہ اٹھانیوالے	اور بولے	وہ جو	کافر تھے	نہ	سنو	اس	قرآن کو

نقصان اٹھانے والے تھے۔ اور کافر بولے یہ قرآن نہ سنو اور اس (کی قرأت کے اوقات)

وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ﴿٢٦﴾ فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

وَ	الْغَوْا	فِيهِ	لَعَلَّكُمْ	تَغْلِبُونَ	فَلَنُذِيقَنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
اور	شور کرو	اس میں	تاکہ تم	غالب رہو	تو ہم ضرور چکھائیں گے	ان کو	جو کافر تھے

میں بیہودہ غل غپاڑہ مچاؤ شاید کہ یونہی تم غالب آ جاؤ۔ سو ہم ضرور ان کافروں کو

عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾

عَذَابًا	شَدِيدًا	وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	أَسْوَأَ	الَّذِي	كَانُوا يَعْمَلُونَ
عذاب	سخت	اور ضرور بدلہ دیں گے ہم ان کو	برا	اس کا	وہ جو کام کرتے تھے

سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے اور ضرور انہیں ان کے بدترین عملوں کا بدلہ دیں گے۔

ذٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ۖ

ذٰلِكَ	جَزَاءُ	أَعْدَاءِ	اللّٰهِ	النَّارُ	لَهُمْ	فِيهَا	دَارُ	الْخُلْدِ
یہ	بدلہ ہے	دشمنان	خدا کا	آگ	ان کے لیے	اس میں	گھر ہے	ہمیشہ کا

یہ ہوگا اللہ کے دشمنوں کا بدلہ (یعنی) آگ اس میں ان کیلئے ہمیشہ کا گھر ہوگا

جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٢٨﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

جَزَاءً	بِمَا	كَانُوا	بِآيَاتِنَا	يَجْحَدُونَ	وَ	قَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
بدلہ ہے	اس کا جو	تھے	ہماری آیتوں کا	انکار کرتے	اور	کہیں گے	وہ جو	کافر ہیں

بدلہ اس بات کا کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ اور کافر کہیں گے

رَبَّنَا أَرِنَا الَّذَيْنِ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلْهُمَا

رَبَّنَا	أَرِنَا	الَّذَيْنِ	أَضَلَّانَا	مِنَ الْجِنِّ	وَالْإِنْسِ	نَجْعَلْهُمَا
اے ہمارے رب	دکھا ہم کو	وہ دونوں فریق	جنہوں نے گمراہ کیا ہم کو	جنوں میں سے	اور انسانوں سے	کہ ہم کر دیں انکو

اے ہمارے رب! ہمیں جنوں اور انسانوں میں سے وہ دونوں دکھا دے جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا کہ ہم انہیں (پامال) کر دیں

تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اِنَّ	مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ	لِيَكُوْنَا	اَقْدَامِنَا	تَحْتَ
وہ جنہوں نے	بیشک	وہ ذلیل لوگوں سے	تاکہ ہوں	اپنے قدموں کے	نیچے

اپنے قدموں کے نیچے تاکہ وہ سب سے زیادہ ذلیل ہونے والوں میں سے ہو جائیں۔ بے شک جن لوگوں نے کہا

قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا

اَلَّا	الْمَلٰٓئِكَةُ	عَلَيْهِمُ	تَتَنَزَّلُ	اسْتَقَامُوْا	ثُمَّ	اللّٰهُ	رَبُّنَا	قَالُوْا
یہ کہ نہ	فرشتے	ان پر	اترتے ہیں	جمے رہے	پھر	اللہ ہے	ہمارا رب	کہا

ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ (اس پر مضبوطی سے) قائم رہے ان پر فرشتے اُترتے ہیں کہ نہ

تَخَافُوْا وَ لَا تَحْزَنُوْا وَ اَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ

كُنْتُمْ	الَّتِيْ	بِالْجَنَّةِ	اَبْشِرُوْا	وَ	تَحْزَنُوْا	لَا	وَ	تَخَافُوْا
تھے تم	جو	جنت کی	خوشخبری حاصل کرو	اور	غم کھاؤ	نہ	اور	خوف کرو

خوف کرو اور نہ غمگین ہو اور اس جنت کے ساتھ خوش ہو جاؤ جس کا تم سے

تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ

فِي الْاٰخِرَةِ	وَ	الدُّنْيَا	فِي الْحَيٰوةِ	اَوْلِيٰٓؤُكُمْ	نَحْنُ	تُوْعَدُوْنَ
آخرت میں	اور	دنیا کے	زندگی میں	دوست ہیں تمہارے	ہم	وعدہ دیے جاتے

وعدہ کیا جاتا تھا۔ ہم تمہارے دوست ہیں دنیا کی زندگی میں اور

وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَ لَكُمْ فِيْهَا مَا

مَا	فِيْهَا	لَكُمْ	وَ	اَنْفُسُكُمْ	تَشْتَهِيْٓ	مَا	فِيْهَا	وَلَكُمْ
جو کچھ	اس میں	تمہارے لیے ہے	اور	تمہارا جی	چاہے	جو	اس میں	اور تمہارے لیے ہے

آخرت میں اور تمہارے لئے ہے اس میں جو تمہارا جی چاہے اور جو مانگو گے تمہارے لئے

تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا

تَدَّعُوْنَ	نُزُلًا	مِّنْ غَفُوْرٍ	رَّحِيْمٍ	وَ	مَنْ	اَحْسَنُ	قَوْلًا
تم مانگو	مہمانی ہے	بخشنے والے کی طرف سے	مہربان	اور	کون	بہتر ہے	بات میں

اس میں ہوگا۔ بخشنے والے مہربان کی طرف سے ہے۔ اور اس سے اچھا قول کس کا ہے

مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾

مِّمَّنْ	دَعَآ	اِلَى اللّٰهِ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	وَّقَالَ	اِنَّنِيْ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ
اس سے جو	بلائے	اللہ کی طرف	اور	کام کرے	اچھے	اور کہے	بیشک میں	فرمانبرداروں میں سے ہوں

جس نے اللہ کی طرف بلایا اور درست عمل کرتا رہا اور کہا میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ اِدْفَعْ

وَ	لَا	تَسْتَوِي	الْحَسَنَةُ	وَلَا	السَّيِّئَةُ	اِدْفَعْ
اور	نہیں	برابر	نیکی	اور نہ	برائی	ٹال دے

اور اچھائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتیں اسے اس بات سے دور کر

بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ

بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	فَاِذَا	الَّذِيْ	بَيْنَكَ	وَ	بَيْنَهٗ	عَدَاوَةٌ	كَاَنَّهٗ
ایسی طرح سے	وہ	اچھی ہو	تو پھر	وہ جو کہ	تیرے درمیان	اور	اسکے درمیان	دشمنی ہے	گویا کہ وہ

جو بہت عمدہ ہو تو وہ شخص جس کے اور تمہارے درمیان دشمنی ہے ایسا ہو جائے گا جیسے وہ

وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا

وَلِيٌّ	حَمِيْمٌ	وَ	مَا	يُلَقّٰىهَآ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَمَا
دوست ہے	گہرا	اور	نہیں	توفیق ہوتی اسکی	مگر	ان کو جو	صابر ہیں	اور نہیں

گہرا دوست ہو۔ اور یہ خوبی نہیں دی جاتی مگر انہی لوگوں کو جنہوں نے صبر کیا اور یہ خوبی نہیں

يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْحَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ

مِنَ الشَّيْطٰنِ	يَنْزَغَنَّكَ	وَاِمَّا	ذُوْحَظٍّ عَظِيْمٍ	اِلَّا	يُلَقّٰهَآ
شیطان کی طرف سے	وسوسہ آئے تجھ کو	اور اگر	بڑے نصیب والے کو	مگر	توفیق ہوتی اسکی

عطا کی جاتی مگر بڑے نصیب والوں کو۔ اور (اے مخاطب!) اگر شیطان کی طرف سے تجھے کوئی

نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

السَّمِيْعُ	هُوَ	اِنَّهٗ	بِاللّٰهِ	فَاسْتَعِذْ	نَزْغٌ
سننے والا	وہی ہے	بیشک وہ	اللہ کی	تو پناہ مانگ	کوئی وسوسہ

وسوسہ پہنچے تو (فوراً) اللہ کی پناہ لے بے شک وہی خوب سننے والا بہت

الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ

وَالْقَمَرُ	وَالشَّمْسُ	النَّهَارُ	وَ	الَّيْلُ	مِنْ اٰيٰتِهِ	وَ	الْعَلِيْمُ
اور چاند ہے	اور سورج	دن ہے	اور	رات ہے	اسکی نشانیوں میں سے	اور	جاننے والا

جاننے والا ہے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن اور سورج اور چاند

لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ

خَلَقَهُنَّ	الَّذِيْ	لِلّٰهِ	اسْجُدُوْا	وَ	لِلْقَمَرِ	لَا	وَ	لِلشَّمْسِ	لَا تَسْجُدُوْا
پیدا کیا ان کو	جس نے	اللہ کو	سجدہ کرو	اور	چاند کو	نہ	اور	سورج کو	مت سجدہ کرو

سجدہ نہ کرو سورج کو اور نہ چاند کو اور اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے اسے پیدا کیا

اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ

عِنْدَ	فَالَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	فَاِنِ	تَعْبُدُوْنَ	اِيَّاهُ	كُنْتُمْ	اِنْ
پاس	تو وہ جو	تکبر کریں	تو اگر	عبادت کرتے	خاص اس کی	ہوتم	اگر

اگر تم اس کے بندے ہو۔ تو اگر یہ تکبر کریں

رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۩ ﴿۳۸﴾

رَبِّكَ	يُسَبِّحُوْنَ	لَهٗ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَ	هُمْ	لَا	يَسْـَٔمُوْنَ
تیرے رب کے ہیں	تسبیح کرتے ہیں	اس کی	رات	اور دن	اور	وہ	نہیں	تھکتے

تو وہ جو تمہارے رب کے پاس فرشتے ہیں رات دن اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور اکتاتے نہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا

وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ	اَنَّكَ	تَرَى	الْاَرْضَ	خَاشِعَةً	فَاِذَآ	اَنْزَلْنَا
اور	اس کی نشانیوں میں سے ہے	کہ تو	دیکھتا ہے	زمین کو	دبی ہوئی	تو جب	اتارتے ہیں ہم

اور اس کی نشانیوں میں یہ بھی ہے کہ آپ زمین خشک دیکھتے ہیں پھر جب ہم اس پر

عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ

عَلَيْهَا	الْمَآءَ	اهْتَزَّتْ	وَرَبَتْ	اِنَّ	الَّذِيْٓ	اَحْيَاهَا	لَمُحْيِ
اس پر	پانی	تو لہلہاتی ہے	اور پھولتی ہے	بیشک	وہ جس نے	زندہ کیا اس کو	وہ زندہ کرنے والا ہے

پانی برساتے ہیں تو وہ سرسبز و شاداب ہوجاتی ہے اور نمو پانے لگتی ہے بے شک وہ جس نے

الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

الْمَوْتٰى	اِنَّهٗ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
مُردوں کو	بیشک وہ	اوپر	ہر	شے کے	قادر ہے	بیشک	وہ جو

اسے زندہ کیا وہ مردوں کو بھی ضرور زندہ کرے گا وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ جو لوگ ہماری آیتوں

يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ

يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	لَا يَخْفَوْنَ	عَلَيْنَا	اَفَمَنْ	يُّلْقٰى	فِي النَّارِ
ٹیڑھے چلتے ہیں	ہماری آیتوں میں	چھپے نہیں	ہم سے	تو کیا جو	ڈالا جائے گا	آگ میں

میں کج روی کرتے ہیں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں تو کیا وہ

خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِعْمَلُوْا مَا

مَا	اِعْمَلُوْا	الْقِيٰمَةِ	يَّوْمَ	اٰمِنًا	يَّاْتِيْٓ	مَّنْ	اَمْ	خَيْرٌ
جو	عمل کرو	قیامت کے	دن	امان سے	آئے گا	وہ جو	یا	بہتر ہے

جو آگ میں ڈالا جائے گا بہتر ہے یا وہ جو روزِ قیامت کو امن میں رہے گا؟

شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اِنَّ	بَصِيْرٌ	تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	اِنَّهٗ	شِئْتُمْ
وہ جو	بیشک	دیکھنے والا ہے	جو تم کرتے ہو	اس کو	بیشک وہ	تم چاہو

تم جو چاہو کرو وہ تمہارے عملوں کو دیکھ رہا ہے۔ بیشک جنہوں نے

كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ

لَكِتٰبٌ	اِنَّهٗ	وَ	جَآءَهُمْ	لَمَّا	بِالذِّكْرِ	كَفَرُوْا
کتاب ہے	بیشک وہ	اور	آیا ان کے پاس	جب	قرآن سے	کافر ہوئے

قرآن کے ساتھ کفر کیا جب وہ ان کے پاس آ گیا اور بیشک وہ (قرآن) ضرور بڑی

عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا

لَا	وَ	مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	الْبَاطِلُ	يَاْتِيْهِ	لَّا	عَزِيْزٌ
نہ	اور	اس کے آگے سے	باطل	آتا اسکے پاس	نہیں	عزت والی

عزت والی کتاب ہے۔ اس (قرآن) کے پاس باطل نہیں آ سکتا نہ اس کے سامنے سے اور نہ اس کے

مِنْ خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾ مَا يُقَالُ

يُقَالُ	مَا	حَمِيْدٍ	مِّنْ حَكِيْمٍ	تَنْزِيْلٌ	مِنْ خَلْفِهٖ
فرمایا جاتا	نہیں	تعریف کیے گئے	حکمت والے کی طرف سے	اتارا گیا ہے	اسکے پیچھے سے

پیچھے سے نازل کیا ہوا ہے بڑی حکمت والے خوب حمد کیے ہوئے (رب) کا۔ (اے حبیب ﷺ!) جو

لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۗ اِنَّ رَبَّكَ

لَكَ	اِلَّا	مَا	قَدْ	قِيْلَ	لِلرُّسُلِ	مِنْ قَبْلِكَ	اِنَّ	رَبَّكَ
آپ کو	مگر	وہی	جو	فرمایا جاتا تھا	رسولوں کو	آپ سے پہلے	بیشک	تمہارا رب

آپ سے کہی جاتی ہیں (یہ) وہی باتیں ہیں جو آپ سے پہلے رسولوں سے کہی جا چکی ہیں بے شک آپ کا رب

لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ

لَذُوْ مَغْفِرَةٍ	وَ	ذُوْ عِقَابٍ	اَلِيْمٍ	وَ	لَوْ	جَعَلْنٰهُ
بخشش والا ہے	اور	عذاب	دردناک والا ہے	اور	اگر	بناتے ہم اس کو

ضرور معافی والا (بھی) ہے اور دردناک سزا دینے والا (بھی) ہے۔ اور اگر ہم اس (کتاب)

قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ۗ

قُرْاٰنًا	اَعْجَمِيًّا	لَقَالُوْا	لَوْ	لَا	فُصِّلَتْ	اٰيٰتُهٗ
قرآن	عجمی زبان میں	تو کہتے	کیوں	نہیں	مفصل	اس کی آیتیں

کو عجمی زبان کا قرآن بنا دیتے تو یقیناً یہ کہتے کہ اس کی آیتیں واضح طور پر بیان کیوں نہیں کی گئیں کیا

ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ۗ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ

ءَاَعْجَمِيٌّ	وَعَرَبِيٌّ	قُلْ	هُوَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	هُدًى	وَ
کیا عجمی قرآن	اور عربی نبی	فرماؤ	وہ	ان کیلئے جو	مومن ہیں	ہدایت	اور

کتاب عجمی ہے اور رسول عربی ہے (اس لیے اے محبوب مکرم! ہم نے قرآن عجمی آپ کی

شِفَآءٌ ۗ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّ

شِفَآءٌ	وَ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرٌ	وَ
شفاء ہے	اور	وہ جو	نہیں	ایمان لاتے	ان کے کانوں میں	بوجھ ہے	اور

زبان میں اتار دیا ہے)۔ فرما دیجئے: وہ (قرآن) ایمان والوں کیلئے ہدایت (بھی) ہے اور شفا (بھی) ہے اور جو لوگ ایمان نہیں

هُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ

هُوَ	عَلَيْهِمْ	عَمًى	اُولٰٓئِكَ	يُنَادَوْنَ	مِنْ مَّكَانٍ
وہ	ان پر	اندھاپن ہے	یہ لوگ	پکارے جاتے ہیں	جگہ سے

رکھتے ان کے کانوں میں بہرے پن کا بوجھ ہے وہ ان کے حق میں نابینا پن (بھی) ہے (گویا) وہ لوگ کسی دور کی جگہ سے

بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَ

بَعِيْدٍ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	فَاخْتُلِفَ	فِيْهِ	وَ
دور کی	اور	بیشک	عطافرمائی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	تواختلاف کیا گیا	اس میں	اور

پکارے جاتے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی پھر اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر

لَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ

لَوْلَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَ	اِنَّهُمْ
اگر نہ ہوتی	بات جو	پہلے گذر چکی	تمہارے رب کی طرف سے	توفیصلہ ہو جاتا	انکے درمیان	اور	بیشک وہ

تمہارے رب کی طرف سے پہلے ہی بات طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اب وہ اس کے بارے میں

لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ

لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	اَسَآءَ
البتہ شک میں ہیں	اس سے	متردد ہیں	جو	عمل کرے	نیک	تواسی کیلئے ہے	اور	جو	براکرے

ایک پریشان کن شک میں پڑے ہیں۔ جس نے درست عمل کیا وہ اس کے اپنے لئے ہے اور جس نے

فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾

فَعَلَيْهَا	وَ	مَا	رَبُّكَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ
تواسی پر ہے	اور	نہیں	تمہارارب	ظلم کرنے والا	بندوں پر

برا کام کیا وہ اسی کے خلاف ہے اور تمہارا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا

اِلَيْهِ	يُرَدُّ	عِلْمُ	السَّاعَةِ	وَمَا	تَخْرُجُ	مِنْ ثَمَرٰتٍ	مِّنْ اَكْمَامِهَا	وَمَا
اسی کی طرف	لوٹایا جاتا ہے	علم	قیامت کا	اور جو	نکلتا ہے	کوئی پھل	اپنے غلافوں سے	اور نہ

قیامت کا علم اسی کی طرف لوٹایا جاتا ہے اور پھلوں میں سے کوئی پھل اپنے غلافوں سے باہر نہیں آتا اور کوئی مادہ حاملہ نہیں ہوتی اور

تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ

تَحْمِلُ	مِنْ اُنْثٰى	وَ	لَا	تَضَعُ	اِلَّا	بِعِلْمِهٖ	وَيَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	اَيْنَ
حاملہ ہوتی ہے	کوئی مادہ	اور	نہ	جنتی ہے	مگر	اس کے علم سے	اور جس دن	پکارے گا ان کو	کہاں ہیں

نہ کوئی مادہ بچہ جنتی ہے مگر سب اس کے علم میں ہے اور جس دن اللہ انہیں ندا فرمائے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں وہ کہیں گے (اے

شُرَكَاۗءِيْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ۚ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا

شُرَكَاۗءِيْ	قَالُوْٓا	اٰذَنّٰكَ	مَا	مِنَّا	مِنْ شَهِيْدٍ	وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا
میرے شریک	کہیں گے	ہم تجھ سے کہہ چکے	نہیں	ہم میں سے	کوئی گواہ	اور گم ہو گیا	ان سے	جو

رب!) ہم تیری بارگاہ میں عرض کر چکے کہ ہم میں سے کوئی گواہی دینے والا نہیں (کہ وہ تیرے شریک ہیں)۔ اور گم ہو جائیں گے

كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝۴۸ لَا يَسْـَٔمُ

كَانُوْا	يَدْعُوْنَ	مِنْ قَبْلُ	وَظَنُّوْا	مَا	لَهُمْ	مِّنْ مَّحِيْصٍ	لَا	يَسْـَٔمُ
تھے	پکارتے	پہلے	اور سمجھ لیے	کہ نہیں	ان کیلئے	کوئی بھاگنے کی جگہ نہیں	نہیں	تھکتا

ان سے وہ سب جن کی وہ پہلے (دنیا میں) پوجا کرتے تھے اور سمجھ لیں گے کہ انہیں بھاگنے کا کوئی موقع نہیں۔ آدمی

الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاۗءِ الْخَيْرِ ۡ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ۝۴۹

الْاِنْسَانُ	مِنْ دُعَاۗءِ الْخَيْرِ	وَ	اِنْ	مَّسَّهُ	الشَّرُّ	فَيَـُٔوْسٌ	قَنُوْطٌ
انسان	بھلائی مانگنے سے	اور	اگر	پہنچے اس کو	برائی	تو ہوتا ہے ناامید	مایوس

بھلائی مانگنے سے نہیں اکتاتا اور کوئی برائی پہنچے تو ناامید آس توڑ کر بیٹھ جاتا ہے۔

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِیْ ۙ

وَلَئِنْ	اَذَقْنٰهُ	رَحْمَةً	مِّنَّا	مِنْۢ بَعْدِ	ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُ	لَيَقُوْلَنَّ	هٰذَا	لِیْ
اور اگر	ہم اس کو چکھائیں	رحمت	اپنی طرف سے	بعد	تکلیف کے	جو پہنچی اسکو	تو ضرور کہے گا	یہ	میرے لئے

اور اگر ہم اسے کچھ اپنی رحمت کا مزہ دیں اس تکلیف کے بعد جو اسے پہنچی تھی تو کہے گا یہ تو میری ہے

وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰی رَبِّیْۤ اِنَّ لِیْ عِنْدَهٗ

وَمَآ	اَظُنُّ	السَّاعَةَ	قَآئِمَةً	وَّلَئِنْ	رُّجِعْتُ	اِلٰی	رَبِّیْۤ	اِنَّ	لِیْ	عِنْدَهٗ
اور نہیں	خیال کرتا میں	قیامت کو	قائم ہونے والی	اور اگر	میں لوٹایا گیا	طرف	اپنے رب کی	بیشک	میرے لیے	اسکے پاس

اور میرے گمان میں قیامت قائم نہ ہو گی اور اگر میں رب کی طرف لوٹایا بھی گیا تو ضرور میرے لئے

لَلْحُسْنٰی ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۫ وَلَنُذِیْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ

لَلْحُسْنٰی	فَلَنُنَبِّئَنَّ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	بِمَا	عَمِلُوْا	وَ	لَنُذِیْقَنَّهُمْ	مِّنْ عَذَابٍ
خوبی ہی ہے	تو ہم ضرور خبر دینگے	ان کو جو	کافر ہوئے	جو	انہوں نے کیا	اور	ضرور چکھائینگے ہم انکو	عذاب

اس کے پاس بھلائی ہی ہے تو ضرور ہم بتا دیں گے کافروں کو جو انہوں نے کیا اور ضرور انہیں سخت ترین عذاب (کا مزہ)

غَلِیْظٍ ﴿۵۰﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَی الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ

غَلِیْظٍ	وَ	اِذَآ	اَنْعَمْنَا	عَلَی	الْاِنْسَانِ	اَعْرَضَ	وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ
سخت	اور	جب	ہم انعام کرتے ہیں	اوپر	انسان کے	منہ پھیرتا ہے	اور دور ہٹ جاتا ہے اپنی طرف

چکھائیں گے۔ اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ کنارہ کر جاتا ہے اور کروٹ پھیر لیتا ہے

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِیْضٍ ﴿۵۱﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ

وَ	اِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ	فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِیْضٍ	قُلْ	اَرَءَیْتُمْ	اِنْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ
اور	جب	اسے پہنچتی ہے	تکلیف	تو چوڑی دعا کرنیوالا ہے	فرماؤ	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہو	پاس سے

اور جب اسے برائی پہنچتی ہے تو وہ لمبی چوڑی دعائیں مانگنے لگتا ہے۔ فرمادیجئے کیا تم نے غور کیا کہ اگر یہ (قرآن) اللہ کیطرف

اللّٰہِ ثُمَّ کَفَرْتُمْ بِہٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ ھُوَ فِیْ شِقَاقٍ بَعِیْدٍ ﴿۵۲﴾

اللّٰہِ	ثُمَّ	کَفَرْتُمْ	بِہٖ	مَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنْ	ھُوَ	فِیْ شِقَاقٍ	بَعِیْدٍ
اللہ کے	پھر	تم منکر ہو گئے	اس کے	تو کون	زیادہ گمراہ ہے	اس سے کہ	وہ	ضد میں ہے	دور کی

ہے ہوا پھر تم نے اسکا انکار کیا تو اس سے بڑا گمراہ کون ہو سکتا ہے جو انتہا درجے کی مخالفت میں پڑا ہوا ہے۔

سَنُرِیْھِمْ اٰیٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ وَفِیْٓ اَنْفُسِھِمْ حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَھُمْ اَنَّہُ

سَنُرِیْھِمْ	اٰیٰتِنَا	فِی الْاٰفَاقِ	وَ	فِیْٓ اَنْفُسِھِمْ	حَتّٰی	یَتَبَیَّنَ	لَھُمْ	اَنَّہُ
جلدی دکھائینگے ہم انکو	اپنی آیتیں	دنیا بھر میں	اور	ان کی جانوں میں	یہاں تک	ظاہر ہو جائے	ان کیلئے کہ	بیشک وہ

عنقریب ہم انہیں اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں گے (عالم کے) اطراف میں اور ان کے نفسوں میں یہاں تک کہ ان پر ظاہر

الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ یَکْفِ بِرَبِّکَ اَنَّہٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَھِیْدٌ ﴿۵۳﴾ اَلَآ اِنَّھُمْ

الْحَقُّ	اَوَلَمْ	یَکْفِ	بِرَبِّکَ	اَنَّہٗ	عَلٰی	کُلِّ	شَیْءٍ	شَھِیْدٌ	اَلَآ	اِنَّھُمْ
حق ہے	کیا نہیں	کافی	آپ کا رب	بیشک وہ	اوپر	ہر	چیز کے	گواہ ہے	خبردار	بیشک وہ

ہو جائے کہ یقیناً وہی (قرآن) حق ہے (اے حبیب ﷺ!) کیا (ابھی) یہ کافی نہیں کہ آپ کا رب ہر چیز پر گواہ ہے۔ سن لو بے

فِیْ مِرْیَۃٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّھِمْ ؕ اَلَآ اِنَّہٗ بِکُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطٌ ﴿۵۴﴾ ع

فِیْ مِرْیَۃٍ	مِّنْ لِّقَآءِ	رَبِّھِمْ	اَلَآ	اِنَّہٗ	بِکُلِّ	شَیْءٍ	مُّحِیْطٌ
شک میں ہیں	ملاقات کے	اپنے رب کی	خبردار	بیشک وہ	ہر	چیز کو	گھیرنے والا ہے

شک ان کفار کو اپنے رب کے حضور پیش ہونے میں شک ہے خبردار! بے شک وہ (اپنے علم و قدرت سے) ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔

ع

ایاتہا ۵۳ — ۴۲ سورۃ الشوریٰ مکیۃ ۶۲ — رکوعاتہا ۵

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿١﴾ عٓسٓقٓ ﴿٢﴾ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ

مِنْ قَبْلِكَ	الَّذِيْنَ	اِلَى	وَ	اِلَيْكَ	يُوْحِيْٓ	كَذٰلِكَ	عٓسٓقٓ	حٰمٓ
آپ سے پہلے تھے	ان کی جو	طرف	اور	آپ کی طرف	وحی کرتا ہے	ایسے ہی	عٓسٓقٓ	حٰمٓ

حٰمٓ۔ عٓسٓقٓ۔ اللہ غالب و دانا اسی طرح آپ کی طرف (دلائل ومضامین) بھیجتا ہے جس طرح آپ سے پہلے

اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ

هُوَ	وَ	فِي الْاَرْضِ	وَمَا	فِي السَّمٰوٰتِ	مَا	لَهٗ	الْحَكِيْمُ	الْعَزِيْزُ	اللّٰهُ
وہ	اور	زمین میں ہے	اور جو	آسمانوں میں ہے	جو	اسی کا ہے	حکمت والا	عزت والا	اللہ

(پیغمبروں) کی طرف وحی بھیجتا رہا ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین پر ہے اور وہ عالی مرتبہ

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٤﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ

الْمَلٰۗىِٕكَةُ	وَ	مِنْ فَوْقِهِنَّ	يَتَفَطَّرْنَ	السَّمٰوٰتُ	تَكَادُ	الْعَظِيْمُ	الْعَلِيُّ
فرشتے	اور	اپنے اوپر سے	شق ہو جائیں	آسمان	قریب ہے کہ	حکمت والا	بلند ہے

اور صاحب عظمت ہے۔ قریب ہے کہ (ہیبت الٰہیہ سے) آسمان اپنے اوپر سے پھٹ جائیں اور فرشتے اپنے رب

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	اَلَآ	فِي الْاَرْضِ	لِمَنْ	وَيَسْتَغْفِرُوْنَ	رَبِّهِمْ	بِحَمْدِ	يُسَبِّحُوْنَ
اللہ	بیشک	خبردار	زمین میں ہے	ان کیلئے جو	اور بخشش مانگتے ہیں	اپنے رب کے	ساتھ حمد کے	تسبیح کرتے ہیں

کیساتھ اسکی پاکی بیان کرتے ہیں اور زمین والوں کیلئے بخشش مانگتے ہیں سن لو یقیناً اللہ ہی

هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٥﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	اَوْلِيَاۗءَ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اتَّخَذُوْا	الَّذِيْنَ	وَ	الرَّحِيْمُ	الْغَفُوْرُ	هُوَ
اللہ	والی	اللہ کے سوا	بنا رکھے ہیں	وہ جنہوں نے	اور	مہربان	بخشنے والا	وہی ہے

بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو دوست بنایا اللہ ان (کے اعمال)

حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٦﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ

حَفِيْظٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	مَآ	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ	وَ	كَذٰلِكَ	اَوْحَيْنَآ
نگہبان ہے	ان پر	اور	نہیں	تم	ان کے	ذمہ دار	اور	ایسے ہی	وحی کی ہم نے

پر نگران ہے اور آپ ان کافروں کے ذمہ دار نہیں ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف عربی زبان میں

اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ

اِلَيْكَ	قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا	لِتُنْذِرَ	اُمَّ الْقُرٰى	وَ	مَنْ	حَوْلَهَا	وَ	تُنْذِرَ	يَوْمَ	الْجَمْعِ
آپ کی طرف	عربی قرآن	تاکہ تم ڈراؤ	مکہ والوں کو	اور	جو	اسکے گرد ہیں	اور	تم ڈراؤ	دن	قیامت کے

قرآن کی وحی کی تاکہ آپ مکہ والوں کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ارد گرد رہتے ہیں ڈر سنا سکیں اور آپ جمع ہونے کے اس دن کا

لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ﴿٧﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	فَرِيْقٌ	فِي الْجَنَّةِ	وَ	فَرِيْقٌ	فِي السَّعِيْرِ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ
نہیں	شک	اس میں	ایک گروہ	جنت میں	اور	ایک گروہ	دوزخ میں	اور اگر	چاہے	اللہ

خوف دلائیں جس میں کوئی شک نہیں ہے۔ (اس دن) ایک گروہ جنت میں ہوگا اور دوسرا گروہ دوزخ میں ہوگا۔ اور اللہ چاہتا تو

لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ

لَجَعَلَهُمْ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	وَ	لٰكِنْ	يُّدْخِلُ	مَنْ	يَّشَآءُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ
تو بنائے ان کو	امت	ایک	اور	لیکن	داخل کرتا ہے	جسے	چاہے	اپنی رحمت میں

ان سب کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن اللہ اپنی رحمت میں لیتا ہے جسے چاہے

وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٨﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ

وَ	الظّٰلِمُوْنَ	مَا	لَهُمْ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَ	لَا	نَصِيْرٍ	اَمِ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ
اور	ظالم	نہیں	ان کیلئے	کوئی دوست	اور	نہ	مددگار	کیا	ٹھہراتے ہیں	اللہ کے سوا

اور ظالموں کا نہ کوئی دوست ہے نہ مددگار۔ کیا انہوں نے اس کے علاوہ رفیق بنا رکھے ہیں؟

اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

شَيْءٍ	كُلِّ	عَلٰى	هُوَ	وَ	الْمَوْتٰى	يُحْيِ	هُوَ	وَ	الْوَلِيُّ	هُوَ	فَاللّٰهُ	اَوْلِيَآءَ
شے کے	ہر	اوپر	وہ	اور	مردوں کو	زندہ کرتا ہے	وہی	اور	والی	وہی ہے	تو اللہ	والی

مگر اللہ ہی رفیق ہے اور وہ مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۝٩ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

اللّٰهُ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهِ	اِلَى	فَحُكْمُهٗٓ	مِنْ شَيْءٍ	فِيْهِ	اخْتَلَفْتُمْ	مَا	وَ	قَدِيْرٌ
اللہ	یہ ہے	اللہ کے ہے	طرف	تو اس کا فیصلہ	کچھ بھی	اس میں	اختلاف کرو تم	جو	اور	قادر ہے

قادر ہے۔ اور جو اختلاف بھی تم کسی بات میں کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کے اختیار میں ہے یہ ہے اللہ میرا رب

رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ڰ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝١٠ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

وَالْاَرْضِ	السَّمٰوٰتِ	فَاطِرُ	اُنِيْبُ	اِلَيْهِ	وَ	تَوَكَّلْتُ	عَلَيْهِ	رَبِّيْ
اور زمین کا	آسمانوں کا	پیدا کرنے والا	میں رجوع کرتا ہوں	اسی کی طرف	اور	میں نے بھروسہ کیا	اسی پر	میرا رب

اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا اس نے تم میں سے تمہارے

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ

يَذْرَؤُكُمْ	اَزْوَاجًا	مِنَ الْاَنْعَامِ	وَ	اَزْوَاجًا	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	لَكُمْ	جَعَلَ
پھیلاتا ہے تم کو	جوڑے	چوپایوں سے	اور	جوڑے	تمہاری اپنی جانوں سے	تم کو	بنایا

جوڑے بنائے اور مویشیوں کے جوڑے اس (تدبیر) سے (زمین میں) تمہیں پھیلاتا ہے، اس کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہ

فِيْهِ ۭ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝١١ لَهٗ مَقَالِيْدُ

مَقَالِيْدُ	لَهٗ	الْبَصِيْرُ	السَّمِيْعُ	هُوَ	وَ	شَيْءٌ	كَمِثْلِهٖ	لَيْسَ	فِيْهِ
کنجیاں	اسی کیلئے ہیں	دیکھنے والا	سننے والا	وہ ہے	اور	کوئی چیز	اس کی مثل	نہیں ہے	اس میں

(ہر بات) بہت سننے والا (ہر چیز کو) خوب دیکھنے والا ہے۔ وہی مالک ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ اِنَّهٗ بِكُلِّ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ
آسمانوں کی	اور	زمین کی	وسیع کرتا ہے	رزق	جس کیلئے	چاہے	اور	تنگ فرماتا ہے	بیشک وہ	ہر

آسمانوں اور زمینوں کی کنجیوں کا جس کیلئے چاہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کیلئے چاہے) تنگ کر دیتا ہے بے شک وہ ہر چیز

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ

شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	شَرَعَ	لَكُمْ	مِّنَ الدِّيْنِ	مَا	وَصّٰى	بِهٖ	نُوْحًا	وَّالَّذِيْٓ
چیز کو	جانتا ہے	مقرر کیا	تمہارے لیے	دین	جس کا	حکم دیا تھا	اس کا	نوح کو	اور وہ جو

کو خوب جاننے والا ہے۔ تمہارے لئے دین کا وہ راستہ مقرر فرمایا جس کا حکم اس نے نوح علیہ السلام کو دیا اور جو ہم نے آپ کی طرف

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ

اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	وَمَا	وَصَّيْنَا	بِهٖٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	مُوْسٰى	وَعِيْسٰٓى	اَنْ
وحی کی ہم نے	آپکی طرف	اور جو	حکم دیا ہم نے	اس کا	ابراہیم	اور	موسیٰ	اور عیسیٰ کو	یہ کہ

وحی کی اور جس کا حکم ہم نے ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کو دیا کہ دین پر قائم رہو اور

اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ

اَقِيْمُوا	الدِّيْنَ	وَ	لَا تَتَفَرَّقُوْا	فِيْهِ	كَبُرَ	عَلَى	الْمُشْرِكِيْنَ	مَا	تَدْعُوْهُمْ
ٹھیک رکھو	دین	اور	پھوٹ نہ ڈالو	اس میں	بڑی بات ہے	اوپر	مشرکوں کے	جو	بلاتے ہو ان کو

اس میں تفرقہ نہ ڈالو مشرکوں پر بہت ہی گراں ہے وہ جس کی طرف تم انہیں بلاتے ہو اور

اِلَيْهِ ۭ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾

اِلَيْهِ	اَللّٰهُ	يَجْتَبِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ	يُّنِيْبُ
طرف اسکی	اللہ	چن لیتا ہے	اپنی طرف	جسے	چاہے	اور	ہدایت دیتا ہے	اپنی طرف اسکو	جو	رجوع کرے

اللہ اپنے قرب کیلئے چن لیتا ہے جسے چاہے اور اپنی طرف راہ دیتا ہے اسے جو رجوع کرتا ہے۔

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ

وَ	مَا	تَفَرَّقُوْٓا	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًۢا	بَيْنَهُمْ	وَلَوْلَا	كَلِمَةٌ
اور	نہ	اختلاف کیا انہوں نے	مگر	بعد	اسکے کہ آیا انکے پاس	علم	حسد سے	آپس کے	اور اگر نہ ہوتی	بات

اور انہوں نے پس میں تفرقہ نہیں کیا مگر اس کے بعد کہ انہیں علم آچکا تھا آپس کے حسد سے اور اگر تمہارے

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ

سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	لَّقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
پہلے گذری ہوئی	تمہارے رب کی طرف سے	طرف	مدت	مقرر کے	تو فیصلہ ہوجاتا	ان میں	اور	بیشک	وہ جو

رب کی ایک بات طے نہ چکی ہوتی ایک مقرر معیاد تک تو کب کا ان میں فیصلہ کر دیا ہوتا اور بے شک

اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۴﴾ فَلِذٰلِكَ

اُوْرِثُوا	الْكِتٰبَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ	فَلِذٰلِكَ
وارث ہوئے	کتاب کے	ان کے بعد	البتہ شک میں ہیں	اس سے	دھوکا ڈالنے والے	تو اسی لیے

وہ جو ان کے بعد کتاب کے وارث ہوئے وہ اس سے ایک دھوکا ڈالنے والے شک میں ہیں۔ پس آپ اسی بات

فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ

فَادْعُ	وَ	اسْتَقِمْ	كَمَآ	اُمِرْتَ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	وَقُلْ	اٰمَنْتُ	بِمَآ
بلاؤ	اور	ثابت قدم رہو	جیسے	آپ کو حکم ہوا	اور	نہ	پیروی کر	انکے خواہشوں کی	اور کہو	میں ایمان لایا	اس پر جو

کے لیے بلائیں اور جو حکم آپ کو دیا گیا ہے اس پر قائم رہیں اور ان کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلیں اور فرما دیجئے میں اس پر جو اللہ نے

اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۭ

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنْ كِتٰبٍ	وَاُمِرْتُ	لِاَعْدِلَ	بَيْنَكُمْ	اَللّٰهُ	رَبُّنَا	وَ	رَبُّكُمْ
اتاری	اللہ نے	کتاب سے	اور مجھے حکم ہے کہ	انصاف کروں	تم میں	اللہ	ہمارا رب ہے	اور	تمہارا رب ہے

کتاب میں اُتارا ہے ایمان لایا اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تمہارے درمیان عدل کروں اللہ ہمارا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی

لَنَآ اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ ؕ لَا حُجَّةَ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمۡ ؕ اَللّٰهُ يَجۡمَعُ

لَنَآ	اَعۡمَالُنَا	وَ	لَكُمۡ	اَعۡمَالُكُمۡ	لَا	حُجَّةَ	بَيۡنَنَا	وَ	بَيۡنَكُمۡ	اَللّٰهُ	يَجۡمَعُ
ہمارے لیے	ہمارا عمل	اور	تمہارے لیے	تمہارا عمل	نہیں	حجت	ہمارے	اور	تمہارے درمیان	اللہ	جمع کرے گا

ہمارے عمل ہمارے لئے ہیں اور تمہارے عمل تمہارے لئے ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں اللہ ہمیں آپس میں اکٹھا

بَيۡنَنَا ۚ وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ؕ ﴿۱۵﴾ وَالَّذِيۡنَ يُحَآجُّوۡنَ فِى اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا

بَيۡنَنَا	وَ	اِلَيۡهِ	الۡمَصِيۡرُ	وَ	الَّذِيۡنَ	يُحَآجُّوۡنَ	فِى اللّٰهِ	مِنۡۢ بَعۡدِ	مَا
ہم سب کو	اور	اسی کی طرف	پھرنا ہے	اور	وہ جو	جھگڑتے ہیں	اللہ کے بارے میں	بعد	اسکے

کرے اور اسی کی طرف (سب کا) پلٹنا ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے بارے میں اس کے بعد کہ اسے مان لیا گیا

اسۡتُجِيۡبَ لَهٗ حُجَّتُهُمۡ دَاحِضَةٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَعَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ

اسۡتُجِيۡبَ	لَهٗ	حُجَّتُهُمۡ	دَاحِضَةٌ	عِنۡدَ	رَبِّهِمۡ	وَ	عَلَيۡهِمۡ	غَضَبٌ
قبول کر چکے	اس کو	ان کی دلیل	کمزور ہے	نزدیک	انکے رب کے	اور	ان پر	غضب ہے

حجت بازی کرتے ہیں ان کی حجت ان کے رب کے ہاں ردّ ہونے والی ہے اور ان پر غضب ہو گا

وَّلَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ﴿۱۶﴾ اَللّٰهُ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَـقِّ وَالۡمِيۡزَانَ ؕ

وَّ	لَهُمۡ	عَذَابٌ	شَدِيۡدٌ	اَللّٰهُ	الَّذِىۡۤ	اَنۡزَلَ	الۡكِتٰبَ	بِالۡحَـقِّ	وَالۡمِيۡزَانَ
اور	ان کیلئے	عذاب ہے	سخت	اللہ	وہ جس نے	اتاری	کتاب	ساتھ حق کے	اور میزان

اور انہیں سخت عذاب ہو گا۔ اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی اور انصاف کی ترازو

وَمَا يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيۡبٌ ﴿۱۷﴾ يَسۡتَعۡجِلُ بِهَا الَّذِيۡنَ

وَمَا	يُدۡرِيۡكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	قَرِيۡبٌ	يَسۡتَعۡجِلُ	بِهَا	الَّذِيۡنَ
اور کیا	معلوم تجھ کو کہ	شاید	قیامت	قریب ہو	جلدی کرتے ہیں	اس کی	وہ جو

(اے مخاطب!) تو کیا جانے؟ ہو سکتا ہے کہ قیامت قریب ہی ہو۔ اسے وہ لوگ جلدی مانگتے ہیں جو اس کا

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِهَا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مُشْفِقُوْنَ	مِنْهَا	وَ	يَعْلَمُوْنَ	اَنَّهَا
نہیں	ایمان لاتے	اس پر	اور	وہ جو	ایمان لائے	ڈرتے ہیں	اس سے	اور	جانتے ہیں	کہ وہ

یقین نہیں رکھتے اور جو اس کے آنے کا یقین رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں

الْحَقُّ ۗ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿۱۸﴾

الْحَقُّ	اَلَآ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُمَارُوْنَ	فِي السَّاعَةِ	لَفِيْ ضَلٰلٍ	بَعِيْدٍ
حق ہے	خبردار	بیشک	وہ جو	جھگڑتے ہیں	قیامت کے بارے میں	البتہ گمراہی میں ہیں	دور کی

کہ اس کا آنا برحق ہے خبردار جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑتے ہیں وہ ضرور پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔

اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۱۹﴾ مَنْ

ع

اَللّٰهُ	لَطِيْفٌ	بِعِبَادِهٖ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	هُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيْزُ	مَنْ
اللہ	لطف فرماتا ہے	اپنے بندوں پر	رزق دیتا ہے	جس کو	چاہے	اور	وہ	طاقتور ہے	عزت والا	جو

اللہ اپنے بندوں پر لطف فرماتا ہے جسے چاہے روزی دیتا ہے وہی قوت و عزت والا ہے۔ جو آخرت

كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ

كَانَ	يُرِيْدُ	حَرْثَ	الْاٰخِرَةِ	نَزِدْ	لَهٗ	فِيْ حَرْثِهٖ	وَ	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ
ہے	چاہتا	کھیتی	آخرت کی	زیادہ کرینگے ہم	اس کیلئے	اسکی کھیتی میں	اور	جو	ہے	چاہتا

کی کھیتی چاہے ہم اس کیلئے اس کی کھیتی بڑھا دیتے ہیں اور جو دنیا کی کھیتی چاہے

حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿۲۰﴾ اَمْ لَهُمْ

حَرْثَ	الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَ	مَا	لَهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنْ نَّصِيْبٍ	اَمْ	لَهُمْ
کھیتی	دنیا کی	ہم دینگے اسکو	اس سے	اور	نہیں	اس کیلئے	آخرت میں	کوئی حصہ	کیا ہیں	انکے

ہم اسے اس میں سے کچھ دیں گے لیکن آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں۔ کیا ان کے کوئی

شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةُ

شُرَكٰٓؤُا	شَرَعُوْا	لَهُمْ	مِّنَ الدِّيْنِ	مَا	لَمْ	يَاْذَنْ	بِهٖ	اللّٰهُ	وَ	لَوْ	لَا	كَلِمَةُ
شریک	کردیا انہوں نے	ان کیلئے	کوئی دین	جو	نہیں	حکم دیا	اس کا	اللہ نے	اور	اگر	نہ ہوتا	امر

ایسے شریک ہیں جنہوں نے ان کیلئے دین کا کوئی ایسا رستہ مقرر کیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی نہیں اور فیصلے

الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ تَرَى

الْفَصْلِ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	تَرَى
فیصلے کا	البتہ فیصلہ ہوجاتا	انکے درمیان	اور	بیشک	ظالموں کیلئے	عذاب ہے	دردناک	دیکھے گا تو

کی بات نہ طے ہوچکی ہوتی تو ان کے درمیان معاملہ طے کردیا جاتا اور بے شک ظالموں کو دردناک عذاب ہوگا۔ آپ ظالموں

الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الظّٰلِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا	كَسَبُوْا	وَهُوَ	وَاقِعٌ	بِهِمْ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ظالموں کو	سہمے ہوئے	اس وجہ سے جو	کیا انہوں نے	اور وہ	واقع ہونیوالا ہے	ان پر	اور وہ جو	ایمان لائے

کو دیکھیں گے کہ اپنی کمائی کے انجام سے سہمے ہوئے ہیں مگر وہ ان پر آکر رہے گا اور

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فِيْ رَوْضٰتِ	الْجَنّٰتِ	لَهُمْ	مَّا	يَشَآءُوْنَ	عِنْدَ
اور	عمل کیے	اچھے	پھلواریوں میں ہیں	جنت کی	ان کیلئے ہے	جو	وہ چاہیں	نزدیک

جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے ہیں وہ باغوں کے سرسبز خطوں میں ہوں گیا ان کیلئے ان کے رب کے

رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾ ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ

رَبِّهِمْ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَضْلُ	الْكَبِيْرُ	ذٰلِكَ	الَّذِيْ	يُبَشِّرُ	اللّٰهُ	عِبَادَهُ
انکے رب کے	یہ	وہ ہے	فضل	بڑا	یہ	وہ ہے جس کی	خوشخبری دیتا ہے	اللہ	اپنے بندوں کو

ہاں جو وہ چاہیں گے ہوگا یہی بڑا فضل ہے۔ یہ ہے وہ جس کی خوشخبری اللہ اپنے بندوں کو دیتا ہے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	قُلْ	لَّاۤ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا
جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	فرماؤ	نہیں	مانگتا میں تم سے	اس پر	اجرت

جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے آپ فرما دیجئے اس (تبلیغ رسالت) پر میں تم سے کوئی اجر طلب نہیں کرتا اپنے قرابت

اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ

اِلَّا	الْمَوَدَّةَ	فِي	الْقُرْبٰى	وَ	مَنْ	يَّقْتَرِفْ	حَسَنَةً	نَّزِدْ لَهٗ	فِيْهَا	حُسْنًا	اِنَّ
مگر	محبت	میں	قرابت کی	اور	جو	کمائے	نیکی	زیادہ کرینگے ہم اس کیلئے	اس میں	خوبی	بیشک

داروں کی محبت کے سوا اور جو نیکی کرے ہم اس کیلئے اس کی نیکی کو خوب بڑھائیں گے بے شک اللہ

اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ

اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	فَاِنْ	يَّشَاِ
اللہ	بخشنے والا	قدردان ہے	کیا	کہتے ہیں	بنالیا ہے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	تو اگر	چاہتا

بہت بخشنے والا نہایت قدردان ہے۔ کیا وہ (یہ) کہتے ہیں کہ انہوں نے جھوٹ بول کر اللہ پر بہتان باندھا پھر اگر اللہ چاہے تو

اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ

اللّٰهُ	يَخْتِمْ	عَلٰى	قَلْبِكَ	وَيَمْحُ	اللّٰهُ	الْبَاطِلَ	وَ	يُحِقُّ	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ
اللہ	مہر کرتا	اوپر	تمہارے دل کے	اور مٹاتا ہے	اللہ	باطل کو	اور	ثابت فرماتا ہے	حق کو	اپنے حکم سے

مہر فرمادے آپ کے (پاکیزہ) دل پر (صبر و استقامت کی) اور اللہ باطل کو مٹاتا ہے اور اپنے کلمات سے حق کو ثابت رکھتا ہے بے

اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ

اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ عِبَادِهٖ
بیشک وہ	جانتا ہے	دلوں کی باتیں	اور	وہ	وہ ہے	جو قبول کرتا ہے	توبہ	اپنے بندوں سے

شک وہ سینوں کی باتیں خوب جاننے والا ہے۔ اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا اور گناہوں

وَيَعْفُوا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ

وَ	يَعْفُوْا	عَنِ السَّيِّاٰتِ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	تَفْعَلُوْنَ	وَ	يَسْتَجِيْبُ	الَّذِيْنَ
اور	درگزر فرماتا ہے	گناہوں سے	اور	جانتا ہے	جو	تم کرتے ہو	اور	قبول کرتا ہے	وہ جو

درگزر فرماتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور دعا قبول فرماتا ہے ان کی جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	يَزِيْدُهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	وَالْكٰفِرُوْنَ	لَهُمْ
ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	اور	زیادہ دے گا ان کو	اپنے فضل سے	اور کافر	ان کیلئے

ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور انہیں اپنے فضل سے اور انعام دیتا ہے اور کافروں کیلئے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ

عَذَابٌ	شَدِيْدٌ	وَ	لَوْ	بَسَطَ	اللّٰهُ	الرِّزْقَ	لِعِبَادِهٖ	لَبَغَوْا	فِي الْاَرْضِ
عذاب ہے	سخت	اور	اگر	فراخ کرے	اللہ	رزق	واسطے بندوں اپنے کے	تو سرکشی کرتے	زمین میں

سخت عذاب ہے۔ اور اگر اللہ اپنے بندوں کا رزق کھول دیتا تو وہ زمین پر بغاوت کر دیتے لیکن وہ ایک

وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

وَ	لٰكِنْ	يُنَزِّلُ	بِقَدَرٍ	مَا	يَشَآءُ	اِنَّهٗ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرٌ	بَصِيْرٌ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ
اور	لیکن	اتارتا ہے	اندازے سے	جو	چاہے	بیشک وہ	اپنے بندوں سے	خبردار ہے	دیکھنے والا	اور	وہ	وہ ہے جو

اندازے سے جتنا چاہتا ہے عنایت کرتا ہے بے شک وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے اور دیکھ رہا ہے۔ اور وہی ہے جو لوگوں کے

يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ الْوَلِيُّ

يُنَزِّلُ	الْغَيْثَ	مِنْ بَعْدِ	مَا	قَنَطُوْا	وَ	يَنْشُرُ	رَحْمَتَهٗ	وَ	هُوَ	الْوَلِيُّ
اتارتا ہے	بارش	بعد اس کے کہ	جو	مایوس ہوئے	اور	پھیلاتا ہے	اپنی رحمت	اور	وہ	کارساز ہے

ناامید ہو جانے کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت پھیلاتا ہے اور وہی کار ساز

الْحَمِيْدُ ﴿٢٨﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا

الْحَمِيْدُ	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَثَّ	فِيْهِمَا
تعریف کیا گیا	اور	اسکی نشانیوں میں سے ہے	تخلیق	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور جو	پھیلائے	ان میں

اور صاحب تعریف ہے۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور ان جانداروں کا (پیدا

مِنْ دَآبَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ

مِنْ دَآبَّةٍ	وَهُوَ	عَلٰى	جَمْعِهِمْ	اِذَا	يَشَآءُ	قَدِيْرٌ	وَ	مَآ	اَصَابَكُمْ	مِّنْ مُّصِيْبَةٍ
جانور	اور وہ	اوپر	انکے جمع کرنیکے	جب	چاہے	قادر ہے	اور	جو	پہنچے تم کو	کوئی مصیبت

کرنا) جو اس نے زمین و آسمان میں پھیلا دیئے اور وہ جب بھی چاہے ان کے جمع کرنے پر قادر ہے۔ اور جو مصیبت تمہیں پہنچی تو

فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٠﴾ وَمَآ اَنْتُمْ

فَبِمَا	كَسَبَتْ	اَيْدِيْكُمْ	وَ	يَعْفُوْا	عَنْ كَثِيْرٍ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ
تو اسکا سبب	کمائی ہے	تمہارے ہاتھوں کی	اور	معاف کرتا ہے	بہت کچھ	اور	نہیں	تم

وہ تمہارے ہی ہاتھوں کی کمائی کے سبب (پہنچی) اور (تمہاری) بہت سی خطاؤں کو وہ معاف فرما دیتا ہے۔ اور تم زمین میں اللہ کو

بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ

بِمُعْجِزِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ
عاجز کرنیوالے	زمین میں	اور	نہیں	تمہارے لیے	سوائے	اللہ کے	کوئی دوست

عاجز نہیں کر سکتے اور نہ اللہ کے مقابل تمہارا کوئی دوست ہے

وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٣١﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٣٢﴾ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ

وَ	لَا	نَصِيْرٍ	وَ	مِنْ اٰيٰتِهِ	الْجَوَارِ	فِي	الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ	اِنْ	يَّشَاْ	يُسْكِنِ
اور	نہ	مددگار	اور	اسکی نشانیوں میں سے	کشتیاں	میں	سمندر	پہاڑوں جیسی	اگر	چاہے	ٹھہرا دے

اور نہ مددگار۔ اور یہ دریا (سمندر) میں چلنے والے پہاڑوں جیسے جہاز اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ اگر وہ چاہے تو ہوا

الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

الرِّيْحَ	فَيَظْلَلْنَ	رَوَاكِدَ	عَلٰى	ظَهْرِهٖ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ	صَبَّارٍ
ہوا کو	تو ہو جائیں	ٹھہری ہوئی	اوپر	اسکی پیٹھ کے	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	واسطے ایک	صبر والے

ساکن کر دے اور وہ اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں بے شک اس میں ہر صبر کرنے والے شکر کرنے والے کیلئے

شَكُوْرٍ ﴿۳۳﴾ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۴﴾ وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

شَكُوْرٍ	اَوْ	يُوْبِقْهُنَّ	بِمَا	كَسَبُوْا	وَ	يَعْفُ	عَنْ كَثِيْرٍ	وَ	يَعْلَمَ	الَّذِيْنَ
شکر گزار کے	یا	ہلاک کرے ان کو	بدلے	انکی کمائی کے	اور	معاف کرتا ہے	بہت کچھ	اور	جان جائیں	وہ جو

نشانیاں ہیں۔ یا وہ ان (جہازوں) کو لوگوں کے اعمال کے سبب تباہ کر دے مگر وہ بہت سی باتوں سے درگزر فرماتا ہے۔ اور ہماری

يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۵﴾ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ

يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	مَا	لَهُمْ	مِّنْ مَّحِيْصٍ	فَمَآ	اُوْتِيْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ
جھگڑتے ہیں	ہماری آیتوں میں	نہیں	ان کیلئے	کوئی پناہ کی جگہ	تو جو	دیے گئے ہو تم	کچھ بھی

آیتوں میں جھگڑنے والے جان لیں کہ ان کیلئے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں۔ تو جو کچھ تمہیں دیا گیا ہے وہ دنیا کی

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ

فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	مَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	وَ	اَبْقٰى	لِلَّذِيْنَ
تو سامان ہے	زندگی کا	دنیا کی	اور	جو	پاس	اللہ کے ہے	بہتر ہے	اور	باقی رہنے والا	ان کیلئے جو

زندگی کا (عارضی) فائدہ ہے اور جو اللہ کے پاس ہے بہت بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے ان لوگوں کیلئے

اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ۚ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ

اٰمَنُوْا	وَ	عَلٰى	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يَجْتَنِبُوْنَ	كَبٰٓئِرَ	الْاِثْمِ
ایمان لائے	اور	اوپر	اپنے رب کے	بھروسہ کرتے ہیں	اور	وہ جو	بچتے ہیں	بڑے	گناہوں

جو ایمان لائے اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور وہ جو بڑے بڑے گناہوں اور

وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا

وَالْفَوَاحِشَ	وَ	إِذَا	مَا	غَضِبُوا	هُمْ	يَغْفِرُونَ	وَالَّذِينَ	اسْتَجَابُوا
اور بے حیائیوں سے	اور	جب	بھی	غصہ آئے	وہ	معاف کرتے ہیں	اور وہ جنہوں نے	قبول کیا

بے حیائیوں سے بچتے ہیں اور جب غصہ آئے تو معاف کر دیتے ہیں۔ اور وہ جنہوں نے اپنے رب کا حکم مانا

لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

لِرَبِّهِمْ	وَ	أَقَامُوا	الصَّلَاةَ	وَأَمْرُهُمْ	شُورَىٰ	بَيْنَهُمْ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنَاهُمْ
اپنے رب کو	اور	قائم کیا	نماز کو	اور کام ان کا	مشورہ کرنا ہے	آپس میں	اور	اس سے جو	دیا ہم نے ان کو

اور نماز قائم رکھی اور ان کا کام ان کے آپس کے مشورے سے ہوتا ہے اور ہمارے دیئے سے کچھ ہماری راہ میں

يُنْفِقُونَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ﴿۳۹﴾

يُنْفِقُونَ	وَالَّذِينَ	إِذَا	أَصَابَهُمُ	الْبَغْيُ	هُمْ	يَنْتَصِرُونَ
خرچ کرتے ہیں	اور وہ کہ	جب	پہنچے ان کو	بغاوت	وہ	بدلہ لیتے ہیں

خرچ کرتے ہیں۔ اور جو جب ان پر زیادتی ہو بدلہ لے لیتے ہیں۔

وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ

وَ	جَزَاءُ	سَيِّئَةٍ	سَيِّئَةٌ	مِثْلُهَا	فَمَنْ	عَفَا	وَ	أَصْلَحَ	فَأَجْرُهُ	عَلَى	اللَّهِ
اور	بدلہ	برائی کا	برائی ہے	اسکے برابر	تو جو	معاف کرے	اور	درست کرے	تو اجر اس کا	اوپر	اللہ کے ہے

اور برائی کا بدلہ اسی طرح کی برائی ہے اور جس نے معاف کر دیا اور صلح کر لی تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿۴۰﴾ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ مَا

إِنَّهُ	لَا	يُحِبُّ	الظَّالِمِينَ	وَ	لَمَنِ	انْتَصَرَ	بَعْدَ	ظُلْمِهِ	فَأُولَٰئِكَ	مَا
بیشک وہ	نہیں	پسند کرتا	ظالموں کو	اور	جو	بدلہ لے	بعد	اپنی مظلومی پر	تو یہ لوگ ہیں کہ	نہیں

بے شک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ اور بے شک جو اپنے مظلوم ہونے کے بعد بدلہ لے لے تو ان لوگوں

عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿٤١﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ

عَلَيْهِمْ	مِّنْ سَبِيْلٍ	اِنَّمَا	السَّبِيْلُ	عَلَى	الَّذِيْنَ	يَظْلِمُوْنَ	النَّاسَ
ان پر	کوئی مواخذہ	اسکے سوا نہیں کہ	مواخذہ کی راہ	اوپر	ان کے ہے	جو ظلم کرتے ہیں	لوگوں پر

پر (گرفت کی) کوئی راہ نہیں۔ (مواخذہ کی) راہ ان ہی لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے

وَيَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤٢﴾ وَلَمَنْ

وَ	يَبْغُوْنَ	فِى الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَ	لَمَنْ
اور	سرکشی کرتے ہیں	زمین میں	بغیر	حق کے	یہی لوگ ہیں	ان کیلئے ہے	عذاب	دردناک	اور	جو

اور زمین میں ناحق سرکشی کرتے ہیں ان کیلئے نہایت دردناک عذاب ہے۔ اور بے شک جس

صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿٤٣﴾ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

صَبَرَ	وَ	غَفَرَ	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمِنْ	عَزْمِ الْاُمُوْرِ	وَ	مَنْ يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا لَهٗ
صبر کرے	اور	بخش دے	تو بیشک	یہ	ضرور	ہمت کے کاموں سے ہے	اور	جسے گمراہ کرے	اللہ	تو نہیں اسکا

نے صبر کیا اور بخش دیا تو یہ ضرور ہمت کے کام ہیں۔ اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کا کوئی رفیق نہیں

مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْ بَعْدِهٖ ۗ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ

مِنْ وَّلِيٍّ	مِّنْ بَعْدِهٖ	وَتَرَى	الظّٰلِمِيْنَ	لَمَّا	رَاَوُا	الْعَذَابَ	يَقُوْلُوْنَ	هَلْ
کوئی رفیق	اس کے بعد	اور دیکھو گے تم	ظالموں کو	جب	دیکھیں گے	عذاب	کہیں گے	کیا

اللہ کے مقابل اور آپ ظالموں کو دیکھو گے کہ جب عذاب دیکھیں گے کہیں گے کیا

اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿٤٤﴾ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ

اِلٰى	مَرَدٍّ	مِّنْ سَبِيْلٍ	وَ	تَرٰىهُمْ	يُعْرَضُوْنَ	عَلَيْهَا	خٰشِعِيْنَ	مِنَ الذُّلِّ
طرف	لوٹنے کی ہے	کوئی راہ	اور	دیکھو گے تم انکو	پیش کیے جائینگے	اس پر	ڈرتے ہونگے	ذلت سے

واپس جانے کا کوئی راستہ ہے۔ اور تم انہیں دیکھیں گے کہ ذلت سے دبے ہوئے

ع

يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ

اِنَّ	اٰمَنُوْٓا	الَّذِيْنَ	وَقَالَ	مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ	يَنْظُرُوْنَ
بیشک	جو ایمان لائے	وہ	اور کہیں گے	چھپی نگاہوں سے	دیکھتے ہوں گے

کن انکھیوں سے دیکھتے اس (عذاب) کے سامنے لائے جائیں گے اور ایمان والے کہیں گے

الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ

اَلَآ	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	اَهْلِيْهِمْ	وَ	اَنْفُسَهُمْ	خَسِرُوْٓا	الَّذِيْنَ	الْخٰسِرِيْنَ
خبردار	قیامت کے	دن	اپنے گھر والوں کو	اور	اپنی جانوں کو	کہ خسارہ دیا	وہ ہے	نقصان والے

نقصان پانے والے وہی ہیں جنہوں نے روزِ قیامت کو اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں

اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ۝۴۵ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَاۗءَ

اَوْلِيَاۗءَ	مِّنْ	لَهُمْ	كَانَ	مَا	وَ	مُّقِيْمٍ	فِيْ عَذَابٍ	الظّٰلِمِيْنَ	اِنَّ
دوست	کوئی	ان کیلئے	ہے	نہیں	اور	ہمیشہ	عذاب میں	ظالم ہیں	بیشک

کو نقصان دیا سنو! ظالم دائمی عذاب میں رہیں گے۔ اور اللہ کے سوا ان کا کوئی والی نہیں

يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ۝۴۶ۭ

مِنْ سَبِيْلٍ	فَمَا لَهٗ	اللّٰهُ	يُّضْلِلِ	مَنْ	وَ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	يَنْصُرُوْنَهُمْ
کوئی راستہ	تو نہیں اس کیلئے	اللہ	گمراہ کرے	جس کو	اور	اللہ کے سوا	جو ان کی مدد کریں

جو ان کی مدد کریں مگر جسے اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی راہ نہیں ملتی

اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ

مَرَدَّ لَهٗ	لَا	يَوْمٌ	يَّاْتِيَ	اَنْ	مِّنْ قَبْلِ	لِرَبِّكُمْ	اِسْتَجِيْبُوْا
لوٹنا اس کا	کہ نہ ہو	ایسا دن	آجائے	یہ کہ	اس سے پہلے	اپنے رب کا	حکم مانو

اپنے رب کا حکم مانو اس دن کے آنے سے پہلے جسے اللہ کی طرف سے ٹلنا

مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّ مَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾

مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَكُمْ	مِنْ مَلْجَاٍ	يَوْمَئِذٍ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِنْ نَكِيْرٍ
اللہ سے	نہیں	تمہارے لیے	کوئی پناہ کی جگہ	اس دن	اور	نہیں	تمہارے لیے	کوئی انکار

اس دن تمہیں کوئی جائے پناہ نہ ملے گی اور نہ تمہارے لیے کوئی انکار (کا موقع) ہو گا۔

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ

فَاِنْ	اَعْرَضُوْا	فَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا	اِنْ	عَلَيْكَ
تو اگر	منہ پھیریں	تو نہیں	بھیجا ہم نے آپ کو	ان پر	نگہبان	نہیں	آپ پر

تو اگر وہ روگردانی کریں تو ہم نے آپ کو ان کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا آپ پر تو صرف پہنچا دینا ہے اور بے شک جب انسان کو ہم

اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ

اِلَّا	الْبَلٰغُ	وَ	اِنَّآ	اِذَآ	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً	فَرِحَ	بِهَا	وَاِنْ
مگر	پہنچانا	اور	بیشک ہم	جب	چکھاتے ہیں	انسان کو	اپنی طرف سے	رحمت	خوش ہو جاتا ہے	اس سے	اور اگر

(ذائقہ) چکھاتے ہیں اپنی طرف سے رحمت کا تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر ایسے لوگوں کو کوئی مصیبت پہنچے ان کے

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾ لِلّٰهِ

تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	فَاِنَّ	الْاِنْسَانَ	كَفُوْرٌ	لِلّٰهِ
پہنچے ان کو	برائی	بہ سبب اسکے جو	آگے بھیجا	انکے ہاتھوں نے	تو بیشک	انسان	ناشکرا ہے	اللہ ہی کی

گناہوں کے سبب جو پہلے وہ کر چکے ہیں تو ساری مہربانیاں بھول جاتا ہے یقیناً انسان بڑا ناشکرا ہے۔ اللہ

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	يَهَبُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
بادشاہی ہے	آسمانوں میں	اور زمین میں	پیدا کرتا ہے	جو	چاہے	عطا کرتا ہے	جسے	چاہے

ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت پیدا کرتا ہے جو چاہے جسے چاہے

اِنَاثًا وَّیَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّکُوْرَ ﴿۴۹﴾ اَوْ یُزَوِّجُهُمْ ذُکْرَانًا وَّاِنَاثًا

اِنَاثًا	وَ	یَهَبُ	لِمَنْ	یَّشَآءُ	الذُّکُوْرَ	اَوْ	یُزَوِّجُهُمْ	ذُکْرَانًا	وَ	اِنَاثًا
لڑکیاں	اور	عطا کرتا ہے	جسے	چاہے	لڑکے	یا	دونوں ملا دے ان کیلئے	بیٹے	اور	بیٹیاں

بیٹیاں عطا فرمائے اور جسے چاہے بیٹے دے۔ یا دونوں ملے جلے دے بیٹے اور بیٹیاں

وَیَجْعَلُ مَنْ یَّشَآءُ عَقِیْمًا ۭ اِنَّهٗ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ ﴿۵۰﴾ وَمَا کَانَ لِبَشَرٍ اَنْ

وَیَجْعَلُ	مَنْ	یَّشَآءُ	عَقِیْمًا	اِنَّهٗ	عَلِیْمٌ	قَدِیْرٌ	وَ	مَا	کَانَ	لِبَشَرٍ	اَنْ
اور کر دے	جسے	چاہے	بانجھ	بیشک وہ	جاننے والا	قدرت والا ہے	اور	نہیں	ہے	کسی آدمی کیلئے	یہ کہ

اور جسے چاہے بانجھ کر دے بے شک وہ علم و قدرت والا ہے۔ اور کسی بشر کیلئے ممکن نہیں

یُّکَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْیًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ یُرْسِلَ رَسُوْلًا

یُّکَلِّمَهٗ	اللّٰهُ	اِلَّا	وَحْیًا	اَوْ	مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ	اَوْ	یُرْسِلَ	رَسُوْلًا
کلام کرے اس سے	اللہ	مگر	وحی سے	یا	پردے کے پیچھے سے	یا	بھیجتا ہے	فرشتہ

کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر وحی سے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی پیغام بھیجے اور وہ اس کی

فَیُوْحِیَ بِاِذْنِهٖ مَا یَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ عَلِیٌّ حَکِیْمٌ ﴿۵۱﴾ وَکَذٰلِكَ اَوْحَیْنَآ

فَیُوْحِیَ	بِاِذْنِهٖ	مَا	یَشَآءُ	اِنَّهٗ	عَلِیٌّ	حَکِیْمٌ	وَ	کَذٰلِكَ	اَوْحَیْنَآ
تو وحی کرتا ہے	اپنے حکم سے	جو	چاہتا ہے	بیشک وہ	بلند ہے	حکمت والا	اور	اسی طرح	وحی کی ہم نے

اجازت سے ہو اور جو وہ چاہے وحی کر دے وہ عالی مرتبہ اور دانا ہے۔ سو اسی طرح ہم نے آپ کی طرف اپنے حکم سے روح

اِلَیْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۭ مَا کُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْکِتٰبُ وَلَا الْاِیْمَانُ

اِلَیْكَ	رُوْحًا	مِّنْ اَمْرِنَا	مَا	کُنْتَ	تَدْرِیْ	مَا	الْکِتٰبُ	وَ	لَا	الْاِیْمَانُ
آپکی طرف	روح	اپنے حکم سے	نہیں	تھے آپ	جانتے	کہ کیا ہے	کتاب	اور	نہ	شرعی احکام کی تفصیل

(قلوب وارواح) کی وحی فرمائی (جو قرآن ہے) اور آپ (وحی سے قبل اپنی ذاتی درایت وفکر سے) نہ یہ جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور نہ ایمان (کے

وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِىْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ وَاِنَّكَ

وَ	لٰكِنْ	جَعَلْنٰهُ	نُوْرًا	نَهْدِىْ	بِهٖ	مَنْ نَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِنَا	وَ	اِنَّكَ
اور	لیکن	بنایا ہم نے اسکو	نور	ہدایت دیتے ہیں	اسکے ساتھ	جسے چاہتے ہیں	اپنے بندوں میں سے	اور	بیشک آپ

شرعی احکام کی تفصیلات کو ہی جانتے تھے جو بعد میں نازل اور مقرر ہوئیں) مگر ہم نے اسے نور بنا دیا۔ ہم اس (نور) کے ذریعے اپنے بندوں میں سے

لَتَهْدِىْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَهٗ مَا فِى

لَتَهْدِىْۤ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	صِرَاطِ	اللّٰهِ	الَّذِىْ	لَهٗ	مَا	فِى
راہنمائی کرتے ہیں	طرف	راہ	سیدھی کی	رستہ	اللہ کا	وہ جو کہ	اس کیلئے ہے	جو	میں

جسے چاہتے ہیں ہدایت سے نوازتے ہیں اور بیشک آپ ہی صراط مستقیم کی طرف ہدایت عطا فرماتے ہیں۔ یہ صراط مستقیم اللہ کی راہ (ہے)

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۗ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾

السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِى الْاَرْضِ	اَلَآ	اِلَى	اللّٰهِ	تَصِيْرُ	الْاُمُوْرُ
آسمانوں	اور	جو	زمین میں ہے	خبردار	طرف	اللہ کے	پلٹتے ہیں	سب کام

جو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا مالک ہے سن لو! اللہ ہی کی طرف سب کام لوٹتے ہیں۔

اٰیاتها ۸۹ — ۴۳ سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ ۶۳ — رکوعاتها ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

حٰمٓ	وَ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ	اِنَّا	جَعَلْنٰهُ	قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا	لَعَلَّكُمْ
حٰمٓ	قسم ہے	کتاب	روشن کی	بیشک ہم نے	بنایا اس کو	عربی قرآن	تاکہ تم

حٰمٓ۔ روشن کتاب کی قسم ہے۔ ہم نے اسے عربی زبان کا قرآن بنایا ہے تاکہ

تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۳﴾ وَ اِنَّهٗ فِیۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ لَدَیۡنَا لَعَلِیٌّ حَكِیۡمٌ ﴿۴﴾ اَفَنَضۡرِبُ

تَعۡقِلُوۡنَ	وَ	اِنَّهٗ	فِیۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ	لَدَیۡنَا	لَعَلِیٌّ	حَكِیۡمٌ	اَفَنَضۡرِبُ
تم سمجھو	اور	بیشک وہ	اصل کتاب میں	ہمارے پاس	بلند مرتبہ ہے	حکمت والی	کیا دور کر دینگے

تم لوگ سمجھ سکو۔ اور یہ کتاب ہمارے پاس اصل کتاب میں ہے جو بلند مرتبہ اور حکمت بھری ہے۔ تو کیا ہم (اپنی) نصیحت کا

عَنۡكُمُ الذِّكۡرَ صَفۡحًا اَنۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِیۡنَ ﴿۵﴾ وَكَمۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ نَّبِیٍّ

عَنۡكُمُ	الذِّكۡرَ	صَفۡحًا	اَنۡ	كُنۡتُمۡ	قَوۡمًا	مُّسۡرِفِیۡنَ	وَ	كَمۡ	اَرۡسَلۡنَا	مِنۡ نَّبِیٍّ
ہم تم سے	نصیحت	اعراض کرتے ہوئے	یہ کہ	ہو تم	قوم	حد سے بڑھنے والی	اور	کتنے	بھیجے ہم نے	غیب بتانے والے نبی

پہلو تم سے پھیر لیں؟ اس وجہ سے کہ تم حد سے گزرنے والے ہو۔ اور ہم نے کتنے ہی غیب بتانے والے نبی

فِی الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۶﴾ وَ مَا یَاۡتِیۡهِمۡ مِّنۡ نَّبِیٍّ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ

فِی الۡاَوَّلِیۡنَ	وَ	مَا	یَاۡتِیۡهِمۡ	مِّنۡ	نَّبِیٍّ	اِلَّا	كَانُوۡا	بِهٖ
پہلے لوگوں میں	اور	نہیں	آیا ان کے پاس	کوئی	غیب بتانیوالا نبی	مگر	تھے	اس سے

(تم سے) پہلے لوگوں میں بھیجے۔ اور ان کے پاس جو غیب بتانے والا (نبی) آیا اس کا

یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۷﴾ فَاَهۡلَكۡنَاۤ اَشَدَّ مِنۡهُمۡ بَطۡشًا وَّ مَضٰی مَثَلُ

یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ	فَاَهۡلَكۡنَاۤ	اَشَدَّ	مِنۡهُمۡ	بَطۡشًا	وَّ	مَضٰی	مَثَلُ
ٹھٹھا کرتے	تو ہم نے ہلاک کیا	زیادہ سخت کو	ان میں سے	پکڑ میں	اور	گزر چکی	مثال

مذاق ہی اڑایا کرتے تھے۔ تو ہم نے وہ ہلاک کر دیئے جو ان سے بھی پکڑ میں سخت تھے اور اگلوں کا حال (کئی جگہ پہلے)

الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۸﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ لَیَقُوۡلُنَّ

الۡاَوَّلِیۡنَ	وَلَئِنۡ	سَاَلۡتَهُمۡ	مَّنۡ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضَ	لَیَقُوۡلُنَّ
پہلے لوگوں کی	اور اگر	آپ ان سے پوچھو	کس نے	پیدا کیے	آسمان	اور	زمین	تو ضرور کہیں گے

گزر چکا ہے۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے بنایا تو وہ ضرور کہیں گے

خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝٩ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ

خَلَقَهُنَّ	الْعَزِيْزُ	الْعَلِيْمُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا	وَ	جَعَلَ
پیدا کیا ان کو	عزت والے	جاننے والے نے	وہ جس نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	بچھونا	اور	بنائے

انہیں اس غالب اور علم والے نے بنایا ہے۔ وہ جس نے زمین کو تمہارے لئے بچھونا بنایا اور اس میں

لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝١٠ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

لَكُمْ	فِيْهَا	سُبُلًا	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ	وَالَّذِيْ	نَزَّلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
تمہارے لیے	اس میں	راستے	تاکہ تم	راہ پاؤ	اور وہ جس نے	اتارا	آسمان سے	پانی

تمہارے لئے رستے بنائے تاکہ تمہیں راہ ملے۔ اور وہ جس نے آسمان سے پانی اُتارا ایک معین مقدار میں

بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝١١ وَالَّذِيْ خَلَقَ

بِقَدَرٍ	فَاَنْشَرْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً	مَّيْتًا	كَذٰلِكَ	تُخْرَجُوْنَ	وَالَّذِيْ	خَلَقَ
اندازے سے	تو زندہ کیا ہم نے	اس سے	شہر	مردہ	اسی طرح	نکالے جاؤ گے تم	اور وہ جس نے	پیدا کیے

پھر ہم نے اس سے مردہ شہر کو زندہ کر دیا اسی طرح تم (زندہ کر کے) نکالے جاؤ گے۔ اور جس نے ہر قسم کی

الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝١٢

الْاَزْوَاجَ	كُلَّهَا	وَ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ الْفُلْكِ	وَالْاَنْعَامِ	مَا	تَرْكَبُوْنَ
جوڑے	سارے	اور	بنائیں	تمہارے لیے	کشتیاں	اور چوپائے	جن پر	تم سوار ہوتے ہو

مخلوق پیدا کی اور تمہارے لئے کشتیوں اور چوپائے بنا دیے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔

لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ

لِتَسْتَوٗا	عَلٰى	ظُهُوْرِهٖ	ثُمَّ	تَذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	رَبِّكُمْ	اِذَا	اسْتَوَيْتُمْ	عَلَيْهِ
تاکہ بیٹھو تم	اوپر	انکی پیٹھوں کے	پھر	یاد کرو	نعمت	اپنے رب کی	جب	تم برابر ہو جاؤ	اس پر

تاکہ جب تم ان کی پیٹھوں پر سوار ہو جاؤ ٹھیک سے بیٹھ لو تو اپنے رب کے احسان کو یاد کرو

وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَ اِنَّاۤ

وَانَّاۤ	مُقْرِنِیْنَ	لَهٗ	كُنَّا	مَا	وَ	هٰذَا	لَنَا	سَخَّرَ	الَّذِیْ	سُبْحٰنَ	وَتَقُوْلُوْا
اور بیشک	قابو میں لانے والے	اسکے	تھے ہم	نہیں	اور	اس کو	ہمارے لیے	تابع کیا	وہ جس نے	پاک ہے	اور کہو

اور یوں کہو پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے تابع کر دیا حالانکہ ہم اسے قابو میں نہیں لا سکتے تھے۔ اور بیشک

اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ

الْاِنْسَانَ	اِنَّ	جُزْءًا	مِنْ عِبَادِهٖ	لَهٗ	جَعَلُوْا	وَ	لَمُنْقَلِبُوْنَ	رَبِّنَا	اِلٰى
انسان	بیشک	ٹکڑا	اسکے بندوں سے	اس کیلئے	بنائے انہوں نے	اور	لوٹنے والے ہیں	اپنے رب کی	ہم طرف

ہمیں اپنے رب ہی کی طرف پلٹنا ہے۔ مگر لوگوں نے اس کے بعض بندوں کو اس کا ایک حصہ بنا دیا ہے بے شک

لَكَفُوْرٌ مُّبِیْنٌ ؕع ﴿۱۵﴾ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا یَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّ اَصْفٰكُمْ بِالْبَنِیْنَ ﴿۱۶﴾

ع ۱۵

بِالْبَنِیْنَ	اَصْفٰكُمْ	وَّ	بَنٰتٍ	یَخْلُقُ	مِمَّا	اتَّخَذَ	اَمِ	مُّبِیْنٌ	لَكَفُوْرٌ
بیٹوں سے	نوازا تم کو	اور	بیٹیاں	پیدا کرتا ہے	اس سے جو	لے لیں	کیا	کھلا ہوا	ناشکرا ہے

انسان کھلا ناشکرا ہے۔ کیا اس نے ان میں سے جو وہ پیدا کرتا ہے بیٹیاں لے لی ہیں اور تمہیں بیٹوں کیلئے چن لیا ہے؟

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ

وَجْهُهٗ	ظَلَّ	مَثَلًا	لِلرَّحْمٰنِ	ضَرَبَ	بِمَا	اَحَدُهُمْ	بُشِّرَ	اِذَا	وَ
اس کا منہ	تو ہو جاتا ہے	مثال	رحمٰن کے لیے	بیان کرتا ہے	اس کی جو	ایک ان کا	خبر دیا جاتا ہے	جب	اور

اور جب خوشخبری سنائی جائے ان میں سے کسی کو اس چیز کی جس کے ساتھ اس نے رحمٰن کیلئے مثل بیان کی (یعنی بیٹی کی) تو (دن

مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِیْمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَمَنْ یُّنَشَّؤُا فِی الْحِلْیَةِ وَهُوَ فِی الْخِصَامِ

فِی الْخِصَامِ	وَهُوَ	فِی الْحِلْیَةِ	یُنَشَّؤُا	مَنْ	اَوَ	كَظِیْمٌ	هُوَ	وَّ	مُسْوَدًّا
بحث میں	اور وہ	زیوروں میں	پرورش پائے	جو	کیا	غم کا بھرا ہوا	وہ ہوتا ہے	اور	کالا

بھر) اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غصہ کھاتا رہتا ہے۔ اور کیا وہ جو زیور میں پرورش پائے اور بحث میں واضح بات بھی نہ کر

غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿۱۸﴾ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ

غَيْرُ مُبِيْنٍ	وَ	جَعَلُوا	الْمَلٰٓئِكَةَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عِبٰدُ	الرَّحْمٰنِ	اِنَاثًا
صاف بات نہ کرے	اور	بنایا انہوں نے	فرشتوں کو	جو کہ	وہ	بندے ہیں	رحمن کے	عورتیں

(اللہ نے اپنے لئے اسے چنا؟)۔ اور انہوں نے فرشتوں کو جو رحمن کے بندے ہیں عورتیں ٹھہرایا کیا ان کے

اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْئَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ

اَشَهِدُوْا	خَلْقَهُمْ	سَتُكْتَبُ	شَهَادَتُهُمْ	وَيُسْئَلُوْنَ	وَ	قَالُوْا	لَوْ شَآءَ
کیا حاضر تھے وہ	انکی پیدائش پر	جلدی لکھی جائے گی	ان کی گواہی	اور وہ پوچھے جائینگے	اور	بولے	اگر چاہتا

بناتے وقت یہ حاضر تھے اب لکھ لی جائیگی انکی گواہی اور ان سے جواب طلب ہو گا۔ اور بولے اگر رحمن

الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ اِنْ هُمْ اِلَّا

الرَّحْمٰنُ	مَا	عَبَدْنٰهُمْ	مَا	لَهُمْ	بِذٰلِكَ	مِنْ عِلْمٍ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا
اللہ	تو نہ	عبادت کرتے ہم انکی	نہیں	ان کو	اس کا	کوئی علم	نہیں	وہ	مگر

چاہتا ہم انہیں نہ پوجتے انہیں اس کی حقیقت کچھ معلوم نہیں یونہی قیاس

يَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾ ؕ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾

يَخْرُصُوْنَ	اَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا	مِّنْ قَبْلِهٖ	فَهُمْ	بِهٖ	مُسْتَمْسِكُوْنَ
اٹکل کرتے ہیں	کیا	دی ہم نے ان کو	کتاب	اس سے پہلے	کہ وہ	اس سے	سند لیتے ہیں

آرائیاں کرتے ہیں۔ کیا ہم نے انہیں اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی جسے وہ مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہیں؟

بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾

بَلْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	عَلٰٓى	اُمَّةٍ	وَ	اِنَّا	عَلٰٓى	اٰثٰرِهِمْ	مُّهْتَدُوْنَ
بلکہ	بولے	بیشک کہ	پایا ہم نے	اپنے باپ دادا کو	اوپر	ایک دین کے	اور	ہم	اوپر	قدموں انکے	راہ پانیوالے ہیں

نہیں بلکہ وہ تو کہتے ہیں ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا اور ہم ان کے نقشِ قدم پر راہ ہدایت پاتے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِىْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ

وَ	كَذٰلِكَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	فِىْ قَرْيَةٍ	مِّنْ نَّذِيْرٍ	اِلَّا	قَالَ
اور	اسی طرح	نہیں	بھیجا ہم نے	آپ سے پہلے	کسی بستی میں	کوئی ڈرانے والا	مگر	کہا

اور اسی طرح ہم نے آپ سے پہلے کسی بستی میں کوئی ڈر سنانے والا (نبی) نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے

مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾

مُتْرَفُوْهَآ	اِنَّا	وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	عَلٰٓى	اُمَّةٍ	وَ	اِنَّا	عَلٰٓى	اٰثٰرِهِمْ	مُّقْتَدُوْنَ
اسکے دولتمندوں نے	ہم نے	پایا	اپنے باپوں کو	اوپر	ایک دین کے	اور	بیشک ہم	اوپر	انکے قدموں کے	پیروی کرنیوالے ہیں

یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک دین پر پایا اور بے شک ہم انہی کے نشاناتِ قدم کی پیروی کر رہے ہیں۔

قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا

قٰلَ	اَوَلَوْ	جِئْتُكُمْ	بِاَهْدٰى	مِمَّا	وَجَدْتُّمْ	عَلَيْهِ	اٰبَآءَكُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّا
فرمایا	کیا اگر	لاؤں میں تمہارے پاس	زیادہ اچھا	اس سے جو	پایا تم نے	اس پر	اپنے باپ دادا کو	بولے	بیشک ہم

نبی نے فرمایا کیا اگرچہ تمہارے پاس میرا لایا ہوا دین اس سے بہتر ہو جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا؟ وہ بولے جس چیز کے

بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
وہ جو کہ	بھیجے گئے ہو تم	ساتھ اسکے	منکر ہیں	تو بدلہ لیا ہم نے	ان سے	تو دیکھ	کیسا ہوا	ہوا	انجام

ساتھ آپ بھیجے گئے ہیں ہم یقیناً اس کے منکر ہیں۔ ہم نے ان سے بدلا لے لیا تو آپ دیکھئے کہ جھٹلانے

الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِىْ بَرَآءٌ مِّمَّا

الْمُكَذِّبِيْنَ	وَ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	لِاَبِيْهِ	وَقَوْمِهٖٓ	اِنَّنِىْ	بَرَآءٌ	مِّمَّا
جھٹلانے والوں کا	اور	جب	فرمایا	ابراہیم نے	اپنے باپ کو	اور اپنی قوم کو	بیشک میں	بیزار ہوں	اس سے جو

والوں کا انجام کیسا ہوا۔ اور جب ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا میں بیزار ہوں

تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾ اِلَّا الَّذِیْ فَطَرَنِیْ فَاِنَّهٗ سَیَهْدِیْنِ ﴿۲۷﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً

كَلِمَةً	وَجَعَلَهَا	سَیَهْدِیْنِ	فَاِنَّهٗ	فَطَرَنِیْ	الَّذِیْ	اِلَّا	تَعْبُدُوْنَ
کلمہ	اور بنایا اس کو	مجھے راہ دکھائیگا	تو بیشک وہی	پیدا کیا مجھ کو	وہ جس نے	مگر	تم پوجتے ہو

تمہارے معبودوں سے۔ ہاں جس اللہ نے مجھے پیدا کیا ہے کہ وہی مجھے راہ دکھائے گا۔ اور اس نے بات کو

بَاقِیَةً فِیْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هٰۤؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ

وَاٰبَآءَهُمْ	هٰۤؤُلَآءِ	مَتَّعْتُ	بَلْ	یَرْجِعُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	فِیْ عَقِبِهٖ	بَاقِیَةً
اور ان کے آباء کو	ان کو	میں نے انکو فائدہ دیا	بلکہ	لوٹیں	تاکہ وہ	اسکی نسل میں	باقی رہنے والا

اپنی پشت میں باقی رہنے والا کلمہ بنایا تاکہ وہ رجوع کریں۔ بلکہ میں نے (اس دنیا میں) انہیں اور ان کے باپ دادا کو فائدہ

حَتّٰی جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۹﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا

قَالُوْا	الْحَقُّ	جَآءَهُمُ	وَلَمَّا	مُّبِیْنٌ	رَسُوْلٌ	وَ	الْحَقُّ	جَآءَهُمُ	حَتّٰی
بولے	حق	آیا ان کے پاس	اور جب	بیان کرنے والا	رسول	اور	حق	آیا انکے پاس	یہانتک کہ

پہنچایا یہاں تک کہ ان کے پاس حق آ گیا اور واضح بیان والے رسول (تشریف لے آئے)۔ اور جب ان کے پاس حق پہنچا تو

هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰی

عَلٰی	الْقُرْاٰنُ	هٰذَا	نُزِّلَ	لَا	لَوْ	قَالُوْا	وَ	كٰفِرُوْنَ	بِهٖ	اِنَّا	وَّ	سِحْرٌ	هٰذَا
اوپر	قرآن	یہ	اتارا گیا	نہیں	کیوں	بولے	اور	منکر ہیں	اسکے	ہم	اور	جادو ہے	یہ

کہنے لگے یہ جادو ہے اور بے شک ہم اس کے منکر ہیں۔ اور بولے کیوں نہ اُتارا گیا یہ قرآن

رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْیَتَیْنِ عَظِیْمٍ ﴿۳۱﴾ اَهُمْ یَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ

رَبِّكَ	رَحْمَتَ	یَقْسِمُوْنَ	اَهُمْ	عَظِیْمٍ	مِّنَ الْقَرْیَتَیْنِ	رَجُلٍ
تمہارے رب کی	رحمت	تقسیم کرتے ہیں	کیا وہ	بڑے پر	دونوں بستیوں میں سے	ایک آدمی کے

ان دو شہروں کے کسی بڑے آدمی پر۔ کیا تمہارے رب کی رحمت وہ بانٹتے ہیں ہم نے ان میں

نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا

رَفَعْنَا	وَ	الدُّنْيَا	فِي الْحَيٰوةِ	مَّعِيْشَتَهُمْ	بَيْنَهُمْ	قَسَمْنَا	نَحْنُ
بلند کیا	اور	دنیا کی	زندگی میں	ان کے معاش کے سامان	انکے درمیان	تقسیم کرتے ہیں	ہم

انکی زیست کا سامان دنیا کی زندگی میں بانٹا اور ان میں ایک دوسرے

بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا

سُخْرِيًّا	بَعْضًا	بَعْضُهُمْ	لِّيَتَّخِذَ	دَرَجٰتٍ	بَعْضٍ	فَوْقَ	بَعْضَهُمْ
محکوم	بعض کو	بعض ان کا	تا کہ بنائے	درجوں میں	بعض کے	اوپر	انکے بعض کو

پر درجوں میں بلندی دی کہ ان میں ایک دوسرے کے کام بنائے اور تمہارے رب کی

وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ

النَّاسُ	يَّكُوْنَ	اَنْ	لَوْلَآ	وَ	يَجْمَعُوْنَ	مِّمَّا	خَيْرٌ	رَبِّكَ	رَحْمَتُ	وَ
لوگ	ہو جائیں	یہ کہ	اگر نہ ہوتا	اور	جمع کرتے ہیں	اس سے جو	بہتر ہے	تمہارے رب کی	رحمت	اور

رحمت اس (مال و دولت) سے بہتر ہے جسکو وہ جمع کرتے ہیں۔ اور اگر یہ (خدشہ) نہ ہوتا کہ سب لوگ

اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ

مِّنْ فِضَّةٍ	سُقُفًا	لِبُيُوْتِهِمْ	بِالرَّحْمٰنِ	يَّكْفُرُ	لِمَنْ	لَّجَعَلْنَا	اُمَّةً وَّاحِدَةً
چاندی سے	چھت	انکے گھروں کے	رحمٰن کے ساتھ	کفر کرے	اس کیلئے جو	تو ہم بناتے	ایک جماعت

ایک ہی اُمت بن جائیں گے تو ہم ان کیلئے جو رحمٰن کا انکار کرتے ہیں ان کے گھروں کی چھتیں

وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا

عَلَيْهَا	سُرُرًا	وَ	اَبْوَابًا	لِبُيُوْتِهِمْ	وَ	يَظْهَرُوْنَ	عَلَيْهَا	مَعَارِجَ	وَ
اس پر	تخت کہ	اور	دروازے	انکے گھروں کیلئے	اور	چڑھیں	اس پر	سیڑھیاں	اور

اور سیڑھیاں جن پر وہ چڑھتے ہیں چاندی کے بنا دیتے۔ اور ان کے گھروں کے دروازے اور وہ صوفے بھی

يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿۳۴﴾ وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ

الدُّنْيَا	الْحَيٰوةِ	مَتَاعُ	لَمَّا	ذٰلِكَ	كُلُّ	اِنْ	وَ	زُخْرُفًا	وَ	يَتَّكِـُٔوْنَ
دنیا کی	زندگی کا	سامان	مگر	یہ	سب کچھ	نہیں	اور	آرائش کا سامان	اور	تکیہ لگائیں

جن پر وہ تکیہ لگا کر بیٹھے ہیں۔ اور (چاندی کے علاوہ) سونے کے (بھی) اور نہیں ہے یہ سب کچھ مگر سامان دنیوی زندگی کا اور

وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۵﴾ ع وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ

الرَّحْمٰنِ	عَنْ ذِكْرِ	يَّعْشُ	مَنْ	وَ	لِلْمُتَّقِيْنَ	رَبِّكَ	عِنْدَ	وَالْاٰخِرَةُ
رحمن سے	ذکر	منہ پھیرے	جو	اور	پرہیزگاروں کیلئے ہے	تمہارے رب کے	نزدیک	اور آخرت

آخرت آپ کے رب کے پاس (صرف) پرہیزگاروں کیلئے ہے۔ اور جو اندھا بن گیا رحمن کے ذکر کی طرف سے ہم اس کیلئے

نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ

عَنِ السَّبِيْلِ	لَيَصُدُّوْنَهُمْ	اِنَّهُمْ	وَ	قَرِيْنٌ	لَهٗ	فَهُوَ	شَيْطٰنًا	لَهٗ	نُقَيِّضْ
راہ سے	البتہ روکتے ہیں ان کو	بیشک وہ	اور	ساتھی ہے	اس کا	تو وہ	شیطان	اس کیلئے	ہم مقرر کر دیتے ہیں

ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ (ہروقت) اس کا ساتھی ہے۔ اور بے شک وہ شیاطین ان کو راہ راست

وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا قَالَ

قَالَ	جَآءَنَا	اِذَا	حَتّٰۤى	مُّهْتَدُوْنَ	اَنَّهُمْ	وَيَحْسَبُوْنَ
کہے گا	آئے گا ہمارے پاس	جب	یہاں تک کہ	راہ پر ہیں	کہ وہ	اور خیال کرتے ہیں

سے روکتے ہیں اور سمجھتے یہ ہیں کہ وہ راہ پر ہیں۔ یہاں تک کہ جب کافر ہمارے پاس آئیگا اپنے شیطان سے کہے گا

يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾ وَ

وَ	الْقَرِيْنُ	فَبِئْسَ	الْمَشْرِقَيْنِ	بُعْدَ	بَيْنَكَ	وَ	بَيْنِيْ	يٰلَيْتَ
اور	ساتھی	تو برا ہے	مشرق مغرب کی	دوری ہوتی	تیرے درمیان	اور	میرے	اے کاش

ہائے کسی طرح میرے اور تیرے درمیان مشرق اور مغرب کا فاصلہ ہوتا تو کیا ہی بُرا ساتھی ہے۔ مگر آج جب

لَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَفَاَنْتَ

لَنْ يَّنْفَعَكُمُ	الْيَوْمَ	اِذْ	ظَّلَمْتُمْ	اَنَّكُمْ	فِي الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ	اَفَاَنْتَ
ہرگز نہ نفع دے گا تم کو	آج	جبکہ	تم ظلم کر چکے	کہ تم	عذاب میں	شریک ہو	کیا تم

تم ظلم کر چکے ہو ان باتوں سے کوئی فائدہ نہیں ہو گا تم عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہو۔ تو کیا تم بہرے

تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۰﴾ فَاِمَّا

تُسْمِعُ	الصُّمَّ	اَوْ	تَهْدِي	الْعُمْيَ	وَ	مَنْ	كَانَ	فِيْ ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	فَاِمَّا
سناؤ گے	بہروں کو	یا	راہ دکھاؤ گے	اندھوں کو	اور	جو	ہو	گمراہی میں	کھلی	تو اگر

کو سناؤ گے یا اندھے کو اور اسے جو کھلی گمراہی میں ہے راہ دکھاؤ گے۔ پس اگر

نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا

نَذْهَبَنَّ	بِكَ	فَاِنَّا	مِنْهُمْ	مُّنْتَقِمُوْنَ	اَوْ	نُرِيَنَّكَ	الَّذِيْ	وَعَدْنٰهُمْ	فَاِنَّا
لیجائیں ہم	آپ کو	تو ہم	ان سے	بدلہ لینے والے ہیں	اور یا	دکھائیں آپ کو	وہ جو	وعدہ دیا ہے ہم نے انکو	تو ہم

ہم آپ کو (دنیا سے) لے جائیں تو بے شک (پھر بھی) ہم ان سے (ضرور) بدلہ لیں گے۔ یا ہم آپ کو دکھا دیں وہ (عذاب)

عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ

عَلَيْهِمْ	مُّقْتَدِرُوْنَ	فَاسْتَمْسِكْ	بِالَّذِيْٓ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	اِنَّكَ
ان پر	قدرت رکھنے والے ہیں	تو تھام لو	اس کو جو	وحی کی گئی	آپ کی طرف	بیشک آپ

جس کا ہم نے ان سے وعدہ فرمایا تو بے شک ہم ان پر بڑی قدرت والے ہیں۔ تو مضبوط تھامے رہو اسے جو تمہاری طرف وحی

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ

عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	وَ	اِنَّهٗ	لَذِكْرٌ	لَّكَ	وَلِقَوْمِكَ	وَ	سَوْفَ
اوپر	راہ	سیدھی کے ہیں	اور	بیشک وہ	نصیحت ہے	آپ کیلئے	اور آپ کی قوم کیلئے	اور	جلدی

کی گئی بے شک تم سیدھی راہ پر ہو۔ اور بے شک یہ قرآن کریم تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے عزت و عظمت کا باعث

تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا

تُسْـَٔلُوْنَ	وَسْـَٔلْ	مَنْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رُّسُلِنَآ	اَجَعَلْنَا
پوچھے جاؤ گے	اور پوچھ	ان سے جو	بھیجے ہم نے	تم سے پہلے	اپنے رسولوں میں سے	کیا ظاہر بھی

ہے اور عنقریب تم سب سے پوچھا جائے گا۔ اے محبوب آپ ﷺ سے پہلے ہم نے جو اپنے رسول بھیجے تھے

مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ

مِنْ دُوْنِ	الرَّحْمٰنِ	اٰلِهَةً	يُّعْبَدُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ
سوائے	رحمٰن کے	معبود جو	پوجے جائیں	اور	بیشک	بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	اپنی نشانیاں دے کر

ان کے حالات معلوم کرلیں کیا ہم نے۔ اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّیْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا

اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهٖ	فَقَالَ	اِنِّیْ	رَسُوْلُ	رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ	فَلَمَّا
طرف	فرعون کے	اور اسکے سرداروں کے	تو فرمایا	بیشک میں	رسول ہوں	رب	جہانوں کا	پھر جب

اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا تو اس نے کہا میں جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔ تو جب

جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرِیْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ

جَآءَهُمْ	بِاٰيٰتِنَآ	اِذَا هُمْ	مِّنْهَا	يَضْحَكُوْنَ	وَ	مَا	نُرِیْهِمْ	مِّنْ اٰيَةٍ
لایا انکے پاس	ہماری نشانیاں	تو جبھی وہ	ان سے	ہنس دیتے تھے	اور	نہیں	دکھاتے تھے ہم انکو	کوئی نشانی

وہ ہماری نشانیاں لے کر ان کے پاس آئے تو اسی وقت وہ ان نشانیوں پر ہنسنے لگے۔ اور ہم انہیں کوئی نشانی نہ دکھاتے مگر وہ اس

اِلَّا هِیَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۫ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾

اِلَّا	هِیَ	اَكْبَرُ	مِنْ اُخْتِهَا	وَ	اَخَذْنٰهُمْ	بِالْعَذَابِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ
مگر	وہ	بڑی ہوتی تھی	پہلی سے	اور	پکڑا ہم نے ان کو	عذاب میں	تاکہ وہ	باز آئیں

سے پہلے دکھائی ہوئی نشانی سے بڑی ہوتی اور ہم نے انکو (کئی بار طرح طرح کے) عذاب میں پکڑا تا کہ وہ (اپنی ہٹ دھرمی سے) باز آجائیں۔

وَقَالُوْا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا

وَ	قَالُوْا	يٰۤاَيُّهَ	السّٰحِرُ	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	بِمَا	عَهِدَ	عِنْدَكَ	اِنَّنَا
اور	بولے	اے بڑے	جادوگر	دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب سے	اسکے سبب	جو عہد	تیرے پاس ہے	بیشک ہم

اور بولے کہ اے جادوگر! ہمارے لئے اپنے رب سے دُعا کر اس عہد کے سبب جو اس کا تیرے پاس ہے بے شک ہم ہدایت پر

لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾

لَمُهْتَدُوْنَ	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	اِذَا	هُمْ	يَنْكُثُوْنَ
ہدایت پر ہیں	تو جب	ٹال دیتے ہیں	ان سے	عذاب	تو جبھی	وہ عہد	توڑ دیتے

آئیں گے۔ پھر جب ہم نے ان سے وہ مصیبت ٹال دی جبھی وہ عہد توڑ گئے۔

وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ

وَ	نَادٰى	فِرْعَوْنُ	فِيْ قَوْمِهٖ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَلَيْسَ	لِيْ	مُلْكُ	مِصْرَ	وَهٰذِهِ
اور	پکارا	فرعون نے	اپنی قوم میں	کہا	اے میری قوم	کیا نہیں	میری	حکومت	مصر میں	اور یہ

اور فرعون نے اپنی قوم میں اعلان کیا کہا اے میری قوم! کیا مصر کی بادشاہت اور یہ نہریں

الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا

الْاَنْهٰرُ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِيْ	اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ	اَمْ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْ هٰذَا
نہریں	بہتی ہیں	میرے نیچے	کیا تم دیکھتے نہیں	یا	میں	بہتر ہوں	اس سے کہ

جو میرے نیچے بہتی ہیں میری نہیں؟ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ کیا میں اس شخص سے بہتر نہیں جو ذلیل ہے

الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ

الَّذِيْ	هُوَ	مَهِيْنٌ	وَّ	لَا	يَكَادُ	يُبِيْنُ	فَلَوْ	لَآ	اُلْقِيَ	عَلَيْهِ	اَسْوِرَةٌ	مِّنْ ذَهَبٍ
جو کہ	وہ	ذلیل ہے	اور	نہیں	قریب کہ	صاف بولے	تو کیوں	نہ	ڈالے گئے	اس پر	کنگن	سونے کے

اور صاف بات بھی نہیں کر سکتا۔ (اگر یہ رسول ہیں) تو کیوں نہ ڈالے گئے

أَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ

أَوْ جَآءَ	مَعَهُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	مُقْتَرِنِيْنَ	فَاسْتَخَفَّ	قَوْمَهٗ
یا آتے	اس کے ساتھ	فرشتے	قریب رہتے	تو کم عقل کر دیا	اپنی قوم کو

ان پر سونے کے کنگن یا ان کے پاس لگا تار فرشتے آتے۔ پھر (ان باتوں سے) فرعون نے اپنی قوم کو بے وقوف بنا لیا

فَاَطَاعُوْهُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا

فَاَطَاعُوْهُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ	فَلَمَّآ	اٰسَفُوْنَا	انْتَقَمْنَا
تو انہوں نے اسکی پیروی کی	بیشک وہ	تھے	قوم	نافرمان	تو جب	غصہ دلایا انہوں نے ہم کو	بدلہ لیا ہم نے

اس لئے انہوں نے اس کی بات مان لی بے شک وہ نافرمان لوگ تھے۔ پھر جب انہوں نے وہ کیا جس سے ہمارا غضب اُن پر آیا ہم نے

مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۵﴾ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ ع

مِنْهُمْ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	فَجَعَلْنٰهُمْ	سَلَفًا	وَ	مَثَلًا	لِّلْاٰخِرِيْنَ
ان سے	تو غرق کیا ہم نے ان کو	سب کو	تو کیا ہم نے انکو	اگلی داستان	اور	کہاوت	پچھلوں کیلئے

ان سے بدلا لیا تو ہم نے ان سب کو ڈبو دیا۔ تو ہم نے انہیں (عبرت کی) اگلی کہانی اور بعد میں آنے والوں کیلئے (سبق آموز) کہاوت بنا دیا۔

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾ وَقَالُوْٓا

وَ	لَمَّا	ضُرِبَ	ابْنُ	مَرْيَمَ	مَثَلًا	اِذَا	قَوْمُكَ	مِنْهُ	يَصِدُّوْنَ	وَ	قَالُوْٓا
اور	جب	بیان کی گئی	بیٹے	مریم کی	مثال	تو جبھی	تمہاری قوم	اس سے	ہنسنے لگتے ہیں	اور	بولے

اور جب ابنِ مریم کی مثال دی گئی تو تمہارے لوگ اسکے بارے میں چلانے لگے۔ اور کہنے لگے

ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ

ءَاٰلِهَتُنَا	خَيْرٌ	اَمْ	هُوَ	مَا	ضَرَبُوْهُ	لَكَ	اِلَّا	جَدَلًا	بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ
کیا ہمارے خدا	بہتر ہیں	یا	وہ	نہیں	بیان کرتے اسکو	تمہارے لیے	مگر	جھگڑا	بلکہ	وہ	قوم ہیں

کیا ہمارے خدا بہتر ہیں یا وہ؟ انہوں نے تم سے اس کی بات صرف جھگڑنے کیلئے کی ہے نہیں بلکہ

خَصِمُوْنَ ﴿٥٨﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ

خَصِمُوْنَ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	عَبْدٌ	اَنْعَمْنَا	عَلَيْهِ	وَ	جَعَلْنٰهُ	مَثَلًا	لِّبَنِيْٓ
جھگڑالو	نہیں	وہ	مگر	ایک بندہ کہ	انعام کیا ہم نے	اس پر	اور	بنایا ہم نے اسکو	مثال	واسطے اولاد

وہ جھگڑالو لوگ ہیں۔ نہیں ہیں وہ مگر ایک (مقدس) بندے جن پر ہم نے انعام فرمایا اور ہم نے انہیں بنی اسرائیل کیلئے (اپنی

اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ

اِسْرَآءِيْلَ	وَلَوْ	نَشَآءُ	لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ	مَّلٰٓئِكَةً	فِي الْاَرْضِ
اسرائیل کے	اور اگر	ہم چاہتے	تو تمہارے بدلے میں	فرشتے	زمین میں

قدرت کا) عجیب نمونہ بنایا۔ اور اگر ہم چاہتے تو تمہارے بدلے ضرور فرشتے پیدا کر دیتے جو زمین میں

يَخْلُفُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ۭ هٰذَا

يَخْلُفُوْنَ	وَ	اِنَّهٗ	لَعِلْمٌ	لِّلسَّاعَةِ	فَلَا	تَمْتَرُنَّ	بِهَا	وَاتَّبِعُوْنِ	هٰذَا
بساتے	اور	بیشک وہ	نشانی ہے	قیامت کی	تو نہ	شک کرنا	اس میں	اور پیروی کرو میری	یہ ہے

تمہارے پیچھے آباد رہتے۔ اور بیشک عیسیٰ علیہ السلام قیامت کی خبر ہیں تو ہرگز قیامت میں شک نہ کرنا

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ	وَ	لَا	يَصُدَّنَّكُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
راہ	سیدھی	اور	نہ	روکے تم کو	شیطان	بیشک وہ	تمہارا	دشمن ہے

اور میرے پیروکار ہونا یہ سیدھی راہ ہے۔ اور ہرگز شیطان تمہیں نہ روک دے بے شک وہ تمہارا

مُّبِيْنٌ ﴿٦٢﴾ وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ

مُّبِيْنٌ	وَ	لَمَّا	جَآءَ	عِيْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالَ	قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِالْحِكْمَةِ
کھلا	اور	جب	لائے	عیسیٰ	نشانیاں	تو فرمایا	بیشک	لایا ہوں میں تمہارے پاس	حکمت

کھلا دشمن ہے۔ اور جب عیسیٰ علیہ السلام واضح نشانات لے کر آئے تو اس نے کہا میں تمہارے پاس دانائی لایا ہوں

وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿٦٣﴾

وَلِاُبَيِّنَ	لَكُمْ	بَعْضَ	الَّذِيْ	تَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ
اور تاکہ بیان کروں میں	تمہارے لیے	بعض	وہ چیزیں کہ تم	اختلاف کرتے ہو	اس میں	تو ڈرو	اللہ سے	اور حکم مانو میرا

اور تاکہ تم پر بعض باتوں کی جن میں تم اختلاف کرتے ہو وضاحت کروں سو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۗ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦٤﴾

اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	رَبِّيْ	وَ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ
بیشک	اللہ	وہی ہے	میرا رب	اور	تمہارا رب	تو عبادت کرو اسی کی	یہ ہے	راہ	سیدھی

اللہ ہی میرا رب ہے اور تمہارا رب بھی سو اس کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ

فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ	مِنْ بَيْنِهِمْ	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْ عَذَابِ
تو اختلاف کیا	گروہوں نے	ان میں سے	تو خرابی ہے	ان کو جو	ظالم ہیں	عذاب سے

پھر ان گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا تو ظالموں کیلئے دردناک دن کے عذاب کی خرابی ہے۔

يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿٦٥﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ

يَوْمٍ	اَلِيْمٍ	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	وَّهُمْ
دن	دردناک کے	نہیں	انتظار کرتے	مگر	قیامت کا	یہ کہ	آئے انکے پاس	اچانک	اور ان کو

وہ نہیں انتظار کر رہے مگر قیامت کا کہ ان پر اچانک آ جائے اور انہیں

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٦﴾ اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا

لَا يَشْعُرُوْنَ	اَلْاَخِلَّآءُ	يَوْمَئِذٍ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	اِلَّا
خبر نہ ہو	دوست	اس دن	بعض ان کے	واسطے بعض کے	دشمن ہیں	مگر

خبر (بھی) نہ ہو۔ گہرے دوست اس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۷﴾ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۶۸﴾

تَحْزَنُوْنَ	اَنْتُمْ	لَآ	وَ	الْيَوْمَ	عَلَيْكُمُ	خَوْفٌ	لَا	يٰعِبَادِ	الْمُتَّقِيْنَ
غمگین ہوگے	تم	نہ	اور	آج	تم پر	خوف	نہیں	اے میرے بندوں	پرہیزگار لوگ

مگر پرہیزگار۔ ان سے فرمایا جائے گا اے میرے بندو! آج تم پر کوئی خوف نہیں اور نہ ہی (کبھی) تم غمگین ہوگے ہو۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿۶۹﴾ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ

اَنْتُمْ	الْجَنَّةَ	اُدْخُلُوا	مُسْلِمِيْنَ	وَكَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	اٰمَنُوْا	اَلَّذِيْنَ
تم	جنت میں	داخل ہوجاؤ	مسلمان	اور تھے	ہماری آیتوں پر	ایمان لائے	وہ جو

وہ جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے تھے اور فرمانبردار تھے۔ تم اور تمہاری بیویاں خوش و خرم

وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿۷۰﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ

مِّنْ ذَهَبٍ	بِصِحَافٍ	عَلَيْهِمْ	يُطَافُ	تُحْبَرُوْنَ	وَاَزْوَاجُكُمْ
سونے کے	پیالے	ان پر	پھیرے جائینگے	تم خاطریں کیے جاؤ گے	اور تمہاری بیویاں

جنت میں داخل ہو جاؤ۔ ان پر سونے کی رکابیوں کا دور چلے گا اور گلاسوں کا

وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا

فِيْهَا	وَاَنْتُمْ	الْاَعْيُنُ	وَتَلَذُّ	الْاَنْفُسُ	تَشْتَهِيْهِ	مَا	وَفِيْهَا	اَكْوَابٍ	وَّ
اس میں	اور تم	آنکھیں	اور لذت پائیں	نفس	چاہیں	وہ ہے جو	اور اس میں	جام	اور

اور وہاں وہ ہر چیز ہو گی جسے ان کے دل چاہیں گے اور آنکھیں لذت پائیں گی اور تم وہاں

خٰلِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ

كُنْتُمْ	بِمَا	اُوْرِثْتُمُوْهَا	الَّتِيْٓ	الْجَنَّةُ	تِلْكَ	وَ	خٰلِدُوْنَ
تھے تم	بدلہ اس کا جو	تم وارث بنائے گئے	جس کے	جنت ہے	یہ	اور	ہمیشہ رہو گے

ہمیشہ رہو گے۔ اور یہ ہے وہ جنت جس کے تم وارث کیے گئے ان نیک کاموں کے سبب

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷۲﴾ لَكُمۡ فِيۡهَا فَاكِهَةٌ كَثِيۡرَةٌ مِّنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۷۳﴾ اِنَّ

تَعۡمَلُوۡنَ	لَكُمۡ	فِيۡهَا	فَاكِهَةٌ	كَثِيۡرَةٌ	مِّنۡهَا	تَاۡكُلُوۡنَ	اِنَّ
عمل کرتے	تمہارے لیے	اس میں	میوے ہیں	بہت	اس سے	تم کھاتے ہو	بیشک

جو تم کرتے تھے۔ تمہارے لئے اس میں بہت میوے ہیں کہ ان میں سے کھاؤ۔ بے شک

الۡمُجۡرِمِيۡنَ فِىۡ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ﴿۷۴﴾ لَا يُفَتَّرُ عَنۡهُمۡ وَهُمۡ

الۡمُجۡرِمِيۡنَ	فِىۡ عَذَابِ	جَهَنَّمَ	خٰلِدُوۡنَ	لَا	يُفَتَّرُ	عَنۡهُمۡ	وَ	هُمۡ
مجرم	عذاب میں	دوزخ کے	ہمیشہ رہیں گے	نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	اور	وہ

مجرم جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ان پر اس کا وقفہ نہ ہو گا

فِيۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ ﴿۷۵﴾ وَمَا ظَلَمۡنٰهُمۡ وَلٰكِنۡ كَانُوۡا هُمُ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۷۶﴾

فِيۡهِ	مُبۡلِسُوۡنَ	وَ	مَا	ظَلَمۡنٰهُمۡ	وَلٰكِنۡ	كَانُوۡا	هُمُ	الظّٰلِمِيۡنَ
اس میں	ناامید ہونگے	اور	نہیں	ظلم کیا ہم نے ان پر	اور لیکن	تھے وہ	خود ہی	ظالم

اور وہ اس میں مایوس ہو کر رہ جائیں گے۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی ظالم تھے۔

وَنَادَوۡا يٰمٰلِكُ لِيَقۡضِ عَلَيۡنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمۡ مّٰكِثُوۡنَ ﴿۷۷﴾ لَقَدۡ

وَ	نَادَوۡا	يٰمٰلِكُ	لِيَقۡضِ	عَلَيۡنَا	رَبُّكَ	قَالَ	اِنَّكُمۡ	مّٰكِثُوۡنَ	لَقَدۡ
اور	وہ پکاریں گے	اے مالک	چاہیے کہ فیصلہ کردے	ہم پر	تیرا رب	فرمائے گا	بیشک	ٹھہرنے والے ہو	بیشک

اور وہ پکاریں گے اے مالک تیرا رب ہمیں تمام کر چکے وہ فرمائے گا کہ تمہیں تو ٹھہرنا ہے۔ یقیناً ہم

جِئۡنٰكُمۡ بِالۡحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَكُمۡ لِلۡحَقِّ كٰرِهُوۡنَ ﴿۷۸﴾ اَمۡ اَبۡرَمُوۡۤا اَمۡرًا

جِئۡنٰكُمۡ	بِالۡحَقِّ	وَ	لٰكِنَّ	اَكۡثَرَكُمۡ	لِلۡحَقِّ	كٰرِهُوۡنَ	اَمۡ	اَبۡرَمُوۡۤا	اَمۡرًا
لائے ہم تمہارے پاس	حق	اور	لیکن	اکثر تم میں سے	حق کو	ناپسند کرتے ہیں	کیا	پکا ارادہ کر چکے ہیں	کسی کام کا

تمہارے پاس حق لائے لیکن تمہارے اکثر لوگ حق کو ناپسند کرنے والے ہیں۔ کیا انہوں نے (اپنا) کام پختہ کرلیا ہے

فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ۭ

فَاِنَّا	مُبْرِمُوْنَ	اَمْ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّا	لَا	نَسْمَعُ	سِرَّهُمْ	وَنَجْوٰىهُمْ
تو ہم بھی	ارادہ کرچکے ہیں	کیا	خیال کرتے ہیں	کہ ہم	نہیں	سنتے	انکی پوشیدہ باتیں	اور انکے مشورے

تو بے شک ہم بھی (اپنا) کام پکا کرنے والے ہیں۔ کیا اس گھمنڈ میں ہیں کہ ہم ان کی آہستہ بات اور ان کی نہیں سنتے

بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾ قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا

بَلٰى	وَ	رُسُلُنَا	لَدَيْهِمْ	يَكْتُبُوْنَ	قُلْ	اِنْ	كَانَ	لِلرَّحْمٰنِ	وَلَدٌ	فَاَنَا
کیوں نہیں	اور	ہمارے فرشتے	ان کے پاس	لکھتے ہیں	فرمادو	اگر	ہوتا	رحمان کا	کوئی بیٹا	تو میں

ہاں کیوں نہیں اور ہمارے فرشتے ان کے پاس لکھ رہے ہیں۔ فرمادیجئے اگر رحمٰن کے کوئی بیٹا ہوتا تو میں سب سے

اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ

اَوَّلُ	الْعٰبِدِيْنَ	سُبْحٰنَ	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	رَبِّ	الْعَرْشِ
سب سے پہلے	عبادت کرتا	پاک ہے	رب	آسمانوں کا	اور	زمین کا	رب	عرش کا

پہلا عبادت گزار ہوتا۔ پاک ہے آسمانوں اور زمین کا رب اور عرش کا رب ان باتوں سے

عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ

عَمَّا	يَصِفُوْنَ	فَذَرْهُمْ	يَخُوْضُوْا	وَ	يَلْعَبُوْا	حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ
اس سے جو	بیان کرتے ہیں	تو چھوڑ دو ان کو	بیہودہ باتیں کریں	اور	کھیلیں	یہاں تک کہ	ملیں	اپنے دن کو

جو وہ بیان کرتے ہیں۔ تو (اے حبیب ﷺ!) آپ انہیں چھوڑ دیں کہ وہ بیہودہ شغل اور دل لگی میں پڑے رہیں یہاں تک کہ

الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ

الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	فِي السَّمَآءِ	اِلٰهٌ	وَ	فِي الْاَرْضِ	اِلٰهٌ
جو کہ	وعدہ دیئے جاتے ہیں	اور	وہ	وہ ہے جو	آسمانوں میں	خدا ہے	اور	زمین میں	خدا ہے

وہ پائیں اپنے اس دن کو جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ اور وہی واحد یکتا آسمان میں بھی معبود ہے اور زمین میں بھی معبود ہے

وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿٨٤﴾ وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَهُوَ	الْحَكِيمُ	الْعَلِيمُ	وَ	تَبَارَكَ	الَّذِي	لَهُ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْأَرْضِ
اور وہ	حکمت والا	علم والا ہے	اور	برکت والا ہے	وہ	کہ اسکی	بادشاہی ہے	آسمانوں	اور	زمین میں

اور وہی بہت حکمت والا بڑا علم والا ہے۔ اور بڑی برکت والا ہے وہ کہ اسی کیلئے ہے سلطنت آسمانوں اور زمین کی

وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٥﴾

وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	وَعِنْدَهُ	عِلْمُ	السَّاعَةِ	وَإِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ
اور	جو کچھ	انکے درمیان ہے	اور اسی کے پاس ہے	علم	قیامت کا	اور اسی کی طرف	تم پھیرے جاؤگے

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور اسی کے پاس ہے قیامت کا علم اور تمہیں اسی کی طرف پھرنا۔

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ شَهِدَ

وَ	لَا يَمْلِكُ	الَّذِينَ	يَدْعُونَ	مِنْ دُونِهِ	الشَّفَاعَةَ	إِلَّا	مَنْ شَهِدَ
اور	نہیں ہیں مالک	وہ جن کو	وہ پکارتے ہیں	اس کے سوا	شفاعت کے	مگر	جو گواہی دے

اور جن کو یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے ہاں شفاعت کا اختیار انہیں ہے

بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ

بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُونَ	وَ	لَئِنْ	سَأَلْتَهُمْ	مَنْ	خَلَقَهُمْ
حق کی	اور	وہ	جانتے ہیں	اور	اگر	آپ ان سے پوچھو	کس نے	پیدا کیا ان کو

جو حق کی گواہی دیں اور علم رکھیں۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ انہیں کس نے پیدا کیا تو

لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٨٧﴾ وَقِيلِهِ يَا رَبِّ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ

لَيَقُولُنَّ	اللَّهُ	فَأَنَّىٰ	يُؤْفَكُونَ	وَقِيلِهِ	يٰرَبِّ	إِنَّ	هٰٓؤُلَاءِ	قَوْمٌ
تو کہیں گے	اللہ نے	تو کہاں	پھیرے جاتے ہیں	اور اس کا کہنا	اے میرے رب	بیشک	یہ	قوم

وہ ضرور کہیں گے اللہ نے پھر وہ کدھر اُلٹے جا رہے ہیں؟ اور اکثر پیغمبروں کا کہنا ہے کہ میرے رب! یہ وہ قوم ہے

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ۗ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	فَاصْفَحْ	عَنْهُمْ	وَ	قُلْ	سَلٰمٌ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ
نہیں	ایمان لاتے	تو درگزر کرو	ان سے	اور	فرماؤ	بس سلام ہے	پھر جلدی	جانیں گے

جو ایمان نہیں لاتے ۔ تو آپ ان سے منہ پھیر لیں اور فرما دیں (بس ہمارا) سلام ہے تو عنقریب وہ جان لیں گے۔

آیاتها ۵۹ — ۴۴ سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ ۶۴ — رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا

حٰمٓ	وَ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ	اِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ	فِيْ لَيْلَةٍ	مُّبٰرَكَةٍ	اِنَّا	كُنَّا
حٰمٓ	قسم ہے	کتاب	روشن کی	بیشک ہم نے	اتارا اس کو	رات میں	برکت والی	بیشک	ہم ہیں

حٰمٓ۔ قسم اس روشن کتاب کی۔ ہم نے اسے ایک بابرکت رات میں اُتارا ہے بے شک ہم

مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿۴﴾ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۗ اِنَّا

مُنْذِرِيْنَ	فِيْهَا	يُفْرَقُ	كُلُّ	اَمْرٍ	حَكِيْمٍ	اَمْرًا	مِّنْ عِنْدِنَا	اِنَّا
ڈرسنانے والے	اس میں	تقسیم ہوتا ہے	ہر	کام	حکمت والا	حکم ہے	ہماری طرف سے	بیشک ہم

خبردار کرنے والے ہیں۔ اس میں ہر حکمت والا معاملہ طے کر دیا جاتا ہے۔ ہماری طرف کے اَمر سے بے شک ہم

كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۵﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۗ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶﴾

كُنَّا	مُرْسِلِيْنَ	رَحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ
ہیں ہم	بھیجنے والے	رحمت	آپ کے رب کی	بیشک	وہی ہے	سنتا	جانتا

ہی بھیجنے والے ہیں۔ رحمت (کیلئے) آپ کے رب کی طرف سے یقیناً وہی بہت سننے والا بہت جاننے والا ہے

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝۷ لَآ اِلٰهَ

رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّوْقِنِيْنَ	لَآ	اِلٰهَ
رب ہے	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	جو کچھ	انکے درمیان ہے	اگر	ہو تم	یقین رکھنے والے	نہیں کوئی	معبود

وہ جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اگر تمہیں یقین ہو۔ اس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۸ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ

اِلَّا	هُوَ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	رَبُّكُمْ	وَرَبُّ	اٰبَآئِكُمُ	الْاَوَّلِيْنَ	بَلْ	هُمْ	فِيْ شَكٍّ
مگر	وہی	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	رب ہے تمہارا	اور رب ہے	تمہارے باپوں کا	پہلوں کا	بلکہ	وہ	شک میں ہیں

کی بندگی نہیں وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے تمہارا رب اور تمہارے اگلے باپ دادا کا رب۔ بلکہ وہ شک میں پڑے

يَّلْعَبُوْنَ ۝۹ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۰ يَّغْشَى

يَلْعَبُوْنَ	فَارْتَقِبْ	يَوْمَ	تَاْتِي	السَّمَآءُ	بِدُخَانٍ	مُّبِيْنٍ	يَّغْشَى
کھیلتے ہیں	تو انتظار کرو	جس دن	لائے گا	آسمان	دھواں	ظاہر	ڈھانپ لے گا

کھیل رہے ہیں۔ پس انتظار کرو اس دن کا جب آسمان صاف دھواں لے آئے گا۔ جو لوگوں کو

النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۱ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا

النَّاسَ	هٰذَا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	رَبَّنَا	اكْشِفْ	عَنَّا	الْعَذَابَ	اِنَّا
لوگوں کو	یہ ہے	عذاب	دردناک	اے ہمارے رب	دور کردے	ہم سے	عذاب	بیشک ہم

ڈھانپ لے گا یہ ہے دردناک عذاب۔ (اس دن کہیں گے) اے ہمارے رب! یہ عذاب ہم سے ٹال دے

مُؤْمِنُوْنَ ۝۱۲ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۳ ثُمَّ

مُؤْمِنُوْنَ	اَنّٰى	لَهُمُ	الذِّكْرٰى	وَ	قَدْ	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	مُّبِيْنٌ	ثُمَّ
ایمان لاتے ہیں	کہاں سے	ان کیلئے	نصیحت	اور	بیشک	آیا انکے پاس	رسول	بیان فرمانیوالا	پھر

بے شک ہم ایمان لاتے ہیں۔ کہاں سے ہو انہیں نصیحت ماننا حالانکہ ان کے پاس صاف بیان فرمانیوالا رسول تشریف لاچکا۔

تَوَلَّوۡا عَنۡہُ وَ قَالُوۡا مُعَلَّمٌ مَّجۡنُوۡنٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّا کَاشِفُوا الۡعَذَابِ قَلِیۡلًا اِنَّکُمۡ

تَوَلَّوۡا	عَنۡہُ	وَ	قَالُوۡا	مُعَلَّمٌ	مَّجۡنُوۡنٌ	اِنَّا	کَاشِفُوا	الۡعَذَابِ	قَلِیۡلًا	اِنَّکُمۡ
روگردان ہوئے	اس سے	اور	بولے	سکھایا ہوا	دیوانہ ہے	بیشک ہم	دور کرنیوالے ہیں	عذاب	تھوڑا سا	بیشک تم

پھر اس سے روگرداں ہوئے اور اسے بولے سکھایا ہوا دیوانہ ہے۔ ہم عذاب کو تھوڑا ہٹانے والے ہیں مگر تم پھر وہی

عَآئِدُوۡنَ ﴿۱۵﴾ یَوۡمَ نَبۡطِشُ الۡبَطۡشَۃَ الۡکُبۡرٰی ۚ اِنَّا مُنۡتَقِمُوۡنَ ﴿۱۶﴾ وَ لَقَدۡ

عَآئِدُوۡنَ	یَوۡمَ	نَبۡطِشُ	الۡبَطۡشَۃَ	الۡکُبۡرٰی	اِنَّا	مُنۡتَقِمُوۡنَ	وَ	لَقَدۡ
پھر وہی کروگے	جس دن	پکڑیں گے ہم	پکڑ	بڑی	بیشک ہم	بدلہ لینے والے ہیں	اور	بیشک

کرنے والے ہو۔ جس دن ہم بڑی سختی سے پکڑ لیں گے ہم بدلہ لینے والے ہیں۔ اور بے شک

فَتَنَّا قَبۡلَہُمۡ قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ وَ جَآءَہُمۡ رَسُوۡلٌ کَرِیۡمٌ ﴿۱۷﴾ اَنۡ اَدُّوۡۤا اِلَیَّ

فَتَنَّا	قَبۡلَہُمۡ	قَوۡمَ	فِرۡعَوۡنَ	وَجَآءَہُمۡ	رَسُوۡلٌ	کَرِیۡمٌ	اَنۡ	اَدُّوۡۤا	اِلَیَّ
آزمایا ہم نے	ان سے پہلے	قوم	فرعون کو	اور آیا ان کے پاس	رسول	معزز	یہ کہ	سپرد کرو	میری طرف

ہم نے ان سے پہلے فرعون کی قوم کو آزمایا اور بزرگی والے رسول (موسیٰ) ان کے پاس تشریف لائے۔ کہ اللہ کے بندوں (بنی

عِبَادَ اللّٰہِ ؕ اِنِّیۡ لَکُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِیۡنٌ ﴿۱۸﴾ وَّ اَنۡ لَّا تَعۡلُوۡا عَلَی اللّٰہِ ۚ اِنِّیۡۤ

عِبَادَ	اللّٰہِ	اِنِّیۡ	لَکُمۡ	رَسُوۡلٌ	اَمِیۡنٌ	وَّ	اَنۡ	لَّا	تَعۡلُوۡا	عَلَی	اللّٰہِ	اِنِّیۡۤ
بندے	اللہ کے	بیشک میں	تمہارے لیے	رسول ہوں	امانت دار	اور	یہ کہ	نہ	سرکشی کرو	اوپر	اللہ کے	بیشک میں

اسرائیل) کو میرے حوالے کردو بے شک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔ اور اللہ کے مقابل سرکشی نہ کرو، میں تمہارے

اٰتِیۡکُمۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۹﴾ ۚ وَ اِنِّیۡ عُذۡتُ بِرَبِّیۡ وَ رَبِّکُمۡ اَنۡ

اٰتِیۡکُمۡ	بِسُلۡطٰنٍ	مُّبِیۡنٍ	وَ	اِنِّیۡ	عُذۡتُ	بِرَبِّیۡ	وَرَبِّکُمۡ	اَنۡ
لایا ہوں تمہارے پاس	سند	روشن	اور	بیشک میں	پناہ لیتا ہوں	اپنے رب کی	اور تمہارے رب کی	یہ کہ

پاس ایک روشن دلیل لایا ہوں۔ اور میں پناہ لیتا ہوں اپنے رب اور تمہارے رب کی اس سے

تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ

تَرْجُمُوْنِ	وَ	اِنْ	لَّمْ	تُؤْمِنُوْا	لِیْ	فَاعْتَزِلُوْنِ	فَدَعَا	رَبَّهٗ	اَنَّ
پتھراؤ کرو مجھ پر	اور	اگر	نہ	ایمان لاؤ	مجھ پر	تو چھوڑ دو مجھے	تو دعا کی	اپنے رب سے	بیشک

کہ تم مجھے سنگسار کرو۔ اور اگر تم میری بات نہیں مانتے تو مجھ سے الگ رہو۔ پھر اس نے اپنے

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

هٰٓؤُلَآءِ	قَوْمٌ	مُّجْرِمُوْنَ	فَاَسْرِ	بِعِبَادِیْ	لَیْلًا	اِنَّكُمْ	مُّتَّبَعُوْنَ
یہ	قوم ہے	مجرموں کی	تو لے چل	میرے بندوں کو	رات میں	بیشک تم	پیچھا کیے جاؤ گے

رب کو پکارا کہ یہ مجرم قوم ہے۔ (ہم نے فرمایا) تو لے جاؤ میرے بندوں کو راتوں رات یقیناً تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ

وَاتْرُكِ	الْبَحْرَ	رَهْوًا	اِنَّهُمْ	جُنْدٌ	مُّغْرَقُوْنَ	كَمْ	تَرَكُوْا	مِنْ جَنّٰتٍ
اور چھوڑ دے	دریا کو	چلتا ہوا	بیشک وہ	لشکر ہیں	غرق کیے گئے	کتنے	چھوڑ گئے وہ	باغوں سے

اور آپ دریا کو یونہی ٹھہرا ہوا چھوڑ دیں بے شک وہ لشکر ڈبو دیا جائے گا۔ کتنے چھوڑ گئے باغ

وَّعُیُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِیْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِیْهَا

وَّ	عُیُوْنٍ	وَ	زُرُوْعٍ	وَّمَقَامٍ	كَرِیْمٍ	وَّنَعْمَةٍ	كَانُوْا	فِیْهَا
اور	چشمے	اور	کھیتیاں	اور مقام	اچھے	اور نعمتیں کہ	تھے	اس میں

اور چشمے۔ اور کھیت اور عمدہ مکان۔ اور نعمتیں جن میں وہ خوش

فٰكِهِیْنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ ۫ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَیْهِمُ

فٰكِهِیْنَ	كَذٰلِكَ	وَ	اَوْرَثْنٰهَا	قَوْمًا	اٰخَرِیْنَ	فَمَا	بَكَتْ	عَلَیْهِمُ
خوش رہتے تھے	اسی طرح	اور	وارث بنایا ہم نے اس کا	قوم	دوسری کو	تو نہ	روئے	ان پر

رہتے تھے۔ ایسا ہی ہوا اور ہم نے ان چیزوں کا وارث ایک دوسری قوم کو کر دیا۔ تو ان کی تباہی پر نہ

السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا کَانُوْا مُنْظَرِیْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدْ نَجَّیْنَا

السَّمَآءُ	وَ	الْاَرْضُ	وَ	مَا	کَانُوْا	مُنْظَرِیْنَ	وَ	لَقَدْ	نَجَّیْنَا
آسمان	اور	زمین	اور	نہ	ہوئے وہ	مہلت دیے گئے	اور	بیشک	نجات دی ہم نے

آسمان رویا اور نہ زمین اور نہ انہیں مہلت دی گئی۔ اور بے شک ہم نے

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِیْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ کَانَ عَالِیًا

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	مِنَ الْعَذَابِ	الْمُهِیْنِ	مِنْ فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	کَانَ	عَالِیًا
یعقوب کی اولاد کو	عذاب سے	ذلیل کرنیوالے	فرعون سے	بیشک وہ	تھا	متکبر

بنی اسرائیل کو سخت ذلت کے عذاب سے نجات دی۔ فرعون سے بے شک وہ متکبر

مِّنَ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰی عِلْمٍ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۲﴾

مِّنَ الْمُسْرِفِیْنَ	وَ	لَقَدِ	اخْتَرْنٰهُمْ	عَلٰی	عِلْمٍ	عَلَی	الْعٰلَمِیْنَ
حد سے گذرنے والا	اور	بیشک	ہم نے چن لیا ان کو	اوپر	علم کے	اوپر	جہانوں کے

حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا۔ اور بے شک ہم نے انہیں دانستہ چن لیا اس زمانہ والوں سے

وَاٰتَیْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰیٰتِ مَا فِیْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِیْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَیَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾

وَ	اٰتَیْنٰهُمْ	مِّنَ الْاٰیٰتِ	مَا	فِیْهِ	بَلٰٓؤٌا	مُّبِیْنٌ	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَیَقُوْلُوْنَ
اور	دیں ہم نے انکو	نشانیاں	جوکہ	اس میں	آزمائش تھی	کھلی	بیشک	یہ لوگ	کہتے ہیں

اور انہیں وہ نشانیاں دیں جن میں کھلی آزمائش تھی۔ یہ لوگ تو کہتے ہیں

اِنْ هِیَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰی وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِیْنَ ﴿۳۵﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ

اِنْ	هِیَ	اِلَّا	مَوْتَتُنَا	الْاُوْلٰی	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمُنْشَرِیْنَ	فَاْتُوْا	بِاٰبَآئِنَآ	اِنْ
نہیں	یہ	مگر	موت ہماری	پہلی	اور	نہیں	ہم	اٹھائے جائینگے	تو لاؤ	ہمارے باپ دادا کو	ا

وہ تو نہیں مگر ہماری پہلی (دفعہ کی) موت اور (مرنے کے بعد) ہم نہیں اٹھائے جائیں گے۔ تو لے آؤ ہمارے باپ دادا

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٦﴾ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	اَهُمْ	خَيْرٌ	اَمْ	قَوْمُ	تُبَّعٍ	وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
ہوتم	سچے کیا	کیا وہ	بہتر ہیں	یا	قوم	تبع کی	اور	وہ جو	ان سے پہلے تھے

(زندہ کر کے) اگر تم سچے ہو۔ کیا وہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور جو ان سے پہلے تھے ہم نے انہیں

اَهْلَكْنٰهُمْ ۡ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ

اَهْلَكْنٰهُمْ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ	وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ
ہلاک کیا ہم نے ان کو	بیشک وہ	تھے	مجرم	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمانوں

ہلاک کر دیا بے شک وہ مجرم لوگ تھے۔ اور ہم نے نہ بنائے آسمان

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿٣٨﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ

وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	لٰعِبِيْنَ	مَا	خَلَقْنٰهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	لٰكِنَّ
اور	زمین کو	اور	جو	انکے درمیان ہے	کھیل تماشہ	نہیں	پیدا کیا ہم نے	مگر	ساتھ حق کے	اور	لیکن

اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیلنے کے لیے۔ ہم نے انہیں صرف حق پر بنایا ہے لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٠﴾

اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	اِنَّ	يَوْمَ	الْفَصْلِ	مِيْقَاتُهُمْ	اَجْمَعِيْنَ
اکثر ان کے	نہیں	جانتے	بیشک	دن	فیصلے کا	ان کی میعاد ہے	سب کی

ان میں اکثر نہیں جانتے۔ فیصلے کا دن ان سب کے وعدے کا وقت ہے۔

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾

يَوْمَ	لَا	يُغْنِيْ	مَوْلًى	عَنْ مَّوْلًى	شَيْـًٔا	وَ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ
جس دن	نہ	کام آئے گا	کوئی دوست	کسی دوست کے	کچھ بھی	اور	نہ	وہ	مدد کیے جائیں

جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔

إِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ اِنَّ

اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ	اللّٰهُ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	اِنَّ
مگر	جس پر	رحم کرے	اللہ	بیشک وہ	وہی ہے	عزت والا	رحم کرنے والا	بیشک

بجز ان کے جن پر اللہ رحم فرمائے بے شک وہ بڑا غالب ہے بے حد رحم فرمانے والا۔ بے شک

شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ

شَجَرَتَ	الزَّقُّوْمِ	طَعَامُ	الْاَثِيْمِ	كَالْمُهْلِ	يَغْلِيْ
درخت	تھوہر کا	کھانا ہے	گنہگاروں کا	جیسے پگھلا ہوا تانبہ	جوش مارےگا

تھوہر کا پیڑ۔ گناہ گاروں کی خوراک ہے۔ پگھلے ہوئے تانبے کی طرح

فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَاۗءِ

فِي الْبُطُوْنِ	كَغَلْيِ	الْحَمِيْمِ	خُذُوْهُ	فَاعْتِلُوْهُ	اِلٰى	سَوَاۗءِ
پیٹوں میں	جیسے جوش مارتا ہے	کھولتا پانی	پکڑو اس کو	پھر گھسیٹو اس کو	طرف	درمیان

پیٹوں میں کھولے گا۔ کھولتے ہوئے پانی کے جوش مارنے کی طرح۔ (حکم ہوگا) اسے پکڑو پھر زور سے گھسیٹتے ہوئے جہنم

الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾ ذُقْ

الْجَحِيْمِ	ثُمَّ	صُبُّوْا	فَوْقَ	رَاْسِهٖ	مِنْ عَذَابِ	الْحَمِيْمِ	ذُقْ
جہنم کے	پھر	گراؤ	اوپر	اس کے سر کے	عذاب	کھولتے پانی کا	چکھ

کے درمیان تک لے جاؤ۔ پھر اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب ڈالو۔ چکھ

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾

اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْكَرِيْمُ	اِنَّ	هٰذَا	مَا	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَمْتَرُوْنَ
بیشک	تو تھا	عزت والا	کرم والا	بیشک	یہ ہے	جو	تھے تم	اس میں	شک کرتے

ہاں ہاں تو ہی بڑا عزت والا کرم والا ہے۔ بے شک یہ وہ ہے جس میں تم شک کرتے تھے۔

ع ۱۴/۲ ۵

معانقة ۱۲

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾ فِي جَنَّٰتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾ يَلْبَسُونَ

إِنَّ	الْمُتَّقِينَ	فِي مَقَامٍ	أَمِينٍ	فِي جَنَّٰتٍ	وَ	عُيُونٍ	يَلْبَسُونَ
بیشک	پرہیزگار	جگہ میں ہیں	امان کی	باغوں میں	اور	چشموں میں	پہنیں گے

بیشک پرہیزگار محفوظ جگہ میں ہوں گے۔ باغوں اور چشموں کے درمیان۔ پہنیں گے

مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَٰبِلِينَ ﴿٥٣﴾ كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَٰهُم

مِن سُندُسٍ	وَ	إِسْتَبْرَقٍ	مُّتَقَٰبِلِينَ	كَذَٰلِكَ	وَ	زَوَّجْنَٰهُم
باریک ریشم	اور	دبیز ریشم	آمنے سامنے	اسی طرح ہوگا	اور	کاح کردینگے ہم ان کا

باریک اور دبیز ریشم کا آمنے سامنے (بیٹھے ہوئے)۔ ایسا ہی ہوگا اور ہم ان کی زوجیت میں دیں گے

بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَٰكِهَةٍ ءَامِنِينَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوقُونَ

بِحُورٍ	عِينٍ	يَدْعُونَ	فِيهَا	بِكُلِّ	فَٰكِهَةٍ	ءَامِنِينَ	لَا	يَذُوقُونَ
حورے	موٹی آنکھ والی	مانگیں گے	اس میں	ہر طرح کا	میوہ	امن والے	نہ	چکھیں گے

خوبصورت کشادہ چشم عورتیں۔ اس میں ہر قسم کا میوہ مانگیں گے امن و امان سے۔ اس میں چکھیں

فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَىٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾

فِيهَا	الْمَوْتَ	إِلَّا	الْمَوْتَةَ	الْأُولَىٰ	وَوَقَىٰهُمْ	عَذَابَ	الْجَحِيمِ
اس میں	موت	مگر	موت	پہلی	اور بچائے گا ان کو	عذاب	دوزخ سے

موت کے سوا پھر موت نہ چکھیں گے اور اللہ نے انہیں آگ کے عذاب سے بچا لیا۔

فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَٰهُ

فَضْلًا	مِّن رَّبِّكَ	ذَٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	فَإِنَّمَا	يَسَّرْنَٰهُ
فضل ہے	آپ کے رب کا	یہ	یہی ہے	کامیابی	بڑی	اس کے سوا نہیں کہ	آسان کیا ہم نے اسکو

آپ کے رب کے فضل سے یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ ہاں، ہم نے اسے تمہارے زبان میں

بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع

مُّرْتَقِبُوْنَ	اِنَّهُمْ	فَارْتَقِبْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	بِلِسَانِكَ
انتظار میں ہیں	وہ بھی	تو انتظار کرو	نصیحت لیں	تاکہ وہ	آپ کی زبان میں

ہی آسان کر دیا ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔ تو آپ انتظار فرمائیں یقیناً وہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

آیاتہا ۳۷ ۴۵ سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۶۵ رکوعاتہا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ

فِي السَّمٰوٰتِ	اِنَّ	الْحَكِيْمِ	الْعَزِيْزِ	مِنَ اللّٰهِ	الْكِتٰبِ	تَنْزِيْلُ	حٰمٓ
آسمانوں میں	بیشک	حکمت والے	عزت والے	اللہ کی طرف سے	کتاب	اتاری گئی ہے	حٰمٓ

حٰمٓ۔ اس کتاب کا اُتارنا ہے اللہ عزت و حکمت والے کی طرف سے۔ بے شک آسمانوں

وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ

مِنْ دَآبَّةٍ	يَبُثُّ	وَمَا	وَفِيْ خَلْقِكُمْ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	لَاٰيٰتٍ	الْاَرْضِ	وَ
جانور	پھیلائے	اور جو	اور تمہاری تخلیق میں	مومنوں کیلئے	یقیناً نشانیاں ہیں	زمین میں	اور

اور زمین میں مومنوں کیلئے کئی نشانیاں ہیں۔ اور تمہاری پیدائش میں اور ان جانوروں میں جو اس نے پھیلا رکھے ہیں

اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	اَنْزَلَ	مَآ	وَ	النَّهَارِ	وَ	الَّيْلِ	وَاخْتِلَافِ	يُّوْقِنُوْنَ	لِّقَوْمٍ	اٰيٰتٌ
اللہ نے	اتارا	جو	اور	دن میں	اور	رات	اور اختلاف کے	یقین کرنے	واسطے قوم	نشانیاں ہیں

یقین کرنے والے لوگوں کیلئے کئی نشان ہیں۔ اور شب و روز کے مختلف ہونے میں اور اس میں کہ اللہ نے رزق (کا سبب پانی)

مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ

مِنَ السَّمَآءِ	مِنْ رِّزْقٍ	فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	وَ	تَصْرِيْفِ	الرِّيٰحِ
آسمان سے	رزق	تو زندہ کیا	اس سے	زمین کو	بعد	اسکی موت کے	اور	گردش میں	ہواوں کی

آسمان سے اُتارا تو اس میں زمین کو زندہ کر دیا اس کے مردہ ہو جانے کے بعد اور ہواوں کے (ہر طرف) پھیرنے میں نشانیاں ہیں

اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۵﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ

اٰيٰتٌ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	فَبِاَيِّ
نشانیاں ہیں	واسطے قوم	عقلمند کے	یہ	آیتیں ہیں	اللہ کی	پڑھتے ہیں ہم انکو	اوپر تمہارے	حق کے ساتھ	تو کونسی

ان لوگوں کیلئے جو عقل مند ہیں۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں کہ ہم حق کے ساتھ آپ پر ان کی تلاوت فرماتے ہیں

حَدِيْثٍۢ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶﴾ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۷﴾

حَدِيْثٍ	بَعْدَ	اللّٰهِ	وَ	اٰيٰتِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ	وَيْلٌ	لِّكُلِّ	اَفَّاكٍ	اَثِيْمٍ
بات پر	بعد	اللہ کے	اور	اسکی آیتوں کے	ایمان لائینگے	ہلاکت ہے	واسطے ہر ایک	جھوٹے	گنہگار کے

پھر اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے۔ خرابی ہے ہر بڑے کاذب گناہ گار کیلئے۔

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ

يَسْمَعُ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	ثُمَّ	يُصِرُّ	مُسْتَكْبِرًا	كَاَنْ	لَّمْ	يَسْمَعْهَا
سنتا ہے	آیتیں	اللہ کی	پڑھی جاتی ہیں	اس پر	پھر	جم جاتا ہے	تکبر کرتا ہوا	گویا کہ	نہیں	سنا اس کو

اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے کہ اس پر پڑھی جاتی ہیں پھر اپنی زندگی پر جمتا ہے غرور کرتا گویا انہیں سنا ہی نہیں

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۸﴾ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْئَا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ

فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	وَاِذَا	عَلِمَ	مِنْ اٰيٰتِنَا	شَيْئًا	اتَّخَذَهَا	هُزُوًا
تو خوشخبری دو اسکو	عذاب	دردناک کی	اور جب	جانتا ہے	ہماری آیتوں سے	کچھ	تو بناتا ہے ان کو	ہنسی

تو اسے خوشخبری سناؤ دردناک عذاب کی۔ اور جب اسے ہمارے نشانوں میں سے کسی کا پتہ چلتا ہے تو وہ ان کا مذاق اڑاتا ہے

أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٩﴾ مِّن وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يُغْنِي عَنْهُم

أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِينٌ	مِّن وَرَائِهِمْ	جَهَنَّمُ	وَ	لَا	يُغْنِي	عَنْهُم
یہ لوگ	ان کیلئے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	ان کے پیچھے	جہنم ہے	اور	نہیں	کام آئے گا	ان کے

ایسے لوگوں کو ذلت آمیز عذاب ملے گا۔ ان کے بالکل سامنے جہنم ہو گی اور ان کی کمائی ان کے کچھ کام نہ آئے گی

مَّا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ

مَّا	كَسَبُوا	شَيْئًا	وَ	لَا	مَا	اتَّخَذُوا	مِن دُونِ	اللَّهِ	أَوْلِيَاءَ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
جو کچھ	انہوں نے کمایا	کچھ بھی	اور	نہ	جو	بنا لیے ہیں انہوں نے	سوائے	اللہ کے	حمایتی	اور	ان کیلئے	عذاب ہے

اور نہ وہ جنہیں انہوں نے اللہ کے علاوہ کارساز بنا رکھا تھا اور انہیں

عَظِيمٌ ﴿١٠﴾ هَٰذَا هُدًى ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ

عَظِيمٌ	هَٰذَا	هُدًى	وَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِآيَاتِ	رَبِّهِمْ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مِّن رِّجْزٍ
بڑا	یہ	ہدایت ہے	اور	وہ جو	منکر ہوئے	آیتوں کے	اپنے رب کی	ان کیلئے	سزا ہے	عذاب سے

بڑا عذاب ہوگا۔ یہ (قرآن) ہدایت ہے اور وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کے ساتھ کفر کیا ان کیلئے دردناک عذاب

مِّن رِّجْزٍ أَلِيمٌ ﴿١١﴾ ۞ اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ

أَلِيمٌ	اللَّهُ	الَّذِي	سَخَّرَ	لَكُمُ	الْبَحْرَ	لِتَجْرِيَ	الْفُلْكُ	فِيهِ
دردناک کی	اللہ	وہ ہے جس نے	تابع کیا	تمہارے	دریا کو	تاکہ چلیں	کشتیاں	اس میں

میں سے (سخت) عذاب ہے۔ اللہ ہے جس نے دریا کو تمہارے کام میں لگا دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں

بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾ وَسَخَّرَ لَكُم مَّا

بِأَمْرِهِ	وَلِتَبْتَغُوا	مِن فَضْلِهِ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ	وَسَخَّرَ	لَكُم	مَّا
اسکے حکم سے	اور تاکہ تلاش کرو تم	اس کا فضل	اور	تاکہ تم	شکر کرو	اور تابع کیا	تمہارے	جو کچھ

کشتیاں چلیں اور اس لئے کہ تم اس کا رزق تلاش کرو اور تاکہ تم شکر بجا لاؤ۔ اور تمہارے لئے کام میں لگا دے

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

فی السمٰوٰت	وَ	مَا	فی الارض	جمیعا	منہ	اِنَّ	فی ذٰلک	لاٰیٰت	لقوم
آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	سب	اس سے	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	قوم کیلئے

جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں ہے اپنے حکم سے بے شک اس میں نشانیاں ہیں سوچنے

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ

یتفکرون	قل	للذین	اٰمنوا	یغفروا	للذین	لا	یرجون	ایام اللہ
جو سوچیں	فرما دو	ان سے	جو مومن ہیں	درگذر کریں	ان سے جو	نہیں	امید رکھتے	اللہ کے دنوں کی

والوں کیلئے۔ ایمان والوں سے فرماؤ درگزر کریں ان سے جو اللہ کے دنوں کی امید نہیں رکھتے تاکہ اللہ

لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ

لیجزی	قوما	بما	کانوا	یکسبون	من	عمل	صالحا	فلنفسہ
تاکہ بدلے	قوم کو	جو	تھے	کماتے	جو کوئی	کام کرے	اچھے	تو اسی کیلئے ہے

ایک قوم کو اس کی کمائی کا بدلہ دے۔ جس نے درست کام کیا وہ اس کے اپنے لئے ہے

وَمَنْ اَسَاۗءَ فَعَلَيْهَا ۡ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

وَ	مَن	اساء	فعلیہا	ثم	الی	ربکم	ترجعون	وَ	لقد	اٰتینا
اور	جو کوئی	برائی کرے	تو اسی پر ہے	پھر	طرف	اپنے رب کی	پھیرے جاؤ گے	اور	بیشک	دی ہم نے

اور جس نے برا کام کیا اس کا بوجھ اسی پر ہے پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور ہم نے

بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ

بنی اسراءیل	الکتب	وَ	الحکم	والنبوۃ	وَ	رزقنٰہم	من الطیبٰت
بنی اسرائیل کو	کتاب	اور	حکمت	اور نبوت	اور	رزق دیا ہم نے انکو	پاک چیزوں سے

بنی اسرائیل کو کتاب حکومت اور نبوت دی تھی اور انہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا تھا اور انہیں اپنے زمانے کے

وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا

وَ	فَضَّلْنٰهُمْ	عَلٰى	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	اٰتَيْنٰهُمْ	بَيِّنٰتٍ	مِّنَ الْاَمْرِ	فَمَا
اور	بزرگی دی ہم نے انکو	اوپر	جہان والوں کے	اور	دیں ہم نے ان کو	کھلی دلیلیں	احکام میں	تو نہ

سارے جہان پر برتری دی تھی۔ اور ہم نے انہیں اس دین کے بارے میں کھلی دلیلیں عطا فرمائیں

اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ

اخْتَلَفُوْٓا	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	اِنَّ	رَبَّكَ
اختلاف کیا انہوں نے	مگر	بعد اسکے	جو کچھ	آیا انکے پاس	علم	حسد سے	آپس کے	بیشک	تمہارا رب

تو انہوں نے (دین میں) اختلاف نہ کیا مگر بعد اس کے کہ ان کے پاس علم آ چکا آپس کی سرکشی کے باعث

يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٧﴾ ثُمَّ

يَقْضِيْ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	ثُمَّ
فیصلہ کریگا	ان میں	دن	قیامت کے	اس میں جو	تھے	اس میں	اختلاف کرتے	پھر

بے شک آپ کا رب قیامت کے دن ان کے درمیان اس چیز میں فیصلہ فرمائے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ پھر ہم

جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ

جَعَلْنٰكَ	عَلٰى	شَرِيْعَةٍ	مِّنَ الْاَمْرِ	فَاتَّبِعْهَا	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَ	الَّذِيْنَ
بنایا ہم نے آپ کو	اوپر	ایک شریعت کے	معاملات سے	تو پیروی کرو اسکی	اور	نہ	پیروی کرو	خواہش	ان لوگوں کی

نے آپ کو اس دین کے ایک (خاص عمدہ) طریقہ پر کر دیا تو آپ اسی پر چلیں اور ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کریں

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨﴾ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

لَا	يَعْلَمُوْنَ	اِنَّهُمْ	لَنْ	يُّغْنُوْا	عَنْكَ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ
جو نہیں	جانتے	بیشک وہ	ہرگز نہ	کام آئینگے	تیرے	اللہ سے	کچھ بھی	اور	بیشک	ظالم

جو بے علم ہیں۔ بے شک وہ اللہ کے مقابل تمہیں کچھ کام نہ دیں گے اور بے شک ظالم

بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۹﴾ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ

بَعۡضُهُمۡ	اَوۡلِيَآءُ	بَعۡضٍ	وَ	اللّٰهُ	وَلِيُّ	الۡمُتَّقِيۡنَ	هٰذَا	بَصَآئِرُ	لِلنَّاسِ
بعض ان کے	دوست ہیں	بعض کے	اور	اللہ	دوست ہے	پرہیزگاروں کا	یہ	آنکھیں کھولنے	لوگوں کی

ایک دوسرے کے دوست ہیں اور ڈر والوں کا دوست اللہ ہے۔ یہ لوگوں کی آنکھیں کھولتا ہے

وَهُدًى وَّرَحۡمَةٌ لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۲۰﴾ اَمۡ حَسِبَ الَّذِيۡنَ اجۡتَرَحُوا

وَ	هُدًى	وَ	رَحۡمَةٌ	لِّقَوۡمٍ	يُّوۡقِنُوۡنَ	اَمۡ	حَسِبَ	الَّذِيۡنَ	اجۡتَرَحُوا
اور	ہدایت	اور	رحمت	واسطے اس قوم کے جو	یقین کریں	کیا	خیال کرتے ہیں	وہ جو کہ	ارتکاب کرتے ہیں

اور ایمان والوں کیلئے ہدایت و رحمت ہے۔ کیا وہ لوگ جو برائیاں کماتے ہیں سمجھتے ہیں

السَّيِّاٰتِ اَنۡ نَّجۡعَلَهُمۡ كَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً

السَّيِّاٰتِ	اَنۡ	نَّجۡعَلَهُمۡ	كَالَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَوَآءً
برائیوں کا	یہ کہ	کردینگے ہم انکو	ان کی طرح جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	برابر ہے

کہ ہم انہیں ان لوگوں کی طرح کر دیں گے جو ایمان لاتے اور اچھے کام کرتے ہیں ان کی زندگی

مَّحۡيَاهُمۡ وَمَمَاتُهُمۡ ؕ سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

مَّحۡيَاهُمۡ	وَ	مَمَاتُهُمۡ	سَآءَ	مَا	يَحۡكُمُوۡنَ	وَ	خَلَقَ	اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ
زندگی ان کی	اور	موت ان کی	برا ہے	جو	فیصلہ کرتے ہیں	اور	پیدا کیا	اللہ نے	آسمانوں کو

اور موت برابر کر دیں گے؟ کیا برا فیصلہ وہ کرتے ہیں۔ مگر اللہ نے آسمانوں

وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَلِتُجۡزٰى كُلُّ نَفۡسٍۢ بِمَا كَسَبَتۡ وَهُمۡ

وَ	الۡاَرۡضَ	بِالۡحَقِّ	وَ	لِتُجۡزٰى	كُلُّ	نَفۡسٍ	بِمَا	كَسَبَتۡ	وَ	هُمۡ
اور	زمین کو	ٹھیک ٹھیک	اور	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر	آدمی کو	جو	اس نے کمایا	اور	وہ

اور زمین کو حق پر بنایا ہے اور اس لئے تاکہ ہر جان اپنی کمائی کا بدلہ پائے اور

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى

لَا	يُظْلَمُوْنَ	اَفَرَءَيْتَ	مَنِ	اتَّخَذَ	اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ	وَ	اَضَلَّهُ	اللّٰهُ	عَلٰى
نہ	ظلم کیے جائینگے	کیا تو نے دیکھا	اس کو	جس نے بنایا	اپنا معبود	اپنی خواہش کو	اور	گمراہ کیا اسے	اللہ نے	اوپر

ان پر ظلم نہ ہوگا۔ تو کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی نفسانی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا

عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ۭ فَمَنْ

عِلْمٍ	وَّ	خَتَمَ	عَلٰى	سَمْعِهٖ	وَ	قَلْبِهٖ	وَ	جَعَلَ	عَلٰى	بَصَرِهٖ	غِشٰوَةً	فَمَنْ
علم کے	اور	مہر کی	اوپر	اسکے کان کے	اور	اسکے دل کے	اور	ڈال دیا	اوپر	اسکی آنکھ کے	پردہ	پھر کون

اور بھٹکا دیا اسے اللہ نے باوجود علم کے اور اس کے کان اور اس کے دل پر مُہر لگا دی اور اس کی بینائی پر پردہ ڈال دیا

يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا

يَّهْدِيْهِ	مِنْۢ بَعْدِ	اللّٰهِ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ	وَ	قَالُوْا	مَا	هِيَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا
ہدایت دے گا اسے	بعد	اللہ کے	کیا پھر نہیں	نصیحت لیتے تم	اور	بولے	نہیں	یہ	مگر	ہماری زندگی

تو اللہ کے بعد اسے کون ہدایت کرے تو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے۔ اور انہوں نے کہا وہ نہیں مگر ہماری یہی

الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ

الدُّنْيَا	نَمُوْتُ	وَنَحْيَا	وَمَا	يُهْلِكُنَآ	اِلَّا	الدَّهْرُ	وَمَا	لَهُمْ	بِذٰلِكَ	مِنْ عِلْمٍ
دنیا کی	ہم مرتے ہیں	اور زندہ ہوتے ہیں	اور نہیں	ہلاک کرتا ہم کو	مگر	زمانہ	اور نہیں	ان کو	اس کا	کچھ علم

دنیا کی زندگی (اسی دنیا میں) ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہمیں ہلاک نہیں کرتا مگر زمانہ اور (حقیقت یہ ہے کہ) انہیں اسکا کچھ علم

اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ

اِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَظُنُّوْنَ	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	مَّا	كَانَ
نہیں	وہ	مگر	گمان کرتے ہیں	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	روشن	نہیں	ہوتی

نہیں وہ (حق کے مقابل) گمان ہی کر رہے ہیں۔ اور جب ان پر ہماری آیتیں پڑھی جائیں تو بس ان کی حجت یہی ہوتی ہے

حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ

حُجَّتَهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوا	ائْتُوْا	بِاٰبَآئِنَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلِ	اللّٰهُ
حجت	مگر	یہ کہ	بولے	لاؤ	ہمارے باپ دادا کو	اگر	ہو تم	سچے	فرماؤ	اللہ

کہ کہتے ہیں ہمارے باپ دادا کو لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ فرما دیجئے اللہ

يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ

يُحْيِيْكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يَجْمَعُكُمْ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ
زندہ کرتا ہے تم کو	پھر	مارتا ہے تم کو	پھر	جمع کرے گا تم کو	طرف	دن	قیامت کے	نہیں	شک	اس میں

تمہیں زندہ کرتا ہے پھر تم کو مارے گا پھر تم سب کو اکٹھا کرے گا قیامت کے دن

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ ع وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور	اللہ ہی کیلئے ہے	سلطنت	آسمانوں

جس میں کوئی شک نہیں لیکن بہت سے آدمی نہیں جانتے۔ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی

وَالْاَرْضِ ۭ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٢٧﴾

وَالْاَرْضِ	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يَوْمَئِذٍ	يَّخْسَرُ	الْمُبْطِلُوْنَ
اور زمین کی	اور	جس دن	قائم ہوگی	قیامت	اس دن	نقصان اٹھائیں گے	کافر

اللہ ہی کی ہے اور جس دن وہ گھڑی قائم ہوگی اس دن جھوٹ بنانے والے خسارے میں ہوں گے۔

وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۣ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ۭ اَلْيَوْمَ

تَرٰى	كُلَّ	اُمَّةٍ	جَاثِيَةً	كُلُّ	اُمَّةٍ	تُدْعٰٓى	اِلٰى	كِتٰبِهَا	اَلْيَوْمَ
دیکھو گے تم	ہر	گروہ کو	زانو کے بل	ہر	امت	بلائی جائے گی	طرف	اپنی کتاب کے	آج

اور تم ہر اُمت کو گھٹنے ٹیکے ہوئے دیکھو گے ہر اُمت کو اس کی کتاب کی طرف بلایا جائے گا

تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ

عَلَیْکُمْ	یَنْطِقُ	کِتٰبُنَا	هٰذَا	تَعْمَلُوْنَ	کُنْتُمْ	مَا	تُجْزَوْنَ
تم پر	بولتی ہے	ہماری کتاب ہے	یہ	کرتے	تھے تم	جو	تم بدلے جاؤ گے

آج تمہیں تمہارے عملوں کی جزاء دی جائے گی۔ یہ ہمارا لکھا ہوا ہے تم

بِالْحَقِّ ۭ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَمَّا

فَاَمَّا	تَعْمَلُوْنَ	کُنْتُمْ	مَا	نَسْتَنْسِخُ	کُنَّا	اِنَّا	بِالْحَقِّ
تو وہ	کرتے	تھے تم	جو	لکھتے تھے	ہم	بیشک	ٹھیک ٹھیک

پر حق بولتا ہے بے شک ہم لکھتے رہے جو کچھ تم کرتے تھے۔ تو جو لوگ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ

رَبُّهُمْ	فَیُدْخِلُهُمْ	الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوْا	اٰمَنُوْا	الَّذِیْنَ
ان کا رب	داخل کرے گا ان کو	اچھے	اور کام کیے	ایمان لائے	جو

ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے

فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ

الَّذِیْنَ	اَمَّا	وَ	الْمُبِیْنُ	الْفَوْزُ	هُوَ	ذٰلِكَ	فِیْ رَحْمَتِهٖ
جو	وہ	اور	کھلی	کامیابی	وہ	یہ ہے	اپنی رحمت میں

تو ان کا رب انہیں اپنی رحمت میں داخل فرمائے گا یہی بڑی روشن کامیابی ہے۔ اور کافروں سے فرمایا جائے گا

كَفَرُوْا ۣ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ

کُنْتُمْ	وَ	فَاسْتَکْبَرْتُمْ	عَلَیْکُمْ	تُتْلٰی	اٰیٰتِیْ	تَکُنْ	اَفَلَمْ	کَفَرُوْا
تھے تم	اور	تو تکبر کیا تم نے	تم پر	پڑھی جاتیں	میری آیتیں	تھیں	کیا نہیں	کافر ہوئے

کہ جب تم پر میری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو تم تکبر کرتے

قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ

قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ	وَاِذَا	قِيْلَ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ
قوم	مجرموں کی	اور جب	کہا جاتا ہے	بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	اور

دراصل مجرم لوگ ہو۔ اور جب کہا جاتا ہے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے

السَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ اِنْ

السَّاعَةُ	لَا	رَيْبَ	فِيْهَا	قُلْتُمْ	مَّا	نَدْرِيْ	مَا	السَّاعَةُ	اِنْ
قیامت	نہیں	شک	اس میں	تم نے کہا	نہیں	جانتے ہم	کیا ہے	قیامت	نہیں

اور قیامت میں شک نہیں تم کہتے ہم نہیں جانتے قیامت کیا چیز ہے ہمیں تو یونہی

نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ

نَّظُنُّ	اِلَّا	ظَنًّا	وَّ	مَا	نَحْنُ	بِمُسْتَيْقِنِيْنَ	وَ	بَدَا	لَهُمْ	سَيِّاٰتُ
خیال کرتے ہم	مگر	ایک گمان	اور	نہیں	ہم	یقین کرنے والے	اور	ظاہر ہو جائیں گی	ان کیلئے	برائی

کچھ گمان سا ہوتا ہے اور ہمیں یقین نہیں۔ اور ان پر ان کے عملوں کے برے

مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَقِيْلَ

مَا	عَمِلُوْا	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَ	قِيْلَ
اسکی جو	کمایا انہوں نے	اور گھیرے گا	ان کو	جو	تھے	اس سے	ٹھٹھا کرتے	اور	فرمایا جائے گا

نتیجے ظاہر ہو جائیں گے اور جس چیز کا وہ مذاق اڑاتے تھے وہ آن پڑے گی۔ اور فرمایا جائے گا آج

الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ

الْيَوْمَ	نَنْسٰىكُمْ	كَمَا	نَسِيْتُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	وَمَاْوٰىكُمُ
آج	ہم بھول جائیں گے تم کو	جیسے	تم بھول گئے	ملاقات کو	اپنے دن کی	یہ ہے	اور تمہارا ٹھکانا

ہم نے تمہیں بھلا دیا ہے جسطرح تم نے اپنے آج کے دن کی ملاقات کو بھلا رکھا تھا

النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ

النَّارُ	وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ	ذٰلِكُمْ	بِاَنَّكُمُ	اتَّخَذْتُمْ	اٰيٰتِ
آگ ہے	اور نہیں	تمہارا	کوئی بھی مدد کرنیوالا	یہ اس لیے کہ	کہ تم نے	بنایا	آیتوں کو

اور تمہاری جگہ آگ ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں۔ یہ اس لئے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو مذاق بنایا

اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ

اللّٰهِ	هُزُوًا	وَّ	غَرَّتْكُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	فَالْيَوْمَ	لَا	يُخْرَجُوْنَ
اللہ کی	مذاق	اور	دھوکہ دیا تم کو	دنیا کی زندگی نے	تو آج	نہ	نکالے جائیں گے

اور دنیا کی زندگی نے تمہیں دھوکے میں ڈال دیا تو آج نہ وہ آگ سے نکالے جائیں گے

مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ

مِنْهَا	وَ	لَا	هُمْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ	فَلِلّٰهِ	الْحَمْدُ	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ
اس سے	اور	نہ	ان سے	منانا چاہے	تو اللہ کی	تعریف ہے	رب ہے	آسمانوں کا	اور

اور نہ ان سے ان کی توبہ قبول کی جائے گی۔ تو اللہ ہی کیلئے تمام تعریفیں ہیں جو رب ہے

رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ

رَبِّ	الْاَرْضِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	لَهُ	الْكِبْرِيَآءُ
رب ہے	زمین کا	رب ہے	جہانوں کا	اور	اسی کی	بڑائی ہے

آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا رب ہے سارے جہانوں کا۔ اور اسی کیلئے بڑائی ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۠ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۷﴾ ع

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ
آسمانوں میں	اور	زمین میں	اور	وہی ہے	عزت والا	حکمت والا ہے

آسمانوں اور زمین میں اور وہی عزت و حکمت والا۔

آیاتہا ۳۵ ۴٦ سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ مَکِّیَّۃٌ ٦٦ رکوعاتہا ۴

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ﴿۲﴾ مَا خَلَقْنَا

حٰمٓ	تَنْزِیْلُ	الْکِتٰبِ	مِنَ اللّٰہِ	الْعَزِیْزِ	الْحَکِیْمِ	مَا	خَلَقْنَا
حٰمٓ	اتاری گئی ہے	کتاب	اللہ کی طرف سے	عزت والے	حکمت والے	نہیں	پیدا کیا ہم نے

حٰمٓ۔ یہ کتاب نازل ہوئی ہے اللہ عزت و حکمت والے کی طرف سے۔ ہم نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَہُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّی

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَیْنَہُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	اَجَلٍ	مُّسَمًّی
آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	جو کچھ	انکے درمیان ہے	مگر	حق کے ساتھ	اور	مدت	مقرر تک

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے صرف حق پر اور ایک مقررہ مدت کیلئے بنایا ہے

وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ

وَ	الَّذِیْنَ	کَفَرُوْا	عَمَّآ	اُنْذِرُوْا	مُعْرِضُوْنَ	قُلْ	اَرَءَیْتُمْ	مَا	تَدْعُوْنَ
اور	وہ جو	کافر ہوئے	اس سے جو	ڈرائے گئے	منہ پھیرنے والے ہیں	فرمایئے	کیا دیکھا تم نے	جو	پکارتے ہو

مگر کافر اس چیز سے جس سے انہیں ڈرایا جاتا ہے منہ موڑے ہوئے ہیں۔ فرما دیجئے کیا تم نے ان پر جنہیں تم اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَہُمْ شِرْکٌ فِی السَّمٰوٰتِ

مِنْ دُوْنِ	اللّٰہِ	اَرُوْنِیْ	مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ الْاَرْضِ	اَمْ	لَہُمْ	شِرْکٌ	فِی السَّمٰوٰتِ
سوائے	اللہ کے	دکھاؤ مجھ کو	کیا	پیدا کیا انہوں نے	زمین سے	یا	ان کا	حصہ ہے	آسمانوں میں

پکارتے ہو غور کیا ہے مجھے دکھاؤ تو کہ انہوں نے زمین میں کون سی چیز بنائی ہے یا کیا آسمانوں میں

ائْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ

ائْتُوْنِيْ	بِكِتٰبٍ	مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ	اَوْ	اَثٰرَةٍ	مِّنْ عِلْمٍ	اِنْ
لاؤ میرے پاس	کوئی کتاب	اس سے پہلے کی	یا	کوئی اثر	بعض علم کی	اگر

ان کی کوئی شراکت ہے؟ میرے پاس اس سے پہلے کی کوئی کتاب یا علم کا کوئی حصہ لاؤ اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٤ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَ	مَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنْ	يَّدْعُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَنْ
ہو تم	سچے	اور	کون	زیادہ گمراہ ہے	اس سے جو	پکارے	سوائے	اللہ کے	اسکو جو

تم سچے ہو۔ اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہو گا جو اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکارے جو

لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝٥ وَاِذَا

لَّا	يَسْتَجِيْبُ	لَهٗٓ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	وَهُمْ	عَنْ دُعَآئِهِمْ	غٰفِلُوْنَ	وَ	اِذَا
نہ	سنے	اس کی	قیامت کے دن تک	اور وہ	انکے پکارنے سے	بے خبر ہیں	اور	جب

قیامت تک ان کی فریاد رسی نہ کر سکیں اور وہ ان کے پکارنے سے بھی بے خبر ہیں۔ اور جب (قیامت کے دن)

حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝٦ وَاِذَا

حُشِرَ	النَّاسُ	كَانُوْا	لَهُمْ	اَعْدَآءً	وَّكَانُوْا	بِعِبَادَتِهِمْ	كٰفِرِيْنَ	وَاِذَا
اکٹھے کیے جائینگے	لوگ	تو ہو جائینگے	ان کے	دشمن	اور ہو جائینگے	انکے پکارنے سے	انکار کرنیوالے	اور جب

لوگ جمع کیے جائیں گے تو وہ (جھوٹے معبود) ان کے دشمن ہوں گے اور ان کی عبادت کے منکر ہو جائیں گے۔ اور جب

تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ هٰذَا

تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	هٰذَا
پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	روشن	کہتے ہیں	وہ جو	کافر ہیں	حق کو	جبکہ	آیا انکے پاس	یہ

ان پر پڑھی جائیں ہماری روشن آیتیں تو کافر اپنے پاس آئے ہوئے حق کو کہتے ہیں یہ

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ

سحر	مبین	ام	یقولون	افترٰه	قل	ان	افتریته	فلا	تملکون
جادو	کھلا ہوا	کیا	کہتے ہیں	خود بنالیا ہے اسکو	فرمادیں	اگر	اسے بنالیا ہے اسکو	تو نہیں	تم اختیار نہیں رکھتے

کھلا جادو ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں انہوں نے اسے جی سے بنا لیا تم فرماؤ اگر میں نے اسے جی سے بنا لیا ہوگا تو تم

لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا

لی	من اللہ	شیئا	ھو	اعلم	بما	تفیضون	فیہ	کفٰی	بہ	شہیدا
میرے لیے	اللہ سے	کچھ	وہ	خوب جانتا ہے	جو	تم باتیں بناتے ہو	اس میں	کافی ہے	وہ	گواہ

اللہ کے سامنے میرا کچھ اختیار نہیں رکھتے وہ خوب جانتا ہے جن باتوں میں تم مشغول ہو اور وہ کافی ہے

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝٨ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا

بینی	وبینکم	و	ھو	الغفور	الرحیم	قل	ما	کنت	بدعا
میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اور	وہ ہے	بخشنے والا	مہربان	فرمادیں	نہیں	ہوں میں	کوئی انوکھا

میرے اور تمہارے درمیان گواہ اور وہی بخشنے والا مہربان ہے۔ فرمادیجئے میں کوئی انوکھا رسول نہیں ہوں

مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى

من الرسل	و	ما	ادری	ما	یفعل	بی	ولا	بکم	ان	اتبع	الا	ما یوحی
رسول	اور	نہیں	جانتا میں	کیا	کیا جائے گا	میرے ساتھ	اور نہ	تمہارے ساتھ	نہیں	پیروی کرتا میں	مگر	اسکی جو وحی کی جاتی ہے

اور مجھے معلوم نہیں کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور نہ تمہارے ساتھ میں تو صرف اس کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف

اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٩ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

الیّ	و	ما	انا	الا	نذیر مبین	قل	ارءیتم	ان	کان	من عند اللہ
میری طرف	اور	نہیں	میں	مگر	صاف ڈر سنانے والا	فرمادیں	کیا دیکھا تم نے	اگر	وہ ہو	اللہ کی طرف سے

کی کیا جاتا ہے اور میں تو صرف ایک صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ فرمادیجئے کیا تم نے غور کیا کہ اگر یہ قرآن اللہ کی طرف

وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ

وَ	كَفَرْتُمْ	بِهٖ	وَ	شَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى	مِثْلِهٖ	فَاٰمَنَ
اور	کفر کیا تم نے	اسکے ساتھ	اور	گواہی دی	ایک گواہ نے	بنی اسرائیل میں سے	اوپر	اسکی مثل کے	تو ایمان لایا وہ

سے ہوا اور تم نے اس کا انکار کر دیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اسی طرح کی گواہی دے چکا ہے

وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠ وَقَالَ الَّذِيْنَ

وَاسْتَكْبَرْتُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ
اور تکبر کیا تم نے	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم	ظالموں کو	اور بولے	وہ جو

پھر ایمان بھی لایا ہے مگر تم نے تکبر کیا؟ بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ اور کافروں نے مسلمانوں کے

كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ۭ وَاِذْ لَمْ

كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَوْ	كَانَ	خَيْرًا	مَّا	سَبَقُوْنَآ	اِلَيْهِ	وَ	اِذْ لَمْ
کافر تھے	ان سے	جو مومن تھے	اگر	ہوتا	اچھا تو	نہ	آگے بڑھتے ہم سے	اسکی طرف	اور	جب نہ

بارے میں کہا کہ اگر یہ قرآن اچھا ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے سبقت نہ کرتے اور جب انہیں اس سے

يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۝١١ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ

يَهْتَدُوْا	بِهٖ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	هٰذَآ	اِفْكٌ	قَدِيْمٌ	وَ	مِنْ قَبْلِهٖ	كِتٰبُ
ہدایت پائی	اس کی	تو عنقریب کہیں گے	یہ ہے	بہتان	پرانا	اور	اس سے پہلے	کتاب

ہدایت نصیب نہ ہوئی تو اب کہیں گے کہ یہ پرانی بہتان طرازی ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے موسیٰ علیہ السلام

مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا

مُوْسٰى	اِمَامًا	وَّرَحْمَةً	وَ	هٰذَا	كِتٰبٌ	مُّصَدِّقٌ	لِّسَانًا عَرَبِيًّا
موسیٰ کی	پیشوا	اور رحمت	اور	یہ	کتاب ہے	تصدیق کرنیوالی	عربی زبان

کی (ایسی ہی آسمانی) کتاب پیشوا اور رحمت بن کر آ چکی ہے اور یہ کتاب تو اس کی تصدیق کرنے والی ہے عربی زبان

لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا

لِيُنْذِرَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَ	بُشْرٰى	لِلْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	قَالُوْا
تاکہ ڈرائے	ان کو جو	ظالم ہیں	اور	خوشخبری ہے	نیکوں کے لیے	بیشک	وہ جنہوں نے	کہا

تاکہ وہ ڈرائے ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا اور نیکی کرنے والوں کو خوشخبری دینے کیلئے ۔ بے شک وہ جنہوں نے کہا

رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١٣﴾ اُولٰٓئِكَ

رَبُّنَا	اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	اُولٰٓئِكَ
ہمارا رب	اللہ ہے	پھر	اس پر جمے رہے	تو نہیں	خوف	ان پر	اور	نہ وہ	غم کھائیں گے	یہ ہیں

ہمارا رب اللہ ہے پھر ثابت قدم رہے نہ ان پر کوئی خوف ہے نہ وہ غمگین ہوں گے ۔ وہ جنت والے ہیں

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
جنت والے	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	بدلہ	اس کا جو	تھے	وہ کماتے

ہمیشہ اس میں رہیں گے ان کے اعمال کی جزا ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۗ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ

وَ	وَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	اِحْسٰنًا	حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ	كُرْهًا	وَ	وَضَعَتْهُ
اور	ہم نے حکم دیا	انسان کو	اپنے ماں باپ سے	نیکی کرنے کا	اٹھایا اس کو	اس کی ماں نے	تکلیف سے	اور	جنا اس کو

اور ہم نے انسان کو والدین سے نیک سلوک کرنے کی تاکید کی ہے اس کی ماں اسے تکلیف سے (پیٹ میں) اٹھائے رہتی ہے اور

كُرْهًا ۗ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۗ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ

كُرْهًا	وَحَمْلُهٗ	وَفِصٰلُهٗ	ثَلٰثُوْنَ	شَهْرًا	حَتّٰى	اِذَا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ
تکلیف سے	اور اس کا اٹھانا	اور دودھ چھڑانا	تیس	مہینوں میں ہے	یہاں تک کہ	جب	پہنچا	اپنی جوانی کو

تکلیف سے اسے جنتی ہے اور اس کا اٹھائے رکھنا اور دودھ چھڑانا تیس ماہ میں ہوتا ہے یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچ جاتا

وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ

الَّتِيْٓ	نِعْمَتَكَ	اَشْكُرَ	اَنْ	اَوْزِعْنِيْٓ	رَبِّ	قَالَ	سَنَةً	اَرْبَعِيْنَ	بَلَغَ	وَ
جو	تیری نعمت کا	میں شکر کروں	یہ کہ	مجھے توفیق دے	اے میرے رب	عرض کی	سال کو	چالیس	پہنچا	اور

ہے اور چالیس سال کا ہو جاتا ہے تو عرض کی میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا جو

اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ

تَرْضٰىهُ	صَالِحًا	اَعْمَلَ	اَنْ	وَ	عَلٰي وَالِدَيَّ	وَ	عَلَيَّ	اَنْعَمْتَ
جسے تو پسند کرے	نیک	میں عمل کروں	یہ کہ	اور	میرے ماں باپ پر	اور	مجھ پر	تو نے احسان کیا

تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا ہے شکر ادا کروں اور یہ کہ میں اچھے عمل کروں جن سے تو خوش ہو

وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۱۵

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ	اِنِّيْ	وَ	اِلَيْكَ	تُبْتُ	اِنِّيْ	فِيْ ذُرِّيَّتِيْ	لِيْ	اَصْلِحْ	وَ
فرمانبرداروں میں ہوں	بیشک میں	اور	تیری طرف	توبہ کی	بیشک میں نے	میری اولاد میں	میرے لیے	درستی کر دے	اور

اور میرے لئے میری اولاد میں نیکی رکھ دے میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ

نَتَجَاوَزُ	وَ	عَمِلُوْا	مَا	اَحْسَنَ	عَنْهُمْ	نَتَقَبَّلُ	الَّذِيْنَ	اُولٰٓئِكَ
درگزر کریں گے	اور	کیے	جو	اچھے کام	ان سے	ہم قبول کریں گے	وہ ہیں کہ	یہ لوگ

یہی وہ جنتی لوگ ہیں جن کے بہترین عمل ہم قبول کریں گے

عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا

كَانُوْا	الَّذِيْ	الصِّدْقِ	وَعْدَ	فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ	عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ
تھے	وہ جو	سچا	وعدہ ہے	جنت والوں میں	ان کی برائیاں سے

اور جن کی برائیوں سے درگزر فرمائیں یہ سچا وعدہ ہے

يُوْعَدُوْنَ ﴿١٦﴾ وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ

يُوْعَدُوْنَ	وَ	الَّذِيْ	قَالَ	لِوَالِدَيْهِ	اُفٍّ	لَّكُمَآ	اَتَعِدٰنِنِيْٓ	اَنْ	اُخْرَجَ
وعدے دیے جاتے	اور	وہ جس نے	کہا	اپنے ماں باپ سے	اُف	تمہارے لیے	کیا تم مجھے وعدے دیتے ہو	یہ کہ	میں اٹھایا جاؤں گا

جوان سے کیا جاتا ہے۔ اور وہ جس نے اپنے ماں باپ سے کہا اُف تم سے (دل بیزار ہو گیا) کیا تم مجھے وعدہ دیتے ہو کہ میں

وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۤ

وَ	قَدْ	خَلَتِ	الْقُرُوْنُ	مِنْ قَبْلِيْ	وَهُمَا	يَسْتَغِيْثٰنِ	اللّٰهَ	وَيْلَكَ	اٰمِنْ
اور	بیشک	گزر چکے	کئی زمانے	مجھ سے پہلے	اور وہ دونوں	فریاد کرتے	اللہ سے	تجھ پر افسوس	ایمان لا

(زندہ کر کے قبر سے) نکالا جاؤں گا؟ حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سے زمانے گزر گئے اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے ہیں تیرے

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٧﴾

اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	فَيَقُوْلُ	مَا	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ
بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	تو وہ کہتا ہے	نہیں	یہ	مگر	کہانیاں	پہلوں کی

لئے تباہی ہو ایمان لے آ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو وہ کہتا ہے نہیں ہے یہ تو پہلے لوگوں کے من گھڑت افسانے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	فِيْٓ اُمَمٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمْ
یہ لوگ	وہ ہیں کہ	ثابت ہو چکی	ان پر	بات	ان گروہوں میں	بیشک	جو گزر گئے	ان سے پہلے

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی بات پوری ہو کر رہی ان گروہوں میں جو ان سے پہلے گزر چکے جن

مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿١٨﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا

مِّنَ الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	خٰسِرِيْنَ	وَ	لِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا
جنوں میں سے	اور انسانوں میں سے	بیشک	وہ تھے	زیاں کار	اور	ہر ایک کیلئے	درجے ہیں	اس سے جو

اور انسانوں میں سے بے شک وہ (سخت) نقصان اٹھانے والوں میں سے تھے۔ اور ہر ایک کیلئے اپنے اپنے

عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ

عَمِلُوْا	وَ	لِيُوَفِّيَهُمْ	اَعْمَالَهُمْ	وَ	هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ	وَ	يَوْمَ	يُعْرَضُ
جو عمل کیے	اور	تاکہ پورا کردے انکو	ان کے عمل	اور	وہ	نہ ظلم کیے جائینگے	اور	جس دن	پیش کیے جائینگے

اعمال کے درجے ہیں اور تاکہ اللہ ان کے اعمال کا پورا پورا اجر دے اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔ اور جس دن کافر آگ پر پیش کیے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَلَى	النَّارِ	اَذْهَبْتُمْ	طَيِّبٰتِكُمْ	فِيْ حَيَاتِكُمُ	الدُّنْيَا
وہ جو کہ	کافر ہیں	اوپر	آگ کے	لے چکے تم	پاک چیزیں اپنی	اپنی زندگی میں	دنیا میں

جائیں گے ان سے فرمایا جائے گا تم اپنے حصہ کی پاک چیزیں اپنی دنیا ہی کی

وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ

وَاسْتَمْتَعْتُمْ	بِهَا	فَالْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ	عَذَابَ	الْهُوْنِ	بِمَا	كُنْتُمْ
اور فائدہ اٹھایا تم نے	ان سے	تو آج	بدلہ پاؤ گے	عذاب	ذلت کا	بہ سبب اسکے جو	تھے تم

زندگی میں حاصل کر چکے ہو تو آج تمہیں ذلت کا عذاب بدلے میں دیا جائے گا

تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ ع وَاذْكُرْ

تَسْتَكْبِرُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	وَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَفْسُقُوْنَ	وَاذْكُرْ
تکبر کرتے	زمین میں	بغیر	حق کے	اور	بہ سبب اسکے جو	تھے تم	گناہ کرتے	اور تذکرہ کر

اس وجہ سے کہ تم زمین میں ناحق تکبر کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ حکم عدولی کرتے تھے۔ اے حبیب

اَخَا عَادٍ ۭ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

اَخَا	عَادٍ	اِذْ	اَنْذَرَ	قَوْمَهٗ	بِالْاَحْقَافِ	وَ	قَدْ	خَلَتِ	النُّذُرُ	مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ
بھائی	عاد کا	جب	ڈرایا اس نے	اپنی قوم کو	احقاف کے علاقہ میں	اور	بیشک	گزر چکے	ڈرانے والے	اس سے پہلے بھی…

کبریا ﷺ اور عاد کے بھائی (ھود علیہ السلام) کا ذکر کیجئے جب اس نے وادی احقاف میں اپنی قوم کو ڈ

وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ

وَ	مِنْ خَلْفِهٖ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا	اللّٰهَ	اِنِّیْ	اَخَافُ	عَلَیْكُمْ	عَذَابَ
اور	اس کے بعد بھی	یہ کہ نہ	پوجو	مگر صرف	اللہ کو	بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب

اور اس سے پہلے بھی ڈرانے والے گزر چکے ہیں اور اس کے پیچھے بھی کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو میں تم پر ایک بڑے دن

یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿٢١﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ

یَوْمٍ	عَظِیْمٍ	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا	لِتَاْفِكَنَا	عَنْ اٰلِهَتِنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ
دن	بڑے سے	بولے	کیا تم آئے ہمارے پاس	کہ ہمیں پھیر دو	ہمارے معبودوں سے	تو لا دو ہمارے پاس	جو	وعدہ دیتے ہو تم ہم کو	اگر

کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ وہ کہنے لگے کیا آپ اس لئے ہمارے پاس آئے ہیں کہ ہمیں ہمارے خداؤں سے برگشتہ کرے؟ تو جس چیز سے

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿٢٢﴾ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ٘ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ

كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِیْنَ	قَالَ	اِنَّمَا	الْعِلْمُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	اُبَلِّغُكُمْ	مَّآ
ہو تم	سچے لوگوں سے	فرمایا	بات صرف یہ ہے کہ	علم	اللہ کے پاس ہے	اور	میں پہنچاتا ہوں تم کو	جو کچھ

آپ ہمیں ڈراتے ہیں وہ لے آؤ اگر آپ سچوں میں سے ہیں۔ پیغمبر نے فرمایا علم اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تمہیں وہی (پیغام)

اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّیْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا

اُرْسِلْتُ	بِهٖ	وَلٰكِنِّیْ	اَرٰىكُمْ	قَوْمًا	تَجْهَلُوْنَ	فَلَمَّا	رَاَوْهُ	عَارِضًا
بھیجا گیا ہوں میں	ساتھ اسکے	اور لیکن میں	دیکھتا ہوں تم کو	قوم	جاہلوں کی	تو جب	دیکھا انہوں نے اسکو	بادل

پہنچاتا ہوں جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں لیکن میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم جاہل لوگ ہو۔ پھر جب انہوں نے اس (عذاب)

مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِیَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا

مُّسْتَقْبِلَ	اَوْدِیَتِهِمْ	قَالُوْا	هٰذَا	عَارِضٌ	مُّمْطِرُنَا	بَلْ	هُوَ	مَا
آتا ہوا	اسکے میدانوں میں	تو بولے	یہ	بادل ہے	بارش برسائے گا ہم پر	بلکہ	وہ ہے	جو

کو بادل کی طرح اپنے میدانوں کی طرف آتے دیکھا تو بولے یہ بادل ہے جو ہم پر برسے گا (نہیں) بلکہ یہ تو وہ (عذاب) ہے

اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ

اسْتَعْجَلْتُمْ	بِهٖ	رِيْحٌ	فِيْهَا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	تُدَمِّرُ	كُلَّ	شَيْءٍ	بِاَمْرِ
جلدی کی تم نے	اس کی	آندھی ہے	اس میں	عذاب ہے	دردناک	توڑتی تھی	ہر	چیز کو	حکم سے

جسے تم نے جلدی طلب کیا ایک (سخت) آندھی جس میں دردناک عذاب ہے۔ جو اپنے پروردگار کے حکم سے ہر شے کو تباہ و برباد

رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ

رَبِّهَا	فَاَصْبَحُوْا	لَا	يُرٰٓى	اِلَّا	مَسٰكِنُهُمْ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْقَوْمَ
اپنے رب کے	تو ہو گئے	نہیں	نظر آتے تھے	مگر	ان کے گھر	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	قوم

کر دے گی پس وہ ایسے (برباد) ہو گئے کہ ان کے (مسمار) گھروں کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آتا تھا ہم مجرموں کو

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ

الْمُجْرِمِيْنَ	وَلَقَدْ	مَكَّنّٰهُمْ	فِيْمَآ	اِنْ	مَّكَّنّٰكُمْ	فِيْهِ	وَ	جَعَلْنَا	لَهُمْ
مجرم کو	اور بیشک	ہم نے انکو طاقت دی	اتنی کہ	نہیں	طاقت دی، کو	اس میں	اور	بنائے ہم نے	ان کے

ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔ اور بے شک ہم نے ان کو ان کاموں میں طاقت دے رکھی تھی جس میں ہم نے تم

سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ڮ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ

سَمْعًا	وَّ	اَبْصَارًا	وَّ	اَفْـِٕدَةً	فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	سَمْعُهُمْ	وَلَآ	اَبْصَارُهُمْ
کان	اور	آنکھیں	اور	دل	تو نہ	کام آئے	ان کے	ان کے کان	اور نہ	ان کی آنکھیں

کو طاقت نہیں دی اور ان کیلئے کان اور آنکھ اور دل بنائے تو ان کے کان اور آنکھیں

وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ

وَ	لَآ	اَفْـِٕدَتُهُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	اِذْ	كَانُوْا	يَجْحَدُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	حَاقَ
اور	نہ	ان کے دل	کچھ بھی	جبکہ	تھے	انکار کرتے	اللہ کی آیتوں کا	اور	گھیر لیا

اور دل کچھ کام نہ آئے جب کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور انہیں گھیر لیا

بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى

بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَهْلَكْنَا	مَا	حَوْلَكُمْ	مِّنَ الْقُرٰى
ان کو	اس نے گھیر لیا	تھے	اس کا	مذاق اڑاتے	اور	بیشک	ہلاک کیں ہم نے	جو	تمہارے اردگرد ہیں	بستیاں

اس عذاب نے جس کا مذاق اڑاتے تھے۔ اور ہم ان بستیوں کو بھی ہلاک کر چکے ہیں جو تمہارے اردگرد ہیں

وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ

وَ	صَرَّفْنَا	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	فَلَوْ	لَا نَصَرَهُمُ	الَّذِيْنَ
اور	طرح طرح سے بیان کیں	آیتیں	تا کہ وہ	باز آئیں	تو کیوں نہ	مدد کی ان کی	انہوں نے جن کو

اور ہم نے طرح طرح سے آیتوں کو بیان کیا کہ شاید وہ رجوع کریں۔ پھر کیوں انہوں نے ان کی مدد نہ کی جنہیں

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ

اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	قُرْبَانًا	اٰلِهَةً	بَلْ	ضَلُّوْا	عَنْهُمْ	وَ	ذٰلِكَ
بنایا	سوائے	اللہ کے	قرب کا سبب	خدا بنا کر	بلکہ	گم ہو گئے	ان سے	اور	یہ ہے

انہوں نے قرب حاصل کرنے کیلئے اللہ کے سوا خدا بنا رکھا تھا؟ بلکہ وہ ان سے گم ہو گئے اور یہ

اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ

اِفْكُهُمْ	وَ	مَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	وَ	اِذْ	صَرَفْنَآ	اِلَيْكَ	نَفَرًا	مِّنَ الْجِنِّ
ان کا جھوٹ	اور	جو	تھے وہ	افتراء کرتے	اور	جب	ہم نے پھیرا	آپ کی طرف	ایک جماعت	جنوں کی

ان کا جھوٹ تھا اور ایک بات جو وہ گھڑا کرتے تھے۔ اور (یاد فرمایئے اے حبیب ﷺ!) جب ہم آپ کی طرف جنات کی ایک

يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِىَ

يَسْتَمِعُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	فَلَمَّا	حَضَرُوْهُ	قَالُوْٓا	اَنْصِتُوْا	فَلَمَّا	قُضِىَ
وہ سنتے رہے	قرآن	تو جب	حاضر ہوئے انکے حضور	تو بولے	خاموش رہو	پھر جب	پورا ہو گیا

جماعت کو پھیر لائے بغور قرآن سنتے ہوئے تو جب حاضر ہوئے انہوں نے (آپس میں) کہا خاموش رہو پھر جب (قرآن کی)

وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ

وَلَّوْا	اِلٰى قَوْمِهِمْ	مُّنْذِرِيْنَ	قَالُوْا	يٰقَوْمَنَآ	اِنَّا	سَمِعْنَا	كِتٰبًا	اُنْزِلَ
تو پلٹے	اپنی قوم کی طرف	ڈرسناتے	بولے	اے ہماری قوم	بیشک ہم نے	سنی	ایک کتاب	اتاری گئی

قرأت ہو چکی تو وہ اپنی قوم کی طرف ڈر سناتے ہوئے واپس لوٹے۔ انہوں نے کہا اے ہماری قوم بے شک ہم نے ایک کتاب

مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى

مِنْ بَعْدِ	مُوْسٰى	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	يَهْدِيْٓ	اِلَى	الْحَقِّ	وَ	اِلٰى
بعد	موسیٰ کے	تصدیق کرتی ہے	اسکی جو	پہلے اس سے ہے	راہ دکھاتی ہے	طرف	حق کی	اور	طرف

سنی جو موسیٰ علیہ السلام کے بعد اُتاری گئی پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہوئی حق کی طرف ہدایت کرتی ہے

طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٠﴾ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ

طَرِيْقٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	يٰقَوْمَنَآ	اَجِيْبُوْا	دَاعِيَ	اللّٰهِ	وَ	اٰمِنُوْا	بِهٖ	يَغْفِرْ لَكُمْ
راہ	سیدھی کی	اے ہماری قوم	قبول کرو	منادی	اللہ کی	اور	ایمان لاؤ	اسکے ساتھ	بخش دے گا

اور سیدھی راہ کی طرف۔ اے ہماری قوم اللہ کی طرف بلانے والے (رسول رحمت ﷺ) کی بات مانو

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣١﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	وَ	يُجِرْكُمْ	مِّنْ عَذَابٍ	اَلِيْمٍ	وَ	مَنْ	لَّا	يُجِبْ	دَاعِيَ
تم کو تمہارے گناہ	اور	بچائے گا تم کو	عذاب	دردناک سے	اور	جو	نہ	قبول کرے گا	منادی

اور ان پر ایمان لاؤ کہ وہ تمہارے کچھ گناہ بخش دے اور تمہیں دردناک عذاب سے بچالے۔ اور جو اللہ کی طرف بلانے والے رسول

اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ

اللّٰهِ	فَلَيْسَ	بِمُعْجِزٍ	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَيْسَ	لَهٗ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءُ
اللہ کی	تو نہیں ہے وہ	عاجز کرنیوالا	زمین میں	اور	نہیں ہے	اس کیلئے	اس کے سوا کوئی	مددگار

محتشم ﷺ کی بات نہ مانے وہ زمین میں (بھاگ کر اللہ) کو عاجز نہیں کر سکے گا اور اللہ کے سامنے

أُولٰٓئِكَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

أُولٰٓئِكَ	فِىْ ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	أَوَلَمْ	يَرَوْا	أَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِىْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
یہ لوگ ہیں	گمراہی میں ہیں	کھلی	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	کہ بیشک	اللہ	وہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

اس کا کوئی مددگار نہیں وہ کھلی گمراہی میں ہے۔ اور کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ اللہ جس نے آسمانوں

وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْىَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى أَنْ يُّحْىِۦَ الْمَوْتٰى ۚ بَلٰٓى إِنَّهٗ

وَ	الْأَرْضَ	وَلَمْ	يَعْىَ	بِخَلْقِهِنَّ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى	أَنْ	يُّحْىِۦَ	الْمَوْتٰى	بَلٰٓى	إِنَّهٗ
اور	زمین کو	اور نہ	تھکا	انکی پیدائش سے	قادر ہے	اوپر	اسکے کہ	زندہ کرے	مُردوں کو	کیوں نہیں	بیشک وہ

اور زمین کو بنایا ہے اور انہیں بنانے سے تھکا نہیں اس پر قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے؟ بے شک وہ

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۚ

عَلٰى	كُلِّ	شَىْءٍ	قَدِيْرٌ	وَ	يَوْمَ	يُعْرَضُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَلَى	النَّارِ
اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	جس دن	پیش کیے جائینگے	وہ جو	کافر ہیں	اوپر	آگ کے

ہر چیز پر قادر ہے۔ اور جس دن کافروں کو آگ کے سامنے لایا جائے گا

أَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۚ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا

أَلَيْسَ	هٰذَا	بِالْحَقِّ	قَالُوْا	بَلٰى	وَ	رَبِّنَا	قَالَ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا
کیا نہیں	یہ	حق	کہیں گے	کیوں نہیں	قسم ہے	ہمارے رب کی	فرمائے گا	تو چکھو	عذاب	بدلہ اسکا کہ

کیا یہ برحق نہیں؟ وہ کہیں گے ہاں ہمارے رب کی قسم کہا جائے گا اب عذاب کا مزہ چکھو

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ

كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ	فَاصْبِرْ	كَمَا	صَبَرَ	أُولُوا الْعَزْمِ	مِنَ الرُّسُلِ
تم تھے	کفر کرتے	تو آپ صبر کریں	جیسا	صبر کیا	ہمت والے	رسولوں نے

کہ تم نہیں مانتے تھے۔ تو (اے حبیب ﷺ!) آپ صبر فرمائیں جیسا صبر کیا ہمت والے رسولوں نے اور آپ ان (منکروں)

وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا

وَ	لَا	تَسْتَعْجِلْ	لَّهُمْ	كَاَنَّهُمْ	يَوْمَ	يَرَوْنَ	مَا	يُوْعَدُوْنَ	لَمْ	يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا
اور	نہ	جلدی کریں	ان کیلئے	گویا کہ وہ	جس دن	دیکھیں گے	جو	وعدہ دیئے گئے	نہ	ٹھہرے وہ	مگر

کیلئے جلدی نہ فرمائیں۔ جس دن وہ دیکھیں گے (عذابِ آخرت کو) جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے (محسوس کریں گے کہ) گویا وہ

سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع

سَاعَةً	مِّنْ نَّهَارٍ	بَلٰغٌ	فَهَلْ	يُهْلَكُ	اِلَّا	الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ
ایک گھڑی	دن کی	یہ پہنچانا ہے	تو نہ	ہلاک ہوں گے	مگر	بے حکم لوگ

(اس سے پہلے) دن کی صرف ایک گھڑی ٹھہرتے تھے (یہ قرآن) پیغامِ عظیم ہے تو وہی لوگ ہلاک ہوں گے جو نافرمان ہیں۔

آیاتھا ۳۸ — ۴۷ سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ ۹۵ — رکوعاتھا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۱﴾

اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَضَلَّ	اَعْمَالَهُمْ
وہ لوگ جو	کافر ہوئے	اور	روکا	خدا کی راہ سے	برباد گئے	ان کے عمل

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا اللہ نے ان کے عمل برباد کر دیے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	اٰمَنُوْا	بِمَا	نُزِّلَ	عَلٰى	مُحَمَّدٍ	وَّ	هُوَ
اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	اور	ایمان لائے	اس پر جو	اتارا گیا	اوپر	محمد ﷺ کے	اور	وہ

اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور اس پر ایمان لائے جو محمد ﷺ پر نازل فرمایا گیا ہے اور وہی

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝٢ ذٰلِكَ

الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّهِمْ	كَفَّرَ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	اَصْلَحَ	بَالَهُمْ	ذٰلِكَ
حق ہے	اسکے رب کی طرف سے	دور کردیں	ان سے	ان کی برائیاں	اور	سنواردیں	ان کی حالت	یہ

ان کے رب کے پاس سے حق ہے اللہ نے ان کی برائیاں دور فرمادیں اور ان کی حالتیں سنواردیں۔ یہ

بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ

بِاَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	اتَّبَعُوا	الْبَاطِلَ	وَ	اَنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّبَعُوا	الْحَقَّ
اس لئے کہ	وہ جو	کافر ہیں	پیروی کرتے ہیں	باطل کی	اور	بیشک	وہ جو	ایمان لائے	پیروی کرتے ہیں	حق کی

اس لئے کہ کافر جھوٹ پر چلے اور ایمان والے اپنے رب کی طرف سے (آئے ہوئے) حق پر چلے

مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝٣ فَاِذَا لَقِيْتُمُ

مِنْ رَّبِّهِمْ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	اَمْثَالَهُمْ	فَاِذَا	لَقِيْتُمُ
اپنے رب کی طرف سے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	لوگوں کیلئے	ان کی مثالیں	تو جب	تمہارا سامنا ہو

اس طرح اللہ لوگوں کیلئے ان کے حالات بیان کرتا ہے۔ پھر جب کافروں سے تمہارا مقابلہ ہو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓي اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	فَضَرْبَ الرِّقَابِ	حَتّٰٓي	اِذَآ	اَثْخَنْتُمُوْهُمْ	فَشُدُّوا
کافروں سے	تو گردنیں مارنا ہے	یہاں تک کہ	جب	انہیں خوب قتل کرلو	مضبوط

تو گردنیں اڑا دو یہاں تک کہ جب تم ان کی خوب خونریزی کر چکو تو (قیدیوں کو) مضبوطی سے باندھ لو

الْوَثَاقَ ڎ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ڔ ذٰلِكَ ڝ

الْوَثَاقَ	فَاِمَّا	مَنًّا	بَعْدُ	وَ	اِمَّا	فِدَاۗءً	حَتّٰى	تَضَعَ	الْحَرْبُ	اَوْزَارَهَا	ذٰلِكَ
باندھو	پھر یا تو	احسان کرو	اسکے بعد	اور	یا	فدیہ لو	یہاں تک کہ	رکھدے	لڑائی	اپنا بوجھ	یہ ہے

پھر بعد میں چاہے احسان کرو چاہے فدیہ لے لو یہاں تک کہ لڑائی (کرنے والے) اپنے ہتھیار ڈال دے

وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ط

بِبَعْضٍ	بَعْضَكُمْ	لِّيَبْلُوَا۟	لٰكِنْ	وَ	مِنْهُمْ	لَانْتَصَرَ	اللّٰهُ	يَشَآءُ	لَوْ	وَ
بعض سے	تمہارے بعض کو	تاکہ آزمائے	لیکن	اور	ان سے	تو بدلہ لیتا	اللہ	چاہتا	اگر	اور

پس یہی حکم ہے اور اگر اللہ چاہتا تو خود ان سے بدلہ لے سکتا تھا لیکن یہ اس لئے ہے تاکہ وہ تمہیں ایک دوسرے کے ذریعے سے

وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۴ سَيَهْدِيْهِمْ

سَيَهْدِيْهِمْ	اَعْمَالَهُمْ	يُّضِلَّ	فَلَنْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	قُتِلُوْا	وَالَّذِيْنَ
عنقریب راہ دکھائے گا انکو	ان کے اعمال	ضائع کرے گا	ہرگز نہیں	اللہ کی راہ میں	مارے گئے	اور وہ لوگ جو

آزمائے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ہیں ان کے عملوں کو وہ ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ عنقریب ان کی رہنمائی فرمائے

وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝۵ ج وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝۶ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	لَهُمْ	عَرَّفَهَا	الْجَنَّةَ	يُدْخِلُهُمُ	وَ	بَالَهُمْ	يُصْلِحُ	وَ
وہ جو	اے	ان کو	پہچان کرادی ہے اسکی	جنت میں	داخل کرے گا ان کو	اور	انکی حالت	درست کرے گا	اور

گا اور ان کا حال درست فرمادے گا۔ اور انہیں جنت میں داخل کرے گا جس کی انہیں پہچان کرادی ہے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝۷ وَالَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	وَ	اَقْدَامَكُمْ	يُثَبِّتْ	وَ	يَنْصُرْكُمْ	اللّٰهَ	تَنْصُرُوا	اِنْ	اٰمَنُوْٓا
وہ جو	اور	تمہارے قدم	ثابت رکھے گا	اور	تو وہ مدد کرے گا تمہاری	اللہ کی	مدد کرو گے تم	اگر	ایمان لائے ہو

اگر تم دین خدا کی مدد کرو گے اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جما دے گا۔ اور جنہوں نے

كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۸ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ

اَنْزَلَ	مَا	كَرِهُوْا	بِاَنَّهُمْ	ذٰلِكَ	اَعْمَالَهُمْ	اَضَلَّ	وَ	لَهُمْ	فَتَعْسًا	كَفَرُوْا
اتارا	جو	ناپسند کیا انہوں نے	اس لئے کہ	یہ	ان کے عمل	برباد کردیئے	اور	ان کیلئے	تو ہلاکت ہے	کافر ہوئے

کفر کیا تو ان پر تباہی پڑے گی اور اللہ ان کے اعمال برباد کردے گا۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے اسے جو اللہ نے نازل کیا ہے

اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۹﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ

اللّٰهُ	فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ	اَفَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ
اللہ نے	تو اکارت گئے	ان کے عمل	کیا نہیں	پھرے وہ	زمین میں	کہ دیکھتے	کیسا

ناپسند کیا سو اس نے بھی ان کے عمل اکارت کر دیئے۔ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ ان سے

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	دَمَّرَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ
ہوا	انجام	ان کا	جو ان سے پہلے تھے	تباہی ڈالی	اللہ نے	ان پر	اور	کافروں کیلئے ہیں

پہلے لوگوں کا انجام کیسا ہوا! اللہ نے ان پر ہلاکت و بربادی ڈال دی اور کافروں کے ساتھ

اَمْثَالُهَا ﴿۱۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ

اَمْثَالُهَا	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	مَوْلَى	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	اَنَّ	الْكٰفِرِيْنَ
مثالیں	یہ	اس لئے کہ	اللہ	مولیٰ ہے	ان کا	جو ایمان لائے	اور	بیشک	کافروں کا

ایسا ہی ہوگا۔ یہ اس لئے کہ اللہ ایمان والوں کا مددگار ہے اور اس لئے کہ کافروں کا

لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿۱۱﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ع ۴

لَا	مَوْلٰى	لَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ
نہیں ہے	کوئی مولیٰ	ان کا	بیشک	اللہ	داخل کرے گا	ان کو	جو ایمان لائے	اور	کام کئے	اچھے

کوئی مددگار نہیں۔ بے شک اللہ جنتوں میں داخل فرمائے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ

جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَتَمَتَّعُوْنَ
باغوں میں کہ	رواں ہیں	ان کے نیچے	نہریں	اور	وہ جو	کافر ہیں وہ	برتتے ہیں

نیک عمل کئے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور جو کافر ہوئے وہ (دنیا میں) فائدہ اٹھا رہے ہیں

وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿۱۲﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

وَ	يَاْكُلُوْنَ	كَمَا	تَاْكُلُ	الْاَنْعَامُ	وَالنَّارُ	مَثْوًى	لَهُمْ	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ
اور	کھاتے ہیں	جیسے	کھاتے ہیں	جانور	اور آگ	ٹھکانہ ہے	ان کا	اور	کتنی ہی	بستیاں ہیں

اور کھاتے ہیں جس طرح چوپائے کھاتے ہیں اور آگ ان کا ٹھکانا ہے۔ اور کتنے ہی شہر کہ اس شہر سے

هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا

هِيَ	اَشَدُّ	قُوَّةً	مِّنْ قَرْيَتِكَ	الَّتِيْٓ	اَخْرَجَتْكَ	اَهْلَكْنٰهُمْ	فَلَا
کہ وہ	زیادہ سخت تھیں	قوت میں	تمہاری بستی سے	وہ کہ جس نے	آپ کو نکال دیا ہے	ہم نے ان کو ہلاک کر دیا	تو نہیں ہے

قوت میں زیادہ تھے جس نے تمہیں تمہارے شہر سے ہجرت کے ذریعے باہر کیا ہم نے انہیں ہلاک فرمایا تو ان کا

نَاصِرَ لَهُمْ ﴿۱۳﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ

نَاصِرَ	لَهُمْ	اَفَمَنْ	كَانَ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ	كَمَنْ	زُيِّنَ	لَهٗ	سُوْٓءُ
کوئی مددگار	ان کا	تو کیا جو	ہے	اوپر	دلیل کے	اپنے رب کی طرف سے	وہ اس جیسا ہے	خوشنما بنائے گئے	اس کیلئے	برے

کوئی مددگار نہیں تھا۔ تو کیا جو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہو اس جیسا ہوگا جس کے برے عمل اسے بھلے

عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ

عَمَلِهٖ	وَاتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ	مَثَلُ	الْجَنَّةِ	الَّتِيْ	وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ
عمل اس کے	اور پیروی کی انہوں نے	اپنی خواہشوں کی	مثال	جنت کی	وہ جس کا	وعدہ دیئے گئے	پرہیزگار

دکھائے گئے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلے۔ اس جنت کی مثال جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے کیا گیا ہے

فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ

فِيْهَآ	اَنْهٰرٌ	مِّنْ مَّآءٍ	غَيْرِ	اٰسِنٍ	وَاَنْهٰرٌ	مِّنْ لَّبَنٍ	لَّمْ	يَتَغَيَّرْ	طَعْمُهٗ
اس میں	نہریں ہیں	پانی کی	نہیں ہے	خراب ہونیوالا	اور کچھ نہریں	دودھ کی	کہ نہیں	متغیر ہوگا	اس کا مزہ

اس میں نہریں ہوں گی ایسے پانی کی جس کا مزہ بدلا نہیں ہوگا نہریں ہوں گی ایسے دودھ کی جس کا ذائقہ

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ۬ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ

وَ	اَنْهٰرٌ	مِّنْ خَمْرٍ	لَّذَّةٍ	لِّلشّٰرِبِيْنَ	وَ	اَنْهٰرٌ	مِّنْ عَسَلٍ	مُّصَفًّى	وَ	لَهُمْ
اور	نہریں ہیں	شراب کی	لذت ہے	پینے والوں کیلئے	اور	نہریں	ایسی شہد کی	خالص کی	اور	ان کیلئے

بدلہ نہ ہوگا نہریں ہوں گی ایسی شراب کی جو پینے والوں کیلئے خوش مزا ہوگی اور نہریں ہوں گی صاف ستھرے شہد کی

فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِى النَّارِ

فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	وَ	مَغْفِرَةٌ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	كَمَنْ	هُوَ	خَالِدٌ	فِى النَّارِ
اس میں	ہر طرح کے	پھل ہیں	اور	بخشش	انکے رب کی طرف سے	کیا اس جیسا ہے	وہ	ہمیشہ رہنے والا ہے	آگ میں

اور وہاں ان کیلئے ہر قسم کے پھل ہوں گے اور ان کے رب کی بخشش ہوگی کیا یہ لوگ اس کی طرح ہوں گے جو ہمیشہ آگ میں رہے گا

وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ⑮ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ

وَ	سُقُوْا	مَآءً	حَمِيْمًا	فَقَطَّعَ	اَمْعَآءَهُمْ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ
اور	پلائے جائیں گے	پانی	کھولتا	تو وہ کاٹ دے گا	انتڑیاں ان کی	اور	بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	کان رکھتے ہیں

اور جنہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو ان کی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔ اور ان میں بعض آپ کی طرف

اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

اِلَيْكَ	حَتّٰى	اِذَا	خَرَجُوْا	مِنْ عِنْدِكَ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
آپکی طرف	یہاں تک کہ	جب	نکلتے ہیں	آپ کے پاس سے تو	کہتے ہیں	ان سے جو	دیئے گئے	علم

کان لگائے رکھتے ہیں حتیٰ کہ جب تمہارے پاس سے نکلتے ہیں تو اہل علم سے کہتے ہیں انہوں نے

مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۫ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا

مَاذَا	قَالَ	اٰنِفًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	وَاتَّبَعُوْٓا
کیا	فرمایا ہے	ابھی	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	مہر کردی	اللہ نے	اوپر	انکے دلوں کے	اور پیروی کی انہوں نے

ابھی ابھی کیا فرمایا تھا؟ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور وہ اپنی

اَهْوَآءَهُمْ ﴿١٦﴾ وَالَّذِیْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًی وَّاٰتٰهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿١٧﴾

اَهْوَآءَهُمْ	وَ	الَّذِیْنَ	اهْتَدَوْا	زَادَهُمْ	هُدًی	وَ	اٰتٰهُمْ	تَقْوٰىهُمْ
اپنی خواہشوں کی	اور	وہ لوگ جنہوں نے	ہدایت پائی	زیادہ کی ان کو	ہدایت	اور	دی ان کو	انکی پرہیزگاری

خواہشوں پر چلتے ہیں۔ اور وہ لوگ جنہوں نے ہدایت قبول کی اللہ نے ان کی ہدایت کو زیادہ کردیا اور انہیں ان کا تقویٰ عطا فرمایا۔

فَهَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِیَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ

فَهَلْ	یَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ	اَنْ	تَاْتِیَهُمْ	بَغْتَةً	فَقَدْ	جَآءَ
تو کیا	انتظار کرتے ہیں	مگر	قیامت کا	یہ کہ	آئے انکے پاس	اچانک	تو بیشک	آچکیں

تو اب یہ لوگ قیامت ہی کا انتظار کررہے ہیں کہ وہ اچانک ان پر آجائے تو بے شک اس کی نشانیاں آچکی ہیں

اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿١٨﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اَشْرَاطُهَا	فَاَنّٰى	لَهُمْ	اِذَا	جَآءَتْهُمْ	ذِكْرٰىهُمْ	فَاعْلَمْ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا
اس کی علامتیں	توکہاں ہوگا	ان کیلئے	جب	آئے گا انکے پاس	سمجھنا ان کا	تو جان لے	کہ بیشک	نہیں	کوئی معبود	مگر

پھر جب وہ ان کے پاس آجائے گی تو اس وقت انہیں سوچنے کا موقع کہاں ملے گا۔ تو جان لو کہ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہیں

اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ

اللّٰهُ	وَاسْتَغْفِرْ	لِذَنْۢبِكَ	وَ	لِلْمُؤْمِنِیْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	اللّٰهُ	یَعْلَمُ
اللہ	اور بخشش مانگو	اپنے خاصوں کے گناہ	اور	مومن مردوں کیلئے	اور	مومن عورتوں کیلئے	اور	اللہ	جانتا ہے

اور اے محبوب ﷺ اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں اور عورتوں کے لیے استغفار کریں اور اللہ جانتا ہے دن کو

مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿١٩﴾ ع وَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ

مُتَقَلَّبَكُمْ	وَ	مَثْوٰىكُمْ	وَ	یَقُوْلُ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	لَوْ	لَا	نُزِّلَتْ	سُوْرَةٌ
آپ کا پھرنا	اور	آپ کا آرام کرنا	اور	کہتے ہیں	وہ جو	مومن ہیں	کیوں	نہیں	اتاری جاتی	کوئی سورت

تمہارا چلنا اور رات کو تمہارا آرام لینا۔ اور مسلمان کہتے ہیں کوئی سورت کیوں نہ اتاری گئی پھر جب کوئی پختہ سورت

فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

فَاِذَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	مُّحْكَمَةٌ	وَ	ذُكِرَ	فِيْهَا	الْقِتَالُ	رَاَيْتَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ
تو جب	اتاری جاتی ہے	کوئی سورت	پختہ	اور	ذکر ہوا	اس میں	جہاد کا	تو تم دیکھو گے	انکو جن کے	دلوں میں

اتاری گئی اور اس میں جہاد کا حکم فرمایا گیا تو تم دیکھو گے انہیں جن کے دلوں میں

مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ

مَّرَضٌ	يَّنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ	نَظَرَ	الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ
بیماری ہے	دیکھتے ہیں	آپ کی طرف	دیکھنا	جیسے اس پر غشی طاری ہو	موت کی

بیماری ہے کہ تمہاری طرف اس طرح دیکھتے ہیں جس پر موت چھائی ہو تو ان کے

فَاَوْلٰى لَهُمْ ۚ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۟ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۟ فَلَوْ

فَاَوْلٰى	لَهُمْ	طَاعَةٌ	وَ	قَوْلٌ	مَّعْرُوْفٌ	فَاِذَا	عَزَمَ	الْاَمْرُ	فَلَوْ
تو افسوس ہے	ان پر	فرمانبرداری چاہئے	اور	بات	اچھی	تو جب	فیصلہ ہو جائے	کام کا	تو اگر

حق میں بہتر یہ تھا۔ کہ اطاعت کرنا اور مناسب بات کہنا پھر جب معاملہ طے ہو جائے تو اگر وہ

صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ﴿۲۱﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ

صَدَقُوا	اللّٰهَ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَهُمْ	فَهَلْ	عَسَيْتُمْ	اِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	اَنْ
وہ سچ کر دکھائیں	اللہ کو	تو ہو	بہتر	ان کیلئے	تو کیا	بعید ہے	اگر	پھر جاؤ تم	یہ کہ

اللہ سے سچے رہتے تو ان کیلئے بہتر ہو گا۔ اور اگر تم نے منہ موڑ لیا تو ممکن ہے کہ تم

تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

تُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَ	تُقَطِّعُوْٓا	اَرْحَامَكُمْ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
فساد کرو	زمین میں	اور	کاٹ دو	اپنے رشتے	یہ	وہ ہیں جن پر

زمین میں فساد کرو اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰۤى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ

لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	فَاَصَمَّهُمْ	وَ	اَعْمٰۤى	اَبْصَارَهُمْ	اَفَلَا	يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ
لعنت کی	اللہ نے	تو بہرا کیا ان کو	اور	اندھا کیا	ان کی آنکھوں کو	تو کیا نہیں	غور کرتے	قرآن پر

اللہ نے لعنت کی تو انہیں بہرا بنا دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا۔ تو کیا وہ قرآن میں غور نہیں کرتے؟

اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ

اَمْ	عَلٰى	قُلُوْبٍ	اَقْفَالُهَا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	ارْتَدُّوْا	عَلٰۤى	اَدْبَارِهِمْ	مِّنْۢ بَعْدِ
یا	اوپر	دلوں کے	تالے پڑے ہیں	بیشک	وہ جو	پھر گئے	اوپر	اپنی ایڑیوں کے	بعد اسکے کہ

یا ان کے دلوں پر قفل لگے ہوئے ہیں۔ بے شک وہ لوگ اپنی پشتوں کے بل پھر گئے اس کے بعد ہدایت

مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾

مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدَى	الشَّيْطٰنُ	سَوَّلَ	لَهُمْ	وَاَمْلٰى	لَهُمْ
جو	ظاہر ہوگئی	ان کیلئے	ہدایت	شیطان نے	فریب دیا	ان کو	اور امید دلائی	ان کو

ان پر کھل چکی تھی شیطان نے انہیں فریب دیا اور انہیں دنیا میں مدتوں رہنے کی اُمید دلائی۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	كَرِهُوْا	مَا	نَزَّلَ	اللّٰهُ	سَنُطِيْعُكُمْ
یہ	اس لئے کہ انہوں نے	کہا	انکو جنہوں نے	ناپسند کیا	اسکو جو	اتارا	اللہ نے	ہم کہا مانیں گے تمہارا

یہ اس لئے کہ انہوں نے کہا ان لوگوں سے جنہیں اللہ کا اتارا ہوا ناپسند ہے ایک کام میں ہم

فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰۤئِكَةُ

فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	اِسْرَارَهُمْ	فَكَيْفَ	اِذَا	تَوَفَّتْهُمُ	الْمَلٰۤئِكَةُ
بعض کاموں میں	اور	اللہ	جانتا ہے	سرگوشیاں ان کی	تو کیسے ہوگا	جب	انکی روح قبض کرینگے	فرشتے

تمہاری اطاعت کریں گے اور اللہ ان کا چھپا حال جانتا ہے۔ مگر اس وقت کیا بنے گا جب فرشتے ان کے

يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ

اَسْخَطَ	مَآ	اتَّبَعُوْا	بِاَنَّهُمُ	ذٰلِكَ	اَدْبَارَهُمْ	وَ	وُجُوْهَهُمْ	يَضْرِبُوْنَ
ناپسند کیا	اسکی جو	پیروی کی انہوں نے	اس لئے کہ	یہ	ان کی پیٹھوں پر	اور	ان کے مونہوں پر	ماریں گے

چہروں اور ان کی پیٹھوں پر مارتے ہوئے انہیں موت دیں گے۔ یہ اس لئے کہ وہ اس بات پر چلے جس نے اللہ کو ناراض کیا

اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ ع اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	حَسِبَ	اَمْ	اَعْمَالَهُمْ	فَاَحْبَطَ	رِضْوَانَهٗ	كَرِهُوْا	وَ	اللّٰهَ
ان لوگوں نے کہ	خیال کیا	کیا	ان کے عمل	تو ضائع کردیئے	اسکی رضامندی کو	انہوں نے ناپسند کیا	اور	اللہ نے

اور انہوں نے اس کی رضا کو ناپسند کیا سو اس نے ان کے عمل اکارت کر دیئے۔ کیا گمان کرلیا ہے ان لوگوں نے جن کے دلوں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ

نَشَآءُ	وَلَوْ	اَضْغَانَهُمْ	اللّٰهُ	يُّخْرِجَ	لَّنْ	اَنْ	مَّرَضٌ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ
ہم چاہیں	اور اگر	ان کا کینہ	اللہ	نکالے گا	ہرگز نہ	یہ کہ	بیماری ہے	انکے دلوں میں

میں (نفاق کی) بیماری ہے کہ اللہ ان کے دلوں کے کینے ہرگز ظاہر نہ فرمائے گا؟ اور اگر ہم چاہتے

لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ط وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ط

الْقَوْلِ	فِيْ لَحْنِ	لَتَعْرِفَنَّهُمْ	وَ	بِسِيْمٰهُمْ	فَلَعَرَفْتَهُمْ	لَاَرَيْنٰكَهُمْ
بات کے	اسلوب میں	ضرور ان کو پہچانو گے	اور	انکی پیشانی سے	کہ پہچان لیں آپ انکو	تو دکھائیں آپ کو انہیں

تو ضرور ہم آپ کو یہ لوگ دکھا دیتے بے شک ان کی صورت سے تو آپ انہیں پہچان ہی چکے ہیں اور ان کے طرزِ کلام سے (بھی) آپ

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ

مِنْكُمْ	الْمُجٰهِدِيْنَ	نَعْلَمَ	حَتّٰى	لَنَبْلُوَنَّكُمْ	وَ	اَعْمَالَكُمْ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	وَ
تم میں سے	جہاد کرنے والوں کو	ہم جانیں	یہاں تک کہ	ضرور آزمائیں گے ہم تم کو	اور	تمہارے عمل	جانتا ہے	اللہ	اور

انہیں ضرور پہچان لیں گے اور اللہ تمہارے (سب) کام (خوب) جانتا ہے۔ اور ضرور ہم تمہیں جانچیں گے یہاں تک کہ دیکھ لیں

وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَاۡ اَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا

وَ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ	نَبْلُوَاۡ	اَخْبَارَكُمْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا
اور	صبر کرنیوالوں کو	اور	ہم آزمائینگے	خبریں تمہاری	بیشک	وہ جو	منکر ہوئے	اور	روکا

تمہارے جہاد کرنے والوں اور صابروں کو اور تمہاری خبریں آزمالیں۔ بے شک وہ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا اور

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	شَآقُّوا	الرَّسُوْلَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدٰى	لَنْ
خدا کی راہ سے	اور	نافرمانی کی	رسول کی	بعد	اسکے کہ	ظاہر ہوگئی	ان کیلئے	ہدایت	ہرگز نہیں

رسول کی مخالفت کی اس کے بعد کہ ہدایت ان پر ظاہر ہو چکی تھی وہ ہرگز اللہ کو کچھ نقصان نہ پہنچائیں گے

يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿٣٢﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

يَّضُرُّوا	اللّٰهَ	شَيْـًٔا	وَسَيُحْبِطُ	اَعْمَالَهُمْ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا
بگاڑ سکیں گے	اللہ کا	کچھ بھی	اور اکارت کردے گا	ان کے عمل	اے	وہ جو	ایمان لائے

اور بہت جلد اللہ ان کے اعمال اکارت کر دے گا۔ اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کر

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	وَ	لَا تُبْطِلُوْۤا	اَعْمَالَكُمْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
حکم مانو	اللہ کا	اور حکم مانو	رسول کا	اور	باطل نہ کرو	اپنے عمل	بیشک	وہ جو

اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور اپنے عمل ضائع نہ کرو۔ جن لوگوں نے

كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ

كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	مَاتُوْا	وَهُمْ	كُفَّارٌ	فَلَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ
کافر ہوئے	اور	روکا	خدا کی راہ سے	پھر	مرگئے	اور وہ	کافر تھے	تو ہرگز نہ	بخشے گا	اللہ

کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا پھر کافر ہی مر گئے اللہ انہیں

لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ

لَهُمْ	فَلَا	تَهِنُوْا	وَ	تَدْعُوْٓا	اِلَى السَّلْمِ	وَ	اَنْتُمُ	الْاَعْلَوْنَ	وَ	اللّٰهُ	مَعَكُمْ
ان کو	تو نہ	سست ہو جاؤ	اور	آپ نہ بلاؤ	صلح کی طرف	اور	تم ہی	غالب ہو	اور	اللہ	تمہارے ساتھ ہے

نہ بخشے گا۔ تو (اے مسلمانو!) تم ہمت نہ ہارو اور ان سے صلح کی درخواست نہ کرو اور تم ہی غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ

وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ

وَ	لَنْ	يَّتِرَكُمْ	اَعْمَالَكُمْ	اِنَّمَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَ	لَهْوٌ	وَ	اِنْ
اور	ہرگز نہ	کم کریگا تمہارے لئے	تمہارے اعمال	اسکے سوا نہیں	زندگی	دنیا کی	کھیل ہے	اور	تماشہ ہے	اور	اگر

ہے اور تمہارے اعمال ہرگز ضائع نہ کرے گا۔ دنیا کی زندگی تو محض ایک کھیل اور تماشا ہے اور اگر

تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ

تُؤْمِنُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	يُؤْتِكُمْ	اُجُوْرَكُمْ	وَ	لَا يَسْـَٔلْكُمْ	اَمْوَالَكُمْ	اِنْ
تم ایمان لاؤ	اور	پرہیزگار بنو تو	دے گا تم کو	اجر تمہارے	اور	نہیں مانگتا تم سے	تمہارے مال	اگر

تم ایمان لاؤ اور پرہیزگار بن جاؤ تو وہ تمہارے ثواب تمہیں عطا فرمائے گا اور تمہارے مال تم سے طلب نہیں کرے گا۔ اگر اسہیں

يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ

يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا	فَيُحْفِكُمْ	تَبْخَلُوْا	وَيُخْرِجْ	اَضْغَانَكُمْ	هٰٓاَنْتُمْ	هٰٓؤُلَآءِ
وہ تم سے مانگے	اور اصرار کرے تم سے	تو تم بخیل بن جاؤ	اور نکالے	تمہارے کینے	خبردار تم	وہ لوگ ہو کہ

تم سے طلب کرے اور زیادہ طلب کرے تو تم بخل کرو گے اور وہ بخل تمہارے دلوں کے میل ظاہر کر دے گا۔ ہاں ہاں یہ جو تم ہو

تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ

تُدْعَوْنَ	لِتُنْفِقُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَمِنْكُمْ	مَّنْ	يَّبْخَلُ	وَ	مَنْ
بلائے جاتے ہو	تاکہ خرچ کرو	اللہ تعالیٰ کی راہ میں	تو تم میں بعض	وہ ہیں جو	بخل کرتے ہیں	اور	جو کوئی

بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو تو تم میں کوئی بخیلی کرتا ہے اور جو بخل کرے

يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ

يَّبْخَلْ	فَاِنَّمَا	يَبْخَلُ	عَنْ نَّفْسِهٖ	وَ	اللّٰهُ	الْغَنِيُّ	وَ	اَنْتُمُ	الْفُقَرَآءُ	وَ	اِنْ
بخل کرے گا	تو وہ	بخل کرے گا	اپنی جان سے	اور	اللہ	بے نیاز ہے	اور	تم	محتاج ہو	اور	اگر

وہ اپنی جان پر بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم سب محتاج اور اگر

تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾ ع

تَتَوَلَّوْا	يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	ثُمَّ	لَا	يَكُوْنُوْٓا	اَمْثَالَكُمْ
تم پھر جاؤ	تو بدل دے گا	کوئی قوم	سوا تمہارے	پھر	نہیں	ہوں گے وہ	تمہاری مثل

تم منہ پھیرلو تو وہ تمہارے سوا اور لوگ بدل لے گا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

ع ۸

اٰیاتہا ۲۹ — ۴۸ سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۱ — رکوعاتہا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿۱﴾ ۙ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ

اِنَّا	فَتَحْنَا	لَكَ	فَتْحًا	مُّبِيْنًا	لِّيَغْفِرَ	لَكَ	اللّٰهُ	مَا	تَقَدَّمَ	مِنْ ذَنْۢبِكَ
بیشک ہم نے	فتح دی	آپ کو	فتح	روشن	تا کہ بخشے	آپ کے سبب سے	اللہ	جو	تمہارے اگلوں کے	گناہ

بے شک ہم نے تمہارے لئے روشن فتح فرما دی۔ تا کہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے

وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲﴾ ۙ

وَ	مَا	تَاَخَّرَ	وَيُتِمَّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكَ	وَ	يَهْدِيَكَ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا
اور	جو	پچھلوں کے	اور پوری کرے	اپنی نعمت	آپ پر	اور	راہ دکھائے تم کو	راہ	سیدھی

اور تمہارے پچھلوں کے اور اپنی نعمتیں تم پر تمام کر دے اور تمہیں سیدھی راہ دکھا دے۔

وَّ يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝۳ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ

وَ	يَنْصُرَكَ	اللّٰهُ	نَصْرًا	عَزِيْزًا	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	السَّكِيْنَةَ
اور	مدد کرے آپ کو	اللہ	مدد	زبردست	وہ	اللہ وہ ہے جس نے	اتاری	اطمینان

اور اللہ تمہیں زبردست مدد دے۔ اسی نے مؤمنوں کے دلوں میں تسکین ڈالی

فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ

فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ	لِيَزْدَادُوْٓا	اِيْمَانًا	مَّعَ	اِيْمَانِهِمْ	وَ	لِلّٰهِ	جُنُوْدُ
مؤمنوں کے دلوں میں	تاکہ زیادہ ہوں	ایمان میں	ساتھ	اپنے ایمان کے	اور	اللہ ہی کی ملک میں ہے	تمام لشکر

تاکہ ان کے ایمان میں اور ایمان بڑھے اور آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۴ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	لِيُدْخِلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
آسمانوں	اور	زمین کے	اور	ہے	اللہ	علم والا	حکمت والا	تاکہ داخل کرے	مؤمن مردوں کو

اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔ تاکہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی

وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ

وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	يُكَفِّرَ
اور	مومن عورتوں کو	باغوں میں کہ	رواں ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں	اس میں	اور	دور کرے

عورتوں کو جنتوں میں داخل فرمائے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝۵ وَّيُعَذِّبَ

عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	فَوْزًا	عَظِيْمًا	وَ	يُعَذِّبَ
ان سے	ان کی برائیاں	اور	ہے	یہ	نزدیک	اللہ کے	کامیابی	بڑی	اور	عذاب دے

ان کی برائیاں ان سے دور فرما دے اور اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور (تاکہ) عذاب دے

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ

الْمُنٰفِقِيْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	وَالْمُشْرِكٰتِ	الظَّآنِّيْنَ	بِاللّٰهِ
منافق مردوں کو	اور منافق عورتوں کو	اور مشرک مردوں کو	اور مشرک عورتوں کو	جوگمان رکھتے ہیں	اللہ کے متعلق

منافق مردوں اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے بارے میں

ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ

ظَنَّ	السَّوْءِ	عَلَيْهِمْ	دَآئِرَةُ	السَّوْءِ	وَغَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَعَنَهُمْ
ظن	برے	انہی پر ہے	گردش	بری	غضب فرمایا	اللہ نے	ان پر	اور	لعنت کی ان پر

بدگمانی رکھتے ہیں ان پر بدترین گردش ہے اور اللہ نے ان پر غضب فرمایا اور ان پر لعنت فرمائی

وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿٦﴾ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	جَهَنَّمَ	وَسَآءَتْ	مَصِيْرًا	وَلِلّٰهِ	جُنُوْدُ	السَّمٰوٰتِ
اور	تیار کی	ان کیلئے	دوزخ	اور بری ہے	پھرنے جگہ کی	اور اللہ کیلئے ہیں	لشکر	آسمانوں کے

اور ان کیلئے دوزخ تیار کیا اور وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے۔ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر

وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿٧﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا

وَالْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا
اور زمین کے	اور	ہے	اللہ	عزت والا	حکمت والا	بیشک ہم نے	آپ کو بھیجا	حاضر و ناصر

اللہ ہی کے ہیں اور اللہ غالب و دانا ہے۔ (اے رسول معظم ﷺ!) ہم نے آپ کو گواہی دینے والا خوشخبری دینے والا

وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٨﴾ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ

وَّمُبَشِّرًا	وَّ	نَذِيْرًا	لِّتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَتُعَزِّرُوْهُ	وَ	تُوَقِّرُوْهُ
اور خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	تاکہ تم ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اسکے رسول پر	اور تعظیم کرو اسکی	اور	توقیر بجالاؤ

اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ تاکہ تم لوگ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی حمایت کرو

وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ

وَ	تُسَبِّحُوْهُ	بُكْرَةً	وَّاَصِيْلًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُبَايِعُوْنَكَ	اِنَّمَا	يُبَايِعُوْنَ
اور	تسبیح بیان کرو اسکی	صبح	اور شام	بیشک	وہ جو	بیعت کرتے ہیں آپ سے	اسکے سوا نہیں	وہ بیعت کرتے ہیں

اور اس کی تعظیم کرو اور صبح و شام اللہ کی تسبیح کرو۔ جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں

اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ

اللّٰهَ	يَدُ	اللّٰهِ	فَوْقَ	اَيْدِيْهِمْ	فَمَنْ	نَّكَثَ	فَاِنَّمَا	يَنْكُثُ	عَلٰى	نَفْسِهٖ
اللہ سے	ہاتھ ہے	اللہ کا	اوپر	انکے ہاتھوں کے	تو جس نے	توڑا	تو اسکے سوا نہیں	وہ توڑتا ہے	اوپر	اپنی جان کے

اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے پھر جس نے اسے توڑ ڈالا تو وہ توڑنے کا وبال اپنے اوپر ہی ڈالے گا

وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۰ ع سَيَقُوْلُ

وَ	مَنْ	اَوْفٰى	بِمَا	عٰهَدَ	عَلَيْهُ	اللّٰهَ	فَسَيُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	سَيَقُوْلُ
اور	جس نے	پورا کیا	جو	عہد کیا تھا	اس پر	اللہ سے	تو دے گا اس کو	اجر	بڑا	اب کہیں گے

اور جس نے اس عہد کو جو اس نے اللہ سے کیا پورا کیا اسے وہ بڑا اجر دے گا۔ جو دیہاتی پیچھے رہ گئے

لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا

لَكَ	الْمُخَلَّفُوْنَ	مِنَ الْاَعْرَابِ	شَغَلَتْنَآ	اَمْوَالُنَا	وَ	اَهْلُوْنَا
آپ سے	پیچھے رہنے والے	دیہاتی لوگ	ہمیں مشغول رکھا	ہمارے مالوں نے	اور	ہمارے گھر والوں نے

عنقریب وہ آپ سے کہیں گے ہمارے مال اور ہمارے اہل و عیال نے ہمیں مشغول کر لیا تھا تو آپ ہمارے لئے بخشش طلب

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا	يَقُوْلُوْنَ	بِاَلْسِنَتِهِمْ	مَا	لَيْسَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	قُلْ	فَمَنْ
تو آپ بخشش مانگیں ہمارے لئے	کہتے ہیں	اپنی زبانوں سے	جو	نہیں ہے	ان کے دلوں میں	فرمادیں	تو کس کو

کریں وہ اپنی زبانوں سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں آپ فرما دیجئے تو کون ہے جو اللہ کے مقابلے میں

يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ

يَّمْلِكُ	لَكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اِنْ	اَرَادَ	بِكُمْ	ضَرًّا	اَوْ	اَرَادَ بِكُمْ	نَفْعًا	بَلْ
اختیار ہے	تمہارے لئے	اللہ سے	کچھ بھی	اگر	ارادہ کرے	تمہارے متعلق	برے کا	یا	ارادہ کرے تمہارے متعلق	نفع کا	بلکہ

تمہارے لئے کسی چیز کا اختیار رکھتا ہو اگر وہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے یا تمہارے کسی نفع کا ارادہ فرمائے

كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ

كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا	بَلْ	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	لَّنْ	يَّنْقَلِبَ	الرَّسُوْلُ
ہے	اللہ	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	خبردار	بلکہ	خیال کیا تم نے	یہ کہ	ہرگز نہ	واپس آئے گا	رسول

بلکہ اللہ تمہارے کاموں سے اچھی طرح خبردار ہے۔ بلکہ تمہارا گمان تو یہ تھا کہ (اب) رسول اور ایمان والے

وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ

وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ	اَبَدًا	وَّ	زُيِّنَ	ذٰلِكَ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَ	ظَنَنْتُمْ	ظَنَّ
اور	مسلمان	اپنے گھر والوں کی طرف	کبھی بھی	اور	اچھا سمجھے	اسی کو	اپنے دلوں میں	اور	خیال کیا تم نے	خیال

اپنے گھر والوں کی طرف کبھی لوٹ کر نہ آئیں گے اور یہی بات تمہارے دلوں میں مزین کر دی گئی تھی اور تم نے

السَّوْءِ ۚۖ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ

السَّوْءِ	وَ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	بُوْرًا	وَ	مَنْ	لَّمْ	يُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	فَاِنَّآ
برا	اور	تھے تم	لوگ	ہلاک ہونیوالے	اور	جو	نہ	ایمان لائے	اللہ	اور	اسکے رسول پر	تو ہم نے

بہت برا گمان کیا اور تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔ اور جو ایمان نہ لائے اللہ اور اس کے رسول پر تو ہم نے

اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	سَعِيْرًا	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
تیار کی	کافروں کیلئے	بھڑکتی آگ	اور	اللہ ہی کی	سلطنت ہے	آسمانوں میں	اور زمین میں

کافروں کیلئے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ اور اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت جسے چاہے

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑭

يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا
بخشے	جسے	چاہے	اور	عذاب دے	جسے	چاہے	اور	ہے	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا

بخشے اور جسے چاہے عذاب دے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا

سَيَقُوْلُ	الْمُخَلَّفُوْنَ	اِذَا	انْطَلَقْتُمْ	اِلٰى	مَغَانِمَ	لِتَاْخُذُوْهَا	ذَرُوْنَا
جلدی کہیں گے	پیچھے رہنے والے	جب	تم چلو گے	طرف	غنیموں کی	تا کہ لو ان کو	چھوڑو ہمیں

جب تم مال غنیمت لینے چلو گے تو پیچھے رہنے والے کہیں گے ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے دو وہ چاہتے ہیں

نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ

نَتَّبِعْكُمْ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّبَدِّلُوْا	كَلٰمَ	اللّٰهِ	قُلْ	لَّنْ	تَتَّبِعُوْنَا	كَذٰلِكُمْ	قَالَ
ہم تمہارے پیچھے آئیں	وہ چاہتے ہیں	یہ کہ	بدل دیں	کلام	اللہ کا	فرمادیں	ہرگز نہ	پیچھے آؤ گے ہمارے	اسی طرح	فرمایا ہے

کہ اللہ کی بات کو بدل دیں فرما دیجئے تم ہمارے ساتھ ہرگز نہ چلو گے کہ یوں

اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ

اللّٰهُ	مِنْ قَبْلُ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	بَلْ	تَحْسُدُوْنَنَا	بَلْ	كَانُوْا	لَا	يَفْقَهُوْنَ
اللہ نے	پہلے سے	تو اب کہیں گے	بلکہ	تم ہم سے حسد کرتے ہو	بلکہ	تھے وہ	نہ	سمجھتے

اللہ پہلے ہی فرما رہا ہے پھر وہ کہیں گے بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو، نہیں بلکہ وہ بات کو

اِلَّا قَلِيْلًا ⑮ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ

اِلَّا	قَلِيْلًا	قُلْ	لِّلْمُخَلَّفِيْنَ	مِنَ الْاَعْرَابِ	سَتُدْعَوْنَ	اِلٰى قَوْمٍ
مگر	تھوڑا	فرمادیں	پیچھے رہنے والوں سے	دیہاتیوں میں سے	اب بلائے جاؤ گے تم	قوم کی طرف

کم ہی سمجھتے ہیں۔ پیچھے رہنے والے دیہاتیوں سے فرما دیجئے تمہیں ایک سخت زور آور قوم کی طرف بلایا جائے گا

أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۚ فَإِن تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ

اُولِی بَاْسٍ	شَدِیْدٍ	تُقَاتِلُوْنَهُمْ	اَوْ	یُسْلِمُوْنَ	فَاِنْ	تُطِیْعُوْا	یُؤْتِكُمُ	اللّٰهُ
لڑائی والی	سخت	تم ان سے لڑو گے	یا	وہ اسلام لائیں	تو اگر	تم فرمانبرداری کرو	تو دے گا تم کو	اللہ

جن سے تم لڑو گے یا وہ مطیع ہو جائیں گے پھر اگر تم حکم مانوگے تو اللہ تمہیں عمدہ اجر دے گا

اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا

اَجْرًا	حَسَنًا	وَ	اِنْ	تَتَوَلَّوْا	كَمَا	تَوَلَّيْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ	يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا
اجر	اچھا	اور	اگر	تم پھر جاؤ	جیسے	تم پھر گئے تھے	اس سے پہلے	سزا دے گا تم کو	عذاب کا

اور اگر تم منہ موڑ لو گے جیسے تم نے پہلے منہ موڑ لیا تھا تو وہ تمہیں دردناک عذاب

اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى

اَلِيْمًا	لَيْسَ	عَلَى	الْاَعْمٰى	حَرَجٌ	وَ	لَا	عَلَى	الْاَعْرَجِ	حَرَجٌ	وَ	لَا	عَلَى
دردناک	نہیں	اوپر	اندھے کے	سختی	اور	نہ	اوپر	لنگڑے کے	تنگی	اور	نہ	اوپر

دے گا۔ اندھے پر کوئی گناہ نہیں اور نہ لنگڑے پر کوئی گناہ اور نہ بیمار پر کوئی مواخذہ اور جو اللہ

الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

الْمَرِيْضِ	حَرَجٌ	وَ	مَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ
بیمار کے	تنگی	اور	جو	فرمانبرداری کرے	اللہ کی	اور	اسکے رسول کی	تو داخل کرے گا اسکو	باغوں میں کہ	رواں ہیں

اور اس کے رسول کی اطاعت کرے (اللہ) اسے جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے

النصف ع

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾ ع لَقَدْ رَضِيَ

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّ	يُعَذِّبْهُ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	لَقَدْ	رَضِيَ
ان کے نیچے	نہریں	اور	جو	منہ پھیرے تو	عذاب کرے گا اسکو	عذاب	دردناک	بیشک	راضی ہوا

نیچے نہریں جاری ہیں اور جس نے روگردانی کی اسے دردناک عذاب دے گا۔ بے شک اللہ راضی ہوا

اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا

اللّٰهُ	عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	يُبَايِعُوْنَكَ	تَحْتَ	الشَّجَرَةِ	فَعَلِمَ	مَا
اللہ	ایمان والوں سے	جبکہ	وہ بیعت کرتے تھے آپ کی	نیچے	درخت کے	تو جانا	جو

ایمان والوں سے جب وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے تو اللہ کو (پہلے سے) معلوم تھا جو کچھ ان کے دلوں میں تھا تو

فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	فَاَنْزَلَ	السَّكِيْنَةَ	عَلَيْهِمْ	وَ	اَثَابَهُمْ	فَتْحًا	قَرِيْبًا	وَ	مَغَانِمَ
انکے دلوں میں ہے	تو اتارا	اطمینان	ان پر	اور	دی ان کو	فتح	قریب کی	اور	غنیمتیں

اللہ نے ان پر (دل کا) سکون نازل فرما دیا اور انہیں بہت قریب آنے والی فتح کا انعام دیا۔ اور بہت سے

كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ

كَثِيْرَةً	يَّاْخُذُوْنَهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	وَعَدَكُمُ	اللّٰهُ	مَغَانِمَ
بہت زیادہ	قبضہ کیا انہوں نے اس پر	اور	ہے	اللہ تعالیٰ	عزت والا	حکمت والا	وعدہ کیا تم سے	اللہ نے	غنیموں کا

اموال غنیمت جسے وہ حاصل کر رہے ہیں اور اللہ عزت و حکمت والا ہے۔ اور اللہ نے تم سے وعدہ کیا ہے

كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ

كَثِيْرَةً	تَاْخُذُوْنَهَا	فَعَجَّلَ	لَكُمْ	هٰذِهٖ	وَ	كَفَّ	اَيْدِيَ	النَّاسِ	عَنْكُمْ
بہت سی	کہ تم لوگے ان کو	تو جلدی کی	تمہارے لئے	یہ	اور	روکے	ہاتھ	لوگوں کے	تم سے

بہت سی غنیموں کا جن کو تم لوگے تو تمہیں یہ جلد عطا فرما دیں اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے

وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾ وَّاُخْرٰى

وَ	لِتَكُوْنَ	اٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	يَهْدِيَكُمْ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا	وَ	اُخْرٰى
اور	تاکہ ہو	نشانی	ایمانداروں کیلئے	اور	دکھائے تم کو	رستہ	سیدھا	اور	ایک اور

اور اس لئے کہ ایمان والوں کیلئے نشانی ہو اور تمہیں سیدھی راہ دکھائے۔ اور دوسری چیز وہ ہے

لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ

لَمْ	تَقْدِرُوْا	عَلَيْهَا	قَدْ	اَحَاطَ	اللّٰهُ	بِهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ
کہ نہیں	قادر ہوئے تم	اس پر	بیشک	گھیر لیا	اللہ نے	اس کو	اور	ہے	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے

جس پر ابھی تم قادر نہیں ہوئے اس پر اللہ حاوی ہے اور بے شک اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا

قَدِيْرًا	وَ	لَوْ	قٰتَلَكُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوَلَّوُا	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا	يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا
قادر	اور	اگر	وہ لڑتے تم سے	وہ لوگ جو	کافر ہیں	تو پھیرتے	پیٹھ	پھر	نہ	پاتے	کوئی حمایتی

قادر ہے۔ اور اگر کافر تم سے لڑتے تو پیٹھ پھیر جاتے پھر وہ کوئی رفیق نہ پاتے

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

وَّ	لَا نَصِيْرًا	سُنَّةَ	اللّٰهِ	الَّتِيْ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلُ	وَ	لَنْ	تَجِدَ	لِسُنَّةِ
اور	نہ مددگار	دستور ہے	اللہ کا	جو	بیشک	گزر چکا	اس سے پہلے	اور	ہرگز نہ	پاؤ گے تم	دستور میں

اور نہ کوئی مددگار۔ اللہ کا دستور ہے جو چلا آ رہا ہے پہلے سے اور آپ اللہ کے دستور میں کوئی

اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ

اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	كَفَّ	اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَ	اَيْدِيَكُمْ	عَنْهُمْ
اللہ کے	تبدیلی	اور	وہ	وہ ہے جس نے	روکے	ان کے ہاتھ	تم سے	اور	تمہارے ہاتھ	ان سے

تبدیلی نہیں پائیں گے۔ اور وہی ہے جس نے روک دیا ان کے ہاتھوں کو تم سے اور تمہارے ہاتھوں کو ان سے

بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

بِبَطْنِ	مَكَّةَ	مِنْ بَعْدِ	اَنْ	اَظْفَرَكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
وادی	مکہ میں	اسکے بعد	یہ کہ	غالب کیا تم کو	ان پر	اور ہے	اللہ	اسے جو	عمل کرتے ہو تم

مکہ کے درمیان میں اس کے بعد کہ تمہیں ان پر کامیاب فرما دیا اور اللہ تمہارے سب کاموں کو

بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

بَصِيْرًا	هُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَصَدُّوْكُمْ	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
دیکھنے والا	وہ	وہ ہیں جو	کافر ہوئے	اور روکا تم کو	مسجد حرام سے

خوب دیکھتا ہے۔ یہ وہ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانور اپنی جگہ

وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ

وَ	الْهَدْيَ	مَعْكُوْفًا	اَنْ	يَّبْلُغَ	مَحِلَّهٗ	وَ	لَوْلَا	رِجَالٌ	مُّؤْمِنُوْنَ	وَ	نِسَآءٌ
اور	قربانی	رکی ہوئی	یہ کہ	پہنچے	اپنے ٹھکانے پر	اور	اگر نہ ہوتے	مرد	مومن	اور	عورتیں

پہنچنے سے رُکے پڑے رہے اور اگر یہ نہ ہوتا کچھ مسلمان مرد اور کچھ مسلمان عورتیں جن کی تمہیں خبر نہیں

مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ

مُّؤْمِنٰتٌ	لَّمْ	تَعْلَمُوْهُمْ	اَنْ	تَطَـُٔوْهُمْ	فَتُصِيْبَكُمْ	مِّنْهُمْ	مَّعَرَّةٌ	بِغَيْرِ
ایمان والی	کہ نہ	جانا تم نے ان کو	یہ کہ	روند ڈالو ان کو	تو پہنچے تم کو	ان سے	تکلیف	بغیر

کہیں تم انہیں روند ڈالو تو تمہیں ان کی طرف سے انجانی میں کوئی تکلیف پہنچے تو ہم تمہیں ان کی قتال کی

عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا

عِلْمٍ	لِيُدْخِلَ	اللّٰهُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	لَوْ	تَزَيَّلُوْا	لَعَذَّبْنَا
جانے بوجھے	تاکہ داخل کرے	اللہ	اپنی رحمت میں	جسے	چاہے	اگر	وہ نکل جاتے	تو ہم سزا دیتے

اجازت دیتے ان کا یہ بچاؤ اس لئے کہ اللہ اپنی رحمت میں داخل کرے جسے چاہے اگر وہ جدا ہو جاتے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	اِذْ	جَعَلَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ان کو جو	کافر ہیں	ان میں سے	عذاب	دردناک کی	جب	بنایا	انہوں نے جو	کافر ہیں

تو ہم ضرور ان میں کہ کافروں کو دردناک عذاب دیتے۔ جب کہ کافروں نے اپنے دلوں میں آڑ رکھی

فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى

فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الْحَمِيَّةَ	حَمِيَّةَ	الْجَاهِلِيَّةِ	فَاَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلٰى
اپنے دلوں میں	ضد	ضد	جاہلیت کی	تو اتارا	اللہ نے	اپنا اطمینان	اوپر

وہی زمانہ جاہلیت کی آڑ تو اللہ نے اپنا اطمینان اپنے رسول اور ایمان والوں

رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ

رَسُوْلِهٖ	وَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	اَلْزَمَهُمْ	كَلِمَةَ	التَّقْوٰى	وَ	كَانُوْٓا	اَحَقَّ
اپنے رسول کے	اور	اوپر	مومنوں کے	اور	لازم کیا ان پر	کلمہ	پرہیزگاری کا	اور	تھے وہ	زیادہ حقدار

پر اتارا اور پرہیزگاری کا کلمہ ان پر لازم فرمایا اور وہ اس کے زیادہ سزا وار

بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٢٦﴾ ع لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ

ع ۹

بِهَا	وَاَهْلَهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمًا	لَقَدْ	صَدَقَ	اللّٰهُ
اس کے	اور لائق اسکے	اور	ہے	اللہ	ہر	چیز کو	جاننے والا	بیشک	سچا کردیا	اللہ نے

اور اس کے اہل تھے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔ بیشک اللہ نے رسول ﷺ کا خواب سچا کر دکھایا ہے

رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ

رَسُوْلَهُ	الرُّءْيَا	بِالْحَقِّ	لَتَدْخُلُنَّ	الْمَسْجِدَ	الْحَرَامَ	اِنْ	شَاۗءَ	اللّٰهُ
اپنے رسول کا	خواب	سچا	کہ داخل ہوگے تم	مسجد	حرام میں	اگر	چاہا	اللہ نے

تم ضرور انشاء اللہ مسجد حرام میں امن و امان سے بغیر ڈرے

اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ

اٰمِنِيْنَ	مُحَلِّقِيْنَ	رُءُوْسَكُمْ	وَمُقَصِّرِيْنَ	لَا	تَخَافُوْنَ	فَعَلِمَ
امن و امان سے	منڈاتے	اپنے سر	اور ترشواتے بال	نہ	ڈرو گے تم	تو جانا

اپنے سروں کو منڈوا کر یا بال کترا کر داخل ہوگے ہاں! وہ جانتا ہے

مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ الَّذِيْٓ

مَا لَمْ	تَعْلَمُوْا	فَجَعَلَ	مِنْ دُوْنِ	ذٰلِكَ	فَتْحًا	قَرِيْبًا	هُوَ	الَّذِيْٓ
جونہ	جانا تم نے	تو بنائی	پہلے	اس سے	فتح	نزدیک	وہ	وہ جس نے

جو تم نہیں جانتے سو اس نے اس کے علاوہ ایک قریبی فتح رکھ دی ہے۔ وہی ہے جس نے اپنا رسول

اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ

اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَدِيْنِ	الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى	الدِّيْنِ كُلِّهٖ
بھیجا	اپنا رسول	ہدایت	اور دین	حق دے کر	تاکہ غالب کرے اسکو	اوپر	سارے دینوں کے

ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تاکہ اسے سب دینوں پر غالب کر دے

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ

وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ	اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ
اور کافی ہے	اللہ	گواہ	محمد	رسول ہیں	اللہ کے	اور	وہ جو

اور اللہ کی گواہی کافی ہے۔ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور جو ان کے ساتھی ہیں

مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا

مَعَهٗٓ	اَشِدَّآءُ	عَلَى	الْكُفَّارِ	رُحَمَآءُ	بَيْنَهُمْ	تَرٰىهُمْ	رُكَّعًا	سُجَّدًا
اسکے ساتھ ہیں	سخت ہیں	اوپر	کافروں کے	رحمدل ہیں	آپس میں	دیکھے گا تو انکو	رکوع کرتے	سجدہ کرتے

کافروں پر بڑے سخت ہیں آپس میں بڑے نرم دل ہیں (اے مخاطب!) تو انہیں دیکھتا ہے رکوع کرتے

يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ

يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رِضْوَانًا	سِيْمَاهُمْ	فِيْ وُجُوْهِهِمْ
ڈھونڈتے ہیں	فضل	اللہ کا	اور	رضامندی	نشان ان کا ہے	ان کے چہروں میں

سجدہ کرتے ہوئے وہ اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی چاہتے ہیں ان کی نشانی ان کے چہروں میں ہے

مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۖۛ وَ مَثَلُهُمْ

مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ	ذٰلِكَ	مَثَلُهُمْ	فِی التَّوْرٰىةِ	وَ	مَثَلُهُمْ
سجدوں کے اثر سے	یہ	ان کی مثال ہے	تورات میں ہے	اور	ان کی مثال

سجدوں کے اثر سے یہ ان کا حال تورات میں ہے اور ان کا حال انجیل میں ایک کھیتی کی طرح ہے

فِی الْاِنْجِیْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی

فِی الْاِنْجِیْلِ	كَزَرْعٍ	اَخْرَجَ	شَطْــَٔهٗ	فَاٰزَرَهٗ	فَاسْتَغْلَظَ	فَاسْتَوٰی
انجیل میں ہے	جیسے ایک کھیتی	نکالی	اپنی کونپل	پھر مضبوط ہوئی	پھر سخت ہوئی	تو کھڑی ہوگئی

جس نے اپنی باریک سی کونپل نکالی تو اسے طاقت دی پھر وہ موٹی ہوگئی پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی

عَلٰی سُوْقِهٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ

عَلٰی	سُوْقِهٖ	یُعْجِبُ	الزُّرَّاعَ	لِیَغِیْظَ	بِهِمُ	الْكُفَّارَ	وَعَدَ	اللّٰهُ
اوپر	اپنے ساق کے	پسند آتی ہے	کسانوں کو	کہ غصہ دلائے	انکے ساتھ	کافروں کو	وعدہ کیا	اللہ نے

ہوگئی کاشتکاروں کو بہت اچھی لگتی ہے تاکہ ان کی وجہ سے کافروں کے دل جلائے اللہ نے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِیْمًا ﴿۲۹﴾ ع

الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	مِنْهُمْ	مَّغْفِرَةً	وَّ	اَجْرًا	عَظِیْمًا
ان سے جو	ایمان لائے	اور عمل کئے	اچھے	ان میں سے	بخشش ہے	اور	اجر ہے	بڑا

ان میں ایمان والوں اور نیک کام کرنے والوں سے مغفرت اور بڑے اجر کا وعدہ فرمایا ہے۔

ایاتها ۱۸ ﴿۴۹ سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِیَّةٌ ۱۰۶﴾ رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

معانقة ۱۵

ع ۱۲

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيِ	اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَاتَّقُوا
اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	نہ	بڑھو	آگے	اللہ	اور	اسکے رسول کے	اور ڈرو

اے ایمان والو! اللہ اور اسکے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا

اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَرْفَعُوْۤا
اللہ سے	بیشک	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	نہ	بلند کرو

بیشک اللہ خوب سنتا خوب جانتا ہے۔ اے ایمان والو اپنی آواز کو غیب بتانے والے نبی ﷺ کے آواز سے

اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ

اَصْوَاتَكُمْ	فَوْقَ	صَوْتِ	النَّبِيِّ	وَ	لَا	تَجْهَرُوْا	لَهٗ	بِالْقَوْلِ	كَجَهْرِ
اپنی آوازیں	اوپر	آواز	غ... والے نبی کے	اور	نہ	چلاؤ	آپکے سامنے	بات میں	جیسے چلاتے ہو

بلند نہ کرو اور ان کے ساتھ اس طرح بلند ...ر سے بات (بھی) نہ کیا کرو جیسے تم ایک دوسرے سے بلند آواز کے ساتھ

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿٢﴾ اِنَّ

بَعْضِكُمْ	لِبَعْضٍ	اَنْ	تَحْبَطَ	اَعْمَالُكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	لَا تَشْعُرُوْنَ	اِنَّ
تمہارے بعض	سامنے بعض کے	یہ کہ	اکارت نہ ہوجائیں	تمہارے عمل	اور	تم کو	خبر نہ ہو	بیشک

بات کرتے ہو ایسا نہ ہو کہ کہیں تمہارے سارے اعمال ہی غارت ہو جائیں اور تمہیں شعور تک بھی نہ ہو۔ جو

الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	يَغُضُّوْنَ	اَصْوَاتَهُمْ	عِنْدَ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
وہ لوگ جو	نیچی رکھتے ہیں	اپنی آوازیں	نزدیک	رسول	اللہ کے	یہی وہ ہیں	جن کو

لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنی آوازیں نیچی رکھتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن

اِمۡتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ لِلتَّقۡوٰی ؕ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿۳﴾ اِنَّ

اِنَّ	عَظِيۡمٌ	اَجۡرٌ	وَ	مَّغۡفِرَةٌ	لَهُمۡ	لِلتَّقۡوٰی	قُلُوۡبَهُمۡ	اللّٰهُ	اِمۡتَحَنَ
بیشک	بڑا	اجر	اور	بخشش ہے	ان کیلئے	پرہیزگاری کیلئے	ان کے دلوں کو	اللہ نے	جانچ لیا

کے دل اللہ نے تقویٰ کیلئے جانچ لئے ہیں ان کیلئے بخشش اور بڑا اجر ہے۔ جو

الَّذِيۡنَ يُنَادُوۡنَكَ مِنۡ وَّرَآءِ الۡحُجُرٰتِ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴﴾

يَعۡقِلُوۡنَ	لَا	اَكۡثَرُهُمۡ	الۡحُجُرٰتِ	مِنۡ وَّرَآءِ	يُنَادُوۡنَكَ	الَّذِيۡنَ
عقل رکھتے	نہیں	اکثر ان کے	حجروں کے	باہر سے	پکارتے ہیں آپ کو	وہ لوگ جو

لوگ آپ ﷺ کو حجروں کے باہر سے آوازیں دیتے ہیں ان میں اکثر عقل نہیں رکھتے۔

وَلَوۡ اَنَّهُمۡ صَبَرُوۡا حَتّٰی تَخۡرُجَ اِلَيۡهِمۡ لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ

اللّٰهُ	وَ	لَّهُمۡ	خَيۡرًا	لَكَانَ	اِلَيۡهِمۡ	تَخۡرُجَ	حَتّٰی	صَبَرُوۡا	اَنَّهُمۡ	لَوۡ	وَ
اللہ	اور	ان کیلئے	بہتر	تو ہوتا	انکی طرف	آپ نکلتے	یہاں تک کہ	صبر کرتے	وہ	اگر	اور

اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ (خود) ان کی طرف باہر تشریف لے آتے تو ضرور ان کیلئے بہت اچھا ہوتا اور اللہ بہت بخشنے

غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ جَآءَكُمۡ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ

بِنَبَاٍ	فَاسِقٌ	جَآءَكُمۡ	اِنۡ	اٰمَنُوۡۤا	الَّذِيۡنَ	يٰۤاَيُّهَا	رَّحِيۡمٌ	غَفُوۡرٌ
کوئی خبر	فاسق آدمی	لائے تمہارے پاس	اگر	ایمان لائے ہو	وہ جو	اے	مہربان ہے	بخشنے والا

والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! اگر فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو (اس کی)

فَتَبَيَّنُوۡۤا اَنۡ تُصِيۡبُوۡا قَوۡمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصۡبِحُوۡا عَلٰی مَا فَعَلۡتُمۡ

فَعَلۡتُمۡ	مَا	عَلٰی	فَتُصۡبِحُوۡا	بِجَهَالَةٍ	قَوۡمًا	تُصِيۡبُوۡا	اَنۡ	فَتَبَيَّنُوۡۤا
کیا تم نے	اسکے جو	اوپر	تو ہو جاؤ	بے علمی میں	کسی قوم کو	ایذا نہ دے بیٹھو	یہ کہ	تو تحقیق کرلیا کرو

تحقیق کر لو (کہیں ایسا نہ ہو) کہ تم کسی قوم کو لاعلمی میں (ناحق) تکلیف پہنچا بیٹھو پھر اپنے کئے پر

لَنَدِمِيْنَ ۞ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ

لٰدِمِيْنَ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	فِيْكُمْ	رَسُوْلَ	اللّٰهِ	لَوْ	يُطِيْعُكُمْ	فِيْ كَثِيْرٍ
ندامت کرنیوالے	اور جان لو	بیشک	تم میں	رسول ہیں	اللہ کے	اگر	تمہاری خوشی چاہیں	بہت میں

پچھتاتے رہ جاؤ۔ اور جان لو کہ تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں بہت معاملوں میں اگر یہ تمہاری

مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ

مِّنَ الْاَمْرِ	لَعَنِتُّمْ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	حَبَّبَ	اِلَيْكُمُ	الْاِيْمَانَ	وَزَيَّنَهٗ
معاملوں میں	تو تم مشقت میں پڑو	اور لیکن	اللہ تعالیٰ نے	پسند کرایا	تمہیں	ایمان	اور سجایا اس کو

خوشی (کے لیے بات مان) لیں تو تم ضرور مشقت میں پڑ جاؤ گے لیکن اللہ نے تمہیں ایمان کی

فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَ	كَرَّهَ	اِلَيْكُمُ	الْكُفْرَ	وَ	الْفُسُوْقَ	وَ	الْعِصْيَانَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ
تمہارے دلوں میں	اور	ناپسند کرایا	تمہیں	کفر	اور	حکم عدولی	اور	نافرمانی	یہی لوگ ہیں جو	وہ

محبت عطا فرمائی ہے اور اسے تمہارے دلوں میں آراستہ کر دیا اور کفر اور حکم عدولی اور نافرمانی تمہیں ناگواری

الرّٰشِدُوْنَ ۞ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۞

الرّٰشِدُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	نِعْمَةً	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ
راہ پر ہیں	فضل ہے	اللہ کی طرف سے	اور	احسان	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے

کر دی ایسے ہی لوگ راہ پر ہیں۔ اللہ کا فضل اور احسان اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ

وَ	اِنْ	طَآئِفَتٰنِ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اقْتَتَلُوْا	فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَهُمَا	فَاِنْ
اور	اگر	دو گروہ	مسلمانوں کے	لڑ پڑیں آپس میں	تو صلح کراؤ	ان میں	پھر اگر

اور اگر مؤمنوں کے دو گروہ آپس میں لڑ جائیں تو ان کے درمیان صلح کرا دو پھر اگر

بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِیْ تَبْغِیْ حَتّٰی

بَغَتْ	اِحْدٰىهُمَا	عَلَى	الْاُخْرٰى	فَقَاتِلُوا	الَّتِیْ	تَبْغِیْ	حَتّٰی
زیادتی کرے	ایک ان میں سے	اوپر	دوسری کے	تو لڑو	جو کہ	زیادتی کرتا ہے	یہاں تک

ان میں سے ایک دوسرے کے خلاف سرکشی کرے تو اس سے جو سرکشی کرتا ہے لڑو یہاں تک کہ

تَفِیْٓءَ اِلٰٓی اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا بِالْعَدْلِ

تَفِیْٓءَ	اِلٰٓی	اَمْرِ	اللّٰهِ	فَاِنْ	فَآءَتْ	فَاَصْلِحُوْا	بَیْنَهُمَا	بِالْعَدْلِ
پلٹ آئے	طرف	حکم	اللہ کے	پھر اگر	پلٹ آئے	تو صلح کراؤ	ان میں	انصاف سے

وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے پھر اگر وہ لوٹ آئے تو دونوں کے درمیان برابری کی بنا پر صلح کرا دو

وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ

وَ	اَقْسِطُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	یُحِبُّ	الْمُقْسِطِیْنَ	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	اِخْوَةٌ
اور	انصاف کرو	بیشک	اللہ	پسند کرتا ہے	انصاف کرنیوالوں	بیشک	مسلمان	بھائی بھائی ہیں

اور انصاف کرو اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ مؤمن تو بس بھائی بھائی ہیں

فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾ یٰٓاَیُّهَا

فَاَصْلِحُوْا	بَیْنَ	اَخَوَیْكُمْ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	یٰٓاَیُّهَا
تو صلح کراؤ	درمیان	اپنے بھائیوں کے	اور	ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	اے

پس اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرا دو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓی اَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْرًا

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	لَا	یَسْخَرْ	قَوْمٌ	مِّنْ قَوْمٍ	عَسٰٓی	اَنْ	یَّكُوْنُوْا	خَیْرًا
اے ایمان والو	نہ	ہنسی کرے	کوئی قوم	کسی قوم سے	قریب ہے	یہ کہ	ہوں	بہتر

ایمان والو! مردوں کا کوئی گروہ دوسرے گروہ کا مذاق نہ اڑائے بعید نہیں کہ وہ ان (مذاق اڑانے والوں

مِّنْهُمْ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ

مِّنْهُنَّ	خَيْرًا	يَّكُنَّ	اَنْ	عَسٰى	مِّنْ نِّسَآءٍ	نِسَآءٌ	لَا	وَ	مِّنْهُمْ
ان سے	بہتر	ہوں	یہ کہ	قریب ہے	کسی عورت سے	کوئی عورت	نہ	اور	ان سے

سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں کا (مذاق اڑایا کریں) عجب نہیں کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور آپس میں

وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ

الْفُسُوْقُ	الِاسْمُ	بِئْسَ	بِالْاَلْقَابِ	لَا تَنَابَزُوْا	وَ	اَنْفُسَكُمْ	لَا تَلْمِزُوْٓا	وَ
فسق ہے	نام	برا	برے نام	نہ رکھو	اور	آپس میں	طعنہ مت دو	اور

طعنہ زنی نہ کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کو برے القاب سے بلاؤ کیا ہی برا نام ہے

بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾ يٰٓاَيُّهَا

يٰٓاَيُّهَا	الظّٰلِمُوْنَ	هُمُ	فَاُولٰٓئِكَ	لَمْ يَتُبْ	وَمَنْ	الْاِيْمَانِ	بَعْدَ
اے	ظالم ہیں	وہ	تو یہی	توبہ نہ کرے	اور جو	ایمان کے	بعد

ایمان کے بعد فاسق کہلانا اور جو لوگ توبہ نہ کریں تو وہی ظلم کرنے والے ہیں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

اِثْمٌ	الظَّنِّ	بَعْضَ	اِنَّ	مِّنَ الظَّنِّ	كَثِيْرًا	اجْتَنِبُوْا	اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ
گناہ ہیں	گمان	بعض	بیشک	گمانوں سے	بہت	بچو	ایمان لائے ہو	وہ جو

ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچو بے شک بعض گمان گناہ ہیں اور (عیبوں کی) جستجو نہ کرو اور ایک دوسرے

وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ

اَنْ	اَحَدُكُمْ	اَيُحِبُّ	بَّعْضُكُمْ بَعْضًا	يَغْتَبْ	لَا	وَ	تَجَسَّسُوْا	لَا
یہ کہ	کوئی تم میں سے	کیا پسند کرتا ہے	ایک دوسرے کی	غیبت کرو	نہ	اور	جاسوسی کرو	نہ

کی غیبت (بھی) نہ کرو کیا تم میں کوئی پسند کرے گا کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ تو تم اس

يَّأْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ

يَّأْكُلَ	لَحْمَ	اَخِيْهِ	مَيْتًا	فَكَرِهْتُمُوْهُ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	تَوَّابٌ
کھائے	گوشت	اپنے بھائی	مردہ کا	تو ناپسند کروگے تم اسکو	اور ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	توبہ قبول کرنیوالا

سے (انتہائی) کراہت (محسوس) کرتے ہو اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ توبہ کو بہت قبول کرنے والا بے حد

رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ

رَّحِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّا	خَلَقْنٰكُمْ	مِّنْ ذَكَرٍ	وَّ	اُنْثٰى	وَ	جَعَلْنٰكُمْ
مہربان ہے	اے	لوگو	بیشک ہم نے	پیدا کیا تم کو	ایک مرد سے	اور	ایک عورت سے	اور	بنایا ہم نے تم کو

رحم فرمانے والا ہے۔ اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں شاخیں اور قبیلے کیا

شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ؕ اِنَّ

شُعُوْبًا	وَّ	قَبَآئِلَ	لِتَعَارَفُوْا	اِنَّ	اَكْرَمَكُمْ	عِنْدَ	اللّٰهِ	اَتْقٰكُمْ	اِنَّ
شاخیں	اور	قبیلے	تاکہ پہچان رکھو	بیشک	معزز تم میں سے	نزدیک	اللہ کے	زیادہ پرہیزگار ہے	بیشک

تاکہ آپس میں پہچان رکھو بے شک اللہ کے یہاں تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے بے شک

اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ

اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	خَبِيْرٌ	قَالَتِ	الْاَعْرَابُ	اٰمَنَّا	قُلْ	لَّمْ	تُؤْمِنُوْا	وَ	لٰكِنْ
اللہ	جاننے والا	خبردار ہے	کہا	بدوؤں نے	ہم ایمان لائے	آپ کہیں	نہیں	تم ایمان لائے	اور	لیکن

اللہ جاننے والا خبردار ہے۔ دیہاتی لوگ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے فرما دیجئے تم ایمان تو نہ لائے

قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ

قُوْلُوْۤا	اَسْلَمْنَا	وَلَمَّا	يَدْخُلِ	الْاِيْمَانُ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَ	اِنْ	تُطِيْعُوا	اللّٰهَ
کہو	ہم مطیع ہوئے	اور ابھی نہیں	داخل ہوا	ایمان	تمہارے دلوں میں	اور	اگر	اطاعت کروگے	اللہ کی

ہاں یوں کہو کہ ہم مطیع ہوئے اور ابھی ایمان تمہارے دلوں میں کہاں داخل ہوا اور اگر تم اللہ

وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

وَرَسُوْلَهٗ	لَا يَلِتْكُمْ	مِّنْ اَعْمَالِكُمْ	شَيْـًٔا	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
اس کے رسول کی	نہیں کمی کرے گا	تمہارے اعمال میں	کچھ بھی	بیشک	اللہ	بخشنے والا

اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہارے کسی عمل کا تمہیں نقصان نہ دے گا بیشک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ

رَّحِيْمٌ	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	لَمْ
مہربان ہے	بیشک	مومن تو	وہ ہیں جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور	اس کے رسول پر	پھر	نہیں

مہربان ہے۔ مومن تو صرف وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول

يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ

يَرْتَابُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اُولٰۗىِٕكَ
کیا شک	اور	جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں سے	اللہ کی راہ میں	یہی لوگ ہیں

پر ایمان لائے پھر شک نہیں کیا اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے

هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا

هُمُ	الصّٰدِقُوْنَ	قُلْ	اَتُعَلِّمُوْنَ	اللّٰهَ	بِدِيْنِكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا
وہ	سچے	فرمائیں	کیا بتاتے ہو تم	اللہ کو	اپنا دین	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ

جہاد کیا، وہی سچے ہیں۔ فرما دیجئے کیا تم اللہ کو اپنے دین کی خبر دیتے ہو؟ مگر اللہ جانتا ہے جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَمُنُّوْنَ

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	يَمُنُّوْنَ
آسمانوں میں	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	اللہ	ہر	چیز کا	جاننے والا ہے	احسان رکھتے ہیں

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین پر ہے اور اللہ ہر بات کو جاننے والا ہے۔ (اے حبیب ﷺ!) آپ پر

عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ

يَمُنُّ	اللّٰهُ	بَلِ	اِسْلَامَكُمْ	عَلَيَّ	تَمُنُّوْا	لَا	قُلْ	اَسْلَمُوْا	اَنْ	عَلَيْكَ
احسان رکھتا ہے	اللہ	بلکہ	اپنے اسلام کا	مجھ پر	احسان رکھو	نہ	آپ فرما دیں	مسلمان ہوئے	یہ کہ	آپ پر

احسان جتاتے ہیں کہ وہ مسلمان ہو گئے آپ فرما دیجئے اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر

عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

يَعْلَمُ	اللّٰهَ	اِنَّ	صٰدِقِيْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ	لِلْاِيْمَانِ	هَدٰىكُمْ	اَنْ	عَلَيْكُمْ
جانتا ہے	اللہ	بیشک	سچے	ہو تم	اگر	ایمان کی	ہدایت دی تم کو	یہ کہ	تم پر

احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کیطرف ہدایت فرمائی اگر (واقعی) تم سچے ہو۔ بے شک اللہ جانتا ہے

غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع

تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	بَصِيْرٌ	اللّٰهُ	وَ	وَالْاَرْضِ	السَّمٰوٰتِ	غَيْبَ
عمل کرتے ہو	جو تم	دیکھتا ہے	اللہ	اور	اور زمین کا	آسمانوں کا	غیب

آسمانوں اور زمین کے سب غیب اور اللہ خوب دیکھتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔

ع ۲ / ۸ / ۱۴

ایاتہا ۴۵ — ۵۰ سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ ۳۴ — رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿۱﴾ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ

المنزل ۷

مِّنْهُمْ	مُّنْذِرٌ	جَآءَهُمْ	اَنْ	عَجِبُوْٓا	بَلْ	الْمَجِيْدِ	الْقُرْاٰنِ	وَ	قٓ
انہی میں	ڈرانے والا	آیا انکے پاس	یہ کہ	تعجب کیا انہوں نے	بلکہ	بزرگ کی	قرآن	قسم ہے	قٓ

قٓ عزت والے قرآن کی قسم۔ بلکہ انہیں اس کا تعجب ہوا کہ ان کے پاس انہی میں سے ایک ڈر سنانے

فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ ﴿۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ

فَقَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	شَیْءٌ	عَجِیْبٌ	ءَاِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	ذٰلِكَ
تو کہا	کافروں نے	یہ	چیز	عجیب ہے	کیا جب	ہم مرجائیں گے	اور	ہو جائیں گے	مٹی	یہ

والا تشریف لایا تو کافر بولے یہ تو عجیب بات ہے۔ کیا جب ہم مر کے مٹی ہو جائیں گے دوں گے؟ یہ

رَجْعٌۢ بَعِیْدٌ ﴿۳﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا

رَجْعٌ	بَعِیْدٌ	قَدْ	عَلِمْنَا	مَا	تَنْقُصُ	الْاَرْضُ	مِنْهُمْ	وَ	عِنْدَنَا
لوٹنا ہے	دور کی بات	بیشک	ہم نے جانا	جو	کم کرتی ہے	زمین	ان میں سے	اور	ہمارے پاس

پلٹنا بعید ہے۔ ہم جانتے ہیں جو کچھ زمین ان میں سے کم کرتی ہے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے

كِتٰبٌ حَفِیْظٌ ﴿۴﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِیْۤ اَمْرٍ

كِتٰبٌ	حَفِیْظٌ	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	فَهُمْ	فِیْۤ اَمْرٍ
کتاب ہے	نگہبان	بلکہ	انہوں نے جھٹلایا	حق کو	جب	آیا ان کے پاس	تو وہ	کام میں

جس میں سب کچھ محفوظ ہے۔ بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آگیا تو اب وہ الجھن اور اضطراب کی بات میں

مَّرِیْجٍ ﴿۵﴾ اَفَلَمْ یَنْظُرُوْۤا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَیْفَ بَنَیْنٰهَا وَزَیَّنّٰهَا وَمَا

مَّرِیْجٍ	اَفَلَمْ	یَنْظُرُوْۤا	اِلَى	السَّمَآءِ	فَوْقَهُمْ	كَیْفَ	بَنَیْنٰهَا	وَزَیَّنّٰهَا	وَ	مَا
متردد ہیں	تو کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	آسمان کی	اپنے اوپر	کس طرح	ہم نے بنایا اسکو	اور زینت دی اسکو	اور	نہیں

پڑے ہوئے ہیں۔ تو کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان نہ دیکھا ہم نے اسے کیسا بنایا اور کس طرح اسے آراستہ کیا اور

لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿۶﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَیْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْۢبَتْنَا

لَهَا	مِنْ فُرُوْجٍ	وَ	الْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا	وَاَلْقَیْنَا	فِیْهَا	رَوَاسِیَ	وَ	اَنْۢبَتْنَا
اس میں	کوئی رخنہ	اور	زمین کو	پھیلایا ہم نے	اور ڈالے	اس میں	لنگر	اور	اگائے ہم نے

اس میں کوئی شگاف بھی نہیں۔ اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں لنگر ڈالے اور

فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ۝٧ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝٨

فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	زَوْجٍ	بَهِيْجٍ	تَبْصِرَةً	وَّ	ذِكْرٰى	لِكُلِّ	عَبْدٍ	مُّنِيْبٍ
اس میں	ہر طرح کے	جوڑے	بارونق	دیکھنے کیلئے	اور	نصیحت ہے	واسطے ہرایک	بندے	رجوع کرنے والے کیلئے

اس میں ہر با رونق جوڑا اُگایا۔ بصیرت اور نصیحت ہے ہر رجوع والے بندے کیلئے۔

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝٩

وَنَزَّلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	مُّبٰرَكًا	فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ	جَنّٰتٍ	وَّ	حَبَّ	الْحَصِيْدِ
اور اتارا ہم نے	بلندی سے	پانی	برکت والا	تو اگائے ہم نے	اس سے	باغ	اور	اناج	کاٹا جاتا ہے

اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی اُتارا ہے پھر اس سے باغ اور کئی فصلوں کے دانے اُگائے ہیں۔

وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝١٠ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً

وَالنَّخْلَ	بٰسِقٰتٍ	لَّهَا	طَلْعٌ	نَّضِيْدٌ	رِّزْقًا	لِّلْعِبَادِ	وَ	اَحْيَيْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً
اور کھجوریں	بلند	ان کے	خوشے ہیں	تہ بہ تہ	رزق	بندوں کیلئے	اور	زندہ کیا ہم نے	اس سے	شہر

اور لمبی لمبی کھجوریں جن کے خوشے تہ بہ تہ ہوتے ہیں۔ (اپنے) بندوں کی روزی کیلئے اور اس (پانی) سے ہم نے مردہ شہر کو زندہ

مَّيْتًا ۭ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝١١ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ

مَّيْتًا	كَذٰلِكَ	الْخُرُوْجُ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوْحٍ	وَّ	اَصْحٰبُ الرَّسِّ
مردہ کو	اسی طرح	نکلنا ہے	جھٹلایا	اس سے پہلے	قوم	نوح نے	اور	کنویں والوں نے

کیا اسی طرح (مرنے کے بعد تمہارا قبروں سے) نکلنا ہے۔ جھٹلایا ان سے پہلے نوح علیہ السلام کے (منکر) لوگوں نے اور (اندھے)

وَثَمُوْدُ ۝١٢ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۝١٣ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ

وَ	ثَمُوْدُ	وَ	عَادٌ	وَّ	فِرْعَوْنُ	وَ	اِخْوَانُ لُوْطٍ	وَّ	اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ
اور	ثمود نے	اور	عاد نے	اور	فرعون نے	اور	لوط کے ہم قوموں نے	اور	بن کے رہنے والوں نے

کنوئیں والوں اور ثمود نے۔ اور عاد اور فرعون اور لوط کے ہم قوموں نے۔ اور ایکہ والوں اور (شاہ یمن اسعد ابو کریب) تبع

وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ۝١٤ اَفَعَيِيْنَا

اَفَعَيِيْنَا	وَعِيْدِ	فَحَقَّ	الرُّسُلَ	كَذَّبَ	كُلٌّ	تُبَّعٍ	قَوْمُ	وَ
کیا ہم تھک گئے	میرے عذاب کا وعدہ	تو ثابت ہو گیا	رسولوں کو	جھٹلایا	سب نے	تبع نے	قوم	اور

(الحمیری) کی قوم نے ان میں ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرے عذاب کا وعدہ ثابت ہو گیا۔ تو کیا ہم پہلی بار

بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝١٥ وَلَقَدْ خَلَقْنَا

خَلَقْنَا	لَقَدْ	وَ	جَدِيْدٍ	مِنْ خَلْقٍ	فِيْ لَبْسٍ	هُمْ	بَلْ	الْاَوَّلِ	بِالْخَلْقِ
پیدا کیا ہے	بیشک	اور	نئی سے	پیدائش	شک میں ہیں	وہ	بلکہ	پہلی سے	پیدائش

بنانے سے تھک گئے ہیں؟ نہیں مگر وہ کسی نئے بنانے سے شک میں ہیں۔ اور ہم نے انسان کو بنایا ہے

الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ

اِلَيْهِ	اَقْرَبُ	نَحْنُ	وَ	نَفْسُهٗ	بِهٖ	تُوَسْوِسُ	مَا	وَنَعْلَمُ	الْاِنْسَانَ
اسکی طرف	زیادہ قریب ہیں	ہم	اور	اس کا نفس	اس کو	وسوسہ ڈالتا ہے	جو	اور ہم جانتے ہیں	انسان کو

اور جانتے ہیں جو وسوسے اس کا دل اٹھاتا ہے اور ہم اس کی شہ رگ سے زیادہ

مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۝١٦ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ

عَنِ الشِّمَالِ	وَ	عَنِ الْيَمِيْنِ	الْمُتَلَقِّيٰنِ	يَتَلَقَّى	اِذْ	مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ
بائیں سے	اور	دائیں سے	دو ملنے والے	ملتے ہیں	جب	شاہ رگ سے بھی

اس کے قریب ہیں۔ جب (اس کے ہر قول و فعل کو) لے لیتے ہیں دو (فرشتے) لینے والے (ایک) داہنی طرف اور (دوسرا)

قَعِيْدٌ ۝١٧ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ۝١٨ وَجَآءَتْ

وَجَآءَتْ	عَتِيْدٌ	رَقِيْبٌ	لَدَيْهِ	اِلَّا	مِنْ قَوْلٍ	يَلْفِظُ	مَا	قَعِيْدٌ
اور آئی	تیار	نگہبان ہیں	اس کے پاس	مگر	کوئی لفظ	بولتا	نہیں	بیٹھے ہوئے

بائیں طرف بیٹھا ہوتا ہے۔ وہ زبان سے کوئی بات نہیں کہتا مگر اس کے پاس (اس کا) نگہبان لکھنے کیلئے تیار ہوتا ہے۔ اور آئی

سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ وَنُفِخَ

سَكْرَةُ	الْمَوْتِ	بِالْحَقِّ	ذٰلِكَ	مَا	كُنْتَ	مِنْهُ	تَحِيْدُ	وَ	نُفِخَ
بے ہوشی	موت کی	ساتھ حق کے	یہ	وہ ہے جو	تو تھا	اس سے	بھاگتا	اور	پھونکا گیا

موت کی تحقی حق کے ساتھ یہ ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔ اور صور

فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ

فِي الصُّوْرِ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	الْوَعِيْدِ	وَ	جَآءَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَعَهَا	سَآئِقٌ
صور میں	یہ	دن ہے	عذاب کے وعدے کا	اور	آئے گا	ہر	آدمی	اسکے ساتھ	ہانکنے والا

پھونکا گیا یہ ہے وعدۂ عذاب کا دن۔ اور ہر شخص اپنے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک

وَّشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ

وَ	شَهِيْدٌ	لَقَدْ	كُنْتَ	فِيْ غَفْلَةٍ	مِّنْ هٰذَا	فَكَشَفْنَا	عَنْكَ	غِطَآءَكَ
اور	گواہ	بیشک	تھا تو	غفلت میں	اس سے	تو ہم نے اٹھایا	تجھ سے	پردہ تیرا

گواہ لئے آ گیا۔ تو تو اس سے غافل تھا اب ہم نے تجھ سے تیرا پردہ ہٹا دیا ہے تو آج

فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ؕ ﴿۲۳﴾ اَلْقِيَا

فَبَصَرُكَ	الْيَوْمَ	حَدِيْدٌ	وَ	قَالَ	قَرِيْنُهٗ	هٰذَا	مَا	لَدَيَّ	عَتِيْدٌ	اَلْقِيَا
تو نظر تیری	آج کے دن	تیز ہے	اور	کہے گا	اس کا ساتھی	یہ ہے	جو	میرے پاس	تیار ہے	ڈال دو

تیری نظر خوب تیز ہے۔ اور اس کا (عمر بھر کا) ساتھی (فرشتہ) کہے گا یہ ہے (اس کا اعمال نامہ) جو میرے پاس تیار ہے۔ (دونوں

فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۙ ﴿۲۴﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ۙ ﴿۲۵﴾ الَّذِيْ

فِيْ جَهَنَّمَ	كُلَّ	كَفَّارٍ	عَنِيْدٍ	مَنَّاعٍ	لِّلْخَيْرِ	مُعْتَدٍ	مُّرِيْبٍ	الَّذِيْ
جہنم میں	ہر ایک	کافر	ضدی کو	منع کرنیوالا	بھلائی سے	حد سے بڑھنے والا	شک کرنیوالا ہے	وہ جس

فرشتوں کو حکم ہوگا کہ) ڈال دو جہنم میں ہر بڑے ناشکرے سرکش کو۔ جو بھلائی سے بہت روکنے والا حد سے بڑھنے والا شک کرنے والا۔ جس

جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ

جَعَلَ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَاَلْقِيٰهُ	فِي الْعَذَابِ	الشَّدِيْدِ	قَالَ	قَرِيْنُهٗ
بنایا	ساتھ	اللہ کے	معبود	دوسرا	توڈالو اس کو	عذاب میں	سخت	کہے گا	اس کا ساتھی

اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ٹھہرایا تو تم دونوں اسے سخت عذاب میں ڈالو۔ اس کا ساتھی کہتا ہے

رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا

رَبَّنَا	مَآ	اَطْغَيْتُهٗ	وَ	لٰكِنْ	كَانَ	فِيْ ضَلٰلٍ	بَعِيْدٍ	قَالَ	لَا	تَخْتَصِمُوْا
اے ہمارے رب	نہیں	سرکش بنایا میں نے اسکو	اور	لیکن	تھا	گمراہی میں	دور کی	فرمائے گا	نہ	جھگڑو

ہمارے رب! میں نے اسے سرکش نہیں بنایا بلکہ وہ خود ہی بہت دور کی گمراہی میں تھا۔ اللہ فرماتا ہے کہ میرے حضور جھگڑا مت کرو

لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا

لَدَيَّ	وَ	قَدْ	قَدَّمْتُ	اِلَيْكُمْ	بِالْوَعِيْدِ	مَا	يُبَدَّلُ	الْقَوْلُ	لَدَيَّ	وَمَآ	اَنَا
میرے پاس	اور	بیشک	آگے بھیجے میں نے	تمہاری طرف	عذاب کے وعدے	نہیں	بدلتی	بات	میرے پاس	اور نہیں	میں

حالانکہ میں تمہاری طرف پہلے ہی عذاب کی وعید بھیج چکا ہوں۔ میرے حضور (میری) بات بدلی نہیں جاتی اور نہ میں

ع ۱۴ ۱۶

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾ ع يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ

بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ	يَوْمَ	نَقُوْلُ	لِجَهَنَّمَ	هَلِ	امْتَلَاْتِ	وَ	تَقُوْلُ	هَلْ	مِنْ
ظلم کرنیوالا	بندوں پر	جس دن	ہم فرمائینگے	دوزخ کو	کیا	تو بھر گئی	اور	عرض کرے گی	کیا	کچھ

بندوں پر ظلم کرنے والا ہوں۔ (یاد کیجئے) جس دن ہم جہنم سے فرمائیں گے کیا تو بھر گئی؟ اور وہ عرض کرے گی کیا کچھ

مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ

مَّزِيْدٍ	وَ	اُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ	غَيْرَ	بَعِيْدٍ	هٰذَا	مَا	تُوْعَدُوْنَ
اور بھی ہے	اور	قریب کی جائے گی	جنت	پرہیزگاروں کیلئے	نہیں ہوگی	دور	یہ ہے	جو	وعدہ دیئے جاتے ہو تم

اور مزید ہے؟ اور پاس لائی جائے گی جنت پرہیزگاروں کے کہ ان سے دور نہ ہوگی۔ یہ ہے وہ جس کا تم وعدہ دیئے جاتے

لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ

لِكُلِّ	اَوَّابٍ	حَفِيْظٍ	مَنْ خَشِيَ	الرَّحْمٰنَ	بِالْغَيْبِ	وَجَآءَ	بِقَلْبٍ
واسطے ہر ایک	رجوع کرنیوالے	نگہداشت والے	جو ڈرا	رحمٰن سے	بن دیکھے	اور لایا	دل

ہو ہر رجوع لانے والے نگہداشت والے کیلئے۔ وہ جو رحمٰن سے بن دیکھے ڈرتا تھا اور جو توجہ دینے والا دل

مُّنِيْبٍ ﴿۳۳﴾ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ

مُّنِيْبٍ	ادْخُلُوْهَا	بِسَلٰمٍ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	الْخُلُوْدِ	لَهُمْ	مَّا	يَشَآءُوْنَ
رجوع کرنیوالا	داخل ہو جاؤ اس میں	سلامتی سے	یہ ہے	دن	ہمیشہ کا	ان کیلئے ہے	جو	چاہیں

لے کر آیا ہے۔ جنتیوں سے فرمایا جائے گا اس میں سلامتی سے داخل ہو جاؤ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔ ان کیلئے وہاں ہر وہ چیز

فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ

فِيْهَا	وَ	لَدَيْنَا	مَزِيْدٌ	وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْنٍ	هُمْ	اَشَدُّ
اس میں	اور	ہمارے پاس	زیادہ بھی ہے	اور	کتنے ہی	ہلاک کیں ہم نے	ان سے پہلے	کتنی سنگتیں	وہ	زیادہ سخت تھے

ہوگی جسے وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس (اس سے بھی) زیادہ ہے۔ اور ہم نے ان (کفار مکہ) سے پہلے بہت سی قومیں ہلاک کر

مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

مِنْهُمْ	بَطْشًا	فَنَقَّبُوْا	فِي الْبِلَادِ	هَلْ	مِنْ مَّحِيْصٍ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
ان سے	پکڑ میں	پھر پھرے وہ	شہروں میں	کیا	پائی کوئی پناہ کی جگہ	بیشک	اس میں

دیں جو گرفت کی قوت میں ان سے زیادہ طاقتور تھیں تو انہوں نے (دنیا کے) شہروں کو چھان مارا ہے کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟ بے شک

لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ

لَذِكْرٰى	لِمَنْ	كَانَ	لَهٗ	قَلْبٌ	اَوْ	اَلْقَى	السَّمْعَ	وَ	هُوَ	شَهِيْدٌ	وَ	لَقَدْ
نصیحت ہے	اس کیلئے	کہ ہو	اس کیلئے	دل	یا	ڈالے	کان	اور	وہ ہو	حاضر	اور	بیشک

اس میں نصیحت ہے اس کیلئے جو دل رکھتا ہو یا کان لگائے اور متوجہ ہو۔ اور بے شک ہم نے

خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا

خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	وَّ	مَا	مَسَّنَا
پیدا کیا ہم نے	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور	جو	انکے درمیان ہے	چھ دنوں میں	اور	نہ	پہنچی ہم کو

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں بنایا اور تھکان ہمارے

مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ

مِنْ لُّغُوْبٍ	فَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	قَبْلَ
کوئی تھکاوٹ	تو صبر کر	اوپر	اسکے جو	کہتے ہیں	اور	تسبیح بیان کر	ساتھ حمد کے	اپنے رب کی	پہلے

پاس نہیں پھٹکی۔ پس جو کچھ یہ لوگ کہتے ہیں اس پر صبر کریں اور اپنے رب کی تعریف کیا کریں

طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ ج وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ

طُلُوْعِ	الشَّمْسِ	وَ	قَبْلَ	الْغُرُوْبِ	وَمِنَ الَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ	وَ
طلوع ہونے سے	سورج کے	اور	پہلے	غروب ہونے کے	اور رات کے کچھ حصہ میں	اس کی تسبیح کرو	اور

سورج نکلنے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے۔ اور رات کے کچھ حصے میں اور سجدوں کے بعد بھی اس کی

اَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ لا يَّوْمَ

اَدْبَارَ السُّجُوْدِ	وَ	اسْتَمِعْ	يَوْمَ	يُنَادِ	الْمُنَادِ	مِنْ مَّكَانٍ	قَرِيْبٍ	يَّوْمَ
نمازوں کے بعد	اور	سنو	جس دن	آواز دے گا	آواز دینے والا	جگہ سے	قریب کی	جس دن

تسبیح کریں۔ اور (اے سننے والے!) کان لگا کر سن جس دن پکارنے والا قریب کی جگہ سے پکارے گا۔ جس دن یقیناً وہ

يَّسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ

يَسْمَعُوْنَ	الصَّيْحَةَ	بِالْحَقِّ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	الْخُرُوْجِ	اِنَّا	نَحْنُ	نُحْيٖ
سنیں گے	چنگھاڑ	حق کے ساتھ	یہ ہے	دن	نکلنے کا	بیشک	ہم	زندہ کرتے ہیں

چیخ کی آواز سنیں گے یہ دن ہے (قبروں سے) باہر آنے کا ہے۔ بیشک ہم ہی زندہ رکھتے ہیں

وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا

سِرَاعًا	عَنْهُمْ	الْاَرْضُ	تَشَقَّقُ	يَوْمَ	الْمَصِيْرُ	اِلَيْنَا	وَ	وَنُمِيْتُ
جلدی سے	ان سے	زمین	پھٹ جائے گی	جس دن	پھرنا	ہماری طرف ہے	اور	اور مارتے ہیں

اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہماری ہی طرف پلٹ کر آنا ہے۔ جس دن زمین ان سے پھٹے گی تو جلدی کرتے ہوئے نکلیں گے

ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَا اَنْتَ

اَنْتَ	مَآ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	بِمَا	اَعْلَمُ	نَحْنُ	يَسِيْرٌ	عَلَيْنَا	حَشْرٌ	ذٰلِكَ
تم	نہیں	اور	کہتے ہیں	جو	خوب جانتے ہیں	ہم	آسان	اوپر ہمارے	حشر	یہ ہے

یہ حشر (کا دن) ہے ہم کو آسان ہے۔ ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہتے ہیں اور آپ

عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ قف فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾ ع

وَعِيْدِ	يَّخَافُ	مَنْ	بِالْقُرْاٰنِ	فَذَكِّرْ	بِجَبَّارٍ	عَلَيْهِمْ
میرے دھمکی سے	ڈرے	جو کوئی	ساتھ قرآن کے	تو نصیحت کر	جبر کرنیوالے	ان پر

ان پر جبر کرنے والے نہیں ہیں پس قرآن سے نصیحت فرمایئے اسے جو میری تنبیہ سے ڈرتا ہے۔

ایاتھا ۶۰ ۔ ۵۱ سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ ۶۷ ۔ رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿۲﴾ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿۳﴾

يُسْرًا	فَالْجٰرِيٰتِ	وِقْرًا	فَالْحٰمِلٰتِ	ذَرْوًا	الذّٰرِيٰتِ	وَ
نرمی سے	پھر چلتی ہیں	بوجھ	پھر اٹھاتی ہیں	بکھیرنا	بکھیرتی ہیں	قسم ہے

اڑا کر بکھیر دینے والی ہواؤں کی قسم۔ اور (پانی کا) بوجھ اٹھانے والی بدلیوں کی قسم۔ اور آہستہ آہستہ چلنے والی کشتیوں کی قسم۔

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۝۴ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۝۵ وَّاِنَّ الدِّیْنَ

فَالْمُقَسِّمٰتِ	اَمْرًا	اِنَّمَا	تُوْعَدُوْنَ	لَصَادِقٌ	وَّ	اِنَّ	الدِّیْنَ
پھر تقسیم کرنیوالیاں	حکم سے	اسکے سوانہیں کہ	تم وعدہ دیئے گئے ہو	سچا ہے	اور	بیشک	انصاف

پھر کام تقسیم کرنے والے فرشتوں کی قسم۔ بیشک جس امر کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ ضرور سچا ہے۔ اور بے شک جزاء ضرور

لَوَاقِعٌ ۝۶ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۝۷ اِنَّكُمْ لَفِیْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۝۸

لَوَاقِعٌ	وَالسَّمَآءِ	ذَاتِ الْحُبُكِ	اِنَّكُمْ	لَفِیْ قَوْلٍ	مُّخْتَلِفٍ
ہونا ہے	قسم ہے آسمان کی	راستوں والے	بیشک تم	البتہ بات میں	مختلف ہو

واقع ہوگی۔ آرائش والے آسمان کی قسم۔ تم مختلف بات میں ہو۔

یُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ۝۹ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۝۱۰ الَّذِیْنَ هُمْ

یُّؤْفَكُ	عَنْهُ	مَنْ	اُفِكَ	قُتِلَ	الْخَرّٰصُوْنَ	الَّذِیْنَ	هُمْ
پھیرا جاتا ہے	اس سے	جو	پھیرا گیا	مارے جائیں	تراشنے والے دل سے	وہ کہ	وہ

اس سے وہی پھرتا ہے جو پھیر دیا گیا۔ ہلاک ہوں قیاس سے حکم لگانے والے۔ جو غفلت میں

فِیْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۝۱۱ یَسْـَٔلُوْنَ اَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ ۝۱۲ یَوْمَ هُمْ عَلَی

فِیْ غَمْرَةٍ	سَاهُوْنَ	یَسْـَٔلُوْنَ	اَیَّانَ	یَوْمُ الدِّیْنِ	یَوْمَ	هُمْ	عَلَی
مستی میں	بھولے ہوئے ہیں	پوچھتے ہیں	کب ہوگا	انصاف کا دن	جس دن	وہ	اوپر

بھولے ہوئے ہیں۔ پوچھتے ہیں روز جزا کب ہو گا۔ اس دن ہو گا جس دن وہ

النَّارِ یُفْتَنُوْنَ ۝۱۳ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ۭ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ

النَّارِ	یُفْتَنُوْنَ	ذُوْقُوْا	فِتْنَتَكُمْ	هٰذَا	الَّذِیْ	كُنْتُمْ	بِهٖ
آگ کے	تپائے جائیں گے	چکھو	اپنا تپنا	یہ	وہ ہے	کہ تھے تم	اس کی

آگ پر تپائے جائیں گے۔ اور فرمایا جائے گا اپنی سزا کا مزہ چکھو یہی وہ عذاب ہے جسے تم

تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿۱۵﴾

تَسْتَعْجِلُوْنَ	اِنَّ	الْمُتَّقِیْنَ	فِیْ جَنّٰتٍ	وَّعُیُوْنٍ
جلدی کرتے	بیشک	پرہیزگار	باغوں میں	اور چشموں میں ہوں گے

جلدی مانگتے تھے۔ پرہیز گار لوگ باغوں اور چشموں کے درمیان ہونگے۔

اٰخِذِیْنَ مَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ

اٰخِذِیْنَ	مَآ	اٰتٰهُمْ	رَبُّهُمْ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَبْلَ	ذٰلِكَ
لیں گے	جو	دے گا ان کو	ان کا رب	بیشک وہ	تھے	پہلے	اس سے

لے رہے ہوں گے جو ان کا رب انہیں دے گا بے شک وہ اس سے پہلے

مُحْسِنِیْنَ ﴿۱۶﴾ كَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ الَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

مُحْسِنِیْنَ	كَانُوْا	قَلِیْلًا	مِّنَ الَّیْلِ	مَا یَهْجَعُوْنَ
نیکوکار	تھے وہ	تھوڑا	رات سے	جو سوتے

نیک لوگ تھے۔ وہ رات کو کم سوتے تھے۔

وَ بِالْاَسْحَارِ هُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَ فِیْٓ اَمْوَالِهِمْ

وَ	بِالْاَسْحَارِ هُمْ	یَسْتَغْفِرُوْنَ	وَ	فِیْٓ اَمْوَالِهِمْ
اور	پچھلی رات وہ	بخشش مانگتے	اور	ان کے مالوں میں

اور رات کے پچھلے پہروں میں مغفرت طلب کرتے تھے۔ اور ان کے اموال میں

حَقٌّ لِّلسَّآىِٕلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾ وَ فِی الْاَرْضِ

حَقٌّ	لِّلسَّآىِٕلِ	وَ	الْمَحْرُوْمِ	وَ	فِی الْاَرْضِ
حق ہے	سائل کیلئے	اور	بے نصیب کا	اور	زمین میں

حق تھا سائل اور محروم کا۔ اور زمین میں نشانیاں ہیں

ٰایٰتٌ لِّلْمُوْقِنِیْنَ ﴿۲۰﴾ وَ فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾

تُبْصِرُوْنَ	اَفَلَا	فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ	وَ	لِّلْمُوْقِنِیْنَ	اٰیٰتٌ
دیکھتے تم	کیا نہیں	تمہاری جانوں میں	اور	یقین والوں کیلئے	نشانیاں ہیں

یقین والوں کے لیے۔ اور خود تمہاری ذات میں تو کیا تم دیکھتے نہیں؟

وَ فِی السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَ مَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَ

وَ	فَوَرَبِّ السَّمَآءِ	تُوْعَدُوْنَ	مَا	وَ	رِزْقُكُمْ	فِی السَّمَآءِ	وَ
اور	تو قسم ہے آسمانوں کے رب کی	تم وعدہ دیئے جاتے ہو	جو	اور	تمہارا رزق ہے	آسمان میں	اور

اور آسمان میں تمہارا رزق ہے اور جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ تو قسم آسمان اور زمین کے رب کی

الْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَاۤ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾ ع هَلْ اَتٰىكَ

اَتٰىكَ	هَلْ	تَنْطِقُوْنَ	اَنَّكُمْ	مَاۤ	مِّثْلَ	لَحَقٌّ	اِنَّهٗ	الْاَرْضِ
آئی تمہارے پاس	کیا	بولتے ہو	کہ تم	اس کی	مثل	حق ہے	بیشک وہ	زمین کے

بے شک یہ (قرآن) ضرور حق ہے جیسا کہ تمہارا بولنا۔ (اے محبوب ﷺ!) کیا آپ کے

ع ۲۲/۱۸

حَدِیْثُ ضَیْفِ اِبْرٰهِیْمَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۴﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ

عَلَیْهِ	دَخَلُوْا	اِذْ	الْمُكْرَمِیْنَ	اِبْرٰهِیْمَ	ضَیْفِ	حَدِیْثُ
اس پر	داخل ہوئے	جب	عزت والوں کی	ابراہیم کے	مہمانوں کی	بات

پاس ابراہیم علیہ السلام کے معزز مہمانوں کی خبر آئی؟ جب وہ اس کے پاس

وقف لازم

فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ ج فَرَاغَ اِلٰۤى

اِلٰۤى	فَرَاغَ	مُّنْكَرُوْنَ	قَوْمٌ	سَلٰمٌ	قَالَ	سَلٰمًا	فَقَالُوْا
طرف	تو گیا	ناشناسا	قوم تھی	سلام	کہا	سلام	پس بولے

آکر بولے سلام کہا سلام ناشناسا لوگ ہیں۔ پھر اپنے گھر گئے تو

اَهۡلِهٖ فَجَآءَ بِعِجۡلٍ سَمِیۡنٍ ﴿۲۶﴾ فَقَرَّبَهٗۤ اِلَیۡهِمۡ قَالَ

قَالَ	اِلَیۡهِمۡ	فَقَرَّبَهٗۤ	سَمِیۡنٍ	بِعِجۡلٍ	فَجَآءَ	اَهۡلِهٖ
کہا	ان کی طرف	پھر قریب کیا اس کو	فربا	بچھڑا	تو لایا	اپنے گھر کے

ایک فربہ بچھڑا لے آئے۔ اور اسے ان کو پیش کیا اور کہا کیا

اَلَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۲۷﴾ فَاَوۡجَسَ مِنۡهُمۡ خِیۡفَةً ؕ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ ؕ

تَخَفۡ	لَا	قَالُوۡا	خِیۡفَةً	مِنۡهُمۡ	فَاَوۡجَسَ	تَاۡكُلُوۡنَ	اَلَا
ڈریے	نہ	بولے	ڈر کو	ان سے	تو چھپایا	کھاتے تم	کیا نہیں

تم کھاؤ گے نہیں؟ پھر انہوں نے ان سے ڈر محسوس کیا انہوں نے کہا ڈرو مت

وَ بَشَّرُوۡهُ بِغُلٰمٍ عَلِیۡمٍ ﴿۲۸﴾ فَاَقۡبَلَتِ امۡرَاَتُهٗ فِیۡ صَرَّةٍ

فِیۡ صَرَّةٍ	امۡرَاَتُهٗ	فَاَقۡبَلَتِ	عَلِیۡمٍ	بِغُلٰمٍ	بَشَّرُوۡهُ	وَ
حیرت میں	اس کی بیوی	تو آئی	علم والے	لڑکے کی	بشارت دی اس کو	اور

اور انہیں ایک علم والے لڑکے کی بشارت دی۔ تو ان کی بیوی فریاد کرتی ہوئی آئیں

فَصَكَّتۡ وَجۡهَهَا وَ قَالَتۡ عَجُوۡزٌ عَقِیۡمٌ ﴿۲۹﴾ قَالُوۡا

قَالُوۡا	عَقِیۡمٌ	عَجُوۡزٌ	قَالَتۡ	وَ	وَجۡهَهَا	فَصَكَّتۡ
کہنے لگے	بانجھ	بڑھیا	بولی	اور	اپنے چہرے پر	تو اس نے ہاتھ مارا

پھر (تعجب سے) اپنے ماتھے پر ہاتھ مارا اور کہا مجھ بوڑھی بانجھ (کے لڑکا ہو گا؟) وہ بولے

كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡحَكِیۡمُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۳۰﴾

الۡعَلِیۡمُ	الۡحَكِیۡمُ	هُوَ	اِنَّهٗ	رَبُّكِ	قَالَ	كَذٰلِكِ
جاننے والا	حکمت والا	وہی ہے	بیشک وہ	تمہارے رب نے	کہا ہے	اسی طرح

ایسا ہی آپ کے رب نے فرمایا بے شک وہی بڑی حکمت والا بہت علم والا ہے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى

اِلٰى	اُرْسِلْنَآ	اِنَّآ	قَالُوْٓا	الْمُرْسَلُوْنَ	اَيُّهَا	خَطْبُكُمْ	فَمَا	قَالَ
طرف	بھیجے گئے ہیں	ہم	بولے	فرشتو	اے	کام ہے تمہیں	پھر کیا	کہا

ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا تو اے فرشتو! تم کس کام سے آئے ہو۔ بولے ہم ایک مجرم قوم کی طرف

قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾

مِّنْ طِيْنٍ	حِجَارَةً	عَلَيْهِمْ	لِنُرْسِلَ	مُّجْرِمِيْنَ	قَوْمٍ
گارے سے بنے ہوئے	پتھر	ان پر	تاکہ چھوڑ دیں ہم	مجرم کی	قوم

بھیجے گئے ہیں۔ تاکہ ان پر مٹی کے بنے ہوئے پتھر برسائیں۔

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا

فِيْهَا	كَانَ	مَنْ	فَاَخْرَجْنَا	لِلْمُسْرِفِيْنَ	رَبِّكَ	عِنْدَ	مُّسَوَّمَةً
اس میں	تھے	جو	تو نکالے ہم نے	حد سے بڑھنے والوں کیلئے	تمہارے رب کے	نزدیک	نشاندار ہیں

جن پر حد سے نکلنے والوں کیلئے تمہارے رب کے ہاں نشان لگا دیئے گئے ہیں۔ تو ہم نے ان سب کو نکال لیا جو اس (بستی)

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾

مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ	بَيْتٍ	غَيْرَ	فِيْهَا	وَجَدْنَا	فَمَا	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
مسلمانوں سے	ایک گھر کے	سوائے	اس میں	پایا ہم نے	تو نہ	مومنوں سے

میں ایمان والے تھے۔ تو ہم نے اس میں مسلمانوں کے ایک گھر کے سوا (اور کوئی گھر) نہ پایا۔

وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ

الْعَذَابَ	يَخَافُوْنَ	لِّلَّذِيْنَ	اٰيَةً	فِيْهَآ	تَرَكْنَا	وَ
عذاب	ڈرتے ہیں	ان کیلئے جو	نشانی	اس میں	چھوڑی ہم نے	اور

اور ہم نے اس میں نشانی باقی رکھی ان کیلئے جو دردناک عذاب

الْاَلِیۡمَ ﴿۳۷﴾ وَ فِیۡ مُوۡسٰۤی اِذۡ اَرۡسَلۡنٰہُ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ بِسُلۡطٰنٍ

بِسُلۡطٰنٍ	فِرۡعَوۡنَ	اِلٰی	اَرۡسَلۡنٰہُ	اِذۡ	فِیۡ مُوۡسٰۤی	وَ	الْاَلِیۡمَ
ساتھ سند	فرعون کی	طرف	بھیجا ہم نے اس کو	جبکہ	موسیٰ میں	اور	دردناک سے

سے ڈرتے ہیں۔ اور موسیٰ علیہ السلام میں جب ہم نے انہیں روشن دلیل کے ساتھ فرعون کے

مُّبِیۡنٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلّٰی بِرُکۡنِہٖ وَ قَالَ سٰحِرٌ اَوۡ مَجۡنُوۡنٌ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذۡنٰہُ

فَاَخَذۡنٰہُ	مَجۡنُوۡنٌ	اَوۡ	سٰحِرٌ	قَالَ	وَ	بِرُکۡنِہٖ	فَتَوَلّٰی	مُّبِیۡنٍ
تو ہم نے	دیوانہ	یا	جادوگر ہے	بولا	اور	اپنے لشکر سمیت	تو پھر گیا	روشن کے

پاس بھیجا۔ مگر اس نے اپنے اقتدار کی وجہ سے منہ موڑ لیا اور کہنے لگا وہ جادوگر ہے یا دیوانہ ہے۔ پھر ہم نے

وَ جُنُوۡدَہٗ فَنَبَذۡنٰہُمۡ فِی الۡیَمِّ وَ ہُوَ مُلِیۡمٌ ﴿ؕ۴۰﴾ وَ فِیۡ عَادٍ اِذۡ اَرۡسَلۡنَا

اَرۡسَلۡنَا	اِذۡ	فِیۡ عَادٍ	وَ	مُلِیۡمٌ	ہُوَ	وَ	فِی الۡیَمِّ	فَنَبَذۡنٰہُمۡ	وَ جُنُوۡدَہٗ
بھیجی ہم نے	جبکہ	عاد میں	اور	ملامت کیا گیا	وہ تھا	اور	دریا میں	تو ہم نے پھینک دیا انکو	اسکے لشکر کو

اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور اسے سمندر کی لہروں میں ڈال دیا اور ملامت زدہ تھا۔ اور عاد (کی قوم) میں (بھی عبرت کی

عَلَیۡہِمُ الرِّیۡحَ الۡعَقِیۡمَ ﴿ۚ۴۱﴾ مَا تَذَرُ مِنۡ شَیۡءٍ اَتَتۡ عَلَیۡہِ

عَلَیۡہِ	اَتَتۡ	مِنۡ شَیۡءٍ	تَذَرُ	مَا	الۡعَقِیۡمَ	الرِّیۡحَ	عَلَیۡہِمُ
اس پر	کہ آئی	کسی شے کو	چھوڑتی تھی	نہیں	خشک	آندھی	ان پر

نشانیاں ہیں) جب کہ ہم نے ان پر رحمت سے خالی ہوا بھیجی۔ وہ جس چیز پر سے گزری اسے اسے

اِلَّا جَعَلَتۡہُ کَالرَّمِیۡمِ ﴿ؕ۴۲﴾ وَ فِیۡ ثَمُوۡدَ اِذۡ قِیۡلَ لَہُمۡ تَمَتَّعُوۡا حَتّٰی

حَتّٰی	تَمَتَّعُوۡا	لَہُمۡ	قِیۡلَ	اِذۡ	فِیۡ ثَمُوۡدَ	وَ	کَالرَّمِیۡمِ	جَعَلَتۡہُ	اِلَّا
ایک	فائدہ اٹھاؤ	ان سے	کہا گیا	جبکہ	ثمود میں	اور	گلی ہوئی چیز کی طرح	کر چھوڑتی اس کو	مگر

بوسیدہ چیز کی طرح کر دیا۔ اور ثمود (کی قوم) میں (بھی نشانی ہے) جب ان سے فرمایا گیا ایک

حِیۡنٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوۡا عَنۡ اَمۡرِ رَبِّهِمۡ فَاَخَذَتۡهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمۡ

حِیۡنٍ	فَعَتَوۡا	عَنۡ اَمۡرِ	رَبِّهِمۡ	فَاَخَذَتۡهُمُ	الصّٰعِقَةُ	وَهُمۡ
وقت تک	تو سرکشی کی انہوں نے	حکم سے	اپنے رب کے	تو پکڑا ان کو	کڑک نے	اور وہ

خاص وقت تک فائدہ اٹھالو۔ تو انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی پھر ان کو پکڑ لیا اچانک ٹوٹ پڑنے والے عذاب

یَنۡظُرُوۡنَ ﴿۴۴﴾ فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا مِنۡ قِیَامٍ وَّ مَا کَانُوۡا مُنۡتَصِرِیۡنَ ﴿۴۵﴾

یَنۡظُرُوۡنَ	فَمَا	اسۡتَطَاعُوۡا	مِنۡ قِیَامٍ	وَّ	مَا	کَانُوۡا	مُنۡتَصِرِیۡنَ
دیکھ رہے تھے	تو نہ	طاقت رکھی انہوں نے	کھڑا رہنے کی	اور	نہ	ہوئے وہ	بدلہ لینے والے

نے اور وہ آنکھوں سے دیکھ رہے تھے۔ پھر نہ وہ اس عذاب کے سامنے ٹھہر سکتے تھے اور نہ بدلہ لے سکتے تھے۔

وَقَوۡمَ نُوۡحٍ مِّنۡ قَبۡلُ ؕ اِنَّهُمۡ کَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِیۡنَ ﴿۴۶﴾ ع وَالسَّمَآءَ بَنَیۡنٰهَا

ع ۲۲

وَ	قَوۡمَ	نُوۡحٍ	مِّنۡ قَبۡلُ	اِنَّهُمۡ	کَانُوۡا	قَوۡمًا	فٰسِقِیۡنَ	وَ	السَّمَآءَ	بَنَیۡنٰهَا
اور	قوم	نوح	ان سے پہلے	بیشک وہ	تھے	لوگ	فاسق	اور	آسمان	بنایا ہم نے اسکو

اور اس سے پہلے قوم نوح علیہ السلام (کے ساتھ یہی ہوا) وہ ایک بدکار قوم تھی۔ اور ہم نے آسمان کو (اپنی) قدرت سے بنایا

بِاَیۡىدٍ وَّ اِنَّا لَمُوۡسِعُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَالۡاَرۡضَ فَرَشۡنٰهَا فَنِعۡمَ الۡمٰهِدُوۡنَ ﴿۴۸﴾

بِاَیۡىدٍ	وَّ	اِنَّا	لَمُوۡسِعُوۡنَ	وَالۡاَرۡضَ	فَرَشۡنٰهَا	فَنِعۡمَ	الۡمٰهِدُوۡنَ
ہاتھوں سے	اور	بیشک ہم	وسعت دینے والے ہیں	اور زمین کو	ہم نے فرش کیا اس کو	تو کیا ہی اچھے ہیں	بچھانے والے

اور بے شک ہم ضرور وسیع قدرت والے ہیں۔ اور زمین کو ہم نے (فرش بنا کر) بچھایا تو ہم کیا ہی اچھے بچھانے والے ہیں۔

وَمِنۡ کُلِّ شَیۡءٍ خَلَقۡنَا زَوۡجَیۡنِ لَعَلَّکُمۡ تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوۡۤا اِلَی

وَ	مِنۡ	کُلِّ	شَیۡءٍ	خَلَقۡنَا	زَوۡجَیۡنِ	لَعَلَّکُمۡ	تَذَکَّرُوۡنَ	فَفِرُّوۡۤا	اِلَی
اور	ہر	ایک	چیز کے	پیدا کیے ہم نے	جوڑے	تاکہ تم	نصیحت پکڑو	تو دوڑو	طرف

اور ہم نے ہر چیز کے دو جوڑے بنائے کہ تم دھیان کرو۔ تو اللہ کی طرف دوڑو

اللّٰہِ ؕ اِنِّیۡ لَکُمۡ مِّنۡہُ نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۵۰﴾ۚ وَ لَا تَجۡعَلُوۡا مَعَ اللّٰہِ اِلٰـہًا اٰخَرَ ؕ

اٰخَرَ	اِلٰـهًا	اللّٰهِ	مَعَ	لَا تَجْعَلُوْا	وَ	مُّبِيْنٌ	نَذِيْرٌ	مِّنْهُ	لَكُمْ	اِنِّيْ	اللّٰهِ
دوسرا	معبود	اللہ کے	ساتھ	نہ بناؤ	اور	صریح	ڈرانیوالا ہوں	اسکی طرف سے	تمہارے لئے	بیشک میں	اللہ کی

بے شک میں اس کی طرف سے تمہارے لئے صریح ڈر سنانے والا ہوں۔ اور اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا خدا

اِنِّیۡ لَکُمۡ مِّنۡہُ نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۵۱﴾ۚ کَذٰلِکَ مَاۤ اَتَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ

مِنْ قَبْلِهِمْ	الَّذِيْنَ	اَتَى	مَآ	كَذٰلِكَ	مُّبِيْنٌ	نَذِيْرٌ	مِّنْهُ	لَكُمْ	اِنِّيْ
جو ان سے پہلے تھے	ان کے پاس	آیا	نہ	اسی طرح	صریح	ڈرانیوالا ہوں	اسکی طرف سے	تمہارے لئے	بیشک میں

نہ بناؤ میں اس کی طرف سے تمہیں صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ اسی طرح جو رسول بھی ان سے پہلے لوگوں کے پاس آیا

مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا قَالُوۡا سَاحِرٌ اَوۡ مَجۡنُوۡنٌ ﴿۵۲﴾ۚ اَتَوَاصَوۡا بِہٖ ۚ بَلۡ ہُمۡ

بَلْ هُمْ	بِهٖ	اَتَوَاصَوْا	مَجْنُوْنٌ	اَوْ	سَاحِرٌ	قَالُوْا	اِلَّا	مِّنْ رَّسُوْلٍ
بلکہ وہ	اس کی	کیا وصیت کی آپس میں	دیوانہ	یا	جادوگر ہے	کہا انہوں نے	مگر	کوئی رسول

انہوں نے یہی کہا وہ جادوگر ہے یا دیوانہ۔ کیا انہوں نے ایک دوسرے کو اس بات کی وصیت کر دی تھی بلکہ

قَوۡمٌ طَاغُوۡنَ ﴿۵۳﴾ۚ فَتَوَلَّ عَنۡہُمۡ فَمَاۤ اَنۡتَ بِمَلُوۡمٍ ﴿۵۴﴾٭ۚ وَّ ذَکِّرۡ فَاِنَّ

فَاِنَّ	ذَكِّرْ	وَّ	بِمَلُوْمٍ	اَنْتَ	فَمَآ	عَنْهُمْ	فَتَوَلَّ	طَاغُوْنَ	قَوْمٌ
پس بیشک	نصیحت کرو	اور	کچھ الزام	آپ پر	تو نہیں	ان سے	تو منہ پھیرو	سرکش	لوگ ہیں

وہ سرکشی کرنے والے لوگ ہیں۔ تو (اے محبوب ﷺ) آپ ان سے توجہ ہٹالیں تو آپ پر کوئی ملامت نہیں۔ اور آپ نصیحت

الذِّکۡرٰی تَنۡفَعُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۵۵﴾ وَ مَا خَلَقۡتُ الۡجِنَّ وَ الۡاِنۡسَ

وَالْاِنْسَ	الْجِنَّ	خَلَقْتُ	مَا	وَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	تَنْفَعُ	الذِّكْرٰى
اور انسانوں کو	جنوں کو	پیدا کیا میں نے	نہیں	اور	مسلمانوں کو	فائدہ دیتی ہے	نصیحت

کرتے رہیں بیشک نصیحت مومنوں کو فائدہ دیتی ہے۔ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے

اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ مَاۤ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ

اَنْ	اُرِيْدُ	وَّمَاۤ	رِّزْقٍ	مِّنْ	مِنْهُمْ	اُرِيْدُ	مَاۤ	لِيَعْبُدُوْنِ	اِلَّا
یہ کہ	چاہتا ہیں	اور نہیں	رزق	کچھ	ان سے	چاہتا ہیں	نہیں	تاکہ وہ میری عبادت کریں	مگر

پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں۔ میں ان سے کوئی رزق نہیں چاہتا اور نہ چاہتا ہوں کہ وہ

يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾ فَاِنَّ

فَاِنَّ	الْمَتِيْنُ	الْقُوَّةِ	ذُو	الرَّزَّاقُ	هُوَ	اللّٰهَ	اِنَّ	يُّطْعِمُوْنِ
تو بیشک	قدرت والا	قوت	صاحب	روزی دینے والا	وہی ہے	اللہ	بیشک	کھانا کھلائیں مجھ کو

مجھے کھلائیں۔ بے شک اللہ خود ہی بڑا رزق دینے والا قوت والا اختیار والا ہے۔ تو یقیناً (ان)

لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾

يَسْتَعْجِلُوْنِ	فَلَا	اَصْحٰبِهِمْ	ذَنُوْبِ	مِّثْلَ	ذَنُوْبًا	لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
جلدی کریں مجھ سے	تو نہ	انکے ساتھیوں کے	باری	مثل	ایک باری ہے	ظالموں کیلئے

ظالموں کیلئے (بھی عذاب کا) حصہ ہے ان کے ساتھیوں کے حصے کی طرح تو (یہ) مجھ سے جلدی طلب نہ کریں۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع

يُوْعَدُوْنَ	الَّذِيْ	مِنْ يَّوْمِهِمُ	كَفَرُوْا	لِّلَّذِيْنَ	فَوَيْلٌ
وعدہ دیئے جاتے ہیں	کہ اس کا	ان کے اس دن سے	کافر ہوئے	ان کی جو	تو خرابی ہے

تو کافروں کیلئے تباہی ہے ان کے اس دن سے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

آیاتها ۴۹ | ۵۲ سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ ۷۶ | رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالطُّوْرِ ۝۱ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝۲ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝۳ وَّالْبَيْتِ

وَ	الطُّوْرِ	وَ	كِتٰبٍ	مَّسْطُوْرٍ	فِيْ رَقٍّ	مَّنْشُوْرٍ	وَّالْبَيْتِ
قسم ہے	طور کی	اور	کتاب	لکھی ہوئی کی	دفتر میں	کھلے	اور بیت

(کوہ) طور کی قسم۔ اور لکھی ہوئی کتاب کی قسم۔ جو کھلے اوراق میں ہے۔ اور آباد

الْمَعْمُوْرِ ۝۴ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝۵ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۝۶ اِنَّ عَذَابَ

الْمَعْمُوْرِ	وَ	السَّقْفِ	الْمَرْفُوْعِ	وَ	الْبَحْرِ	الْمَسْجُوْرِ	اِنَّ	عَذَابَ
معمور کی	اور	چھت	بلند کی	اور	سمندر کی	سلگائے ہوئے	بیشک	عذاب

گھر کی قسم۔ اور اونچی چھت کی قسم۔ اور جوش مارتے ہوئے سمندر کی قسم۔ بیشک آپ کے رب کا عذاب

رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝۷ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۝۸ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۝۹ وَّتَسِيْرُ

رَبِّكَ	لَوَاقِعٌ	مَّا	لَهٗ	مِنْ	دَافِعٍ	يَّوْمَ	تَمُوْرُ	السَّمَآءُ	مَوْرًا	وَ	تَسِيْرُ
آپ کے رب کا	ضرور ہونا ہے	نہیں	اس کو	کوئی	ٹالنے والا	جس دن	ہلے گا	آسمان	ہلنا	اور	چلیں گے

ضرور واقع ہونے والا ہے۔ اسے کوئی ٹالنے والا نہیں ہے۔ جس دن آسمان تھرتھرائے گا۔ اور پہاڑ

الْجِبَالُ سَيْرًا ۝۱۰ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۱ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ

الْجِبَالُ	سَيْرًا	فَوَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ خَوْضٍ
پہاڑ	چلنا	تو خرابی ہے	اس دن	جھٹلانیوالوں کیلئے	وہ لوگ جو کہ	وہ	مشغلہ میں

چلنے لگیں گے۔ تو اس دن جھٹلانے والوں کیلئے بڑی تباہی ہے۔ جو لوگ بیہودہ مشغلہ میں

يَّلْعَبُوْنَ ۝۱۲ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝۱۳ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا

وقف لازم

يَّلْعَبُوْنَ	يَوْمَ	يُدَعُّوْنَ	اِلٰى	نَارِ	جَهَنَّمَ	دَعًّا	هٰذِهِ	النَّارُ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	بِهَا
کھیلتے ہیں	جس دن	دھکا دیے جائینگے	طرف	آگ کی	جہنم کے	دھکیلے کیلئے	یہ	آگ	وہ ہے	کہتے تم	اس کو

کھیل رہے ہیں۔ جس دن جہنم کی طرف دھکا دے کر دھکیلے جائیں گے۔ یہ ہے وہ آگ جسے

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِصْلَوْهَا

تُكَذِّبُوْنَ	اَفَسِحْرٌ	هٰذَآ	اَمْ	اَنْتُمْ	لَا	تُبْصِرُوْنَ	اِصْلَوْهَا
جھٹلاتے	کیا پھر جادو ہے	یہ	یا	تم	نہیں	دیکھتے	داخل ہو اس میں

تم جھٹلاتے تھے۔ تو کیا یہ جادو ہے یا تمہیں نظر نہیں آتا؟ اس میں داخل ہو جاؤ

فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ

فَاصْبِرُوْٓا	اَوْ	لَا تَصْبِرُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْكُمْ	اِنَّمَا	تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ
تو صبر کرو	یا	نہ صبر کرو	برابر ہے	تم پر	سوا اسکے نہیں	بدلہ دیئے جاؤ گے	جو	تھے تم

اور پھر صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے برابر ہے تمہیں تمہارے عملوں کا بدلہ ہی

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿۱۷﴾ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ۚ

تَعْمَلُوْنَ	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ	وَّ	نَعِيْمٍ	فٰكِهِيْنَ	بِمَآ	اٰتٰهُمْ	رَبُّهُمْ
عمل کرتے	بیشک	پرہیزگار	باغوں میں	اور	نعمتوں میں ہوں گے	خوش ہوں گے	اس سے جو	دیا ان کو	انکے رب نے

دیا جا رہا ہے۔ بے شک متقی لوگ جنتوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔ خوش ہو رہے ہونگے اپنے رب کی عطاؤں سے

وَوَقٰهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ

وَوَقٰهُمْ	رَبُّهُمْ	عَذَابَ	الْجَحِيْمِ	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	هَنِيْٓـًٔا	بِمَا	كُنْتُمْ
اور بچایا ان کو	انکے رب نے	عذاب	جہنم سے	کھاؤ	اور	پیو	خوشگوار	بدلہ اس کا	کہ تھے تم

اور ان کا رب انہیں دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھے گا۔ کھاؤ اور پیو مزے سے اپنے ان اعمال کی وجہ سے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ مُتَّكِـِٔيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾

تَعْمَلُوْنَ	مُتَّكِـِٔيْنَ	عَلٰى	سُرُرٍ	مَّصْفُوْفَةٍ	وَزَوَّجْنٰهُمْ	بِحُوْرٍ	عِيْنٍ
عمل کرتے	تکیہ لگائے ہوں گے	اوپر	تختوں کے	جو قطار میں ہوں گے	اور بیاہ دیں گے ہم انکو	حور سے	موٹی آنکھ والی

جو تم کرتے تھے۔ صف بہ صف بچھے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ان کی زوجیت میں دے دیں گے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	اتَّبَعَتْهُمْ	ذُرِّيَّتُهُمْ	بِاِيْمَانٍ	اَلْحَقْنَا بِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	وَ	مَآ
اور	وہ جو	ایمان لائے	اور	پیچھے لگی انکے	ان کی اولاد	ایمان کے ساتھ	ملا دیں گے ہم انکے ساتھ	انکی اولاد کو	اور	نہ

اور جو لوگ ایمان لائے اور جن کی اولاد نے ایمان کے ساتھ ان کی پیروی کی، ان کی اولاد کو ہم ان سے

اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾

اَلَتْنٰهُمْ	مِّنْ عَمَلِهِمْ	مِّنْ	شَيْءٍ	كُلُّ	امْرِئٍ	بِمَا	كَسَبَ	رَهِيْنٌ
کم کریں گے ہم	انکے عملوں میں سے	کوئی	چیز	ہر	آدمی	اسکے ساتھ جو	کمایا اس نے	گرفتار ہے

ملا دیں گے اور ہم ان کے عملوں سے کچھ بھی کم نہ کریں گے ہر شخص اپنے ہی عمل (کی سزا و جزا) میں گرفتار ہوگا۔

وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا

وَ	اَمْدَدْنٰهُمْ	بِفَاكِهَةٍ	وَّلَحْمٍ	مِّمَّا	يَشْتَهُوْنَ	يَتَنَازَعُوْنَ	فِيْهَا	كَاْسًا	لَا
اور	مدد کی ہم نے انکی	میوے	اور گوشت سے	جو	چاہیں گے	آپس میں لینگے ایک دوسرے	اس میں	جام	نہ

اور ہم انہیں پھل اور گوشت جو وہ پسند کریں گے، دیتے رہیں گے۔ وہاں یہ لوگ لپک کر (شراب طہور کے) جام لے رہے

لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ

لَغْوٌ	فِيْهَا	وَلَا تَاْثِيْمٌ	وَيَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	غِلْمَانٌ	لَّهُمْ	كَاَنَّهُمْ	لُؤْلُؤٌ
بیہودگی ہوگی	اس میں	اور نہ گناہ	اور پھریں گے	ان پر	خدمت گار	ان کے	گویا وہ	موتی ہیں

ہوں گے اس میں نہ کوئی بیہودگی ہوگی اور نہ گناہ کا کام۔ اور ان کے خاص غلام (خدمت کیلئے) ان کے گرد پھرتے ہوں گے گویا وہ

مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا

مَّكْنُوْنٌ	وَ	اَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا
چھپے ہوئے	اور	منہ کیا	ان کے بعض نے	اوپر	بعض کے	سوال کرتے ہوئے	کہیں گے	بیشک ہم	تھے

چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہیں۔ اور ان میں ایک نے دوسرے کی طرف منہ کیا پوچھتے ہوئے۔ بولے بے شک ہم اس سے

قَبْلُ فِیْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِیْنَ ﴿۲۶﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَیْنَا وَ وَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾

السَّمُوْمِ	عَذَابَ	وَقٰىنَا	وَ	عَلَیْنَا	اللّٰهُ	فَمَنَّ	مُشْفِقِیْنَ	فِیْٓ اَهْلِنَا	قَبْلُ
گرم ہوا (لُو) سے	عذاب	بچایا ہم کو	اور	ہم پر	اللہ نے	تو احسان کیا	سہمے ہوئے	اپنے گھر والوں میں	اس سے پہلے

پہلے اپنے گھروں میں سہمے ہوئے تھے۔ پھر اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں جھلسا دینے والی ہوا کے عذاب سے بچا لیا۔

اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِیْمُ ﴿۲۸﴾ ع فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ

اَنْتَ	فَمَآ	فَذَكِّرْ	الرَّحِیْمُ	الْبَرُّ	هُوَ	اِنَّهٗ	نَدْعُوْهُ	مِنْ قَبْلُ	كُنَّا	اِنَّا
آپ	تو نہیں	تو نصیحت کرو	مہربان	احسان کرنیوالا	وہی ہے	بیشک وہ	عبادت کرتے اسکی	ان سے پہلے	ہم تھے	بیشک

بے شک پہلے بھی ہم اسے ہی پکارا کرتے تھے کہ وہی احسان کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اے حبیب ﷺ تو آپ نصیحت

بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّ لَا مَجْنُوْنٍ ﴿۲۹﴾ ؕ اَمْ یَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ

بِهٖ	نَّتَرَبَّصُ	شَاعِرٌ	یَقُوْلُوْنَ	اَمْ	لَا مَجْنُوْنٍ	وَّ	بِكَاهِنٍ	رَبِّكَ	بِنِعْمَتِ
اسکے متعلق	ہم انتظار کرتے ہیں	شاعر ہے	کہتے ہیں	یا	نہ مجنون	اور	کاہن	اپنے رب کے	نعمت سے

فرماتے رہیں کہ آپ اپنے رب کے فضل سے نہ کاہن ہیں اور نہ دیوانے۔ کیا (منکرین) کہتے ہیں یہ شاعر ہیں ہمیں ان پر

رَیْبَ الْمَنُوْنِ ﴿۳۰﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّیْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِیْنَ ﴿۳۱﴾ ؕ اَمْ

اَمْ	مِّنَ الْمُتَرَبِّصِیْنَ	مَعَكُمْ	فَاِنِّیْ	تَرَبَّصُوْا	قُلْ	الْمَنُوْنِ	رَیْبَ
یا	انتظار کرنیوالوں میں سے ہوں	تمہارے ساتھ	تو بیشک میں بھی	انتظار کرو	فرماؤ	زمانے کے	گردش کی

زمانے کے حادثوں کا انتظار کر رہے ہیں۔ فرما دیجئے انتظار کئے جاؤ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار میں ہوں۔ کیا ان کی

تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۳۲﴾ ج اَمْ یَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ج

تَقَوَّلَهٗ	یَقُوْلُوْنَ	اَمْ	طَاغُوْنَ	قَوْمٌ	هُمْ	اَمْ	بِهٰذَآ	اَحْلَامُهُمْ	تَاْمُرُهُمْ
بنا لیا ہے خود اسنے اسکو	کہتے ہیں	یا	سرکش	لوگ ہیں	وہ	یا	اس کا	ان کی عقلیں	حکم دیتی ہیں انکو

عقلیں انہیں یہی بتاتی ہیں یا وہ سرکش لوگ ہیں۔ یا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے اپنی طرف سے بنا لیا ہے؟

بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٣٤﴾ اَمْ

بَلْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	فَلْيَاْتُوْا	بِحَدِيْثٍ	مِّثْلِهٖ	اِنْ	كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ	اَمْ
بلکہ	نہیں	ایمان لاتے	تو چاہیے کہ لائیں	ایک بات	اس جیسی	اگر	ہیں وہ	سچے	یا

نہیں بلکہ وہ مانتے نہیں۔ اچھا! وہ بھی اس کی مثل کوئی بات لے آئیں اگر وہ سچے ہیں؟ کیا وہ

خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ

خُلِقُوْا	مِنْ غَيْرِ	شَيْءٍ	اَمْ	هُمُ	الْخٰلِقُوْنَ	اَمْ	خَلَقُوْا	السَّمٰوٰتِ
پیدا کیے گئے ہیں	بغیر کسی	چیز کے	یا	وہ ہیں	پیدا کرنیوالے	یا	پیدا کیا انہوں نے	آسمانوں کو

کسی شے کے بغیر پیدا کیے گئے؟ یا وہ (خود) خالق ہیں۔ کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿٣٦﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ

وَ	الْاَرْضَ	بَلْ	لَا	يُوْقِنُوْنَ	اَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَآئِنُ	رَبِّكَ	اَمْ	هُمُ
اور	زمین کو	بلکہ	نہیں	یقین کرتے	یا	پاس ان کے	خزانے ہیں	تمہارے رب کے	یا	وہ ہیں

کو پیدا کیا؟ بلکہ وہ یقین نہیں رکھتے۔ یا ان کے پاس تمہارے رب کے خزانے ہیں

الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ

الْمُصَيْطِرُوْنَ	اَمْ	لَهُمْ	سُلَّمٌ	يَسْتَمِعُوْنَ	فِيْهِ	فَلْيَاْتِ	مُسْتَمِعُهُمْ
ذمہ دار	یا	ان کے پاس	سیڑھی ہے	سن لیتے ہیں	اس میں	تو لے آئے	ان کا سننے والا

یا وہ داروغہ ہیں۔ یا ان کے پاس کوئی زینہ ہے جس میں چڑھ کر سن لیتے ہیں تو ان کا سننے والا

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿٣٩﴾ اَمْ تَسْئَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ

بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	اَمْ	لَهُ	الْبَنٰتُ	وَ	لَكُمُ	الْبَنُوْنَ	اَمْ	تَسْئَلُهُمْ	اَجْرًا	فَهُمْ
کوئی سند	روشن	یا	اس کیلئے	بیٹیاں ہیں	اور	تمہارے لیے	بیٹے	یا	مانگتے ہو ان سے	اجرت	تو وہ

کوئی روشن دلیل لائے۔ یا اس کی بیٹیاں ہیں اور تمہارے بیٹے؟ کیا آپ ان سے اُجرت طلب کرتے

مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَمْ

مِّنْ مَّغْرَمٍ	مُّثْقَلُوْنَ	اَمْ	عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ	فَهُمْ	يَكْتُبُوْنَ	اَمْ
تاوان سے	بوجھل ہیں	یا	پاس ان کے	غیب ہے	سو وہ	لکھتے ہیں	یا

اور وہ تاوان کے بوجھ تلے دبے جا رہے ہیں۔ کیا ان کے پاس غیب ہے؟ کہ وہ لکھ رہے ہیں۔ یا وہ

يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۚ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ

يُرِيْدُوْنَ	كَيْدًا	فَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هُمُ	الْمَكِيْدُوْنَ	اَمْ	لَهُمْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ
چاہتے ہیں	مکر کرنا	تو وہ جو	کافر ہوئے	وہی	مکر میں آئیں گے	یا	ان کیلئے	معبود ہے	سوا

فریب دینا چاہتے ہیں؟ تو کفر کرنے والے خود ہی اپنے دام فریب میں مبتلا ہیں۔ یا اللہ کے سوا ان کا

اللّٰهِ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ

اللّٰهِ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	كِسْفًا	مِّنَ السَّمَآءِ
اللہ کے	پاک ہے	اللہ	اس سے جو	شرک کرتے ہیں	اور	اگر	دیکھیں	ٹکڑا	آسمان سے

کوئی اور خدا ہے اللہ پاک ہے ان کے شرک سے۔ اور اگر آسمان سے کوئی ٹکڑا گرتا

سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ

سَاقِطًا	يَّقُوْلُوْا	سَحَابٌ	مَّرْكُوْمٌ	فَذَرْهُمْ	حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ
گرتا ہوا	کہیں	بادل ہے	تہ بہ تہ	سو چھوڑ دو ان کو	یہاں تک کہ	ملیں	اپنے دن کو

دیکھیں تو کہیں گے تہہ بہ تہہ بادل ہے۔ پس آپ انہیں (ان کے حال پر) چھوڑ دیجئے یہاں تک کہ وہ اپنا

الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿۴۵﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ

الَّذِيْ	فِيْهِ	يُصْعَقُوْنَ	يَوْمَ	لَا	يُغْنِيْ	عَنْهُمْ	كَيْدُهُمْ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا هُمْ
وہ دن	جس میں	بیہوش ہوجائینگے	جس دن	نہ	کام آئے گا	ان کا	مکر ان کا	کچھ بھی	اور	نہ وہ

وہ دن دیکھیں جس میں ان کے ہوش اُڑ جائیں گے۔ جس دن ان کا فریب ان کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ

يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

اَكْثَرَهُمْ	لٰكِنَّ	وَ	ذٰلِكَ	دُوْنَ	عَذَابًا	ظَلَمُوْا	لِلَّذِيْنَ	اِنَّ	وَ	يُنْصَرُوْنَ
اکثران کے	لیکن	اور	اس کے بھی	سوا	عذاب ہے	ظالم ہیں	ان کیلئے جو	بیشک	اور	مدد دیئے جائینگے

انہیں مدد ملے گی۔ اور بے شک ظالموں کیلئے اس (عذابِ آخرت) سے پہلے ایک (اور) عذاب ہے لیکن ان کے اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

بِحَمْدِ	سَبِّحْ	وَ	بِاَعْيُنِنَا	فَاِنَّكَ	رَبِّكَ	لِحُكْمِ	وَاصْبِرْ	يَعْلَمُوْنَ	لَا
ساتھ حمد کے	تسبیح بیان کرو	اور	ہماری نگاہ میں ہو	پس بیشک آپ	اپنے رب کے	واسطے حکم	اور صبر کرو	جانتے	نہیں

نہیں جانتے۔ اور (اے محبوب ﷺ!) آپ اپنے رب کے فیصلہ پر ٹھہرے رہیں بے شک آپ ہماری حفاظت میں ہیں اور اپنے

رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾ ع

النُّجُوْمِ	اِدْبَارَ	وَ	فَسَبِّحْهُ	مِنَ الَّيْلِ	وَ	تَقُوْمُ	حِيْنَ	رَبِّكَ
تاروں کے	پیٹھ دیتے وقت	اور	اسکی تسبیح بیان کرو	رات کے کچھ حصہ میں	اور	کھڑے ہو	جب تم	اپنے رب کی

رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کیجئے جب آپ کھڑے ہوں۔ اور کچھ رات میں اس کی تسبیح کیجئے اور جب تارے چھپتے ہیں۔

اٰیاتھا ۶۲ | ۵۳ سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ ۲۳ | رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿۲﴾ وَمَا يَنْطِقُ

يَنْطِقُ	مَا	وَ	غَوٰى	مَا	وَ	صَاحِبُكُمْ	ضَلَّ	مَا	هَوٰى	اِذَا	وَالنَّجْمِ
بولتے	نہیں	اور	بے راہ چلے	نہ	اور	تمہارے صاحب	بہکے	نہ	اترے	جب	قسم ہے تارے کی

اس پیارے چمکتے تارے محمد ﷺ کی قسم جب یہ معراج سے نیچے اترے۔ تمہارے صاحب نہ (کبھی) راہ بھولے اور نہ (کبھی) راہ سے بھٹکے

عَنِ الْهَوٰی ۞۳ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ۞۴ عَلَّمَهٗ شَدِیْدُ الْقُوٰی ۞۵

عَنِ الْهَوٰی	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	وَحْیٌ	یُّوْحٰی	عَلَّمَهٗ	شَدِیْدُ	الْقُوٰی
اپنی خواہش سے	نہیں	وہ	مگر	وحی ہے جو	وحی کی گئی	سکھایا اس کو	سخت	قوت والے نے

اور وہ اپنی خواہش سے کلام نہیں کرتے۔ ان کا بولنا سراسر وحی خدا ہوتا ہے جو انہیں کی جاتی ہے۔ انہیں سکھایا (اللہ) سخت قوتوں والے نے۔

ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰی ۞۶ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰی ۞۷ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی ۞۸

ذُوْ مِرَّةٍ	فَاسْتَوٰی	وَ	هُوَ	بِالْاُفُقِ	الْاَعْلٰی	ثُمَّ	دَنَا	فَتَدَلّٰی
صاحب طاقت نے	پھر قصد فرمایا	اور	وہ	کنارے	بلند پر تھا	پھر	قریب ہوا	پھر لٹکا

بہت زبردست نے پھر اس (اللہ) نے استویٰ فرمایا۔ اور وہ آسمان بریں کے سب سے بلند کنارہ (یعنی عالم خلق کی انتہا) پر تھے۔ پھر وہ (رب العزت اپنے

فَكَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی ۞۹ فَاَوْحٰۤی اِلٰی عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰی ۞۱۰ مَا

فَكَانَ	قَابَ	قَوْسَیْنِ	اَوْ	اَدْنٰی	فَاَوْحٰی	اِلٰی	عَبْدِهٖ	مَاۤ	اَوْحٰی	مَا
پھر ہوگیا	بہ قدر	دو کمان کے	بلکہ	اس سے بھی قریب	تو وحی فرمائی	طرف	اپنے بندے کی	جو	وحی فرمائی	نہیں

حبیب ﷺ سے) قریب ہوا پھر اور زیادہ قریب ہوگیا۔ پھر (محب اور حبیب میں) دو کمان کی مقدار فاصلہ رہ گیا بلکہ اس سے بھی کم ہوگیا۔ تب اس نے

كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰی ۞۱۱ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰی مَا یَرٰی ۞۱۲ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً

كَذَبَ	الْفُؤَادُ	مَا	رَاٰی	اَفَتُمٰرُوْنَهٗ	عَلٰی	مَا	یَرٰی	وَلَقَدْ	رَاٰهُ	نَزْلَةً
جھٹلایا	دل نے	جو	اس نے دیکھا	کیا تم اس سے جھگڑتے ہو	اس پر	جو	دیکھا	اور بیشک	دیکھا اس نے اسکو	ایک مرتبہ

اپنے بندے کو وحی فرمائی جو (بھی) وحی فرمائی۔ قلب مبارک نے اس کے خلاف نہ کہا جو (چشم اقدس نے) دیکھا۔ تو کیا تم ان سے اس پر جھگڑتے ہو جو

اُخْرٰی ۞۱۳ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰی ۞۱۴ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰی ۞۱۵ اِذْ

اُخْرٰی	عِنْدَ	سِدْرَةِ	الْمُنْتَهٰی	عِنْدَهَا	جَنَّةُ	الْمَاْوٰی	اِذْ
اور (دومرتبہ)	نزدیک	سدرۃ	المنتہیٰ کے	پاس اس کے ہے	جنت	الماویٰ	جب

انہوں نے دیکھا۔ اور انہوں نے تو وہ جلوہ دوبارہ دیکھا۔ سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔ اس کے پاس جنت الماویٰ ہے۔ جب

يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿١٦﴾ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿١٧﴾ لَقَدْ رَاٰى

يَغْشٰى	السِّدْرَةَ	مَا	يَغْشٰى	مَا	زَاغَ	الْبَصَرُ	وَ	مَا	طَغٰى	لَقَدْ	رَاٰى
چھا رہا تھا	سدرہ پر	جو	چھا رہا تھا	نہ	پھری	آنکھ	اور	نہ	حد سے بڑھی	بیشک	دیکھیں اس نے

اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا۔ نہ ایک طرف مائل ہوئی نظر اور نہ حد (ادب) سے بڑھی۔ بے شک انہوں نے

مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿١٨﴾ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿١٩﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ

مِنْ اٰيٰتِ	رَبِّهِ	الْكُبْرٰى	اَفَرَءَيْتُمُ	اللّٰتَ	وَ	الْعُزّٰى	وَ	مَنٰوةَ	الثَّالِثَةَ
بعض نشانیاں	اپنے رب کی	بڑی بڑی	کیا تم نے دیکھا	لات	اور	عزیٰ کو	اور	منات کو	تیسری

اپنے رب کی بڑی نشانیاں ضرور دیکھیں۔ تو کیا تم نے دیکھا لات اور عزیٰ۔ اور اس تیسری

الْاُخْرٰى ﴿٢٠﴾ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿٢١﴾ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿٢٢﴾

الْاُخْرٰى	اَلَكُمُ	الذَّكَرُ	وَ	لَهُ	الْاُنْثٰى	تِلْكَ	اِذًا	قِسْمَةٌ	ضِيْزٰى
پچھلی کو	کیا تمہارے لئے	بیٹے ہیں	اور	اس کیلئے	بیٹیاں	یہ	اس وقت	تقسیم ہے	ٹیڑھی

منات کو۔ کیا تمہارے لئے لڑکے ہیں اور اس کیلئے لڑکیاں؟ پھر تو یہ تقسیم بڑی نامناسب ہے۔

اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا

اِنْ	هِيَ	اِلَّآ	اَسْمَآءٌ	سَمَّيْتُمُوْهَآ	اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ	مَّآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بِهَا
نہیں	وہ	مگر	نام ہیں جو	تم نے رکھے ہیں انکے	تم نے	اور	باپ دادا تمہارے نے	نہیں	اتاری	اللہ نے	اس کی

یہ تو صرف نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں اللہ نے ان کے بارے میں

مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ

مِنْ سُلْطٰنٍ	اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	مَا	تَهْوَى	الْاَنْفُسُ	وَ	لَقَدْ
کوئی سند	نہیں	پیروی کرتے وہ	مگر	گمان کی	اور	اسکی جو	چاہیں	نفس	اور	بیشک

کوئی دلیل نہیں اتاری وہ پیروی کرتے ہیں گمان اور اپنی نفسانی خواہشوں کی حالانکہ یقیناً ان کے پاس

جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿٢٣﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿٢٤﴾ فَلِلّٰهِ

فَلِلّٰهِ	تَمَنّٰى	مَا	لِلْاِنْسَانِ	اَمْ	الْهُدٰى	مِّنْ رَّبِّهِمْ	جَآءَهُمْ
تو اللہ ہی کیلئے ہے	چاہے	جو	انسان کیلئے ہے	کیا	ہدایت	انکے رب کی طرف سے	آئی انکے پاس

ان کے رب کی طرف سے ہدایت آ چکی ہے۔ کیا انسان کو وہ سب کچھ مل جاتا ہے جس کی وہ تمنا کرتا ہے؟ تو آخرت

الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِىْ شَفَاعَتُهُمْ

شَفَاعَتُهُمْ	تُغْنِىْ	لَا	فِى السَّمٰوٰتِ	مَّلَكٍ	كَمْ مِّنْ	وَ	الْاُوْلٰى	وَ	الْاٰخِرَةُ
ان کی سفارش	کام آتی	نہیں	آسمانوں میں	فرشتے ہیں	کتنے ہی	اور	دنیا	اور	آخرت

اور دنیا سب کا مالک اللہ ہی ہے۔ اور کتنے ہی فرشتے ہیں آسمانوں میں کہ ان کی سفارش کچھ کام نہیں

شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿٢٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اِنَّ	يَرْضٰى	وَ	يَشَآءُ	لِمَنْ	اللّٰهُ	يَّاْذَنَ	اَنْ	مِنْۢ بَعْدِ	اِلَّا	شَيْـًٔا
وہ جو	بیشک	پسند کرے	اور	چاہے	جس کو	اللہ	اجازت دے	کہ	بعد اسکے	مگر	کچھ بھی

آتی مگر جب کہ اللہ اجازت دے دے جس کیلئے چاہے اور پسند فرمائے۔ جو لوگ آخرت کو نہیں

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿٢٧﴾ وَمَا لَهُمْ بِهٖ

بِهٖ	لَهُمْ	مَا	وَ	الْاُنْثٰى	تَسْمِيَةَ	الْمَلٰٓئِكَةَ	لَيُسَمُّوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	يُؤْمِنُوْنَ	لَا
اس کا	ان کو	نہیں	اور	عورتوں کے	نام	فرشتوں کے	وہ نام رکھتے ہیں	آخرت پر	ایمان لائے	نہیں

مانتے وہ فرشتوں کو عورتوں کے نام سے موسوم کر دیتے ہیں۔ مگر انہیں اس کا

مِنْ عِلْمٍ ۗ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِىْ مِنَ الْحَقِّ

مِنَ الْحَقِّ	يُغْنِىْ	لَا	الظَّنَّ	اِنَّ	وَ	الظَّنَّ	اِلَّا	يَّتَّبِعُوْنَ	اِنْ	مِنْ عِلْمٍ
حق سے	کام آتا	نہیں	گمان	بیشک	اور	گمان کی	مگر	پیروی کرتے	نہیں	کوئی علم

کوئی علم نہیں، وہ محض وہم و گمان کے پیچھے چلتے ہیں اور وہم و گمان حق کے مقابلے میں

شَيْـًٔا ۚ﴿۲۸﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ

شَيْـًٔا	فَاَعْرِضْ	عَنْ مَّنْ	تَوَلّٰى	عَنْ ذِكْرِنَا	وَ	لَمْ	يُرِدْ	اِلَّا	الْحَيٰوةَ
کچھ بھی	سو منہ پھیرو	اس سے جس نے	منہ پھیرا	یاد ہماری سے	اور	نہ	چاہا	مگر	زندگی

کچھ کام نہیں آتا۔ تو آپ اپنی توجہ اس سے ہٹا لیں جس نے ہماری یاد سے روگردانی کی اور سوائے دنیا کی زندگی کے اور کوئی

الدُّنْيَا ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ

الدُّنْيَا	ذٰلِكَ	مَبْلَغُهُمْ	مِّنَ الْعِلْمِ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ
دنیا کی	یہ ہے	ان کی پہنچ	علم سے	بیشک	تمہارا رب	وہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو	گمراہ ہوا

مقصد نہیں رکھتا۔ یہ حد ہے ان کے علم کی رسائی کی بے شک آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے جو اس کی

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

عَنْ سَبِيْلِهٖ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنِ	اهْتَدٰى	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا
اس کی راہ سے	اور	وہ	خوب جانتا ہے	اسکو کہ جس نے	راہ پائی	اور	اللہ ہی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور	جو کچھ

راہ سے بھٹکا اور وہ خوب جانتا ہے اس کو جس نے ہدایت قبول کی۔ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے جو اور

فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ

فِي الْاَرْضِ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اَسَاۗءُوْا	بِمَا	عَمِلُوْا	وَ	يَجْزِيَ
زمین میں ہے	تاکہ بدلہ دے	ان کو جو	برے ہیں	اس کا جو	انہوں نے کیا	اور	بدلہ دے

کچھ زمین میں تاکہ برائی کرنے والوں کو ان کے کئے کا بدلہ دے اور نیکی کرنے والوں

الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۚ﴿۳۱﴾ اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ

الَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	بِالْحُسْنٰى	اَلَّذِيْنَ	يَجْتَنِبُوْنَ	كَبٰۗىِٕرَ	الْاِثْمِ
ان کو	جو نیک ہیں	اچھا بدلہ	وہ جو	بچتے ہیں	بڑے بڑے	گناہوں سے

کو نہایت اچھا صلہ عطا فرمائے۔ وہ جو بڑے گناہوں اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں

وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ

وَالْفَوَاحِشَ	اِلَّا	اللَّمَمَ	اِنَّ	رَبَّكَ	وَاسِعُ	الْمَغْفِرَةِ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِكُمْ	اِذْ
اور بے حیائی سے	مگر	صغیرہ گناہ	بیشک	تمہارا رب	وسیع	بخشش والا ہے	وہ	خوب جانتا ہے	تم کو	جبکہ

مگر اتنا کہ گناہ کے پاس گئے اور رک گئے بے شک تمہارے رب کی مغفرت وسیع ہے وہ تمہیں خوب جانتا ہے

اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا

اَنْشَاَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	وَ	اِذْ	اَنْتُمْ	اَجِنَّةٌ	فِیْ بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ	فَلَا
پیدا کیا تم کو	زمین سے	اور	جبکہ	تم	بچے تھے	پیٹوں میں	اپنی ماؤں کے	تو نہ

تمہیں مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں حمل کی صورت تھے تو پھر اپنے نفس کی پاکیزگی کے

تُزَكُّوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿٣٢﴾ ع اَفَرَءَیْتَ الَّذِیْ تَوَلّٰى ﴿٣٣﴾

تُزَكُّوْۤا	اَنْفُسَكُمْ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنِ	اتَّقٰى	اَفَرَءَیْتَ	الَّذِیْ	تَوَلّٰى
پاک بتاؤ تم	اپنے آپ کو	وہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو	پرہیز گار ہے	کیا تم نے دیکھا ہے	وہ جو	پھر گیا

وعدے نہ کرو وہ خوب جانتا ہے جو پرہیز گار ہیں۔ کیا تم نے اسے دیکھا جس نے (حق سے) منہ موڑ لیا۔

وَاَعْطٰى قَلِیْلًا وَّاَكْدٰى ﴿٣٤﴾ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَیْبِ فَهُوَ یَرٰى ﴿٣٥﴾ اَمْ لَمْ

وَ	اَعْطٰى	قَلِیْلًا	وَ	اَكْدٰى	اَعِنْدَهٗ	عِلْمُ	الْغَیْبِ	فَهُوَ	یَرٰى	اَمْ	لَمْ
اور	دیا	تھوڑا سا	اور	روک لیا	کیا پاس اسکے ہے	علم	غیب	تو وہ	دیکھتا ہے	کیا	نہ

اور اس نے تھوڑا سا (راہ حق میں) دیا اور پھر رک گیا؟ کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے۔ کیا اسے اس چیز کی خبر

یُنَبَّاْ بِمَا فِیْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَاِبْرٰهِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰۤى ﴿٣٧﴾ اَلَّا تَزِرُ

یُنَبَّاْ	بِمَا	فِیْ صُحُفِ	مُوْسٰى	وَ	اِبْرٰهِیْمَ	الَّذِیْ	وَفّٰۤى	اَلَّا	تَزِرُ
خبر دیا گیا	اسکی جو	صحیفوں میں ہے	موسیٰ کے	اور	ابراہیم کے	جس نے	پورا کیا	یہ کہ نہ	اٹھائے گی

نہیں ملی جو موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں ہے۔ اور ابراہیم علیہ السلام کے (صحیفوں میں تھیں) جنہوں نے (اللہ کے ہر امر کو) اہتمام سے پورا کیا۔

وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾ وَاَنَّ سَعْيَهٗ

وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى	وَ	اَنْ	لَّيْسَ	لِلْاِنْسَانِ	اِلَّا	مَا	سَعٰى	وَ	اَنَّ	سَعْيَهٗ
کوئی اٹھانیوالی	بوجھ	دوسرے کا	اور	یہ کہ	نہیں ہے	انسان کیلیے	مگر	جو	کوشش کی	اور	بیشک	اسکی کوشش

کہ کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسری کا بوجھ نہیں اٹھائی۔ اور یہ کہ انسان کیلیے کچھ نہیں مگر جو کوشش اس نے کی۔ اور یہ کہ اس کی

سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ

سَوْفَ	يُرٰى	ثُمَّ	يُجْزٰىهُ	الْجَزَآءَ	الْاَوْفٰى	وَ	اَنَّ	اِلٰى	رَبِّكَ
جلدی	دیکھی جائے گی	پھر	بدلہ دیا جائے گا اسکو	بدلہ	پورا پورا	اور	بیشک	طرف	تمہارے رب کی ہے

کوشش پر غور کیا جائے گا۔ پھر اسے پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور یہ کہ (بالآخر) آپکے رب ہی

الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿۴۳﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿۴۴﴾

الْمُنْتَهٰى	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ	اَضْحَكَ	وَ	اَبْكٰى	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ	اَمَاتَ	وَ	اَحْيَا
انتہا	اور	بیشک وہ	وہی ہے	جس نے ہنسایا	اور	رلایا	اور	وہی ہے	جس نے	مارا	اور	جلایا

کیطرف پہنچنا ہے۔ اور یہ کہ وہی ہے جس نے ہنسایا اور رولایا۔ اور یہ کہ وہی مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے۔

وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۴۵﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿۴۶﴾

وَ	اَنَّهٗ	خَلَقَ	الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ	وَالْاُنْثٰى	مِنْ نُّطْفَةٍ	اِذَا	تُمْنٰى
اور	اسی نے	پیدا کئے	جوڑے	نر	اور مادہ	نطفہ سے	جب	ٹپکایا جاتا ہے

اور یہ کہ وہی نر اور مادہ کی دو قسمیں بناتا ہے۔ نطفہ (ایک تولیدی قطرہ) سے جبکہ وہ (رحم مادر میں) ٹپکایا جاتا ہے۔

وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿۴۷﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿۴۸﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ

وَ	اَنَّ	عَلَيْهِ	النَّشْاَةَ	الْاُخْرٰى	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ	اَغْنٰى	وَ	اَقْنٰى	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ
اور	بیشک	اسی پر ہے	پیدائش	دوسری	اور	بیشک	اسی نے	غنی کیا	اور	قناعت دی	اور	بیشک وہ	وہی

اور یہ کہ اسی پر ہے دوسری زندگی عطا فرمانا۔ اور یہ کہ اسی نے غنی کیا اور دولت وثروت عطا فرمائی۔ اور یہ کہ وہی

رَبُّ الشِّعۡرٰی ﴿۴۹﴾ وَ اَنَّہٗۤ اَهۡلَكَ عَادَا ۨالۡاُوۡلٰی ﴿۵۰﴾ وَ ثَمُوۡدَا۠ فَمَاۤ اَبۡقٰی ﴿۵۱﴾

اَبۡقٰی	فَمَاۤ	ثَمُوۡدَا۠	وَ	الۡاُوۡلٰی	عَادَا	اَهۡلَكَ	اَنَّہٗۤ	وَ	الشِّعۡرٰی	رَبُّ
باقی چھوڑا	پھر نہ	ثمود کو	اور	پہلی کو	عاد کو	ہلاک کیا	اسی نے	اور	شعریٰ کا	رب

(ستارہ) شعریٰ کا رب ہے۔ اور یہ کہ اسی نے پہلے عاد کو ہلاک فرمایا۔ اور ثمود کو پھر ان میں سے کچھ باقی نہ چھوڑا۔

وَ قَوۡمَ نُوۡحٍ مِّنۡ قَبۡلُ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا هُمۡ اَظۡلَمَ وَ اَطۡغٰی ﴿۵۲﴾ وَ الۡمُؤۡتَفِكَةَ

وَالۡمُؤۡتَفِكَةَ	اَطۡغٰی	وَ	اَظۡلَمَ	هُمۡ	كَانُوۡا	اِنَّهُمۡ	مِّنۡ قَبۡلُ	نُوۡحٍ	قَوۡمَ	وَ
اور الٹائی گئی بستی کو	بڑے سرکش	اور	بڑے ظالم	وہ	تھے	بیشک وہ	اس سے پہلے	نوح کو	قوم	اور

اور اس سے پہلے قوم نوح کو بے شک وہی بڑے ظالم اور بڑے سرکش تھے۔ اور (منکرینِ لوط کی) الٹنے والی بستیوں کو (اوپر اٹھا کر)

اَهۡوٰی ﴿۵۳﴾ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰی ﴿۵۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰی ﴿۵۵﴾ هٰذَا

هٰذَا	تَتَمَارٰی	رَبِّكَ	اٰلَآءِ	فَبِاَیِّ	غَشّٰی	مَا	فَغَشّٰىهَا	اَهۡوٰی
یہ	تو شک کرے گا	اپنے رب کی	نعمت کا	تو کون سی	چھایا	جو	پھر چھا گیا اس پر	گرایا

نیچے پھینک دیا۔ تو ان کو ڈھانپ لیا (پتھروں کی اس بارش نے) جس نے ڈھانپ لیا۔ تو اے سننے والے اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں میں شک کرے گا۔

نَذِیۡرٌ مِّنَ النُّذُرِ الۡاُوۡلٰی ﴿۵۶﴾ اَزِفَتِ الۡاٰزِفَةُ ﴿۵۷﴾ لَیۡسَ لَهَا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	مِنۡ دُوۡنِ	لَهَا	لَیۡسَ	الۡاٰزِفَةُ	اَزِفَتِ	الۡاُوۡلٰی	مِّنَ النُّذُرِ	نَذِیۡرٌ
اللہ کے	سوائے	اس کو	نہیں	قریب آنے والی	قریب آئی	پہلوں کے	ڈرانے والوں میں سے	ڈرانے والا ہے

یہ ایک ڈر سنانے والے ہیں اگلے ڈرانے والوں کی طرح۔ آنے والی (قیامت کی گھڑی) قریب آ پہنچی۔ اللہ کے سوا کوئی اسے

كَاشِفَةٌ ﴿۵۸﴾ اَفَمِنۡ هٰذَا الۡحَدِیۡثِ تَعۡجَبُوۡنَ ﴿۵۹﴾ وَ تَضۡحَكُوۡنَ

وَتَضۡحَكُوۡنَ	تَعۡجَبُوۡنَ	الۡحَدِیۡثِ	هٰذَا	اَفَمِنۡ	كَاشِفَةٌ
اور ہنستے ہو	تعجب کرتے ہو	بات سے	اس	تو کیا	کوئی کھولنے والا

ظاہر کرنے والا نہیں۔ تو کیا تم اس کلام میں تعجب کرتے ہو؟ اور تم ہنستے ہو

وَلَا تَبْكُوْنَ ۝۶۰ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ۝۶۱ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۝۶۲

اعْبُدُوْا	وَ	لِلّٰهِ	فَاسْجُدُوْا	سٰمِدُوْنَ	اَنْتُمْ	وَ	لَا تَبْكُوْنَ	وَ
عبادت کرو	اور	اللہ کو	تو سجدہ کرو	کھیلتے ہو	تم	اور	روتے نہیں	اور

اور روتے نہیں۔ اور تم کھیل میں پڑے ہو۔ تو اللہ کیلئے سجدہ کرواور اسی کی بندگی کرو۔

ایاتہا ۵۵ — ۵۴ سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ ۳۷ — رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝۱ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا

يَقُوْلُوْا	وَ	يُّعْرِضُوْا	اٰيَةً	يَّرَوْا	اِنْ	وَ	الْقَمَرُ	انْشَقَّ	وَ	السَّاعَةُ	اِقْتَرَبَتِ
کہیں	اور	تو منہ پھیریں	کوئی نشانی	دیکھیں	اگر	اور	چاند	پھٹ گیا	اور	قیامت	قریب آئی

قیامت پاس آئی اور رسالت مآب ﷺ کے اشارے سے چاند شق ہو گیا۔ اور اگر دیکھیں کوئی معجزہ تو منہ پھیرتے ہیں اور کہتے ہیں

سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝۲ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۝۳

مُّسْتَقِرٌّ	اَمْرٍ	كُلُّ	وَ	اَهْوَآءَهُمْ	وَاتَّبَعُوْٓا	كَذَّبُوْا	وَ	مُّسْتَمِرٌّ	سِحْرٌ
قرار پاچکا ہے	کام	ہر	اور	خواہشات اپنی کی	اور پیروی کی انہوں نے	انہوں نے جھٹلایا	اور	چلا آتا ہے	جادو ہے

یہ تو ہمیشہ سے چلا آنے والا جادو ہے۔ اور انہوں نے جھٹلا دیا ہے اور اپنی خواہشوں کے پیچھے لگے ہیں، مگر ہر کام انجام کو پہنچنے والا ہے۔

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۝۴ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا

فَمَا	بَالِغَةٌ	حِكْمَةٌ	مُزْدَجَرٌ	فِيْهِ	مَا	مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ	جَآءَهُمْ	لَقَدْ	وَ
پھر نہیں	انتہا درجہ کی	حکمت تھی	تنبیہ تھی	ان میں	جو کچھ کہ	خبریں	آئیں انکے پاس	بیشک	اور

اور ان کے پاس ایسی خبریں بھی آ چکی ہیں جن میں عبرت ہے۔ اعلیٰ درجہ کو پہنچنے والی حکمت (بھی) تو ڈرانے والی (نصیحتیں

وقف لازم

تُغۡنِ النُّذُرُ ۵ فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ ۘ يَوۡمَ يَدۡعُ الدَّاعِ اِلٰى شَىۡءٍ نُّكُرٍ ۶

نُّكُرٍ	شَىۡءٍ	اِلٰى	الدَّاعِ	يَدۡعُ	يَوۡمَ	عَنۡهُمۡ	فَتَوَلَّ	النُّذُرُ	تُغۡنِ
ناپہچان کی	چیز	طرف	پکارنے والا	پکارے گا	جس دن	ان سے	تو منہ پھیرلو	ڈرانیوالے	فائدہ دیتے

فائدہ نہیں دیتیں۔ تو آپ ان سے منہ پھیرلیں (ایک) بلانے والا (فرشتہ صور پھونک کر کہیں) جس روز سخت ناگوار چیز (میدانِ حشر) کی طرف بلائے گا۔

خُشَّعًا اَبۡصَارُهُمۡ يَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ كَاَنَّهُمۡ جَرَادٌ

جَرَادٌ	كَاَنَّهُمۡ	مِنَ الۡاَجۡدَاثِ	يَخۡرُجُوۡنَ	اَبۡصَارُهُمۡ	خُشَّعًا
ٹڈی ہیں	گویا کہ وہ	قبروں سے	نکلیں گے	آنکھیں ان کی	جھکی ہوں گی

نیچے آنکھیں کئے ہوئے قبروں سے نکلیں گے گویا وہ ٹڈی ہیں

مُّنۡتَشِرٌ ۷ مُّهۡطِعِيۡنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوۡلُ الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا يَوۡمٌ

يَوۡمٌ	هٰذَا	الۡكٰفِرُوۡنَ	يَقُوۡلُ	الدَّاعِ	اِلَى	مُّهۡطِعِيۡنَ	مُّنۡتَشِرٌ
دن	یہ	کافر	کہیں گے	پکارنیوالے کی	طرف	دوڑتے ہوں گے	پھیلی ہوئی

پھیلی ہوئی۔ بلانے والے کی طرف لپکتے ہوئے کافر کہیں گے یہ دن

عَسِرٌ ۸ كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ فَكَذَّبُوۡا عَبۡدَنَا وَقَالُوۡا مَجۡنُوۡنٌ

مَجۡنُوۡنٌ	قَالُوۡا	وَ	عَبۡدَنَا	فَكَذَّبُوۡا	نُوۡحٍ	قَوۡمُ	قَبۡلَهُمۡ	كَذَّبَتۡ	عَسِرٌ
دیوانہ ہے	کہا	اور	بندے ہمارے کو	تو جھٹلایا انہوں نے	نوح نے	قوم	ان سے پہلے	جھٹلایا	سخت ہے

سخت ہے۔ ان سے پہلے نوح علیہ السلام کی قوم نے جھٹلایا ہاں انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا دیوانہ ہے

وَّازۡدُجِرَ ۹ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ ۱۰ فَفَتَحۡنَاۤ اَبۡوَابَ

اَبۡوَابَ	فَفَتَحۡنَاۤ	فَانۡتَصِرۡ	مَغۡلُوۡبٌ	اَنِّىۡ	رَبَّهٗۤ	فَدَعَا	وَّازۡدُجِرَ
دروازے	تو ہم نے کھول دیئے	سو تو بدلہ لے	مغلوب ہوں	بیشک میں	اپنے رب کو	تو پکارا اس نے	اور جھڑک دیا

اور دھمکیاں دی گئیں۔ تب انہوں نے اپنے رب سے دُعا کی کہ میں عاجز آ گیا ہوں پس تو انتقام لے۔ تو ہم نے موسلا دھار

السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى

السَّمَآءِ	بِمَآءٍ	مُّنْهَمِرٍ	وَّ	فَجَّرْنَا	الْاَرْضَ	عُيُوْنًا	فَالْتَقَى	الْمَآءُ	عَلٰٓى
آسمان کے	پانی سے	زور سے گرنیوالے	اور	پھاڑے ہم نے	زمین کے	چشمے	تو مل گیا	پانی	اوپر

بارش سے آسمان کے دروازے کھول دیئے۔ اور ہم نے زمین سے چشمے جاری کر دیئے تو (زمین و آسمان کا) پانی (عذاب کے)

اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿۱۳﴾ تَجْرِىْ

اَمْرٍ	قَدْ	قُدِرَ	وَحَمَلْنٰهُ	عَلٰى	ذَاتِ اَلْوَاحٍ	وَّ	دُسُرٍ	تَجْرِىْ
مقدار کے	کہ جو	مقدر تھی	اور اٹھایا ہم نے اسکو	اوپر	تختوں والی	اور	میخوں والی کے (کشتی)	بہتی تھی

اس اَمر پر جمع ہو گیا جو (ان کی ہلاکت کیلئے) مقدر ہو چکا تھا۔ اور ہم نے نوح علیہ السلام کو سوار کیا تختوں اور کیلوں والی کشتی پر۔ کہ ہماری

بِاَعْيُنِنَا ج جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ

بِاَعْيُنِنَا	جَزَآءً	لِّمَنْ	كَانَ كُفِرَ	وَ	لَقَدْ	تَّرَكْنٰهَآ	اٰيَةً	فَهَلْ	مِنْ
ہماری نگاہ کے روبرو	بدلہ تھا	اس کا	کہ جس کا انکار کیا گیا	اور	بیشک	چھوڑا ہم نے اسکو	نشانی	تو کیا	ہے کوئی

نگاہ کے روبرو بہتی تھی اس کے صلہ میں جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا۔ اور ہم نے اس (کشتی) کو ایک نشانی کے طور پر رہنے دیا، اب

مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

مُّدَّكِرٍ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِىْ	وَ	نُذُرِ	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ
دھیان کرنے والا	تو کیسا ہوا	ہوا	میرا عذاب	اور	میرا ڈرانا	اور	بیشک	آسان فرمایا ہم نے	قرآن	یاد کرنے کیلئے

ہے کوئی نصیحت لینے والا؟ پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا۔ اور ہم نے اس قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا ہے اب

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾ اِنَّآ

فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ	كَذَّبَتْ	عَادٌ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِىْ	وَ	نُذُرِ	اِنَّآ
تو کیا	ہے کوئی	یاد کرنے والا	جھٹلایا	عاد نے	تو کیسا	ہوا	میرا عذاب	اور	میرا ڈرانا	بیشک ہم نے

ہے کوئی نصیحت لینے والا۔ قوم عاد نے جھٹلایا تو کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔ بے شک

اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۙ ۝١٩ تَنْزِعُ

اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِيْ يَوْمِ	نَحْسٍ	مُّسْتَمِرٍّ	تَنْزِعُ
بھیجی ہے ہم نے	ان پر	آندھی	تیز	دن میں	منحوس	ہمیشہ کیلئے	اکھاڑتی تھی

ہم نے ان پر ایک سخت آندھی بھیجی ایسے دن میں جس کی نحوست ان پر ہمیشہ کیلئے رہی۔ لوگوں کو یوں

النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ۝٢٠ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ

النَّاسَ	كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ	مُّنْقَعِرٍ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ
لوگوں کو	گویا کہ وہ	تنے ہیں	کھجوروں کے	اکھڑے ہوئی	تو کیسا	ہوا	میرا عذاب

اکھاڑتی تھی کہ گویا وہ اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں۔ پھر کیسا تھا میرا عذاب اور

وَنُذُرِ ۝٢١ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝٢٢ ع كَذَّبَتْ

ع ۲۲ / ۸

وَنُذُرِ	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ	كَذَّبَتْ
اور میرا ڈرانا	اور	بیشک	آسان کیا ہم نے	قرآن کو	یاد کرنے کیلئے	تو کیا ہے	کوئی	یاد کرنے والا	جھٹلایا

میرے ڈرانا؟ اور ہم نے اس قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا ہے اب ہے کوئی نصیحت لینے والا۔ (قوم) ثمود نے ڈرسنانے

ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ۝٢٣ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ

ثَمُوْدُ	بِالنُّذُرِ	فَقَالُوْٓا	اَبَشَرًا	مِّنَّا	وَاحِدًا	نَّتَّبِعُهٗ	اِنَّآ	اِذًا	لَّفِيْ ضَلٰلٍ
ثمود نے	رسولوں کو	تو بولے	کیا ایک آدمی کی	جو ہم میں سے ہے	ایک	ہم اسکی پیروی کریں	بیشک ہم	اس وقت	ضرور گمراہ

والے رسولوں کو جھٹلایا۔ تو کہنے لگے کیا ہم اپنے میں سے ایک بشر کی اتباع کریں تب تو ہم یقیناً ضرور گمراہی

وَّسُعُرٍ ۝٢٤ ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ۝٢٥

وَّ	سُعُرٍ	ءَاُلْقِيَ	الذِّكْرُ	عَلَيْهِ	مِنْۢ بَيْنِنَا	بَلْ	هُوَ	كَذَّابٌ	اَشِرٌ
اور	دیوانے ہیں	کیا ڈالا گیا	ذکر	اس پر	ہم میں سے	بلکہ	وہ	جھوٹا ہے	اترانیوالا

اور عذاب میں ہیں۔ کیا ہم سب میں سے اس پر ذکر اتارا گیا بلکہ یہ سخت جھوٹا ہے اور بڑا ہنسنے والا ہے۔

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ

سَيَعْلَمُوْنَ	غَدًا	مَّنِ	الْكَذَّابُ	الْاَشِرُ	اِنَّا	مُرْسِلُوا	النَّاقَةِ	فِتْنَةً	لَّهُمْ
جلدی جانیں گے	کل	کون تھا	جھوٹا	اترانے والا	ہم	بھیجنے والے ہیں	اونٹنی	آزمائش ہے	ان کیلئے

بہت جلد جان جائیں گے کون تھا بڑا جھوٹا اور خود پسند۔ ہم ان کی آزمائش کیلئے ایک اونٹنی بھیجنے لگے ہیں پس

فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ

فَارْتَقِبْهُمْ	وَاصْطَبِرْ	وَ	نَبِّئْهُمْ	اَنَّ	الْمَآءَ	قِسْمَةٌ	بَيْنَهُمْ	كُلُّ	شِرْبٍ
تو انتظار کر ان کا	اور صبر کر	اور	خبر دے ان کو	بیشک	پانی	تقسیم کیا گیا ہے	انکے درمیان	ہر	حصہ پر

اے صالح علیہ السلام! ان کے انجام کا انتظار کریں۔ اور انہیں بتائیں کہ پانی ان کے درمیان بانٹ دیا گیا ہے ہر ایک پینے کی

مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾ فَكَيْفَ كَانَ

مُّحْتَضَرٌ	فَنَادَوْا	صَاحِبَهُمْ	فَتَعَاطٰى	فَعَقَرَ	فَكَيْفَ	كَانَ
باری والا حاضر ہو	تو انہوں آواز دی	اپنے ساتھی کو	تو اس نے پکڑا	اور کونچیں کاٹ دیں	تو کیسا	ہوا

باری پر ہی آئے گا۔ تو انہوں نے اپنے ساتھی کو پکارا تو اس نے (اونٹنی کو) پکڑا اور اس کی کونچیں کاٹ دیں۔ تو کیسا ہوا میرا

عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا

عَذَابِىْ	وَ	نُذُرِ	اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	فَكَانُوْا
میرا عذاب	اور	میرا ڈرانا	بیشک	ہم نے بھیجی ہے	ان پر	چنگھاڑ	ایک	تو ہو گئے

عذاب اور میرا ڈرانا۔ بے شک ہم نے ان پر ایک چنگھاڑ بھیجی تو وہ باڑے والے کی روندی ہوئی باڑھ کی

كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

كَهَشِيْمِ	الْمُحْتَظِرِ	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ
جیسے چورا چورا گھاس	سوکھی ہوئی	اور	بیشک	آسان کیا ہم نے	قرآن کو	یاد کرنے کیلئے	تو کیا ہے	کوئی

طرح (بھس ہوکر) رہ گئے۔ اور ہم نے اس قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا ہے اب

مُدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

عَلَيْهِمْ	أَرْسَلْنَا	إِنَّا	بِالنُّذُرِ	لُوطٍ	قَوْمُ	كَذَّبَتْ	مُدَّكِرٍ
ان پر	بھیجا ہم نے	بیشک ہم نے	رسولوں کو	لوط نے	قوم	جھٹلایا	یاد کرنیوالا

کوئی نصیحت لینے والا۔ لوط علیہ السلام کی قوم نے ڈرانے والے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ ہم نے ان پر

حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِعْمَةً مِنْ عِنْدِنَا ۚ

مِنْ عِنْدِنَا	نِعْمَةً	بِسَحَرٍ	نَجَّيْنَاهُمْ	لُوطٍ	آلَ	إِلَّا	حَاصِبًا
ہماری طرف سے	نعمت تھی	سحری کے وقت	ہم نے نجات دی انکو	لوط کے	گھر والے	مگر	پتھراؤ

تند پتھریلی ہوا چلائی سوائے آلِ لوط علیہ السلام کے، انہیں ہم نے سحری کے وقت بچالیا۔ اپنی طرف سے احسان فرما کر ہم اسی طرح

كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا

فَتَمَارَوْا	بَطْشَتَنَا	أَنْذَرَهُمْ	لَقَدْ	وَ	شَكَرَ	مَنْ	نَجْزِي	كَذَٰلِكَ
تو شک کیا انہوں نے	ہماری گرفت سے	ڈرایا اس نے ان کو	بیشک	اور	شکر کرے	اس کو جو	بدلہ دیتے ہیں ہم	اسی طرح

جزاء دیتے ہیں اسے جو شکر کرے۔ اور بے شک لوط علیہ السلام نے انہیں ہماری گرفت سے ڈرایا تو انہوں نے ان کے

بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا

فَذُوقُوا	أَعْيُنَهُمْ	فَطَمَسْنَا	عَنْ ضَيْفِهِ	رَاوَدُوهُ	لَقَدْ	وَ	بِالنُّذُرِ
تو چکھو	ان کی آنکھیں	تو ہم نے مٹادیں	اسکے مہمانوں سے	پھسلایا انہوں نے اسکو	بیشک	اور	ڈر کے فرمان میں

ڈرانے میں شک کیا۔ انہوں نے اسے اس کے مہمانوں سے پھسلانا چاہا تو ہم نے ان کی آنکھیں بے نور کردیں فرمایا چکھو میرا

عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ ج

مُسْتَقِرٌّ	عَذَابٌ	بُكْرَةً	صَبَّحَهُمْ	لَقَدْ	وَ	نُذُرِ	وَ	عَذَابِي
ٹھہرنے والا	عذاب آیا	تڑکے	صبح ان پر	بیشک	اور	ڈر کے فرمان	اور	میرا عذاب

عذاب اور میری تنبیہات کا۔ اور بے شک صبح سویرے ان پر ٹھہرنے والا عذاب آیا۔

فَذُوْقُوْا عَذَابِیْ وَنُذُرِ ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَهَلْ مِنْ

فَذُوْقُوْا	عَذَابِیْ	وَ	نُذُرِ	وَ	لَقَدْ	یَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّکْرِ	فَهَلْ	مِنْ
تو چکھو	میرا عذاب	اور	میرا ڈرانا	اور	بیشک	آسان کیا ہم نے	قرآن	یاد کرنے کیلئے	تو کیا ہے	کو

اب چکھو میرا عذاب اور میرے ڈرانے کا مزہ! اور ہم نے اس قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا ہے اب ہے کو

مُّدَّکِرٍ ﴿۴۰﴾ ع وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ ج کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا کُلِّهَا

ع ۱۸ / ۹

مُّدَّکِرٍ	وَ	لَقَدْ	جَآءَ	اٰلَ	فِرْعَوْنَ	النُّذُرُ	کَذَّبُوْا	بِاٰیٰتِنَا	کُلِّهَا
یاد کرنیوالا	اور	بیشک	آئے	قوم	فرعون کے پاس	ڈرانے والے	جھٹلایا انہوں نے	ہماری ساری	آیات ک

نصیحت لینے والا۔ اور بیشک فرعون والوں کے پاس ڈرانے والے آئے۔ انہوں نے ہماری سب نشانیوں

فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾ اَکُفَّارُکُمْ خَیْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِکُمْ اَمْ

فَاَخَذْنٰهُمْ	اَخْذَ	عَزِیْزٍ	مُّقْتَدِرٍ	اَکُفَّارُکُمْ	خَیْرٌ	مِّنْ اُولٰٓئِکُمْ	اَمْ
تو ہم نے انکو پکڑ لیا	پکڑنا	غالب	قدرت والے کا	کیا کافر تمہارے	بہتر ہیں	ان لوگوں سے	یا

تکذیب کی تو ہم نے ان کو بڑی غالب اور مضبوط پکڑ میں پکڑ لیا۔ تمہارے کافر ان سے بہتر ہیں یا آسمانی کتابو

لَکُمْ بَرَآءَةٌ فِی الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾ ج اَمْ یَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِیْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾

لَکُمْ	بَرَآءَةٌ	فِی الزُّبُرِ	اَمْ	یَقُوْلُوْنَ	نَحْنُ	جَمِیْعٌ	مُّنْتَصِرٌ
تمہارے لئے	برات ہے	کتابوں میں	کیا	کہتے ہیں	ہم	سب مل کر	بدلہ لیں

میں تمہاری برات لکھی ہوئی ہے۔ یا یہ کہتے ہیں کہ ہم ایسی جماعت ہیں جو غالب ہو جانے والی ہے

سَیُهْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ

سَیُهْزَمُ	الْجَمْعُ	وَیُوَلُّوْنَ	الدُّبُرَ	بَلِ	السَّاعَةُ	مَوْعِدُهُمْ
جلدی شکست دی جائیگی	جماعت کو	اور پھیریں گے	پیٹھ	بلکہ	قیامت	وعدہ ہے ان کا

اس جماعت کو شکست ہو گی اور وہ پیٹھ پھیر جائیں گے۔ نہیں بلکہ وہ گھڑی ان کے وعدے کا وقت

وقف لازم

السَّاعَةُ اَدْهٰی وَاَمَرُّ ﴿۴۶﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِیْنَ فِیْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾ یَوْمَ

السَّاعَةُ	اَدْهٰی	وَ	اَمَرُّ	اِنَّ	الْمُجْرِمِیْنَ	فِیْ ضَلٰلٍ	وَ	سُعُرٍ	یَوْمَ
قیامت	نہایت کڑوی ہے	اور	سخت کڑوی	بیشک	مجرم	گمراہی میں	اور	دیوانگی میں ہیں	جس دن

وہ گھڑی بڑی آفت اور بڑی تلخ ہو گی۔ بے شک مجرم گمراہی اور دیوانگی میں ہیں۔ جس دن

یُسْحَبُوْنَ فِی النَّارِ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ ط ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾ اِنَّا كُلَّ

یُسْحَبُوْنَ	فِی النَّارِ	عَلٰی	وُجُوْهِهِمْ	ذُوْقُوْا	مَسَّ	سَقَرَ	اِنَّا	كُلَّ
گھسیٹے جائیں گے	آگ میں	اوپر	اپنے مونہوں کے	چکھو	آنچ	دوزخ کی	بیشک ہم نے	ہر

وہ اوندھے منہ گھسیٹے جائیں گے آگ میں دوزخ کا عذاب چکھو۔ بیشک ہم نے

شَیْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ

شَیْءٍ	خَلَقْنٰهُ	بِقَدَرٍ	وَ	مَآ	اَمْرُنَآ	اِلَّا	وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ
چیز کو	پیدا کیا ہے	ایک اندازے سے	اور	نہیں	حکم ہمارا	مگر	جیسے ایک پلک جھپکنا

ہر چیز ایک اندازہ سے پیدا فرمائی۔ اور ہمارا حکم ایک بار پلک

بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْیَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾ وَكُلُّ

بِالْبَصَرِ	وَ	لَقَدْ	اَهْلَكْنَآ	اَشْیَاعَكُمْ	فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ	وَ	كُلُّ
آنکھ کا	اور	بیشک	ہم نے ہلاک کئے	تمہارے جیسے	تو کیا	کوئی ہے	دھیان کرنیوالا	اور	ہر وہ

جھپکنے کی طرح ہے۔ اور ہم تمہاری طرح کے لوگوں کو ہلاک کر چکے ہیں اب ہے کوئی نصیحت لینے والا؟ اور جو کام

شَیْءٍ فَعَلُوْهُ فِی الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَكُلُّ صَغِیْرٍ وَّكَبِیْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ

شَیْءٍ	فَعَلُوْهُ	فِی الزُّبُرِ	وَ	كُلُّ	صَغِیْرٍ	وَ	كَبِیْرٍ	مُّسْتَطَرٌ	اِنَّ	الْمُتَّقِیْنَ
چیز جو	کی انہوں نے وہ ہے	کتابوں میں	اور	ہر	چھوٹی	اور	بڑی	لکھی ہوئی ہے	بیشک	پرہیزگار

بھی وہ کرتے ہیں وہ کتابوں میں درج ہے۔ اور ہر چھوٹا بڑا کام لکھا ہوا ہے۔ بے شک متقی

فِیْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿۵۴﴾ فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾ ع

فِیْ جَنّٰتٍ	وَّ	نَهَرٍ	فِیْ مَقْعَدِ	صِدْقٍ	عِنْدَ	مَلِیْكٍ	مُّقْتَدِرٍ
جنتوں میں	اور	نہروں کے ہوں گے	مقام میں	صدق کے	پاس	بادشاہ	قدرت والے کے

جنتوں اور نہروں میں ہوں گے۔ سچ کی مجلس میں عظیم قدرت والے بادشاہ کے حضور۔

ایاتھا ۷۸ — ۵۵ سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِیَّةٌ ۹۷ — رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ ﴿۴﴾

اَلرَّحْمٰنُ	عَلَّمَ	الْقُرْاٰنَ	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	عَلَّمَهُ	الْبَیَانَ
رحمٰن نے	سکھایا	قرآن	پیدا کیا	انسان کو	سکھایا اسکو ما کان وما یکون	بیان کرنا

رحمٰن نے۔ اپنے محبوب کو قرآن سکھایا۔ اس نے (اس کامل) انسان کو پیدا فرمایا۔ اس نے اسے (ما کان وما یکون) بیان سکھایا۔

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾

اَلشَّمْسُ	وَ	الْقَمَرُ	بِحُسْبَانٍ	وَّالنَّجْمُ	وَ	الشَّجَرُ	یَسْجُدٰنِ
سورج	اور	چاند	حساب سے ہیں	اور سبزے	اور	پیڑ	سجدہ کرتے ہیں

سورج اور چاند مقررہ حساب سے (چلتے) ہیں۔ اور زمین پر پھیلنے والے پودے اور اپنی ساق پر کھڑے ہونے والے درخت (اللہ کیلئے) سجدہ کرتے ہیں۔

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِیْزَانَ ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِیْزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِیْمُوا

وَ	السَّمَآءَ	رَفَعَهَا	وَوَضَعَ	الْمِیْزَانَ	اَلَّا	تَطْغَوْا	فِی الْمِیْزَانِ	وَاَقِیْمُوا
اور	آسمان	بلند کیا اس کو	اور رکھی	ترازو	یہ کہ نہ	بے اعتدالی کرو	ترازو میں	اور قائم کرو

اور آسمانوں کو اللہ نے بلند کیا اور ترازو قائم کر رکھی ہے۔ کہ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو۔ اور وزن کو

الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ﴿٩﴾ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ﴿١٠﴾

لِلْأَنَامِ	وَضَعَهَا	وَالْأَرْضَ	الْمِيزَانَ	لَا تُخْسِرُوا	وَ	بِالْقِسْطِ	الْوَزْنَ
مخلوق کیلئے	رکھا اس کو	اور زمین	وزن	نہ گھٹاؤ	اور	انصاف سے	وزن

انصاف پر قائم کرو اور تول میں کمی نہ کرو۔ اور زمین کو اس نے مخلوق کیلئے بنایا۔

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ﴿١١﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

ذُو الْعَصْفِ	وَالْحَبُّ	ذَاتُ الْأَكْمَامِ	وَالنَّخْلُ	فَاكِهَةٌ	فِيهَا
بھس کے ساتھ	اور اناج	غلافوں والی	اور کھجوریں	میوے	اس میں

اس میں میوے ہیں اور (قدرتی) غلاف والی کھجوریں۔ اور بھوسے والا غلہ

وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٣﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ

مِنْ صَلْصَالٍ	الْإِنْسَانَ	خَلَقَ	تُكَذِّبَانِ	رَبِّكُمَا	آلَاءِ	فَبِأَيِّ	الرَّيْحَانُ	وَ
بجتی مٹی سے	انسان کو	پیدا کیا	جھٹلاؤ گے تم	اپنے رب کی	نعمت	تو کون سی	خوشبودار پھول	اور

اور خوشبودار پھول۔ اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اس نے آدمی کو ٹھیکری کی طرح بجتے

كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ ﴿١٥﴾ فَبِأَيِّ

فَبِأَيِّ	مِنْ نَارٍ	مِنْ مَارِجٍ	الْجَانَّ	خَلَقَ	وَ	كَالْفَخَّارِ
تو کون	آگ سے	لو سے	جنوں کو	پیدا کیا	اور	ٹھیکری کی طرح کی

ہوئے خشک گارے سے بنایا۔ اور جنوں کو آگ کے شعلے سے بنایا۔ تو اے جن و انس تم دونوں

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِأَيِّ

فَبِأَيِّ	الْمَغْرِبَيْنِ	وَرَبُّ	الْمَشْرِقَيْنِ	رَبُّ	تُكَذِّبَانِ	رَبِّكُمَا	آلَاءِ
تو کون سی	دونوں پچھم کا	اور رب ہے	دونوں پورب کا	وہ رب ہے	جھٹلاؤ گے تم	اپنے رب کی	سی نعمت

اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک ہے۔ تو اے جن و انس تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ

الآء	ربکما	تکذبٰن	مرج	البحرین	یلتقیٰن	بینھما	برزخ
نعمت	اپنے رب کی	تم جھٹلاؤ گے	بہائے	دو سمندر	ملے ہوئے	ان کے درمیان	پردہ ہے

اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اس نے دو سمندر رواں کیے جو باہم مل جاتے ہیں۔ اور ان دونوں کے درمیان ایک

لَا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

لا	یبغیٰن	فبای	الآء	ربکما	تکذبٰن	یخرج	منھما	اللؤلؤ
نہیں	بڑھتے ایک دوسرے پر	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	نکلتے ہیں	ان سے	موتی

پردہ ہے (جس سے) وہ تجاوز نہیں کرتے۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ ان سے موتی اور

وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ

والمرجان	فبای	الآء	ربکما	تکذبٰن	و	لہ	الجوار	المنشئٰت
اور مونگے	تو کونسی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	اور	اسی کی ہیں	چلنے والیاں	اٹھی ہوئی

مونگا نکلتا ہے۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اور اسی کی ہیں سمندر میں چلنے والی اونچی

فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا

النصف ع ۱۵

فی البحر	کالاعلام	فبای	الآء	ربکما	تکذبٰن	کل	من	علیھا
دریا میں	جیسے پہاڑ	تو کونسی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	سب	جو	اس پر

کشتیاں پہاڑوں کی طرح۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ زمین پر جتنے

فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

فان	ویبقٰی	وجہ	ربک	ذوالجلٰل	والاکرام	فبای	الآء	ربکما
فنا ہونیوالے ہیں	اور باقی رہے گی	ذات	آپ کے رب کی	جو عظمت	اور بزرگی والا ہے	تو کون سی	نعمت	اپنے

سب کو فنا ہے۔ اور تمہارے صاحب جلال و عزت رب کی ذات ہی باقی رہ جائے گی۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ

تُكَذِّبٰنِ	يَسْـَٔلُهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	كُلَّ	يَوْمٍ	هُوَ
جھٹلاؤ گے تم	مانگتا ہے اس سے	جو	آسمانوں میں	اور	زمین میں ہے	ہر	دن	وہ

کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اسی سے مانگتے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں وہ ہر آن نئی شان میں ہے۔

فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ ج

فِيْ شَاْنٍ	فَبِاَيِّ	اٰلَاۗءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	سَنَفْرُغُ	لَكُمْ	اَيُّهَ	الثَّقَلٰنِ
کسی کام میں ہے	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	جلد فارغ ہوں گے ہم	تمہارے لیے	اے	دو بھاری گروہو

تو اے جن وانس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اے (جن وانس کے) دو بھاری گروہ ہم عنقریب (قیامت قائم کر کے) تمہارے

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ

فَبِاَيِّ	اٰلَاۗءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	اِنِ	اسْتَطَعْتُمْ
کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	اے گروہ	جنوں	اور	انسانوں کے	اگر	تم طاقت رکھتے ہو

(حساب کے) لیے قصد فرماتے ہیں۔ تو اے جن وانس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اے جن وانس کے گروہ!

اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا

اَنْ	تَنْفُذُوْا	مِنْ اَقْطَارِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	فَانْفُذُوْا	لَا	تَنْفُذُوْنَ	اِلَّا
یہ کہ	نکل جاؤ	کناروں سے	آسمانوں کے	اور	زمین سے	تو نکل جاؤ	نہ	نہ نکلو گے تم	مگر

اگر تم آسمانوں اور زمین کی سرحدوں سے نکل سکتے ہو تو نکل جاؤ بغیر دلیل

بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ

بِسُلْطٰنٍ	فَبِاَيِّ	اٰلَاۗءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	يُرْسَلُ	عَلَيْكُمَا	شُوَاظٌ
سلطنت کے اسی کی	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	بھیجا جائے گا	تم پر	شعلہ

تم نہیں نکل سکتے۔ تو اے جن وانس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ (اے جھٹلانے والو!) اپنے رب کی نعمتوں

مِنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾

مِنْ نَّارٍ	وَ	نُحَاسٌ	فَلَا	تَنْتَصِرٰنِ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ
آگ کا	اور	دھواں	تو نہ	بدلہ لے سکوں گے	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم

کے) تم پر چھوڑا جائے گا (قیامت کے دن) آگ کا خالص شعلہ اور دھواں تو تم اسے دفع نہ کر سکو گے۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ وَرْدَةً کَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

فَاِذَا	انْشَقَّتِ	السَّمَآءُ	فَکَانَتْ	وَرْدَةً	کَالدِّهَانِ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا
تو جب	پھٹ جائے گا	آسمان	تو ہو جائے گا	سرخ	چمڑے کی طرح	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی

نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو رنگے ہوئے چمڑے کی طرح سرخ ہو جائیگا۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے

تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّ لَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَیِّ

تُکَذِّبٰنِ	فَیَوْمَئِذٍ	لَا	یُسْئَلُ	عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ	اِنْسٌ	وَّ لَا جَآنٌّ	فَبِاَیِّ
جھٹلاؤ گے تم	تو اس دن	نہ	پوچھا جائے گا	اپنے گناہ سے	کوئی انسان	اور نہ جن	تو کون سی

رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ ہاں اس دن کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا اور نہ کسی جن سے۔ تو اے

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ

اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ	یُعْرَفُ	الْمُجْرِمُوْنَ	بِسِیْمٰهُمْ	فَیُؤْخَذُ
نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	پہچانے جائیں گے	مجرم	اپنی پیشانی سے	تو پکڑے جائیں گے

جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ (اس دن) مجرم اپنی صورتوں سے پہچانے جائیں گے تو (دوزخ میں ڈالنے کیلئے) انہیں پکڑا

بِالنَّوَاصِیْ وَ الْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ

بِالنَّوَاصِیْ	وَ	الْاَقْدَامِ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ	هٰذِهٖ	جَهَنَّمُ
پیشانی سے	اور	قدموں سے	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	یہ وہی	جہنم ہے

جائے گا پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ یہ ہے وہی جہنم

الَّتِیْ یُکَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾

الَّتِیْ	یُکَذِّبُ	بِهَا	الْمُجْرِمُوْنَ	یَطُوْفُوْنَ	بَیْنَهَا	وَ	بَیْنَ	حَمِیْمٍ	اٰنٍ
جس کو کہ	جھٹلاتے تھے	اس کو	مجرم	پھریں گے	اسکے درمیان	اور	درمیان	گرم	کھولتے پانی کے

جسے مجرم جھٹلاتے ہیں۔ وہ اس دوزخ میں اور کھولتے ہوئے گرم پانی میں گھومتے پھریں گے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾

فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ	وَ	لِمَنْ	خَافَ	مَقَامَ	رَبِّهٖ	جَنَّتٰنِ
تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	اور	اس کیلئے جو	ڈرا	کھڑے ہونے سے	اپنے رب کے سامنے	دو جنتیں ہیں

تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اور جو اپنے رب کے آگے کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے اس کیلئے دو باغ ہوں گے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ	ذَوَاتَآ	اَفْنَانٍ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا
تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	دونوں باغ ہوں گے	لمبے ڈالوں والے	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی

تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ (ہری بھری) گھنی شاخوں والی (جنتیں)۔ تو اے جن و انس

تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾

تُکَذِّبٰنِ	فِیْهِمَا	عَیْنٰنِ	تَجْرِیٰنِ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ
جھٹلاؤ گے تم	ان میں	دو چشمے	بہتے ہیں	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم

تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ ان میں دو چشمے ہیں۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

فِیْهِمَا مِنْ کُلِّ فَاکِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾

فِیْهِمَا	مِنْ کُلِّ	فَاکِهَةٍ	زَوْجٰنِ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ
ان میں	ہر طرح کے	میوے ہوں گے	دو دو قسم کے	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم

ان میں ہر پھل دو قسم کا ہوگا۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

وقف لازم

ع ۲ / ۱۲

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾

دَانٍ	الْجَنَّتَيْنِ	جَنَا	وَ	مِنْ اِسْتَبْرَقٍ	بَطَآىِٕنُهَا	فُرُشٍ	عَلٰى	مُتَّكِـِٕيْنَ
قریب ہوگا	دونوں باغوں کا	پھل	اور	قنادیز کا ہوگا	جن کا استر	بچھونوں کے	اوپر	تکیہ لگائے ہوں گے

ایسے بستروں پر تکیے لگائے ہوں گے جن کے استر نفیس موٹے ریشم کے ہوں گے اور ان دونوں جنتوں کے پھل (جھکے ہوئے) قریب ہیں۔

فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ

يَطْمِثْهُنَّ	لَمْ	الطَّرْفِ	قٰصِرٰتُ	فِيْهِنَّ	تُكَذِّبٰنِ	رَبِّكُمَا	اٰلَآءِ	فَبِاَىِّ
چھوا ان کو	نہیں	نگاہ والی ہوں گی	نیچی	ان میں	جھٹلاؤ گے تم	اپنے رب کی	نعمت	تو کون سی

تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اور ان میں نیچی نگاہ رکھنے والی (حوریں) ہوں گی جنہیں

اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ ۚ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ ۚ كَاَنَّهُنَّ

كَاَنَّهُنَّ	تُكَذِّبٰنِ	رَبِّكُمَا	اٰلَآءِ	فَبِاَىِّ	وَلَا جَآنٌّ	قَبْلَهُمْ	اِنْسٌ
گویا کہ وہ	جھٹلاؤ گے تم	اپنے رب کی	نعمت	تو کون سی	اور نہ کسی جن نے	ان سے پہلے	کسی انسان نے

پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ گویا وہ

الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ ۚ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ

جَزَآءُ	هَلْ	تُكَذِّبٰنِ	رَبِّكُمَا	اٰلَآءِ	فَبِاَىِّ	الْمَرْجَانُ	وَ	الْيَاقُوْتُ
بدلہ	کیا ہے	جھٹلاؤ گے تم	اپنے رب کی	نعمت	تو کون سی	مونگے ہیں	اور	لعل

یاقوت اور مرجان ہیں۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ نیکی کا بدلہ نیکی

الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ ۚ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا

مِنْ دُوْنِهِمَا	وَ	تُكَذِّبٰنِ	رَبِّكُمَا	اٰلَآءِ	فَبِاَىِّ	الْاِحْسَانُ	اِلَّا	الْاِحْسَانِ
ان کے علاوہ بھی	اور	جھٹلاؤ گے تم	اپنے رب کی	نعمت	تو کون سی	نیکی	مگر	نیکی کا

کے سوا کچھ نہیں۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اور ان کے سوا دو

جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾

جَنَّتٰنِ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ	مُدْهَآمَّتٰنِ
دو جنتیں ہیں	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	نہایت ہی سرسبز ہوں گے

جنتیں اور ہیں۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ نہایت ہی سرسبز و شاداب۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ	فِیْهِمَا	عَیْنٰنِ	نَضَّاخَتٰنِ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ
تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	ان میں	دو چشمے ہوں گے	چھلکتے ہوئے	تو کون سی	نعمت

تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ ان میں دو چشمے ہیں چھلکتے ہوئے۔ تو اے جن و انس تم

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِیْهِمَا فَاکِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ	فِیْهِمَا	فَاکِهَةٌ	وَّ	نَخْلٌ	وَّ	رُمَّانٌ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا
اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	ان میں	پھل ہوں گے	اور	کھجوریں	اور	انار	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی

دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی

تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾

تُکَذِّبٰنِ	فِیْهِنَّ	خَیْرٰتٌ	حِسَانٌ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ
جھٹلاؤ گے تم	ان میں	اچھی عورتیں ہوں گی	خوبصورت	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم

ن کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ ان میں خوبصورت نیک عورتیں ہوں گی۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ

حُوْرٌ	مَّقْصُوْرٰتٌ	فِی الْخِیَامِ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ	لَمْ
یں ہیں	پردہ نشین	خیموں میں	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	نہیں

گی (کشادہ چشم بیویاں) خیموں میں (باپردہ) ٹھہرائی ہوئیں۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ ان

يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾

تُكَذِّبٰنِ	رَبِّكُمَا	اٰلَآءِ	فَبِاَيِّ	لَا جَآنٌّ	وَ	قَبْلَهُمْ	اِنْسٌ	يَطْمِثْهُنَّ
جھٹلاؤ گے تم	اپنے رب کی	نعمت	تو کون سی	نہ کسی جن نے	اور	ان سے پہلے	کسی انسان نے	چھوا ان کو

سے پہلے انہیں ہاتھ نہیں لگایا کسی آدمی نے اور نہ جن نے۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

مُتَّكِـِٔيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

اٰلَآءِ	فَبِاَيِّ	حِسَانٍ	عَبْقَرِيٍّ	وَّ	خُضْرٍ	رَفْرَفٍ	عَلٰى	مُتَّكِـِٔيْنَ
نعمت	تو کون سی	خوبصورت چاندنیوں پر	منقش	اور	سبز کے	بچھونوں	اوپر	تکیہ لگائے ہوں گے

وہ سبز چاندنیوں اور خوبصورت بچھونوں پر تکیے لگائے ہوں گے۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

الْاِكْرَامِ	وَ	ذِي الْجَلٰلِ	رَبِّكَ	اسْمُ	تَبٰرَكَ	تُكَذِّبٰنِ	رَبِّكُمَا
بزرگی والے کا	اور	صاحب عظمت	تمہارے رب کا	نام	برکت والا ہے	جھٹلاؤ گے تم	اپنے رب کی

کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ (اے محبوب!) بڑی برکت والا نام ہے آپ کے رب کا جو نہایت عظمت اور بزرگی والا ہے۔

ایاتہا ۹۶ ۵۶ سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۴۶ رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ

خَافِضَةٌ	كَاذِبَةٌ	لِوَقْعَتِهَا	لَيْسَ	الْوَاقِعَةُ	وَقَعَتِ	اِذَا
نیچا کرنے والی	جھٹلانے والی	اس کے ہونے کو	نہیں کوئی	ہونے والی	ہو لے گی	جب

جب واقع ہونے والی (قیامت) واقع ہو جائیگی۔ اس وقت اس کے واقع ہونے میں کسی کو انکار کی گنجائش نہیں ہوگی۔ کہ قیامت

رَّافِعَةٌ ۙ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ﴿۴﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ﴿۵﴾

رَّافِعَةٌ	اِذَا	رُجَّتِ	الْاَرْضُ	رَجًّا	وَّبُسَّتِ	الْجِبَالُ	بَسًّا
بلند کرنے والی	جب	کانپے گی	زمین	تھر تھرا کر	اور ریزہ ریزہ ہو جائینگے	پہاڑ	چورا چورا ہو کر

کسی کو نیچا کرنے والی کسی کو اونچا کرنے والی ہے۔ جب زمین زور سے تھر تھرائے گی۔ اور پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے۔

فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ﴿۶﴾ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ؕ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ۬

فَكَانَتْ	هَبَآءً	مُّنْۢبَثًّا	وَّ	كُنْتُمْ	اَزْوَاجًا	ثَلٰثَةً	فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ
تو ہو جائیں گے	غبار	پھیلا ہوا	اور	ہو جاؤ گے تم	گروہ	تین	تو دائیں جانب والے

تو وہ بکھرا ہوا غبار ہو جائیں گے۔ اور تم تین قسم کے ہو جاؤ گے۔ تو ایک داہنی طرف والے

مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ؕ﴿۸﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ۬ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ؕ﴿۹﴾

مَآ	اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ	وَ	اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ	مَآ	اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ
کیا ہیں	دائیں جانب والے	۔ اور	بائیں جانب والے	کیا ہیں	بائیں جانب والے

داہنی طرف والوں کا کیا کہنا۔ اور دوسرے بائیں طرف والے کیا (ہی برے حال میں ہونگے) بائیں طرف والیاں

وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۚۙ﴿۱۰﴾ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ﴿۱۱﴾ فِيْ جَنّٰتِ

وَالسّٰبِقُوْنَ	السّٰبِقُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الْمُقَرَّبُوْنَ	فِيْ جَنّٰتِ
اور جو سبقت لے گئے	وہ سبقت لے گئے ہیں	یہی لوگ	مقرب ہیں	باغوں میں

اور تیسرے آگے بڑھنے والے ہاں! آگے بڑھنے والے۔ یہی (اللہ کے) مقرب ہوں گے۔ چین کے

النَّعِيْمِ ﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿۱۳﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ؕ﴿۱۴﴾ عَلٰى سُرُرٍ

النَّعِيْمِ	ثُلَّةٌ	مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ	وَ	قَلِيْلٌ	مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ	عَلٰى	سُرُرٍ
نعمت والی	ایک گروہ	پہلوں سے	اور	تھوڑے	پچھلوں سے	اوپر	تختوں

باغوں میں۔ (ان میں) بڑا گروہ اگلے لوگوں میں سے ہوگا۔ اور پچھلے لوگوں میں سے (ان میں) تھوڑے ہونگے۔ یہ (مقربین)

مَّوْضُوْنَةٍ ﴿١٥﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

مَّوْضُوْنَةٍ	مُّتَّكِـِٕيْنَ	عَلَيْهَا	مُتَقٰبِلِيْنَ	يَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ
جڑاؤ والے	تکیہ لگائے ہوں گے	اس پر	آمنے سامنے	پھریں گے	ان پر	لڑکے

زرنگار تختوں پر ہوں گے۔ ایک دوسرے کے آمنے سامنے تکیے لگائے ہوں گے۔ (خدمت کیلئے) آتے جاتے رہیں گے ان کے

مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾

مُّخَلَّدُوْنَ	بِاَكْوَابٍ	وَّ	اَبَارِيْقَ	وَ	كَاْسٍ	مِّنْ مَّعِيْنٍ
ہمیشہ رہنے والے	کوزے	اور	آفتابے	اور	جام	خالص شراب کے

پاس ہمیشہ رہنے والے (بہشتی) نوجوان۔ گلاس اور آفتابے اور چشمے سے بہتی ہوئی شراب کے لبریز جام لے کر۔

لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَحْمِ

لَا	يُصَدَّعُوْنَ	عَنْهَا	وَ	لَا	يُنْزِفُوْنَ	وَ	فَاكِهَةٍ	مِّمَّا	يَتَخَيَّرُوْنَ	وَ	لَحْمِ
نہ	سردرد کئے جائیں	اس سے	اور	نہ	ہوش میں فرق آئے	اور	میوے	جو وہ	پسند کریں	اور	گوشت

اس سے نہ ان کو درد سر ہوگا اور نہ ہوش میں فرق آئے گا۔ اور وہ میوے جو پسند کریں۔ اور پرندے کا

طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾

طَيْرٍ	مِّمَّا	يَشْتَهُوْنَ	وَ	حُوْرٌ	عِيْنٌ	كَاَمْثَالِ	اللُّؤْلُؤِ	الْمَكْنُوْنِ
پرندوں کا	جس کو	وہ چاہیں	اور	حوریں	بڑی آنکھ والیں	جیسے	موتی	چھپائے گئے

گوشت جس کی وہ خواہش کریں گے۔ اور خوبصورت آنکھوں والی حوریں۔ جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی۔

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِلَّا

جَزَآءًۢ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	لَا يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا	لَغْوًا	وَّلَا تَاْثِيْمًا	اِلَّا
بدلہ	اس کا جو	تھے وہ	عمل کرتے	نہ سنیں گے	اس میں	بیہودہ بات	اور نہ گناہ کی بات	مگر

(یہ) ان کاموں کی جزاء ہے جو وہ کرتے تھے۔ اس میں نہ سنیں گے کوئی بیکار بات نہ گناہ گاری۔ ہاں یہ

قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾

قِيْلًا	سَلٰمًا	سَلٰمًا	وَ	اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ	مَآ	اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ
کہنا	سلام	سلام	اور	دائیں جانب والے	کیا ہیں	دائیں جانب والے

کہنا ہو گا سلام سلام۔ اور دائیں طرف والے، کیا ہیں دائیں طرف والے!

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّمَآءٍ

فِيْ سِدْرٍ	مَّخْضُوْدٍ	وَّ	طَلْحٍ	مَّنْضُوْدٍ	وَّ	ظِلٍّ	مَّمْدُوْدٍ	وَّ	مَآءٍ
بیریوں میں	بے کانٹے کے	اور	کیلے	تہہ بہ تہہ	اور	سائے	لمبے	اور	پانی

ایسی بیریوں (کے درختوں) میں (ہونگے) جن میں کانٹے نہیں۔ اور تہ بہ تہ کیلوں میں۔ اور پھیلی ہوئی لمبی چھاؤں میں۔ اور ہمیشہ

مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾

مَّسْكُوْبٍ	وَّ	فَاكِهَةٍ	كَثِيْرَةٍ	لَّا مَقْطُوْعَةٍ	وَّ	لَا	مَمْنُوْعَةٍ
جاری	اور	میوے	بہت	نہ ختم ہونے والے	اور	نہ	روکے جائیں

جاری پانی میں۔ اور بہت سے میووں میں۔ جو نہ ختم ہوں گے اور نہ ان کے کھانے کی ممانعت ہوگی۔

وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾

وَّ	فُرُشٍ	مَّرْفُوْعَةٍ	اِنَّآ	اَنْشَاْنٰهُنَّ	اِنْشَآءً	فَجَعَلْنٰهُنَّ	اَبْكَارًا
اور	بچھونے	بلند	بیشک ہم نے	انکو اچھی اٹھان اٹھایا	اچھا بنایا	پھر بنایا ہم نے انکو	کنواریاں

اور اونچے رکھے ہوئے بچھونوں میں۔ بیشک ہم نے ان عورتوں کو خاص پیدائش پر بنایا۔ تو ہم نے انہیں باکرہ بنایا۔

عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ

عُرُبًا	اَتْرَابًا	لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ	ثُلَّةٌ	مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ	وَثُلَّةٌ
پیار کرنے والی	ہم عمر	واسطے دائیں جانب والوں کے	ایک گروہ	پہلوں میں سے	اور ایک گروہ

خوب پیار کرنے والی ہم عمر (ازواج) ہیں۔ داہنی طرف والوں کیلئے۔ اگلوں میں سے ایک گروہ۔ اور پچھلوں

مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾

اَصْحٰبُ الشِّمَالِ	مَآ	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ	وَ	مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ
بائیں جانب والے	کیا ہیں	بائیں جانب والے	اور	پچھلوں میں سے

میں سے ایک گروہ۔ اور بائیں طرف والے (بدبخت) کیسے (برے) ہیں بائیں طرف والے۔

فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ اِنَّهُمْ

اِنَّهُمْ	لَا كَرِيْمٍ	وَّ	بَارِدٍ	لَّا	مِّنْ يَّحْمُوْمٍ	ظِلٍّ	وَّ	حَمِيْمٍ	وَّ	فِيْ سَمُوْمٍ
بیشک وہ	نہ عزت والا	اور	ٹھنڈا	نہ	جلتے ہوئے دھوئیں کا	سایہ	اور	کھولتے پانی میں	اور	گرم لو میں

(دوزخ کی) جلانے والی آگ اور سخت کھولتے ہوئے گرم پانی میں ہوں گے۔ اور جلتے دھوئیں کی چھاؤں میں۔ جو نہ (کبھی) ٹھنڈی ہوگی اور نہ فرحت

كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ

الْحِنْثِ	عَلَى	يُصِرُّوْنَ	كَانُوْا	وَ	مُتْرَفِيْنَ	ذٰلِكَ	قَبْلَ	كَانُوْا
گناہ	اوپر	ہٹ کرتے	تھے	اور	دولت مند	اس سے	پہلے	تھے

بخش۔ اس سے پہلے وہ خوش حال تھے۔ اور بڑے گناہ پر

الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

ءَاِنَّا	وَّعِظَامًا	تُرَابًا	كُنَّا	وَ	مِتْنَا	اَئِذَا	يَقُوْلُوْنَ	كَانُوْا	وَ	الْعَظِيْمِ
کیا ہم	اور ہڈیاں	مٹی	ہو جائیں گے	اور	ہم مر جائیں گے	کیا جب	کہتے	تھے	اور	بڑے کے

اصرار کرتے تھے۔ اور کہتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو کر رہ گئے تو کیا

لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾

الْاٰخِرِيْنَ	وَ	الْاَوَّلِيْنَ	اِنَّ	قُلْ	الْاَوَّلُوْنَ	اٰبَآؤُنَا	اَوَ	لَمَبْعُوْثُوْنَ
پچھلے	اور	پہلے	بیشک	فرماؤ	پہلے بھی	باپ دادا ہمارے	یا	اٹھائیں جائیں گے

ہم اٹھائے جائیں گے۔ اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا (بھی)؟ فرما دیجئے بے شک سب اگلے اور پچھلے

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰی مِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَیُّهَا الضَّآلُّوْنَ

لَمَجْمُوْعُوْنَ	اِلٰی	مِیْقَاتِ	یَوْمٍ	مَّعْلُوْمٍ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	اَیُّهَا	الضَّآلُّوْنَ
اکٹھے کیے جائیں گے	طرف	وقت	دن	مقرر کے	پھر	تم	اے	گمراہ ہو

ضرور اکٹھے کیے جائیں گے۔ پھر تم اے جھٹلانے والے

الْمُكَذِّبُوْنَ ۙ ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا

الْمُكَذِّبُوْنَ	لَاٰكِلُوْنَ	مِنْ شَجَرٍ	مِّنْ زَقُّوْمٍ	فَمَالِئُوْنَ	مِنْهَا
جھٹلانے والو	کھانے والے ہو	پیڑ	تھوہر سے	تو بھرنے والے ہو	اس سے

گمرا ہو! تم تھوہر کے درخت سے کھاؤ گے۔ پھر اس سے (اپنے)

الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَیْهِ مِنَ الْحَمِیْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ

الْبُطُوْنَ	فَشٰرِبُوْنَ	عَلَیْهِ	مِنَ الْحَمِیْمِ	فَشٰرِبُوْنَ	شُرْبَ
پیٹ	پھر پینے والے ہو	اس پر	کھولتا پانی	پھر پینے والے ہو	پینا

پیٹ بھرو گے۔ پھر اس پر سخت کھولتا پانی پیو گے۔ پھر ایسا پیو گے جیسے سخت پیاسے اونٹ

الْهِیْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ یَوْمَ الدِّیْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْ

الْهِیْمِ	هٰذَا	نُزُلُهُمْ	یَوْمَ	الدِّیْنِ	نَحْنُ	خَلَقْنٰكُمْ	فَلَوْ
پیاسے اونٹ کا	یہ	مہمانی ہے ان کی	دن	قیامت کے	ہم نے	پیدا کیا تم کو	پھر کیوں نہیں

پیتے ہی جائیں۔ انصاف کے دن یہ ان کی ضیافت ہے۔ ہم نے ہی تمھیں پیدا کیا ہے، پھر کیوں

لَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ

لَا تُصَدِّقُوْنَ	اَفَرَءَیْتُمْ	مَّا	تُمْنُوْنَ	ءَاَنْتُمْ	تَخْلُقُوْنَهٗ	اَمْ	نَحْنُ
سچ مانتے ہو	کیا دیکھا تم نے	جو	منی گراتے ہو	کیا تم	پیدا کرتے ہو اسکو	یا	ہم ہیں

تم سچ نہیں مانتے؟ بھلا یہ بتاؤ جو نطفہ (تولیدی قطرہ) تم (رحم مادر) میں ٹپکاتے ہو۔ کیا تم اسے پیدا کرتے ہو یا ہم ہیں

الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾

الْخٰلِقُوْنَ	نَحْنُ	قَدَّرْنَا	بَيْنَكُمُ	الْمَوْتَ	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ
پیدا کرنیوالے	ہم نے	مقرر کیا ہم نے	تم میں	موت کو	اور	نہیں	ہم	ہارے ہوئے

پیدا کرنے والے؟ ہم ہی نے تمہارے درمیان موت کو مقدر فرمایا اور ہم عاجز نہیں۔

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ

عَلٰٓى	اَنْ	نُّبَدِّلَ	اَمْثَالَكُمْ	وَ	نُنْشِئَكُمْ	فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	عَلِمْتُمُ
اوپر	اسکے کہ	بدل دیں ہم	تمہارے جیسے	اور	بنائیں تم کو	اس صورت میں کہ تم نہیں جانتے	اور	بیشک	تم نے جانا

کہ تم جیسے اور بدل دیں اور تمہاری صورتیں ایسی کر دیں جس کی تمہیں خبر نہیں۔ اور بے شک تم نے پہلے

النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ

النَّشْاَةَ	الْاُوْلٰى	فَلَوْ	لَا تَذَكَّرُوْنَ	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	تَحْرُثُوْنَ	ءَاَنْتُمْ
پیدائش	پہلی کو	پھر کیوں نہیں	نصیحت پکڑتے	کیا دیکھا تم نے	جو	کھیتی کرتے ہو	کیا تم

پیدائش (کی حقیقت) معلوم کر لی پھر تم نصیحت قبول کیوں نہیں کرتے؟ تو کیا تم نے اس پر جو تم بوتے ہو غور کیا ہے؟ کیا تم

تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ

تَزْرَعُوْنَهٗ	اَمْ	نَحْنُ	الزّٰرِعُوْنَ	لَوْ	نَشَآءُ	لَجَعَلْنٰهُ	حُطَامًا	فَظَلْتُمْ
اس کو اگاتے ہو	یا	ہم ہیں	اگانے والے	اگر	ہم چاہیں	تو کریں اس کو	چورا چورا	تو ہو جاؤ تم

اسے اُگاتے ہو یا ہم اس کے اُگانے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں تو تم

تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَيْتُمُ

تَفَكَّهُوْنَ	اِنَّا	لَمُغْرَمُوْنَ	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ	اَفَرَءَيْتُمُ
باتیں بناتے	بیشک ہم	تاوان بھرنیوالے ہیں	بلکہ	ہم	بے نصیب ہیں	کیا تم نے دیکھا

باتیں بناتے رہ جاؤ۔ (کہ) ہم پر تاوان پڑ گیا۔ بلکہ ہم بے نصیب رہے۔ تو بھلا تم

الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ

الْمَآءَ	الَّذِیْ	تَشْرَبُوْنَ	ءَاَنْتُمْ	اَنْزَلْتُمُوْهُ	مِنَ الْمُزْنِ	اَمْ	نَحْنُ
پانی	جو	تم پیتے ہو	کیا تم نے	اتارا اس کو	بادل سے	یا	ہم ہیں

تو وہ پانی جو پیتے ہو۔ کیا تم نے اسے بادل سے اُتارا ہے یا ہم

الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَیْتُمُ

الْمُنْزِلُوْنَ	لَوْ	نَشَآءُ	جَعَلْنٰهُ	اُجَاجًا	فَلَوْلَا	تَشْكُرُوْنَ	اَفَرَءَیْتُمُ
اتارنے والے	اگر	ہم چاہیں	تو بنائیں اس کو	کڑوا	تو کیوں نہیں	شکر کرتے تم	کیا دیکھا تم نے

اُتارنے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری بنا دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟ ذرا بتاؤ تو وہ

النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ

النَّارَ	الَّتِیْ	تُوْرُوْنَ	ءَاَنْتُمْ	اَنْشَاْتُمْ	شَجَرَتَهَاۤ	اَمْ	نَحْنُ
آگ کو	جو	جلاتے ہو تم	کیا تم نے	پیدا کیا	اس کا پیڑ	یا	ہم ہیں

آگ جو تم روشن کرتے ہو۔ کیا تم نے اس کا درخت پیدا کیا یا ہم

الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِیْنَ ﴿۷۳﴾

الْمُنْشِـُٔوْنَ	نَحْنُ	جَعَلْنٰهَا	تَذْكِرَةً	وَّ	مَتَاعًا	لِّلْمُقْوِیْنَ
پیدا کرنے والے	ہم نے	بنایا اس کو	نصیحت	اور	سامان	مسافروں کیلئے

پیدا کرنے والے ہیں؟ ہم نے اسے جہنم کا یادگار بنایا اور جنگل میں مسافروں کا فائدہ۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ﴿۷۴﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾

فَسَبِّحْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِیْمِ	فَلَاۤ اُقْسِمُ	بِمَوٰقِعِ	النُّجُوْمِ
تو تسبیح بیان کرو	ساتھ نام	اپنے رب	بڑے کے	تو مجھے قسم ہے	ڈوبنے کی جگہ	ستاروں کی

تو اے محبوب ﷺ آپ تسبیح بیان کریں اپنے عظمت والے رب کے نام کی۔ تو مجھے قسم ہے ان جگہوں کی جہاں ستارے ڈوبتے ہیں۔

وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۷﴾ فِيْ كِتٰبٍ

فِیْ کِتٰبٍ	کَرِیْمٌ	لَقُرْاٰنٌ	اِنَّهٗ	عَظِیْمٌ	تَعْلَمُوْنَ	لَوْ	لَقَسَمٌ	اِنَّهٗ	وَ
کتاب میں	عزت والا	قرآن ہے	بیشک وہ	بہت بڑی	تم جانو	اگر	یقیناً قسم ہے	بیشک وہ	اور

اور بے شک یہ ایک بڑی قسم ہے اگر تم سمجھو۔ بے شک یہ بڑی عزت والا قرآن ہے۔ محفوظ

مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ

مِّنْ رَّبِّ	تَنْزِیْلٌ	الْمُطَهَّرُوْنَ	اِلَّا	یَمَسُّهٗ	لَا	مَّکْنُوْنٍ
رب کی طرف سے	اتارا گیا ہے	باوضو	مگر	چھوئیں اس کو	نہ	محفوظ کے

کتاب میں۔ اس کو پاک باوضو ہونے والے لوگوں کے سوا کوئی نہیں چھو سکتا۔ سارے جہان کے رب کی طرف سے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَتَجْعَلُوْنَ

تَجْعَلُوْنَ	وَ	مُّدْهِنُوْنَ	اَنْتُمْ	الْحَدِیْثِ	اَفَبِهٰذَا	الْعٰلَمِیْنَ
بناتے ہو	اور	سستی کرتے ہو	تم	بات سے	کیا اس	جہانوں کے

نازل کردہ ہے۔ تو کیا تم اس اہم بات کو معمولی سمجھ رہے ہو۔ اور اپنی روزی

رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾

الْحُلْقُوْمَ	بَلَغَتِ	اِذَا	لَآ	فَلَوْ	تُکَذِّبُوْنَ	اَنَّکُمْ	رِزْقَکُمْ
گلے کو	پہنچے جان	جب	نہ	پھر کیوں نہیں	جھٹلاتے ہو	کہ تم	اپنا حصہ

یہ بنا لیتے ہو کہ جھٹلاتے ہو؟ تو کیوں نہیں (موت کو ٹال دیتے) جب وہ حلق تک آ پہنچتی ہے۔

وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ

وَلٰکِنْ	مِنْکُمْ	اِلَیْهِ	اَقْرَبُ	نَحْنُ	وَ	تَنْظُرُوْنَ	حِیْنَئِذٍ	اَنْتُمْ	وَ
لیکن	تم سے	اسکی طرف	بہت قریب ہیں	ہم	اور	دیکھتے ہو	اس وقت	تم	اور

اور تم اس وقت دیکھتے رہتے ہو۔ اور ہم اس (میت) کے زیادہ پاس ہوتے ہیں تم سے مگر تم (ہمیں

لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ

اِنْ	تَرْجِعُوْنَهَآ	مَدِيْنِيْنَ	غَيْرَ	كُنْتُمْ	اِنْ	لَآ	فَلَوْ	تُبْصِرُوْنَ	لَا
اگر	تو لوٹا لیتے اس کو	بدلہ پانیوالے	نہ	ہوتم	اگر	نہیں	پھر کیوں	دیکھتے تم	نہیں

دیکھتے نہیں ہو۔ پھر کیوں نہیں! اگر تم محکوم نہیں ہو۔ تو اسے جان کیوں نہیں لیتے

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ

فَرَوْحٌ	مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ	كَانَ	اِنْ	فَاَمَّآ	صٰدِقِيْنَ	كُنْتُمْ
تو راحت ہے	وہ مقربین میں سے	ہوا	اگر	پھر	سچے	ہوتم

اگر تم سچے ہو؟ ہاں اگر وہ مقرب لوگوں میں سے ہوا۔ تو اس کیلئے راحت ہے

وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ	كَانَ	اِنْ	وَاَمَّآ	نَعِيْمٍ	جَنَّتُ	وَّ	رَيْحَانٌ	وَّ
دائیں جانب والوں سے	ہے	وہ	اور اگر	نعمتوں والی	جنت	اور	پھول ہیں	اور

اور پاکیزہ رزق اور آرام کی جنت۔ اور اگر وہ دائیں طرف والوں (نیک بخت لوگوں) میں سے ہو۔

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ

مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ	كَانَ	اِنْ	اَمَّآ	وَ	مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ	لَّكَ	فَسَلٰمٌ
جھٹلانے والوں میں سے	ہے وہ	اگر	اگر	اور	داہنی طرف والوں سے	تمہارے لئے	تو سلام ہے

تو اے محبوب ﷺ تم پر سلام داہنی طرف والوں سے۔ اور اگر وہ جھٹلانے والوں

الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾

جَحِيْمٍ	تَصْلِيَةُ	وَّ	مِّنْ حَمِيْمٍ	فَنُزُلٌ	الضَّآلِّيْنَ
جہنم میں	داخل ہونا ہے	اور	کھولتے پانی کی	تو مہمانی ہے	گمراہ

گمراہوں میں سے تھا۔ تو مہمانی پائے گا کھولتے پانی کی۔ اور دوزخ میں جلنے کی۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾

الْعَظِيْمِ	رَبِّكَ	بِاسْمِ	فَسَبِّحْ	الْيَقِيْنِ	حَقُّ	لَهُوَ	هٰذَا	اِنَّ
عظمت والے	اپنے رب کے	نام کی	تو پاکی بولو	یقینی بات ہے	حتمی	وہی	یہ ہے	بیشک

بے شک یہی ضرور حق الیقین ہے۔ تو آپ اپنے عظمت والے رب کی تسبیح فرماتے رہیں۔

ایاتہا ۲۹ — ۵۷ سُوْرَۃُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۴ — رکوعاتہا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ لَهٗ

لَهٗ	الْحَكِيْمُ	الْعَزِيْزُ	هُوَ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	فِي السَّمٰوٰتِ	مَا	لِلّٰهِ	سَبَّحَ
اسی کی	حکمت والا	عزت والا	وہ ہے	اور	زمین میں ہے	اور	آسمانوں میں	جو	اللہ کی	پاکی بولتا ہے

اللہ کی تسبیح بیان کرتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔ اسی کیلئے ہے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

شَيْءٍ	كُلِّ	عَلٰى	هُوَ	وَ	وَيُمِيْتُ	يُحْيٖ	الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	مُلْكُ
چیز کے	ہر	اوپر	وہ	اور	اور مارتا ہے	زندہ کرتا ہے	زمین میں	اور	آسمانوں	بادشاہی ہے

آسمانوں اور زمین کی سلطنت وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ سب

قَدِيْرٌ ﴿۲﴾ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

شَيْءٍ	بِكُلِّ	هُوَ	وَ	الْبَاطِنُ	وَ	وَالظَّاهِرُ	وَالْاٰخِرُ	الْاَوَّلُ	هُوَ	قَدِيْرٌ
چیز کو	ہر	وہی	اور	وہی باطن ہے	اور	اور وہی ظاہر	اور وہی آخر	اول	وہی	قادر ہے

کچھ کر سکتا ہے۔ وہی پہلا بھی ہے اور آخری بھی ظاہر بھی ہے اور پوشیدہ بھی اور وہ ہر چیز کا

عَلِيْمٌ ۝۳ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

عَلِيْمٌ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ
جاننے والا ہے	وہ اللہ	وہی ہے جس نے	پیدا کیے	آسمان	اور	زمین	چھ دنوں میں	پھر

علم رکھتا ہے۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں بنایا پھر

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ

اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ	يَعْلَمُ	مَا	يَلِجُ	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	يَخْرُجُ
استویٰ فرمایا	اوپر	عرش کے	جانتا ہے	جو	داخل ہوتا ہے	زمین میں	اور	جو کچھ	نکلتا ہے

عرش پر استویٰ فرمایا وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس سے نکلتا ہے

مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۚ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا

مِنْهَا	وَ	مَا	يَنْزِلُ	مِنَ السَّمَآءِ	وَ	مَا	يَعْرُجُ	فِيْهَا	وَ	هُوَ	مَعَكُمْ	اَيْنَ مَا
اس سے	اور	جو کچھ	اترتا ہے	آسمان سے	اور	جو	چڑھتا ہے	اس میں	اور	وہ	تمہارے ساتھ ہے	جہاں بھی

اور جو آسمان سے اُترتا ہے اور جو اس میں چڑھتا ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے جہاں بھی تم

كُنْتُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۴ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

كُنْتُمْ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
ہو تم	اور	اللہ	اس سے	جو تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	اسی کی ہے	سلطنت	آسمانوں	اور	زمین کی

ہوتے ہو اور اللہ دیکھتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اسی کیلئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۵ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ

وَاِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ
اور طرف	اللہ کی	لوٹائے جاتے ہیں	سب کام	داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں	اور	داخل کرتا ہے	دن کو

اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ (وہی) رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے

فِی الَّیۡلِ ؕ وَ ہُوَ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۶﴾ اٰمِنُوۡا بِاللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ وَ اَنۡفِقُوۡا

اَنۡفِقُوۡا	وَ	رَسُوۡلِہٖ	وَ	بِاللّٰہِ	اٰمِنُوۡا	بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ	عَلِیۡمٌ	ہُوَ	وَ	فِی الَّیۡلِ
خرچ کیا کرو	اور	اسکے رسول پر	اور	اللہ پر	ایمان لاؤ	دلوں کی باتیں	جاننے والا ہے	وہ	اور	رات میں

اور وہ سینوں کی (چھپی ہوئی) ہر بات کو خوب جانتا ہے۔ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی راہ میں کچھ وہ خرچ کرو

مِمَّا جَعَلَکُمۡ مُّسۡتَخۡلَفِیۡنَ فِیۡہِ ؕ فَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡکُمۡ وَ اَنۡفَقُوۡا لَہُمۡ

لَہُمۡ	وَاَنۡفَقُوۡا	مِنۡکُمۡ	اٰمَنُوۡا	فَالَّذِیۡنَ	فِیۡہِ	مُّسۡتَخۡلَفِیۡنَ	جَعَلَکُمۡ	مِمَّا
ان کیلئے	اور خرچ کیا	تم میں سے	ایمان لائے	تو وہ جو	اس میں	جانشین	بنایا تم کو	اس سے کہ

جس میں تمہیں اوروں کا جانشین کیا تو جو تم میں سے ایمان لائے اور جنہوں نے اس کی راہ میں خرچ کیا ان کیلئے

اَجۡرٌ کَبِیۡرٌ ﴿۷﴾ وَ مَا لَکُمۡ لَا تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ ۚ وَ الرَّسُوۡلُ یَدۡعُوۡکُمۡ

یَدۡعُوۡکُمۡ	الرَّسُوۡلُ	وَ	بِاللّٰہِ	تُؤۡمِنُوۡنَ	لَا	لَکُمۡ	مَا	وَ	کَبِیۡرٌ	اَجۡرٌ
بلاتے ہیں تم کو	رسول پر	اور	ار	ایمان لاتے تم	نہیں	تم کو	کیا ہے	اور	بہت بڑا	ثواب ہے

بڑا ثواب ہے۔ اور تمہیں کیا ہے کہ اللہ پر ایمان نہ لاؤ حالانکہ یہ رسول تمہیں دعوت حق دے رہے ہیں

لِتُؤۡمِنُوۡا بِرَبِّکُمۡ وَ قَدۡ اَخَذَ مِیۡثَاقَکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۸﴾ ہُوَ

ہُوَ	مُّؤۡمِنِیۡنَ	کُنۡتُمۡ	اِنۡ	مِیۡثَاقَکُمۡ	اَخَذَ	قَدۡ	وَ	بِرَبِّکُمۡ	لِتُؤۡمِنُوۡا
وہ اللہ	ایمان والے	ہو تم	اگر	تم سے عہد	لیا اس نے	بیشک	اور	اپنے رب پر	تاکہ تم ایمان لاؤ

کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ اور بے شک وہ تم سے پہلے عہد لے چکا ہے اگر تم ایمان لانے والے ہو۔ وہی

الَّذِیۡ یُنَزِّلُ عَلٰی عَبۡدِہٖۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ لِّیُخۡرِجَکُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی

اِلَی	مِّنَ الظُّلُمٰتِ	لِّیُخۡرِجَکُمۡ	بَیِّنٰتٍ	اٰیٰتٍ	عَلٰی عَبۡدِہٖۤ	یُنَزِّلُ	الَّذِیۡ
طرف	اندھیروں سے	تاکہ نکالے تم کو	روشن	آیتیں	اپنے بندے پر	اتاریں	وہ جس نے

اپنے (خاص) بندے پر واضح آیتیں نازل فرماتا ہے تاکہ تمہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لے جائے

النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝٩ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ

النُّوْرِ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	بِكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	مَا	لَكُمْ	اَلَّا	تُنْفِقُوْا	فِيْ
روشنی کی	اور بیشک	اللہ	تم پر	البتہ مہربان	رحم والا ہے	اور	کیا ہے	تم کو	کہ نہ	خرچ کرو	میں

اور بے شک اللہ تم پر مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔ اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	لِلّٰهِ	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	لَا	يَسْتَوِيْ	مِنْكُمْ
راہ	اللہ	اور	اللہ ہی	وارث ہے	آسمانوں	اور	زمین کا	نہیں	برابر ہے	تم میں سے

تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کا وارث اللہ ہی ہے تم میں کوئی اس کی

مَنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ

مَنْ	اَنْفَقَ	مِنْ قَبْلِ	الْفَتْحِ	وَ	قٰتَلَ	اُولٰۗىِٕكَ	اَعْظَمُ	دَرَجَةً	مِّنَ الَّذِيْنَ
جس نے	خرچ کیا	پہلے	فتح سے	اور	لڑائی کی	یہ لوگ	بہت بڑے ہیں	درجے میں	ان سے

برابری نہیں کر سکتا جس نے فتح مکہ سے پہلے مال خرچ کیا اور جنگ کی ان کا درجہ ان سے

اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ۭ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ بِمَا

اَنْفَقُوْا	مِنْۢ بَعْدُ	وَ	قٰتَلُوْا	وَكُلًّا	وَّعَدَ	اللّٰهُ	الْحُسْنٰى	وَاللّٰهُ	بِمَا
جنہوں نے خرچ کیا	بعد اس کے	اور	لڑائی کی	اور سب سے	وعدہ کیا	اللہ نے	جنت کا	اور اللہ	اسے جو

جنہوں نے بعد میں خرچ کیا اور جنگ کی بہت بڑا ہے اور سب سے اللہ نے اچھا وعدہ کیا ہے

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝١٠ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

ع ١٠/١٧

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	مَنْ	ذَا الَّذِيْ	يُقْرِضُ	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا
تم عمل کرتے ہو	خبردار ہے	کون ہے	وہ جو	قرض دے	اللہ کو	قرض	اچھا

اور اللہ تمہارے عملوں سے باخبر ہے۔ کوئی ہے جو اللہ کو قرض حسنہ کے طور پر دے تو اللہ اس کیلئے اسے

فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۱﴾ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

فَيُضٰعِفَهٗ	لَهٗ	وَلَهٗ	اَجْرٌ	كَرِيْمٌ	يَوْمَ	تَرَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ
پھر دگنا کرے اسکو	اس کیلئے	اور اس کیلئے	اجر ہے	بہت اچھا	جس دن	آپ دیکھیں گے	مومن مردوں کو	اور	مومن عورتوں کو

بڑھاتا رہے اور اس کیلئے عزت کا اجر ہے۔ (اے محبوب ﷺ!) جس دن آپ ایمان والے مردوں اور ایمان

يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ

يَسْعٰى	نُوْرُهُمْ	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَبِاَيْمَانِهِمْ	بُشْرٰىكُمُ	الْيَوْمَ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ
دوڑتا ہوگا	نور ان کا	ان کے آگے	اور ان کے دائیں	تمہیں خوشخبری ہو	آج کے دن	جنت کی	بہتی ہیں

والی عورتوں کو دیکھیں گے کہ ان کا نور ان کے آگے اور ان کی دائیں طرف دوڑتا ہوگا (اور ان سے کہا جائے گا کہ) آج تمہارے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	يَوْمَ
ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں	اس میں	یہی	وہ ہے	کامیابی	بڑی	جس دن

لئے بڑی خوشی کی چیز جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں ہمیشہ ان میں رہو گے، یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ جس دن

يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ

يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتُ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	انْظُرُوْنَا	نَقْتَبِسْ	مِنْ نُّوْرِكُمْ
کہیں گے	منافق مرد	اور	منافق عورتیں	ان کو	جو مومن ہیں	دیکھو ہماری طرف	فائدہ اٹھائیں ہم	تمہارے نور سے

منافق مرد اور منافق عورتیں مسلمانوں سے کہیں گے کہ ہمیں ایک نظر دیکھو کہ ہم تمہارے نور سے

قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۚ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ

قِيْلَ	ارْجِعُوْا	وَرَآءَكُمْ	فَالْتَمِسُوْا	نُوْرًا	فَضُرِبَ	بَيْنَهُمْ
کہا جائے گا	لوٹو	پیچھے اپنے	تو ڈھونڈو	نور	تو کھڑی کی جائے گی	انکے درمیان

کچھ حصہ لیں کہا جائے گا اپنے پیچھے لوٹو وہاں نور ڈھونڈو وہ لوٹیں گے جبھی ان کے

بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ

بِسُوْرٍ	لَّهٗ	بَابٌ	بَاطِنُهٗ	فِيْهِ	الرَّحْمَةُ	وَ	ظَاهِرُهٗ	مِنْ قِبَلِهِ
ایک دیوار	اس کا	دروازہ ہوگا	اندر	اس کے	رحمت ہوگی	اور	باہر اس کے	اس طرف

درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہے اس کے اندر رحمت اور اس کے باہر کی

الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ

الْعَذَابُ	يُنَادُوْنَهُمْ	اَلَمْ	نَكُنْ	مَّعَكُمْ	قَالُوْا	بَلٰى	وَلٰكِنَّكُمْ	فَتَنْتُمْ
عذاب ہوگا	وہ انکو آوازیں دیں گے	کیا نہیں	تھے ہم	تمہارے ساتھ	کہیں گے	ہاں	اور لیکن تم نے	فتنہ میں ڈالا

طرف عذاب ہے۔ منافق مسلمانوں کو پکاریں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں مگر تم نے تو اپنی جانیں فتنہ

اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ

اَنْفُسَكُمْ	وَ	تَرَبَّصْتُمْ	وَارْتَبْتُمْ	وَغَرَّتْكُمُ	الْاَمَانِيُّ	حَتّٰى	جَآءَ	اَمْرُ
اپنی جانوں کو	اور	انتظار کیا	اور شک کیا	اور دھوکہ دیا تم کو	خواہشات نے	یہاں تک کہ	آ گیا	حکم

میں ڈالیں اور مسلمانوں کی برائی کے منتظر رہتے اور شک رکھتے اور باطل امیدوں نے تمہیں فریب دیا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ گیا

اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا

اللّٰهِ	وَ	غَرَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ	فَالْيَوْمَ	لَا	يُؤْخَذُ	مِنْكُمْ	فِدْيَةٌ	وَّ	لَا
اللہ کا	اور	دھوکہ دیا تم کو	اللہ کے متعلق	دھوکے باز نے	تو آج	نہ	لیا جائے گا	تم سے	فدیہ	اور	نہ

اور تمہیں اللہ کے حکم پر اس بڑے فریبی نے مغرور رکھا۔ ہاں آج تم سے کوئی فدیہ نہیں لیا جائے گا اور نہ کافروں سے تمہارا گھر

مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ

مِنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ	هِيَ	مَوْلٰىكُمْ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	اَلَمْ
ان سے جو	کافر ہیں	تمہارا ٹھکانہ	آگ ہے	یہی	تمہاری رفیق ہے	اور	برا ہے	ٹھکانہ	کیا نہ

آگ ہے وہی تمہاری رفیق ہے اور وہ کیا برا ٹھکانا ہے! کیا

يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ

يَأْنِ	لِلَّذِينَ	آمَنُوا	أَنْ	تَخْشَعَ	قُلُوبُهُمْ	لِذِكْرِ	اللّٰهِ	وَ	مَا	نَزَلَ	مِنَ الْحَقِّ
وقت آیا	ان کیلئے جو	مومن ہیں	یہ کہ	جھک جائیں	ان کے دل	ذکر	الٰہی کیلئے	اور	جو	اترا	حق

ایمان والوں کیلئے وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی یاد اور اس حق کے سامنے

وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ

وَلَا	يَكُونُوا	كَالَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ	مِنْ قَبْلُ	فَطَالَ	عَلَيْهِمُ
اور نہ	ہو جائیں	ان کی طرح جو	دیئے گئے	کتاب	پہلے	تو دراز ہوگئی	ان پر

جو اللہ نے نازل کیا ہے جھک جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں (اس سے) پہلے کتاب دی گئی تھی پھر ان پر مدت

الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿۱۶﴾ اعْلَمُوا أَنَّ

الْأَمَدُ	فَقَسَتْ	قُلُوبُهُمْ	وَ	كَثِيرٌ	مِنْهُمْ	فَاسِقُونَ	اعْلَمُوا	أَنَّ
مدت	تو سخت ہوگئے	ان کے دل	اور	بہت سے	ان میں سے	فاسق ہیں	جان لو	بیشک

گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے ور ان میں بہت سے بدکار ہیں۔ (خوب) جان لو

اللّٰهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ

اللّٰهَ	يُحْيِي	الْأَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	قَدْ	بَيَّنَّا	لَكُمُ	الْآيَاتِ	لَعَلَّكُمْ
اللہ	زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد	اسکی موت کے	بیشک	بیان کیں ہم نے	تمہارے لئے	نشانیاں	تاکہ تم

بے شک اللہ ہی زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ فرماتا ہے بے شک ہم نے تمہارے لئے نشانیاں بیان کر دیں

تَعْقِلُونَ ﴿۱۷﴾ إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا

تَعْقِلُونَ	إِنَّ	الْمُصَّدِّقِينَ	وَ	الْمُصَّدِّقَاتِ	وَ	أَقْرَضُوا	اللّٰهَ	قَرْضًا
سوچو	بیشک	صدقہ کرنیوالے مرد	اور	صدقہ کرنیوالی عورتیں	اور	جنہوں نے قرضہ دیا	اللہ کو	قرضہ

تاکہ تم سمجھو۔ بیشک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور اللہ کو قرض حسنہ دینے والے ان کیلئے

حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

حَسَنًا	يُّضٰعَفُ	لَهُمْ	وَ	لَهُمْ	اَجْرٌ	كَرِيْمٌ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ
اچھا	دگنا کیا جائے گا	ان کیلئے	اور	ان کیلئے	اجر ہے	اچھا	اور	وہ جو	ایمان لائے	اللہ پر

ان کی نیکیوں کو دوگنا کیا جائے گا اور ان کیلئے عزت کا اجر ہے۔ اور وہ جو اللہ اور اس کے سب رسولوں پر ایمان لائیں

وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ لَهُمْ

وَ	رُسُلِهٖ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الصِّدِّيْقُوْنَ	وَ	الشُّهَدَآءُ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	لَهُمْ
اور	اسکے رسولوں پر	یہی	لوگ ہیں	سچے	اور	گواہ	پاس	اپنے رب کے	ان کیلئے

وہی ہیں کامل سچے اور اوروں پر گواہ ہیں اپنے رب کے یہاں ان کیلئے

اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ

اَجْرُهُمْ	وَنُوْرُهُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ
اجر ان کا	اور نور ان کا	اور	وہ جو	کافر ہیں	اور جھٹلایا انہوں نے	ہماری آیات کو	یہی لوگ ہیں

ان کا ثواب اور ان کا نور ہے اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾ ع اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَّلَهْوٌ	وَّ	زِيْنَةٌ
جہنم میں رہنے والے	جان لو	اسکے سوا نہیں کہ	زندگی	دنیا کی	کھیل	اور تماشہ ہے	اور	آرائش

وہ دوزخی ہیں۔ جان لو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا ہے اور ظاہری آرائش ہے

وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۗ كَمَثَلِ غَيْثٍ

وَّ	تَفَاخُرٌ	بَيْنَكُمْ	وَتَكَاثُرٌ	فِى الْاَمْوَالِ	وَالْاَوْلَادِ	كَمَثَلِ	غَيْثٍ
اور	فخر ہے	تمہارے درمیان	اور زیادتی چاہنا	مال میں	اور اولاد میں	جیسے	بارش

اور آپس میں فخر اور خود ستائی ہے اور ایک دوسرے پر مال و اولاد میں زیادتی کی طلب ہے اسکی مثال

ع ۲ ۹ ۱۸

أَعۡجَبَ الۡكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيۡجُ فَتَرٰىهُ مُصۡفَرًّا ثُمَّ يَكُوۡنُ

یَکُوۡنُ	ثُمَّ	مُصۡفَرًّا	فَتَرٰىهُ	یَهِیۡجُ	ثُمَّ	نَبَاتُهٗ	الۡكُفَّارَ	أَعۡجَبَ
ہوجاتی ہے	پھر	زرد	پھر دیکھتا ہے تو اسکو	سوکھتی ہے	پھر	اس کا سبزہ	کسانوں کو	پسند آتا ہے

بارش کی سی ہے کہ جس کی پیداوار کسانوں کو بھلی لگتی ہے پھر وہ خشک ہوجاتی ہے پھر تم اسے پک کر زرد ہوتا دیکھتے ہو پھر وہ ریزہ

حُطَامًا ؕ وَفِي الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ۙ وَّمَغۡفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ

مِّنَ اللّٰهِ	مَغۡفِرَةٌ	وَّ	شَدِيۡدٌ	عَذَابٌ	فِي الۡاٰخِرَةِ	وَ	حُطَامًا
اللہ سے	بخشش	اور	سخت	عذاب ہے	آخرت میں	اور	چوراچورا

ریزہ ہوجاتی ہے، اور آخرت میں (نافرمانوں کے لئے) سخت عذاب ہے اور (فرمانبرداروں کے لئے) اللہ کی جانب سے

وَرِضۡوَانٌ ؕ وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَآ اِلَّا مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ ﴿۲۰﴾ سَابِقُوۡۤا اِلٰى مَغۡفِرَةٍ

مَغۡفِرَةٍ	اِلٰى	سَابِقُوۡۤا	الۡغُرُوۡرِ	مَتَاعُ	اِلَّا	الدُّنۡيَآ	الۡحَيٰوةُ	مَا	وَ	رِضۡوَانٌ	وَ
بخشش کی	طرف	دوڑو	دھوکے کا	سامان	مگر	دنیا کی	زندگی	نہیں ہے	اور	رضا	اور

مغفرت اور عظیم خوشنودی ہے اور دنیا کی زندگی دھوکے کی پونجی کے سوا کچھ نہیں ہے۔ بڑھو اپنے رب کی بخشش

مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَجَنَّةٍ عَرۡضُهَا كَعَرۡضِ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ۙ اُعِدَّتۡ

اُعِدَّتۡ	الۡاَرۡضِ	وَ	السَّمَآءِ	كَعَرۡضِ	عَرۡضُهَا	جَنَّةٍ	وَ	مِّنۡ رَّبِّكُمۡ
تیار کی گئی ہے	زمین کی	اور	آسمان	جیسے چوڑائی	کہ اسکی چوڑائی ہے	جنت کی طرف	اور	اپنے رب کی

اور اس جنت کی طرف جس کا پھیلاؤ آسمان اور زمین کے پھیلاؤ کی طرح ہے جو ان کیلئے تیار کی گئی ہے

لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضۡلُ اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ

يَّشَآءُ	مَنۡ	يُؤۡتِيۡهِ	اللّٰهِ	فَضۡلُ	ذٰلِكَ	رُسُلِهٖ	وَ	بِاللّٰهِ	اٰمَنُوۡا	لِلَّذِيۡنَ
چاہے	جسے	دیتا ہے	اللہ کا	فضل ہے	یہ	اسکے رسولوں پر	اور	اللہ	ایمان لائے	ان کیلئے جو

جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں! یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا

لَا	وَ	فِي الْاَرْضِ	مِنْ مُّصِيْبَةٍ	اَصَابَ	مَآ	الْعَظِيْمِ	ذُو الْفَضْلِ	وَاللّٰهُ
نہ	اور	زمین میں	کوئی مصیبت	پہنچتی	نہیں	عظیم والا ہے	صاحب فضل	اور اللہ

اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ کوئی مصیبت زمین پر نہیں آتی اور نہ خود

فِيْ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

اللّٰهِ	عَلَى	ذٰلِكَ	اِنَّ	نَّبْرَاَهَا	اَنْ	مِّنْ قَبْلِ	فِيْ كِتٰبٍ	اِلَّا	فِيْ اَنْفُسِكُمْ
اللہ کے	اوپر	یہ	بیشک	ہم پیدا کریں اسکو	یہ کہ	اس سے پہلے	کتاب میں ہے	مگر	تمہاری جانوں میں

تم پر مگر وہ اس سے پہلے کہ ہم اسے پیدا کریں کتاب میں ہوتی ہے یہ بات اللہ کیلئے

يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

اللّٰهُ	وَ	اٰتٰىكُمْ	بِمَآ	تَفْرَحُوْا	لَا	وَ	فَاتَكُمْ	مَا	عَلٰى	تَاْسَوْا	لِّكَيْلَا	يَسِيْرٌ
اللہ	اور	جو دے تم کو	اس پر	اتراؤ	نہ	اور	فوت ہوجائے تم سے	اسکے جو	اوپر	غم کھاؤ	تاکہ نہ	آسان ہے

آسان ہے۔ یہ اس لئے کہ کوئی چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہے تو اس کا رنج نہ کیا کرو اور جو کچھ اللہ نے تمہیں دیا اس پر اترایا نہ

لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ ﴿۲۳﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

النَّاسَ	يَاْمُرُوْنَ	وَ	يَبْخَلُوْنَ	الَّذِيْنَ	فَخُوْرِ	مُخْتَالٍ	كُلَّ	يُحِبُّ	لَا
لوگوں کو	حکم دیتے ہیں	اور	بخل کرتے ہیں	وہ جو	فخر کرنیوالے کو	اترانیوالے	ہرایک	پسند کرتا	نہیں

کرو اور اللہ کسی اترانے والے متکبر کو پسند نہیں کرتا۔ جو بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو (بھی) بخل پر آمادہ کرتے ہیں

بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا

اَرْسَلْنَا	لَقَدْ	الْحَمِيْدُ	الْغَنِيُّ	هُوَ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	يَّتَوَلَّ	مَنْ	وَ	بِالْبُخْلِ
بھیجا ہم نے	بیشک	تعریف کیا گیا	بے نیاز	وہ ہے	اللہ	تو بیشک	منہ پھیرے	جو	اور	بخل کا

اور جس نے روگردانی کی تو بے شک اللہ ہی بے نیاز سب خوبیوں والا ہے۔ بے شک ہم نے اپنے رسولوں

رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ

لِيَقُوْمَ	وَالْمِيْزَانَ	الْكِتٰبَ	مَعَهُمُ	اَنْزَلْنَا	وَ	بِالْبَيِّنٰتِ	رُسُلَنَا
تاکہ قائم ہوں	اور ترازو	کتاب	ان کے ساتھ	اتاری ہم نے	اور	کھلے دلائل دے کر	رسولوں کو

کو دلیلوں کے ساتھ بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور عدل کی ترازو اتاری کہ لوگ انصاف پر قائم ہوں

النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّ

وَّ	شَدِيْدٌ	بَاْسٌ	فِيْهِ	الْحَدِيْدَ	اَنْزَلْنَا	وَ	بِالْقِسْطِ	النَّاسُ
اور	سخت	آنچ ہے	اس میں	لوہا	اتارا ہم نے	اور	انصاف پر	لوگ

اور ہم نے لوہا اتارا اس میں سخت آنچ اور لوگوں کے فائدے اور اس لئے کہ

مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ

بِالْغَيْبِ	وَرُسُلَهٗ	يَّنْصُرُهٗ	مَنْ	اللّٰهُ	لِيَعْلَمَ	وَ	لِلنَّاسِ	مَنَافِعُ
بن دیکھے	اور اسکے رسولوں کی	مدد کرتا ہے اسکی	کون	اللہ	تاکہ دیکھے	اور	لوگوں کیلئے	فائدے ہیں

اللہ دیکھے اس کو جو بے دیکھے اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۵﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ

اِبْرٰهِيْمَ	وَّ	نُوْحًا	اَرْسَلْنَا	وَلَقَدْ	عَزِيْزٌ	قَوِيٌّ	اللّٰهَ	اِنَّ
ابراہیم کو	اور	نوح کو	بھیجا ہم نے	اور بیشک	غالب	قوت والا	اللہ	بیشک

بے شک اللہ قوت والا غالب ہے۔ اور بے شک ہم نے نوح علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کو بھیجا

وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ

مُّهْتَدٍ	فَمِنْهُمْ	وَالْكِتٰبَ	النُّبُوَّةَ	فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا	جَعَلْنَا	وَ
ہدایت والے ہیں	تو کوئی ان میں سے	اور کتاب	نبوت	ان کی اولاد میں	رکھی ہم نے	اور

اور ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی تو ان میں کوئی راہ پر آیا

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَ

وَ	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ	ثُمَّ	قَفَّيْنَا	عَلٰٓى	اٰثَارِهِمْ	بِرُسُلِنَا	وَ
اور	بہت سے	ان میں سے	فاسق ہیں	پھر	پیچھے بھیجے ہم نے	اوپر	نشانوں ان کے کے	اپنے رسول	اور

اور ان میں اکثر فاسق ہیں۔ پھر ان کے نقشِ قدم پر پیچھے پیچھے ہم نے

قَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا

قَفَّيْنَا	بِعِيْسَى	ابْنِ	مَرْيَمَ	وَاٰتَيْنٰهُ	الْاِنْجِيْلَ	وَ	جَعَلْنَا
پیچھے بھیجا ہم نے	عیسیٰ کو	بیٹے	مریم کے	اور عطا فرمائی ہم نے اس کو	انجیل	اور	رکھی ہم نے

اپنے رسول بھیجے اور پیچھے ہی عیسیٰ علیہ السلام ابنِ مریم کو بھیجا اور اسے انجیل دی اور جن لوگوں نے

فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَۨ

فِيْ قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	رَاْفَةً	وَّ	رَحْمَةً	وَ	رَهْبَانِيَّةَ	ابْتَدَعُوْهَا
دلوں میں	ان لوگوں کہ	پیروی کی اسکی	نرمی	اور	رحمت	اور	رہبانیت	خود بنایا انہوں نے اسکو

ان کی پیروی کی ان کے دلوں میں ہم نے نرمی اور رحم ڈال دیا مگر گوشہ نشینی انہوں نے خود ایجاد کی

ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا

مَا	كَتَبْنٰهَا	عَلَيْهِمْ	اِلَّا	ابْتِغَآءَ	رِضْوَانِ	اللّٰهِ	فَمَا	رَعَوْهَا	حَقَّ
نہ	لکھا ہم نے اسکو	ان پر	مگر	واسطے چاہنے	رضامندی	اللہ کی	پھر نہ	رعایت کی اسکی	حق

ہم نے ان پر لازم نہیں کی سوائے اس کے کہ وہ اللہ کی خوشنودی حاصل کریں مگر وہ اسے

رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ

رِعَايَتِهَا	فَاٰتَيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْهُمْ	اَجْرَهُمْ	وَكَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ
اسکی رعایت کا	تو دیا ہم نے	ان کو جو	ایمان لائے	ان میں سے	اجر ان کا	اور بہت سے	ان میں سے

نبھا نہ سکے جیسا اس کے نبھانے کا حق تھا پھر ان میں ایمان والوں کو ہم نے ان کا اجر دے دیا اور ان میں

وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا

فٰسِقُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاٰمِنُوْا	بِرَسُوْلِهٖ
فاسق ہیں	اے وہ	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے	اور ایمان لاؤ	اسکے رسول پر

بہت سے بدکار ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان رکھو وہ تمہیں

بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ

يُؤْتِكُمْ	كِفْلَيْنِ	مِنْ رَّحْمَتِهٖ	وَ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ	نُوْرًا	تَمْشُوْنَ	بِهٖ
عطا فرمائے گا تم کو	دو حصے	اپنی رحمت کے	اور	بنائے گا	تمہارے لئے	نور	چلو گے تم	اسکے ساتھ

اپنی رحمت کے دو حصے دے گا اور تمہارے لئے ایسا نور مقرر کرے گا جس کی مدد سے تم چلو گے

بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾ۙ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ

وَيَغْفِرْ	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	لِّئَلَّا	يَعْلَمَ	اَهْلُ	الْكِتٰبِ	اَلَّا
اور بخشے گا	تم کو	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	تا کہ	جان لیں	اہل	کتاب	کہ وہ نہیں

اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ تا کہ اہلِ کتاب (کافر) جان لیں کہ اللہ کے

اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ

يَقْدِرُوْنَ	عَلٰى	شَيْءٍ	مِّنْ فَضْلِ	اللّٰهِ	وَ	اَنَّ	الْفَضْلَ	بِيَدِ
اختیار رکھتے	اوپر	کسی چیز کے	فضل	خداوندی سے	اور	بیشک	فضل	ہاتھ میں

فضل (میں) سے کسی چیز پر بھی وہ قدرت نہیں رکھتے اور یہ کہ (اللہ کا)

اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ ع

اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ
اللہ کے ہے	دیتا ہے	جسے	چاہے	اور	اللہ	اللہ بڑے فضل والا ہے

فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے جسے چاہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔

الجزء ۲۸

ایاتھا ۲۲ ﴿۵۸ سورۃ المجادلۃ مدنیۃ ۱۰۵﴾ رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ق

قَدْ	سَمِعَ	اللّٰهُ	قَوْلَ	الَّتِيْ	تُجَادِلُكَ	فِيْ زَوْجِهَا	وَ	تَشْتَكِيْٓ	اِلَى	اللّٰهِ
بیشک	سنی	اللہ نے	بات	اس کی	جو بحث کرتی تھی آپ سے	اپنے شوہر کے معاملے میں	اور	شکوہ کرتی تھی	طرف	اللہ کی

بے شک اللہ نے سن لی اس عورت کی بات جو آپ سے اپنے شوہر کے معاملہ میں بحث کرتی ہے اور اللہ سے شکایت کرتی ہے

وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ط اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۱﴾ اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ

وَ	اللّٰهُ	يَسْمَعُ	تَحَاوُرَكُمَا	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ	اَلَّذِيْنَ	يُظٰهِرُوْنَ
اور	اللہ	سنتا تھا	سوال جواب تمہارے	بیشک	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے	وہ جو	ماں کی جگہ کہہ دے

اور اللہ آپ دونوں کی گفتگو سن رہا ہے بے شک اللہ سنتا دیکھتا ہے۔ وہ جو تم میں اپنی بیوی کو

مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ط اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـىِٕيْ وَلَدْنَهُمْ ط

مِنْكُمْ	مِّنْ نِّسَآىِٕهِمْ	مَّا	هُنَّ	اُمَّهٰتِهِمْ	اِنْ	اُمَّهٰتُهُمْ	اِلَّا	الّٰٓـىِٕيْ	وَلَدْنَهُمْ
تم میں سے	اپنی بیویوں کو	نہیں	وہ	ان کی مائیں	نہیں ہیں	ان کی مائیں	مگر	وہ جنہوں نے	ان کو جنا

اپنی ماں کہہ بیٹھتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں ان کی مائیں تو وہی ہیں جن سے وہ پیدا ہوئے ہیں

وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۲﴾

وَ	اِنَّهُمْ	لَيَقُوْلُوْنَ	مُنْكَرًا	مِّنَ الْقَوْلِ	وَزُوْرًا	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ
اور	بیشک وہ	کہتے ہیں	بری	بات	اور جھوٹ	اور	بیشک	اللہ	معاف کرنے والا	بخشنے والا ہے

اور بے شک وہ بری اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور بے شک اللہ ضرور معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ

وَ	الَّذِيْنَ	يُظٰهِرُوْنَ	مِنْ نِّسَآئِهِمْ	ثُمَّ	يَعُوْدُوْنَ	لِمَا	قَالُوْا	فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ
اور	وہ جو	ماں کی جگہ کہہ دے	اپنی بیویوں کو	پھر	لوٹیں	اس کیلئے جو	کہا	تو آزاد کرنا ہے	ایک غلام

اور جو لوگ اپنی عورتوں کو ماں کہہ دیں پھر اپنے کہے سے رجوع کریں تو ایک غلام آزاد کیا جائے

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّتَمَآسَّا	ذٰلِكُمْ	تُوْعَظُوْنَ	بِهٖ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
پہلے	اس سے کہ	ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں	یہ	نصیحت دیے جاتے ہو	اس کی	اور	اللہ	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو

اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو چھوئیں اس سے تمہیں نصیحت ہوگی اور اللہ تمہارے

خَبِيْرٌ ﴿۳﴾ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ

خَبِيْرٌ	فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ	فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ
خبردار ہے	تو جو	نہ	پائے	تو روزے رکھے	دو مہینے کے	لگاتار	پہلے اس سے	یہ کہ

عملوں سے باخبر ہے۔ پھر جو کوئی یہ نہ پائے وہ دو ماہ کے لگاتار روزے رکھے اس سے پہلے کہ وہ

يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا

يَّتَمَآسَّا	فَمَنْ	لَّمْ	يَسْتَطِعْ	فَاِطْعَامُ	سِتِّيْنَ	مِسْكِيْنًا	ذٰلِكَ	لِتُؤْمِنُوْا
ہاتھ لگائیں ایک دوسرے کو	تو جو	نہ	طاقت رکھے	تو کھانا کھلائیں	ساٹھ	مسکینوں کو	یہ اس لئے	کہ تم ایمان رکھو

ایک دوسرے کو چھوئیں اور جو یہ نہ کر سکے تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائیں یہ اس لئے تاکہ تم اللہ اور اس کے

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴﴾

بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
اللہ	اور	اسکے رسول پر	اور	یہ	حدیں ہیں	اللہ کی	اور	کافروں کیلئے	عذاب ہے	دردناک

رسول پر ایمان رکھو اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور انکار کرنے والوں کو دردناک عذاب ہوگا۔

إِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحَآدُّوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	كُبِتُوْا	كَمَا	كُبِتَ	الَّذِيْنَ
بیشک	وہ جو	مخالفت کرتے ہیں	اللہ	اور	اسکے رسول کی	ذلیل کیے گئے	جیسے کہ	ذلیل کیے گئے	وہ

بے شک جو لوگ عداوت رکھتے ہیں اللہ اور اس کے رسول سے وہ (یقیناً) خوار کیے جائیں گے جیسے خوار کیے گئے

مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۵ يَوْمَ

مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	قَدْ	اَنْزَلْنَآ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	يَوْمَ
جو ان سے پہلے تھے	اور	بیشک	اتاریں ہم نے	آیتیں	روشن	اور	کافروں کیلئے	عذاب ہے	ذلیل کرنیوالا	جس دن

وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے اور بیشک ہم نے روشن آیتیں نازل فرمائیں اور کافروں کیلئے خواری کا عذاب ہے۔ جس دن

يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ

يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	اَحْصٰىهُ	اللّٰهُ	وَ	نَسُوْهُ
اٹھائے گا انکو	اللہ	سب کو	تو بتائے گا ان کو	جو	کیا انہوں نے	گن رکھا ہے اسکو	اللہ نے	اور	بھول گئے وہ اسکو

اللہ ان سب کو اٹھائے گا پھر انہیں خبر دے گا ان کے سب کاموں کی اللہ نے ان کے سب اعمال کو محفوظ فرما لیا ہے

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۶ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
اور	اللہ	اوپر	ہر شے کے	گواہ ہے	کیا نہ	دیکھا تو نے کہ	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے

اور وہ انہیں بھول چکے ہیں اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ اے سننے والے! کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں

ع ۱

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ

وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	مَا	يَكُوْنُ	مِنْ	نَّجْوٰى	ثَلٰثَةٍ	اِلَّا	هُوَ	رَابِعُهُمْ
اور	جو کچھ	زمین میں ہے	نہیں	ہوتی	کوئی	سرگوشی	تین کی	مگر	وہ ہوتا ہے	ان میں چوتھا

ہے اور جو کچھ زمین میں ہے جہاں کہیں تین شخصوں کی سرگوشی ہو تو چوتھا وہ موجود ہے

وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ

وَ	لَا	خَمْسَةٍ	اِلَّا	هُوَ	سَادِسُهُمْ	وَ	لَآ	اَدْنٰى	مِنْ ذٰلِكَ	وَ	لَآ	اَكْثَرَ	اِلَّا	هُوَ
اور	نہ	پانچ کی	مگر	وہ ہوتا ہے	ان میں چھٹا	اور	نہ	کم	اس سے	اور	نہ	زیادہ	مگر	وہ ہے

اور پانچ کی ہو تو چھٹا وہ اور نہ اس سے کم اور نہ اس سے زیادہ کی مگر یہ کہ وہ

مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

مَعَهُمْ	اَيْنَ مَا	كَانُوْا	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ
انکے ساتھ	جہاں بھی وہ	ہوں	پھر	بتادے گا ان کو	جو	انہوں نے عمل کیے	دن	قیامت کے	بیشک	اللہ

ان کے ساتھ ہے جہاں کہیں ہوں پھر انہیں قیامت کے دن بتا دے گا جو کچھ انہوں نے کیا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ

بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	نُهُوْا	عَنِ النَّجْوٰى	ثُمَّ
ہر	چیز کو	جانتا ہے	کیا نہ	دیکھا تم نے	طرف	ان کی جو	منع کیے گئے	سرگوشی سے	پھر

بے شک اللہ سب کچھ جانتا ہے۔ کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں سرگوشیوں سے منع کیا گیا تھا پھر وہ لوگ وہی کام

يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ

يَعُوْدُوْنَ	لِمَا	نُهُوْا	عَنْهُ	وَ	يَتَنٰجَوْنَ	بِالْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	وَمَعْصِيَتِ
وہی کرتے ہیں	جس سے	روکے گئے	اس سے	اور	سرگوشی کرتے ہیں	گناہ	اور	زیادتی کی	اور نافرمانی کی

کرنے لگے جس سے روکے گئے تھے اور وہ گناہ اور سرکشی اور نافرمانی رسول (ﷺ) سے متعلق سرگوشیاں کرتے ہیں اور جب آپ

الرَّسُوْلِ ۡ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ

الرَّسُوْلِ	وَ	اِذَا	جَآءُوْكَ	حَيَّوْكَ	بِمَا	لَمْ	يُحَيِّكَ	بِهٖ	اللّٰهُ	وَ	يَقُوْلُوْنَ
رسول کی	اور	جب	آتے ہیں تمہارے پاس	سلام کہتے ہیں آپکو	جس طرح کہ	نہیں	سلام کہا	آپ کو	اللہ نے	اور	کہتے ہیں

کے پاس حاضر ہوتے ہیں تو آپ کو اُن (نازیبا) کلمات کے ساتھ سلام کرتے ہیں جن سے اللہ نے آپ کو سلام نہیں فرمایا اور اپنے

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	لَوْ	لَا	يُعَذِّبُنَا	اللّٰهُ	بِمَا	نَقُوْلُ	حَسْبُهُمْ	جَهَنَّمُ
اپنے دلوں میں	کیوں	نہیں	سزا دیتا ہم کو	اللہ	اس کی جو	کہتے ہیں ہم	کافی ہے ان کو	جہنم

دلوں میں کہتے ہیں کہ (اگر یہ رسول سچے ہیں تو) اللہ ہمیں ان (باتوں) پر عذاب کیوں نہیں دیتا جو ہم کہتے ہیں؟ انہیں دوزخ (کا

يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا

يَصْلَوْنَهَا	فَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	تَنَاجَيْتُمْ	فَلَا
داخل ہوں گے اس میں	تو کیسا برا ہے	ٹھکانہ	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	تم سرگوشی کرو	تو نہ

عذاب) ہی کافی ہے وہ اسی میں داخل ہوں گے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ اے ایمان والو! جب تمہیں باہم سرگوشی کرنا ہو تو

تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ

تَتَنَاجَوْا	بِالْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	وَ	مَعْصِيَتِ	الرَّسُوْلِ	وَ	تَنَاجَوْا	بِالْبِرِّ
سرگوشی کرو	گناہ کی	اور	زیادتی	اور	نافرمانی کی	رسول کے	اور	مشورے کرو	نیکی

گناہ دشمنی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشی نہ کرو مگر نیکی اور پرہیزگاری کی سرگوشی کر سکتے ہو

وَالتَّقْوٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا النَّجْوٰى

وَ	التَّقْوٰى	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	اِنَّمَا	النَّجْوٰى
اور	پرہیزگاری کے	اور	ڈرو	اللہ سے	وہ اللہ ہے کہ	اسکی طرف	اٹھائے جاؤ گے	اسکے سوا نہیں کہ	سرگوشی

اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تمہیں اکٹھا کیا جائے گا۔ سرگوشی کرنا تو شیطان کا کام ہے

مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ

مِنَ الشَّيْطٰنِ	لِيَحْزُنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	لَيْسَ	بِضَآرِّهِمْ	شَيْـًٔا	اِلَّا	بِاِذْنِ
شیطان سے ہے	تاکہ رنج دے	ان کو	جو مومن ہیں	اور	نہیں	تکلیف دینے والا انکو	کچھ بھی	مگر	حکم

تاکہ وہ ایمان والوں کو رنجیدہ کرے اگرچہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر انہیں کچھ نقصان بھی نہیں

اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِيْلَ

اللّٰهِ	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	قِيْلَ
الٰہی سے	اور	اوپر	اللہ ہی کے	بھروسہ کریں	ایمان والے	اے	لوگو	جو مومن ہو	جب	کہا جائے

پہنچا سکتا پس مؤمنوں کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہئے۔ اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ (اپنی) محفلوں میں

لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ

لَكُمْ	تَفَسَّحُوْا	فِي الْمَجٰلِسِ	فَافْسَحُوْا	يَفْسَحِ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	اِذَا	قِيْلَ
تم سے	جگہ دو	مجلسوں میں	تو جگہ دو	جگہ دے گا	اللہ	تم کو	اور	جب	کہا جائے

کشادہ ہو جاؤ تو کشادہ ہو جایا کرو اللہ تمہارے لئے کشادگی فرمائے گا اور جب تم سے کہا جائے کھڑے ہو جاؤ

انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

انْشُزُوْا	فَانْشُزُوْا	يَرْفَعِ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَالَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
اٹھ جاؤ	تو اٹھ جاؤ	بلند فرمائے گا	اللہ	ان کو جو	مومن ہیں	تم میں سے	اور ان کو جو	دیئے گئے	علم

تو کھڑے ہو جایا کرو تم میں سے جو کامل ایمان لائے اور جنہیں علم دیا گیا اللہ ان کے درجے بلند فرمائے گا

دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۱ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا

دَرَجٰتٍ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا
درجوں میں	اور	اللہ	اس سے جو	تم کرتے ہو	خبردار ہے	اے	وہ جو	مومن ہو	جب

اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ اے ایمان والو! جب تم

نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ

نَاجَيْتُمُ	الرَّسُوْلَ	فَقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيْ	نَجْوٰىكُمْ	صَدَقَةً	ذٰلِكَ
تم عرض کرنا چاہو	رسول سے	تم دے دو	پہلے	اپنی عرض سے	کچھ صدقہ دو	یہ

رسول ﷺ سے سرگوشی میں کچھ عرض کرنا چاہو تو اپنی بات عرض کرنے سے پہلے کچھ صدقہ دے دیا کرو یہ تمہارے

خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾

خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَاَطْهَرُ	فَاِنْ	لَّمْ	تَجِدُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
بہتر ہے	تمہارے لئے	اور بہت ستھرا	پھر اگر	نہ	پاؤ	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

لئے نہایت اچھا اور بہت پاکیزہ ہے تو اگر تم (کچھ) نہ پاؤ تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا

ءَاَشْفَقْتُمْ	اَنْ	تُقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيْ	نَجْوٰىكُمْ	صَدَقٰتٍ	فَاِذْ	لَمْ	تَفْعَلُوْا
کیا تم ڈر گئے	یہ کہ	آگے بھیجو	پہلے	اپنے مشورے سے	صدقے	تو جب	نہ	کیا تم نے

کیا تم اس سے ڈر گئے کہ تم اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ صدقے دو پھر جب تم نے یہ نہ کیا

وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

وَ	تَابَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ
اور	رجوع فرمایا	اللہ نے	تم پر	تو قائم رکھو	نماز	اور دو	زکوۃ	اور	اطاعت کرو	اللہ کی

اور اللہ نے اپنی رحمت سے تم پر رجوع فرمائی تو نماز قائم رکھو اور زکوۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول

وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا

ع ۲

وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	اللّٰهُ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	تَوَلَّوْا	قَوْمًا
اور	اسکے رسول کی	اور	اللہ	خبردار ہے	اس سے	جو تم کرتے ہو	کیا نہ	دیکھا آپ نے	طرف	انکی جنہوں نے	دوستی کی	ان سے کہ

کے فرمانبردار رہو اور اللہ تمہارے کاموں کو جانتا ہے۔ کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جو ایسوں کے

غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى

غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مَا هُمْ	مِّنْكُمْ	وَ	لَا	مِنْهُمْ	وَ	يَحْلِفُوْنَ	عَلَى
غضب ہوا	اللہ کا	ان پر	نہیں ہیں وہ	تم میں سے	اور	نہ	ان میں سے	اور	قسمیں کھاتے ہیں	اوپر

دوست ہوئے جن پر اللہ کا غضب ہے وہ نہ تم میں سے ہیں نہ ان میں سے ہیں

اَلْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ اِنَّهُمْ سَآءَ

اَلْكَذِبِ	وَهُمْ	يَعْلَمُوْنَ	اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	اِنَّهُمْ	سَآءَ
جھوٹی	اور وہ	جانتے ہیں	تیار کیا	اللہ نے	ان کیلئے	عذاب	سخت	بیشک	برا ہے

وہ دانستہ جھوٹی قسم کھاتے ہیں۔ اللہ نے ان کیلئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے بے شک وہ برا

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	اِتَّخَذُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
جو	وہ کیا کرتے تھے	پکڑا انہوں نے	اپنی قسموں کو	ڈھال	تو روکا انہوں نے	اللہ کی راہ سے

کام کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور یوں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں

فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۶﴾ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ

فَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	لَنْ	تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُهُمْ
تو ان کیلئے	عذاب ہے	رسوا کرنیوالا	ہرگز نہ	کام آئیں گے	ان کے	ان کے مال	اور	نہ	ان کی اولاد

سو انہیں ذلت کا عذاب ہو گا۔ ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ (کے عذاب) سے انہیں

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾

مِّنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اُولٰۗىِٕكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ
اللہ سے	کچھ بھی	یہ لوگ	آگ والے ہیں	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے

ہرگز کچھ نہ بچا سکیں گے وہ دوزخی ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ

يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	جَمِيْعًا	فَيَحْلِفُوْنَ	لَهٗ	كَمَا	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ
جس دن	اٹھائے گا ان کو	اللہ	سب کو	تو قسمیں کھائیں گے	اسکے سامنے	جیسے	قسمیں کھاتے ہیں	آپ کے سامنے

جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا تو اس کے سامنے (بھی) ایسی ہی قسمیں کھائیں گے جیسی آپ کے سامنے

وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ⑱

وَ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	عَلٰى	شَيْءٍ	اَلَآ	اِنَّهُمْ	هُمُ	الْكٰذِبُوْنَ
اور	وہ سمجھتے ہیں	یہ کہ وہ	اوپر	کسی چیز کے ہیں	سنتے ہو	بیشک وہ	وہی	جھوٹے ہیں

قسمیں کھا رہے ہیں اور وہ گمان رکھتے ہیں کہ وہ کسی (اچھی) شے پر ہیں خبردار بے شک وہی جھوٹے ہیں۔

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ

اِسْتَحْوَذَ	عَلَيْهِمُ	الشَّيْطٰنُ	فَاَنْسٰىهُمْ	ذِكْرَ	اللّٰهِ	اُولٰۗىِٕكَ	حِزْبُ
غالب آیا	ان پر	شیطان	تو بھلا دیا ان کو	ذکر	اللہ کا	یہ لوگ	گروہ ہیں

ان پر شیطان غالب آ گیا تو انہیں اللہ کی یاد بھلا دی وہ شیطان کے گروہ ہیں

الشَّيْطٰنِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ⑲ اِنَّ الَّذِيْنَ

الشَّيْطٰنِ	اَلَآ	اِنَّ	حِزْبَ	الشَّيْطٰنِ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
شیطان کے	سن لو	بیشک	گروہ	شیطان کا	وہی ہیں	گھاٹے والے	بیشک	وہ لوگ جو

سن لو بے شک شیطانی گروہ کے لوگ ہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ بے شک وہ جو اللہ

يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰۗىِٕكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ⑳ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا

يُحَاۗدُّوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	اُولٰۗىِٕكَ	فِي الْاَذَلِّيْنَ	كَتَبَ	اللّٰهُ	لَاَغْلِبَنَّ	اَنَا
مخالفت کرتے ہیں	اللہ کی	اور	اسکے رسول کی	یہ لوگ ہیں	ذلیل لوگوں میں	لکھا	اللہ نے	ضرور غالب آؤں گا	میں

اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ سب سے زیادہ ذلیلوں میں ہیں۔ اللہ نے لکھ دیا ہے کہ میں (اللہ)

وَرُسُلِيْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ㉑ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

وَ	رُسُلِيْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِيٌّ	عَزِيْزٌ	لَا	تَجِدُ	قَوْمًا	يُّؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ
اور	میرے رسول	بیشک	اللہ	قوت والا ہے	عزت والا	نہ	پاؤ گے	کسی قوم کو جو	ایمان رکھتے ہوں	اللہ پر

اور میرے رسول غالب آ کر رہیں گے اللہ قوت والا اور غالب ہے۔ آپ ان لوگوں کو جو اللہ اور روزِ آخرت پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ

اٰبَآءَهُمْ	كَانُوْٓا	لَوْ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	اللّٰهَ	حَآدَّ	مَنْ	يُوَآدُّوْنَ	الْاٰخِرِ	الْيَوْمِ	وَ
باپ ان کے	ہوں وہ	اگرچہ	اور	اسکے رسول کی	اور	اللہ کی	مخالفت کرے	اس سے جو	دوستی رکھیں	پچھلے پر	دن	اور

ایمان رکھتے ہیں ان لوگوں سے محبت کرتے ہوئے نہیں پائیں گے جو اللہ اور اس کے رسول کے

اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ

فِيْ قُلُوْبِهِمُ	كَتَبَ	اُولٰٓئِكَ	عَشِيْرَتَهُمْ	اَوْ	اِخْوَانَهُمْ	اَوْ	اَبْنَآءَهُمْ	اَوْ
ان کے دلوں میں	لکھا	یہی لوگ ہیں کہ	کنبہ ان کا	یا	بھائی ان کے	یا	بیٹے ان کے	یا

خلاف کرتے ہیں اگرچہ وہ ان کے باپ ہوں یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے کنبے والے

الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ	جَنّٰتٍ	يُدْخِلُهُمْ	وَ	مِّنْهُ	بِرُوْحٍ	اَيَّدَهُمْ	وَ	الْاِيْمَانَ
اس کے نیچے	بہتی ہیں	باغوں میں کہ	داخل کرے گا ان کو	اور	اپنی طرف سے	ساتھ روح کے	مدد کی ان کی	اور	ایمان

اللہ نے ان کے دلوں پر ایمان نقش کر دیا ہے اور اپنی روح سے انہیں قوت دی ہے اور انہیں وہ

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ

عَنْهُ	رَضُوْا	وَ	عَنْهُمْ	اللّٰهُ	رَضِيَ	فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ	الْاَنْهٰرُ
اس سے	وہ راضی ہوئے	اور	ان سے	اللہ	راضی ہوا	اس میں	ہمیشہ رہیں	نہریں

ان باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اللہ ان سے راضی ہے

اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع

الْمُفْلِحُوْنَ	هُمُ	اللّٰهِ	حِزْبَ	اِنَّ	اَلَآ	اللّٰهِ	حِزْبُ	اُولٰٓئِكَ
کامیاب	وہی ہیں	اللہ کی	جماعت	بیشک	خبردار	اللہ کی	جماعت	یہ لوگ ہیں

اور وہ اللہ سے راضی ہیں وہ اللہ کا گروہ ہیں سنو! اللہ کا گروہ ہی کامیاب ہونے والا ہے

ایاتها ۲۴ | ۵۹ سُورَۃُ الحَشرِ مَدَنِیَّۃٌ ۱۰۱ | رکوعاتها ۳

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ۚ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱﴾

سَبَّحَ	لِلّٰہِ	مَا	فِی السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِی الۡاَرۡضِ	وَ	ہُوَ	الۡعَزِیۡزُ	الۡحَکِیۡمُ
پاکی بولتا ہے	اللہ کی	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	وہ	عزت والا	حکمت والا ہے

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں سب اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔

ہُوَ الَّذِیۡۤ اَخۡرَجَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ اَہۡلِ الۡکِتٰبِ مِنۡ دِیَارِہِمۡ لِاَوَّلِ

ہُوَ	الَّذِیۡۤ	اَخۡرَجَ	الَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡا	مِنۡ اَہۡلِ الۡکِتٰبِ	مِنۡ دِیَارِہِمۡ	لِاَوَّلِ
وہ	وہ ہے جس نے	نکالا	ان کو جو	کافر ہوئے	اہل کتاب میں سے	ان کے گھروں سے	واسطے پہلے

وہی ہے جس نے ان کافر اہل کتاب کو ان کے گھروں سے نکالا ان کے پہلے

الۡحَشۡرِ ؕ مَا ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ یَّخۡرُجُوۡا وَ ظَنُّوۡۤا اَنَّہُمۡ مَّانِعَتُہُمۡ حُصُوۡنُہُمۡ

الۡحَشۡرِ	مَا	ظَنَنۡتُمۡ	اَنۡ	یَّخۡرُجُوۡا	وَ	ظَنُّوۡۤا	اَنَّہُمۡ	مَّانِعَتُہُمۡ	حُصُوۡنُہُمۡ
حشر کے	نہ	گمان تھا تم کو	یہ کہ	نکل جائیں گے	اور	وہ بھی سمجھتے تھے	کہ ان کو	بچا لیں گے	ان کے قلعے

حشر کیلئے تمہیں گمان نہ تھا کہ وہ نکلیں گے اور وہ سمجھتے تھے کہ ان کے قلعے انہیں اللہ سے

مِّنَ اللّٰہِ فَاَتٰىہُمُ اللّٰہُ مِنۡ حَیۡثُ لَمۡ یَحۡتَسِبُوۡا ٭ وَ قَذَفَ فِیۡ قُلُوۡبِہِمُ

مِّنَ اللّٰہِ	فَاَتٰىہُمُ	اللّٰہُ	مِنۡ حَیۡثُ	لَمۡ	یَحۡتَسِبُوۡا	وَ	قَذَفَ	فِیۡ قُلُوۡبِہِمُ
اللہ سے	تو آیا ان کے پاس	اللہ کا حکم	جہاں سے	نہ	گمان کرتے تھے	اور	ڈالا	ان کے دلوں میں

بچا لیں گے تو اللہ کا حکم ان کے پاس آیا جہاں سے ان کا گمان بھی نہ تھا اور اس نے

وقف النبی

الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۖ فَاعْتَبِرُوْا

الرُّعْبَ	يُخْرِبُوْنَ	بُيُوْتَهُمْ	بِاَيْدِيْهِمْ	وَ	اَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاعْتَبِرُوْا
رعب	ویران کرتے ہیں	اپنے گھر	اپنے ہاتھوں سے	اور	مومنوں کے ہاتھوں سے	تو عبرت پکڑو

ان کے دلوں میں رُعب ڈالا کہ اپنے گھر ویران کرتے ہیں اپنے ہاتھوں اور مسلمانوں کے ہاتھوں پس

يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۲﴾ وَلَوْلَاۤ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاۤءَ لَعَذَّبَهُمْ

يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ	وَ	لَوْلَاۤ	اَنْ	كَتَبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمُ	الْجَلَاۤءَ	لَعَذَّبَهُمْ
اے آنکھوں والو	اور	اگر نہ ہوتا	یہ کہ	لکھا	اللہ نے	ان پر	گھر سے اجڑنا	تو عذاب کرتا ان پر

دیدۂ بینا رکھنے والو عبرت پکڑ لو۔ اور اگر اللہ نے ان کیلئے جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی تو وہ ضرور انہیں دنیا

فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿۳﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۤقُّوا اللّٰهَ

فِي الدُّنْيَا	وَ	لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابُ	النَّارِ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	شَاۤقُّوا	اللّٰهَ
دنیا میں	اور	ان کیلئے	آخرت میں	عذاب ہے	آگ کا	یہ	اس لئے کہ انہوں نے	مخالفت کی	اللہ کی

میں ہی سزا دے دیتا اور ان کیلئے آخرت میں آگ کا عذاب ہوگا۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے

وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاۤقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴﴾ مَا قَطَعْتُمْ

وَرَسُوْلَهٗ	وَ	مَنْ	يُّشَاۤقِّ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	مَا	قَطَعْتُمْ
اور اسکے رسول کی	اور	جو	مخالفت کرے	اللہ کی	تو بیشک	اللہ	سخت	عذاب والا ہے	جو	کاٹے تم نے

رسول کی مخالفت کی اور کوئی اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ کھجوروں کے

مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَاۤئِمَةً عَلٰۤى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ

مِّنْ لِّيْنَةٍ	اَوْ	تَرَكْتُمُوْهَا	قَاۤئِمَةً	عَلٰۤى	اُصُوْلِهَا	فَبِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	لِيُخْزِيَ
کھجور کے درخت	یا	یا تم نے انکو چھوڑ دیا	کھڑے	اوپر	انکی جڑوں کے	تو وہ حکم	الٰہی سے ہے	اور	تاکہ رسوا کرے

جو درخت تم نے کاٹے یا ان کی جڑوں پر انہیں کھڑا چھوڑ دیا تو یہ (سب) اللہ کے اذن سے ہوا اور اس لئے کہ

الْفٰسِقِيْنَ ۝۵ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ

الْفٰسِقِيْنَ	وَ	مَآ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	مِنْهُمْ	فَمَآ	اَوْجَفْتُمْ	عَلَيْهِ
فاسقوں کو	اور	جو	غنیمت دے	اللہ	اپنے	رسول کو	ان سے	تو نہیں	دوڑائے تم نے	اس پر

وہ نافرمانوں کو ذلیل کرے۔ اور جو (مال) اللہ نے ان سے (نکال کر) اپنے رسول پر لوٹا دیئے تو تم نے ان پر نہ گھوڑے

مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

مِنْ خَيْلٍ	وَّلَا	رِكَابٍ	وَّلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يُسَلِّطُ	رُسُلَهٗ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ
گھوڑے	اور نہ	اونٹ	اور لیکن	اللہ	غالب کرتا ہے	اپنے رسولوں کو	اوپر	جس کے	چاہے	اور اللہ

دوڑائے تھے اور نہ اونٹ ہاں اللہ اپنے رسولوں کو مسلط فرما دیتا ہے جس پر چاہے اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۶ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى

عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	مَآ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى
اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	جو کچھ	غنیمت دے	اللہ	اپنے	رسول کو	شہر والوں سے

جو چاہے اس پر قادر ہے۔ جو غنیمت دلائی اللہ نے اپنے رسول ﷺ کو شہر والوں سے

فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ

فَلِلّٰهِ	وَ	لِلرَّسُوْلِ	وَ	لِذِي الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ
تو اللہ کیلئے ہے	اور	رسول کیلئے	اور	قرابت والوں کیلئے	اور	یتیموں	اور مسکینوں کیلئے	اور مسافروں کیلئے

وہ اللہ اور رسول کی ہے اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کیلئے

كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ

كَيْ	لَا	يَكُوْنَ	دُوْلَةً	بَيْنَ	الْاَغْنِيَآءِ	مِنْكُمْ	وَ	مَآ	اٰتٰىكُمُ	الرَّسُوْلُ
تاکہ	نہ	ہو	ہاتھوں ہاتھ لینا	درمیان	مالداروں کے	تم میں سے	اور	جو کچھ	عطا فرمائے تم کو	رسول

کہ تمہارے اغنیاء کا مال نہ ہو جائے اور جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں

فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

فَخُذُوْهُ	وَ	مَا	نَهٰىكُمْ	عَنْهُ	فَانْتَهُوْا	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ
تو لو اس کو	اور	جو کچھ سے	منع فرمائیں تم کو	اس سے	تم باز آجاؤ	اور ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	سخت

وہ لے لو اور جس سے منع فرمائیں باز رہو اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ کا

وقف لازم

الْعِقَابِ ۘ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

الْعِقَابِ	لِلْفُقَرَآءِ	الْمُهٰجِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ
عذاب والا ہے	فقیر	مہاجروں کیلئے	جو	نکالے گئے	اپنے گھروں سے

عذاب سخت ہے۔ نادار مہاجرین کے لئے (بھی) ہے جو اپنے گھروں اور اپنے اموال (اور جائیدادوں)

وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ

وَ	اَمْوَالِهِمْ	يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رِضْوَانًا	وَّ	يَنْصُرُوْنَ	اللّٰهَ
اور	اپنے مالوں سے	چاہتے ہیں	فضل	اللہ کا	اور	رضامندی	اور	مدد کرتے ہیں	اللہ کی

سے باہر نکال دیئے گئے ہیں وہ اللہ کا فضل اور اس کی رضاء وخوشنودی چاہتے ہیں اور (اپنے مال و وطن کی قربانی سے) اللہ اور اس

وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ﴿۸﴾ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ

وَ	رَسُوْلَهٗ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الصّٰدِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	تَبَوَّؤُ	الدَّارَ	وَ	الْاِيْمَانَ
اور	اسکے رسول کی	یہ لوگ	وہی ہیں	سچے	اور	وہ جنہوں نے	جگہ بنائی	اس شہر میں	اور	ایمان

کے رسول (ﷺ) کی مدد کرتے ہیں یہی لوگ ہی سچے مومن ہیں۔ اور وہ جنہوں نے ان سے پہلے اس شہر کو اور ایمان

مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ

مِنْ قَبْلِهِمْ	يُحِبُّوْنَ	مَنْ	هَاجَرَ	اِلَيْهِمْ	وَ	لَا	يَجِدُوْنَ
ان سے پہلے	دوست رکھتے ہیں	جو	ہجرت کرتا ہے	ان کی طرف	اور	نہیں	پاتے

کو گھر بنایا تھا ان سے جنہوں نے ان کے پاس ہجرت کی محبت کرتے ہیں اور جو کچھ انہیں دیا

فِیۡ صُدُوۡرِہِمۡ حَاجَۃً مِّمَّاۤ اُوۡتُوۡا وَ یُؤۡثِرُوۡنَ عَلٰۤی اَنۡفُسِہِمۡ وَ لَوۡ کَانَ

کَانَ	لَوۡ	وَ	اَنۡفُسِہِمۡ	عَلٰۤی	یُؤۡثِرُوۡنَ	وَ	اُوۡتُوۡا	مِّمَّاۤ	حَاجَۃً	فِیۡ صُدُوۡرِہِمۡ
ہوں	اگرچہ	اور	اپنی جانوں کے	اوپر	ترجیح دیتے ہیں	اور	دیئے گئے	اس سے جو	حاجت	سینوں اپنے میں

اس کی اپنے سینوں میں حاجت نہیں پاتے اور انہیں اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں

بِہِمۡ خَصَاصَۃٌ ؕ قف وَ مَنۡ یُّوۡقَ شُحَّ نَفۡسِہٖ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ

ہُمُ	فَاُولٰٓئِکَ	نَفۡسِہٖ	شُحَّ	یُّوۡقَ	مَنۡ	وَ	خَصَاصَۃٌ	بِہِمۡ
وہی ہیں	تو یہ	اپنے نفس کے	لالچ سے	بچایا گیا	جو	اور	شدید محتاجی	انکو اس میں

اگرچہ انہیں سخت تنگی ہو اور جسے اپنے نفس کے لالچ سے بچا لیا گیا وہی

الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۚ﴿۹﴾ وَ الَّذِیۡنَ جَآءُوۡ مِنۡۢ بَعۡدِہِمۡ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا

اغۡفِرۡ لَنَا	رَبَّنَا	یَقُوۡلُوۡنَ	مِنۡۢ بَعۡدِہِمۡ	جَآءُوۡ	الَّذِیۡنَ	وَ	الۡمُفۡلِحُوۡنَ
بخش دے ہم کو	اے ہمارے رب	کہتے ہیں	بعد ان کے	آئے	وہ جو	اور	کامیاب

کامیاب ہوں گے۔ اور وہ جو ان کے بعد آئے کہتے ہیں ہمارے رب! ہمیں

وَ لِاِخۡوَانِنَا الَّذِیۡنَ سَبَقُوۡنَا بِالۡاِیۡمَانِ وَ لَا تَجۡعَلۡ فِیۡ قُلُوۡبِنَا غِلًّا

غِلًّا	فِیۡ قُلُوۡبِنَا	تَجۡعَلۡ	لَا	وَ	بِالۡاِیۡمَانِ	سَبَقُوۡنَا	الَّذِیۡنَ	لِاِخۡوَانِنَا	وَ
کینہ	ہمارے دلوں میں	رکھ	نہ	اور	ساتھ ایمان کے	پہلے گزر گئے ہم سے	جو	ہمارے بھائیوں کو	اور

اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے بخش دے اور ہمارے دلوں میں

لِّلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا رَبَّنَاۤ اِنَّکَ رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۰﴾ ع اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡنَ نَافَقُوۡا

نَافَقُوۡا	الَّذِیۡنَ	اِلَی	تَرَ	اَلَمۡ	رَّحِیۡمٌ	رَءُوۡفٌ	اِنَّکَ	رَبَّنَاۤ	اٰمَنُوۡا	لِّلَّذِیۡنَ
منافق ہیں	ان کی جو	طرف	دیکھا تم نے	کیا نہ	رحم کرنیوالا	مہربان ہے	بیشک تو	اے ہمارے رب	ایمان لائے	ان کیلئے جو

ایمان والوں کیلئے کینہ نہ رکھ ہمارے رب! تو مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔ کیا تم نے منافقوں کو نہ دیکھا جو

ع ۱

يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ

يَقُولُونَ	لِإِخْوَانِهِمُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ	لَئِنْ	أُخْرِجْتُمْ
کہتے ہیں	اپنے بھائیوں سے	جو کہ	کافر ہیں	اہل کتاب سے	اگر	تم نکالے گئے

اپنے بھائیوں کفارِ اہلِ کتاب سے کہتے ہیں اگر تم نکالے گئے تو ضرور ہم (بھی) تمہارے ساتھ نکل جائیں گے

لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِنْ قُوتِلْتُمْ

لَنَخْرُجَنَّ	مَعَكُمْ	وَ	لَا	نُطِيعُ	فِيكُمْ	أَحَدًا	أَبَدًا	وَ	إِنْ	قُوتِلْتُمْ
تو ہم بھی ضرور نکلیں گے	تمہارے ساتھ	اور	نہ	کہا مانیں گے	تمہارے متعلق	کسی کا	کبھی بھی	اور	اگر	تم سے لڑائی ہوئی

اور تمہارے بارے میں ہم کبھی کسی کی اطاعت نہ کریں گے اور اگر تم سے قتال کیا گیا

لَنَنْصُرَنَّكُمْ ط وَاللّٰهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكٰذِبُونَ ۝١١ لَئِنْ أُخْرِجُوا

لَنَنْصُرَنَّكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	إِنَّهُمْ	لَكٰذِبُونَ	لَئِنْ	أُخْرِجُوا
تو ہم ضرور تمہاری مدد کرینگے	اور	اللہ	گواہی دیتا ہے	کہ وہ	یقیناً جھوٹے ہیں	اگر	نکالے گئے

تو ضرور ہم تمہاری مدد کریں گے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً وہ پکے جھوٹے ہیں۔ اگر وہ (اہلِ کتاب) نکالے گئے

لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ ج وَلَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُونَهُمْ ج وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ

لَا	يَخْرُجُونَ	مَعَهُمْ	وَلَئِنْ	قُوتِلُوا	لَا	يَنْصُرُونَهُمْ	وَ	لَئِنْ	نَصَرُوهُمْ
نہ	نکلیں گے وہ	ساتھ انکے	اور اگر	لڑائی کیے گئے	نہ	مدد کریں گے ان کی	اور	اگر	مدد کریں گے ان کی

تو منافق (ہرگز) ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر ان سے قتال ہوا تو وہ (ہرگز) ان کی مدد نہیں کریں گے اور اگر ان کی مدد کی تو وہ

لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ قف ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ۝١٢ لَأَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً

لَيُوَلُّنَّ	الْأَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا	يُنْصَرُونَ	لَأَنْتُمْ	أَشَدُّ	رَهْبَةً
تو ضرور پھیریں گے	پیٹھیں	پھر	نہ	مدد دیے جائیں گے	بیشک تم	زیادہ سخت ہو	ڈر کے لحاظ سے

ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر (کہیں سے) ان کی مدد نہ ہو سکے گی۔ بے شک ان کے دلوں میں اللہ سے

فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝۱۳ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ

فِيْ صُدُوْرِهِمْ	مِّنَ اللّٰهِ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَفْقَهُوْنَ	لَا	يُقَاتِلُوْنَكُمْ
ان کے سینوں میں	اللہ سے	یہ	اس لئے کہ وہ	قوم ہیں	جو نہیں	سمجھتے	نہیں	لڑیں گے تم سے

زیادہ تمہارا ڈر ہے یہ اس لئے کہ وہ ناسمجھ لوگ ہیں۔ یہ سب مل کر بھی تم

جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ

جَمِيْعًا	اِلَّا	فِيْ قُرًى	مُّحَصَّنَةٍ	اَوْ	مِنْ وَّرَآءِ	جُدُرٍ	بَاْسُهُمْ	بَيْنَهُمْ
اکٹھے ہوکر	مگر	بستیوں میں	قلعہ بند	یا	پیچھے	دیواروں کے	لڑائی ان کی	آپس میں

سے نہیں لڑینگے مگر قلعہ بند شہروں میں یہ دیواروں کے پیچھے آپس میں ان کی آپس کی لڑائی سخت ہے

شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

شَدِيْدٌ	تَحْسَبُهُمْ	جَمِيْعًا	وَّ	قُلُوْبُهُمْ	شَتّٰى	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ
سخت ہے	تم خیال کرتے ہو انکو	اکھٹے	اور	ان کے دل	الگ الگ ہیں	یہ	اس لئے کہ وہ	لوگ ہیں جو

تم انہیں ایک جماعت سمجھو گے حالانکہ انکے دل الگ الگ ہیں یہ اسلئے کہ وہ

لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝۱۴ۚ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ

لَا	يَعْقِلُوْنَ	كَمَثَلِ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	قَرِيْبًا	ذَاقُوْا	وَبَالَ	اَمْرِهِمْ
نہیں	سمجھتے	ان کی کہاوت	وہ ہیں جو	ان سے پہلے ہوئے	قریب زمانہ میں	انہوں نے چکھا	وبال	کام اپنے کا

بے عقل لوگ ہیں۔ ان لوگوں کی طرح جو ان سے تھوڑا عرصہ پہلے ہوئے اور انہوں نے اپنی کارکردگی کی سزا چکھ لی

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۵ۚ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	كَمَثَلِ	الشَّيْطٰنِ	اِذْ	قَالَ	لِلْاِنْسَانِ	اكْفُرْ	فَلَمَّا
اور	ان کیلئے	عذاب ہے	دردناک	جیسے	شیطان کی کہاوت	کہ جب	کہتا ہے	انسان کو	کفر کر	تو جب

اور انہیں دردناک عذاب ہو گا۔ شیطان کی طرح جب اس نے انسان سے کہا انکار کردے پھر جب اس نے

كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ

كَفَرَ	قَالَ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّنْكَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اللّٰهَ	رَبَّ	الْعٰلَمِيْنَ	فَكَانَ
اس نے کفر کیا	کہا	میں	بیزار ہوں	تجھ سے	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اللہ سے جو	رب ہے	جہانوں کا	تو ہوا

انکار کر دیا تو کہنے لگا میں تجھ سے ہوں میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ تو ہمیشہ

عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ ع

عَاقِبَتَهُمَآ	اَنَّهُمَا	فِي النَّارِ	خَالِدَيْنِ	فِيْهَا	وَ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الظّٰلِمِيْنَ
ان کا انجام	کہ وہ دونوں	آگ میں ہیں	ہمیشہ رہیں	اس میں	اور	یہ ہے	بدلہ	ظالموں کا

ان کا جہنم میں رہنا ان دونوں کا انجام ہوا اور یہی بدلہ ہے ظالموں کا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَلْتَنْظُرْ	نَفْسٌ	مَّا	قَدَّمَتْ	لِغَدٍ	وَاتَّقُوا
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے	اور چاہیے کہ دیکھے	ہر جان	جو	آگے بھیجا	کل کیلئے	اور ڈرو

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص دیکھتا رہے کہ اس نے کل (قیامت) کیلئے کیا بھیجا اور اللہ تعالیٰ

اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	نَسُوا	اللّٰهَ
اللہ سے	بیشک	اللہ	خبردار ہے	اس سے جو	تم کرتے ہو	اور	نہ	ہو جاؤ	ان کی طرح جو	بھول گئے	اللہ کو

سے ڈرتے رہو بے شک اللہ تمہارے ہر کام سے خوب خبردار ہے۔ اور ان جیسے نہ ہو جاؤ جو اللہ کو بھول بیٹھے

فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ

فَاَنْسٰىهُمْ	اَنْفُسَهُمْ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	لَا	يَسْتَوِيْٓ	اَصْحٰبُ
تو بھلا دیں ان کو	ان کی جانیں	وہی	لوگ	فاسق ہیں	نہیں	برابر ہیں	رہنے وا

تو اللہ نے انہیں بلا ڈالا کہ اپنی جانیں یاد نہ رہیں وہی فاسق ہیں۔ دوزخ والے ا

النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ

النَّارِ	وَاَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ	لَوْ
آگ کے	اور رہنے والے	جنت کے	رہنے والے	جنت کے	وہی ہیں	کامیاب	اگر

جنت والے برابر نہیں جنت والے ہی مراد کو پہنچے۔ اگر ہم

اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ

اَنْزَلْنَا	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	عَلٰى	جَبَلٍ	لَّرَاَيْتَهٗ	خَاشِعًا	مُّتَصَدِّعًا	مِّنْ خَشْيَةِ
اتارتے ہم	اس	قرآن کو	اوپر	پہاڑ کے	تو دیکھتا تو اسے	جھکتا ہوا	پاش پاش ہوتا	خوف سے

اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو اے سننے والے تو اسے اللہ کے ڈر سے پاش پاش ہوتے

اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

اللّٰهِ	وَ	تِلْكَ	الْاَمْثَالُ	نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ
اللہ کے	اور	یہ	مثالیں	بیان کرتے ہیں ہم ان کو	لوگوں کیلئے	تاکہ وہ	سوچیں

اور جھکتا دیکھتا اور یہ مثالیں ہم لوگوں کیلئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غوروفکر کریں۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ

هُوَ	اللّٰهُ	الَّذِىْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	هُوَ	الرَّحْمٰنُ
وہ	اللہ	وہی ہے کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	جاننے والا ہے	غیب کا	اور	حاضر کا	وہ ہے	مہربان

وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں غائب اور ظاہر کا جاننے والا وہ نہایت مہربان

الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

الرَّحِيْمُ	هُوَ	اللّٰهُ	الَّذِىْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	اَلْمَلِكُ	الْقُدُّوْسُ	السَّلٰمُ
رحمت والا	وہ	اللہ	وہ ہے کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	بادشاہ	نہایت پاک	سلامتی دینے والا

رحم کرنے والا ہے۔ وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ ہے پاک ذات ہر نقص سے سراسر سلامتی

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

عَمَّا	اللّٰهِ	سُبْحٰنَ	الْمُتَكَبِّرُ	الْجَبَّارُ	الْعَزِيزُ	الْمُهَيْمِنُ	الْمُؤْمِنُ
اس سے جو	اللہ	پاک ہے	تکبر والا	عظمت والا	عزت والا	حفاظت کرنیوالا	امان بخشنے والا

امان بخشنے والا نگہبان بہت غالب نہایت عظمت والا کبریائی والا اللہ پاک ہے ہر اس چیز سے جسے وہ اس کا

يُشْرِكُونَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ۚ

الْحُسْنٰى	الْأَسْمَاءُ	لَهُ	الْمُصَوِّرُ	الْبَارِئُ	الْخَالِقُ	اللّٰهُ	هُوَ	يُشْرِكُونَ
اچھے	نام	اسی کے ہیں	صورت دینے والا	بنانے والا	پیدا کرنے والا	اللہ ہے	وہی	وہ شرک کرتے ہیں

شریک ٹھہراتے ہیں۔ وہی ہے اللہ بنانے والا پیدا فرمانے والا صورت دینے والا اسی کیلئے ہیں سب اچھے نام اسی کیلئے

يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲۴﴾ ع

الْحَكِيمُ	الْعَزِيزُ	هُوَ	وَ	وَالْأَرْضِ	فِي السَّمٰوٰتِ	مَا	لَهُ	يُسَبِّحُ
حکمت والا ہے	عزت والا	وہی	اور	اور زمین میں ہے	آسمانوں میں	جو کچھ	اس کی	پاکی بولتا ہے

تسبیح بیان کرتی ہیں وہ سب چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور وہی ہے نہایت غلبے والا بڑی حکمت والا۔

آیاتھا ۱۳ ۶۰ سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ ۹۱ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ

تُلْقُونَ	اَوْلِيَاءَ	عَدُوَّكُمْ	وَ	عَدُوِّي	تَتَّخِذُوا	لَا	اٰمَنُوا	الَّذِينَ	يٰۤاَيُّهَا
تم خبریں پہنچاتے ہو	دوست	اپنے دشمنوں کو	اور	میرے دشمنوں کو	بناؤ	نہ	ایمان لائے ہو	وہ لوگو جو	اے

اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم انہیں خبریں پہنچاتے ہو

إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُم مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُونَ

اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ	وَ	قَدْ	كَفَرُوْا	بِمَا	جَآءَكُمْ	مِّنَ الْحَقِّ	يُخْرِجُوْنَ
ان کو	دوستی سے	اور	بیشک	وہ منکر ہوئے	اس کے جو	آیا تمہارے پاس	حق	نکالتے ہیں

دوستی سے حالانکہ وہ منکر ہیں اس حق کے جو تمہارے پاس آیا گھر سے جدا کرتے ہیں

الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَن تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمْ ۖ إِن كُنتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا

الرَّسُوْلَ	وَ	اِيَّاكُمْ	اَنْ	تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	رَبِّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	خَرَجْتُمْ	جِهَادًا
رسول کو	اور	خاص تم کو بھی	یہ کہ	تم ایمان لائے	اللہ پر	جو تمہارا رب ہے	اگر	ہو تم	نکلے	جہاد کیلئے

رسول کو اور تمہیں اس پر کہ تم اپنے رب پر ایمان لائے اگر تم نکلے ہو میری راہ میں جہاد کرنے

فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي ۚ تُسِرُّونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَأَنَا أَعْلَمُ

فِيْ سَبِيْلِيْ	وَابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِيْ	تُسِرُّوْنَ	اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ	وَاَنَا	اَعْلَمُ
میری راہ میں	اور واسطے چاہنے	میری رضامندی کے	چھپاتے ہو تم	ان کی طرف	دوستی سے	اور میں	خوب جانتا ہوں

اور میری رضا چاہنے کو تو ان سے دوستی نہ کرو تم انہیں خفیہ پیام محبت بھیجتے ہو اور میں

بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنتُمْ ۚ وَمَن يَفْعَلْهُ مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ

بِمَآ	اَخْفَيْتُمْ	وَ	مَآ	اَعْلَنْتُمْ	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْهُ	مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ
جو کچھ	تم چھپاتے ہو	اور	جو	ظاہر کرتے ہو	اور	جو	کرے گا ایسا	تم میں سے	تو بیشک	گمراہ ہوا	سیدھی

خوب جانتا ہوں جو تم چھپاؤ اور جو ظاہر کرو اور تم میں جو ایسا کرے بے شک وہ سیدھی

السَّبِيلِ ﴿١﴾ إِن يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ

السَّبِيْلِ	اِنْ	يَّثْقَفُوْكُمْ	يَكُوْنُوْا	لَكُمْ	اَعْدَآءً	وَ	يَبْسُطُوْٓا	اِلَيْكُمْ
راہ سے	اگر	پائیں تم کو	تو ہوں	تمہارے	دشمن	اور	پھیلائیں	تمہاری طرف

راہ سے بہکا۔ اگر تمہیں پائیں تو تمہارے دشمن ہوں گے اور تمہاری طرف اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں

اَیْدِیَھُمْ وَاَلْسِنَتَھُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَکْفُرُوْنَ ؕ﴿۲﴾ لَنْ تَنْفَعَکُمْ

تَنْفَعَکُمْ	لَنْ	تَکْفُرُوْنَ	لَوْ	وَدُّوْا	وَ	بِالسُّوْٓءِ	وَاَلْسِنَتَھُمْ	اَیْدِیَھُمْ
نفع دیں گے تم کو	ہرگز نہ	تم کفر کرو	کاش کہ	تمنا کرتے ہیں	اور	برائی کے ساتھ	اور اپنی زبانیں	اپنے ہاتھ

برائی کے ساتھ دراز کریں گے اور ان کی تمنا ہے کہ کسی طرح تم کافر ہو جاؤ۔ تمہیں تمہارے رشتے

اَرْحَامُکُمْ وَلَآ اَوْلَادُکُمْ ۚ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ۚ یَفْصِلُ بَیْنَکُمْ ؕ وَاللّٰہُ بِمَا

بِمَا	اللّٰہُ	وَ	بَیْنَکُمْ	یَفْصِلُ	الْقِیٰمَۃِ	یَوْمَ	اَوْلَادُکُمْ	وَلَآ	اَرْحَامُکُمْ
اس سے جو کچھ	اللہ	اور	تمہارے درمیان	فیصلے کرے گا	قیامت کے	دن	اولاد تمہاری	اور نہ	تمہارے رشتے

اور تمہاری اولاد فائدہ نہ دے گی روزِ قیامت کو وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا اور اللہ

تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۳﴾ قَدْ کَانَتْ لَکُمْ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ فِیْٓ اِبْرٰھِیْمَ وَالَّذِیْنَ

الَّذِیْنَ	وَ	فِیْٓ اِبْرٰھِیْمَ	حَسَنَۃٌ	اُسْوَۃٌ	لَکُمْ	کَانَتْ	قَدْ	بَصِیْرٌ	تَعْمَلُوْنَ
ان لوگوں کی جو	اور	ابراہیم میں	اچھی	پیروی	تمہارے لئے	تھی	بیشک	دیکھنے والا ہے	تم کرتے ہو

دیکھ رہا ہے جو تم کرتے ہو۔ تمہارے لئے ابراہیم علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں میں عمدہ نمونہ ہے

مَعَہٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِھِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْکُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

مِنْ دُوْنِ	تَعْبُدُوْنَ	مِمَّا	وَ	مِنْکُمْ	بُرَءٰٓؤُا	اِنَّا	لِقَوْمِھِمْ	قَالُوْا	اِذْ	مَعَہٗ
سوائے	تم پوجتے ہو	اس سے جس کو	اور	تم سے	بیزار ہیں	بیشک ہم	اپنی قوم سے	کہا	جبکہ	اسکے ساتھ تھے

جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا ہم تم سے اور جن کی تم اللہ کے سوا پوجا کرتے ہو بیزار ہیں ہم تمہیں نہیں مانتے

اللّٰہِ ۫ کَفَرْنَا بِکُمْ وَبَدَا بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمُ الْعَدَاوَۃُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰی

حَتّٰی	اَبَدًا	وَالْبَغْضَآءُ	الْعَدَاوَۃُ	بَیْنَکُمْ	وَ	بَیْنَنَا	بَدَا	وَ	بِکُمْ	کَفَرْنَا	اللّٰہِ
یہاں تک کہ	ہمیشہ کیلئے	اور دشمنی	عداوت	تمہارے درمیان	اور	ہمارے درمیان	ظاہر ہوگئی	اور	تمہارا	کفر کیا ہم نے	اللہ کے

اور ہمارے اور تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ہمیشہ کیلئے کھل کر سامنے آ گئے ہیں جب تک تم خدائے واحد پر ایمان نہ لاؤ سوائے

معانقۃ ۱۳ السماع والوقف علی القیمۃ ۱۲

تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ

تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَحْدَهٗ	اِلَّا	قَوْلَ	اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	لَاَسْتَغْفِرَنَّ	لَكَ	وَ	مَآ
تم ایمان لاؤ	اللہ	اکیلے پر	مگر	بات	ابراہیم کی	اپنے باپ سے	ضرور بخشش مانگوں گا	تیرے لئے	اور	نہیں

ابراہیم علیہ السلام کی اپنے باپ (یعنی چچا آذر) سے اس بات کے کہ میں تیرے لئے بخشش مانگوں گا گو میں اللہ کے

اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا

اَمْلِكُ	لَكَ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	رَبَّنَا	عَلَيْكَ	تَوَكَّلْنَا	وَ	اِلَيْكَ	اَنَبْنَا
اختیار رکھتا میں	تیرے لئے	اللہ سے	کسی چیز کا	اے ہمارے رب	تجھ پر	ہم نے بھروسہ کیا	اور	تیری ہی طرف	ہم نے رجوع کیا

سامنے تیرے لئے کوئی اختیار نہیں رکھتا ہمارے رب! ہم نے تجھ پر ہی بھروسہ کیا اور تیری طرف ہی رجوع کیا

وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۴﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا

وَ	اِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَاغْفِرْ لَنَا
اور	تیری ہی طرف ہے	پھرنا	اے ہمارے رب	نہ	بنا ہم کو	آزمائش	ان کیلئے جو	کافر ہیں	اور بخش ہم کو

اور تیری طرف ہی واپسی ہو گی۔ اے ہمارے رب! ہمیں کافروں کیلئے فتنہ نہ بنا اور ہمیں بخش دے

رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۵﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ

رَبَّنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ	فِيْهِمْ	اُسْوَةٌ
اے ہمارے رب	بیشک تو	تو ہی	عزت والا	حکمت والا ہے	بیشک	تھی	تمہارے لئے	ان میں	پیروی

اے ہمارے رب! بے شک تو ہی بہت غالب ہے بڑا حکمت والا۔ بے شک تمہارے لئے ان میں بہترین نمونہ تھا

حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ

حَسَنَةٌ	لِّمَنْ	كَانَ	يَرْجُوا	اللّٰهَ	وَ	الْيَوْمَ	الْاٰخِرَ	وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّ	فَاِنَّ
اچھی	ان کیلئے	جو	امید رکھتا ہے	اللہ کی	اور	دن	آخرت کی	اور	جو	منہ پھیرے	تو بیشک

ان کیلئے جو اللہ کی اور قیامت کے دن کی اُمید رکھتے ہیں اور جو روگردانی کرے تو بے شک اللہ ہی

ع ۲

اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۶﴾ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ

اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّجْعَلَ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَ	الَّذِيْنَ
اللہ	وہی ہے	بے نیاز	خوبیوں سراہا	قریب ہے	اللہ	یہ کہ	بنا دے	تمہارے درمیان	اور	درمیان	ان لوگوں کے کہ

بے نیاز بہت حمد کیا ہوا ہے۔ قریب ہے اللہ تم میں اور ان میں جو ان میں سے

عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷﴾

عَادَيْتُمْ	مِّنْهُمْ	مَّوَدَّةً	وَ	اللّٰهُ	قَدِيْرٌ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
دشمنی رکھی تم نے	ان سے	دوستی	اور	اللہ	قادر ہے	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

تمہارے دشمن ہیں دوستی کر دے اور اللہ قادر ہے اور بخشنے والا مہربان ہے۔

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ

لَا	يَنْهٰىكُمُ	اللّٰهُ	عَنِ الَّذِيْنَ	لَمْ	يُقَاتِلُوْكُمْ	فِي الدِّيْنِ	وَ	لَمْ	يُخْرِجُوْكُمْ
نہیں	منع کرتا تم کو	اللہ	ان سے	کہ نہ	لڑے وہ تم سے	دین میں	اور	نہ	نکالا تم کو

اور اللہ تمہیں ان سے منع نہیں کرتا جو تم سے دین میں نہ لڑے اور تمہیں تمہارے گھروں سے نہ نکالے

مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

مِّنْ دِيَارِكُمْ	اَنْ	تَبَرُّوْهُمْ	وَ	تُقْسِطُوْٓا	اِلَيْهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ
تمہارے گھروں سے	یہ کہ	احسان کرو تم ان سے	اور	انصاف کرو	ان سے	بیشک	اللہ	پسند کرتا ہے

کہ ان کے ساتھ احسان کرو اور ان سے انصاف کا برتاؤ کرو بے شک انصاف والے اللہ

الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۸﴾ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ

الْمُقْسِطِيْنَ	اِنَّمَا	يَنْهٰىكُمُ	اللّٰهُ	عَنِ الَّذِيْنَ	قٰتَلُوْكُمْ	فِي الدِّيْنِ
انصاف کرنیوالوں کو	اسکے سوا نہیں کہ	منع کرتا ہے تم کو	اللہ	ان سے	جو لڑے تم سے	دین میں

کو محبوب ہیں۔ اللہ تمہیں صرف ان لوگوں سے دوستی کرنے سے روکتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے

وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ج

وَ	اَخْرَجُوْكُمْ	مِّنْ دِيَارِكُمْ	وَ	ظٰهَرُوْا	عَلٰى	اِخْرَاجِكُمْ	اَنْ	تَوَلَّوْهُمْ
اور	نکالا تم کو	تمہارے گھروں سے	اور	مدد کی	اوپر	نکالنے تمہارے کے	یہ کہ	دوستی رکھو ان سے

معاملے میں جنگ کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں مدد دی

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٩ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا

وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا
اور	جو	دوستی رکھے ان سے	تو یہی	ہیں وہ	ظالم	اے	وہ جو	مومن ہو	جب

اور جو ان سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہوں گے۔ اے ایمان والو! جب

جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ط اَللّٰهُ اَعْلَمُ

جَآءَكُمُ	الْمُؤْمِنٰتُ	مُهٰجِرٰتٍ	فَامْتَحِنُوْهُنَّ	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ
آئیں تمہارے پاس	مومن عورتیں	ہجرت کرکے	تو امتحان کرو ان کا	اللہ	خوب جانتا ہے

تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کرکے آئیں تو ان کا امتحان لو اللہ ان کے

بِاِيْمَانِهِنَّ ج فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ط

بِاِيْمَانِهِنَّ	فَاِنْ	عَلِمْتُمُوْهُنَّ	مُؤْمِنٰتٍ	فَلَا	تَرْجِعُوْهُنَّ	اِلَى	الْكُفَّارِ
ان کے ایمان کو	پھر اگر	معلوم کرو ان کو	مومن	تو نہ	لوٹاؤ ان کو	طرف	کافروں کی

ایمان کو خوب جانتا ہے پھر اگر تم انہیں ایمان والیاں

لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ط وَاٰتُوْهُمْ مَّآ

لَا هُنَّ	حِلٌّ	لَّهُمْ	وَ	لَا هُمْ	يَحِلُّوْنَ	لَهُنَّ	وَ	اٰتُوْهُمْ	مَّآ
نہ وہ عورتیں	حلال ہیں	ان کیلئے	اور	نہ وہ مرد	حلال ہیں	ان عورتوں کیلئے	اور	دو ان کو	جو کچھ

معلوم کرو تو انہیں کافروں کو واپس نہ کرو وہ (عورتیں)

اَنۡفَقُوۡا ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَیۡکُمۡ اَنۡ تَنۡکِحُوۡهُنَّ اِذَاۤ اٰتَیۡتُمُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ ؕ

اُجُوۡرَهُنَّ	اٰتَیۡتُمُوۡهُنَّ	اِذَاۤ	تَنۡکِحُوۡهُنَّ	اَنۡ	عَلَیۡکُمۡ	لَا جُنَاحَ	وَ	اَنۡفَقُوۡا
مہران کے	دو تم ان کو	جب	نکاح کروان سے	یہ کہ	تم پر	نہیں کوئی گناہ	اور	خرچ کیا انہوں نے

ان کیلئے حلال نہیں اور نہ وہ (مرد) ان (عورتوں) کیلئے

وَلَا تُمۡسِکُوۡا بِعِصَمِ الۡکَوَافِرِ وَسۡـَٔلُوۡا مَاۤ اَنۡفَقۡتُمۡ وَلۡیَسۡـَٔلُوۡا مَاۤ

مَاۤ	وَلۡیَسۡـَٔلُوۡا	اَنۡفَقۡتُمۡ	مَاۤ	وَسۡـَٔلُوۡا	الۡکَوَافِرِ	بِعِصَمِ	لَا تُمۡسِکُوۡا	وَ
جو	اور چاہیے کہ وہ بھی مانگ لیں	خرچ کیا تم نے	جو	اور مانگ لو	کافر عورتوں کو	نافرمان	نہ روکو	اور

حلال ہیں اور جو خرچ انہوں نے کیا تھا

اَنۡفَقُوۡا ؕ ذٰلِکُمۡ حُکۡمُ اللّٰهِ ؕ یَحۡکُمُ بَیۡنَکُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیۡمٌ حَکِیۡمٌ ﴿۱۰﴾

حَکِیۡمٌ	عَلِیۡمٌ	اللّٰهُ	وَ	بَیۡنَکُمۡ	یَحۡکُمُ	اللّٰهِ	حُکۡمُ	ذٰلِکُمۡ	اَنۡفَقُوۡا
حکمت والا ہے	جاننے والا	اللہ	اور	تمہارے درمیان	حکم کرتا ہے	اللہ کا	حکم	یہ ہے	خرچ کیا انہوں نے

انہیں دے دو یہ اللہ کا حکم ہے تم میں فیصلہ فرماتا ہے اللہ علم و حکمت والا ہے۔

وَاِنۡ فَاتَکُمۡ شَیۡءٌ مِّنۡ اَزۡوَاجِکُمۡ اِلَی الۡکُفَّارِ فَعَاقَبۡتُمۡ فَاٰتُوا الَّذِیۡنَ

الَّذِیۡنَ	فَاٰتُوا	فَعَاقَبۡتُمۡ	الۡکُفَّارِ	اِلَی	مِّنۡ اَزۡوَاجِکُمۡ	شَیۡءٌ	فَاتَکُمۡ	اِنۡ	وَ
ان کو جو کہ	تو دو	تو سزا دو ان کو	کافروں کی	طرف	تمہاری بیویوں میں سے	کوئی	چلی جائے	اگر	اور

اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی تم سے چھوٹ کر کافروں کی طرف چلی جائے پھر (کفار سے) تم غنیمت حاصل کرلو تو (غنیمت

ذَهَبَتۡ اَزۡوَاجُهُمۡ مِّثۡلَ مَاۤ اَنۡفَقُوۡا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیۡۤ اَنۡتُمۡ بِهٖ

بِهٖ	اَنۡتُمۡ	الَّذِیۡۤ	اللّٰهَ	وَاتَّقُوا	اَنۡفَقُوۡا	مَاۤ	مِّثۡلَ	اَزۡوَاجُهُمۡ	ذَهَبَتۡ
اس	تم	وہ کہ	اللہ سے	اور ڈرو	خرچ کیا انہوں نے	اسکے جو	مثل	ان کی بیویاں	چلی گئی ہیں

میں سے) دے دو ان (مسلمانوں) کو جن کی بیویاں (کافروں کی طرف) چلی گئیں مثل اس کی جو انہوں نے خرچ کیا اور اللہ

مُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ

مُؤْمِنُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِذَا	جَآءَكَ	الْمُؤْمِنٰتُ	يُبَايِعْنَكَ	عَلٰٓى	اَنْ
ایمان لائے ہو	اے	نبی	جب	آئیں تمہارے حضور	مومن عورتیں	آپ سے بیعت کرنے	اوپر	اسکے کہ

ڈرتے رہو جس پر تم ایمان لاچکے ہو۔ نبی برحق ﷺ! جب آپ کے پاس ایمان والی عورتیں حاضر ہوں اور آپ سے بیعت

لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ

لَّا	يُشْرِكْنَ	بِاللّٰهِ	شَيْئًا	وَّ	لَا	يَسْرِقْنَ	وَ	لَا	يَزْنِيْنَ	وَ	لَا	يَقْتُلْنَ	اَوْلَادَهُنَّ
نہ	شریک بنائیں گی	اللہ کے ساتھ	کسی کو	اور	نہ	چوری کریں گی	اور	نہ	زنا کریں گی	اور	نہ	قتل کریں گی	اپنی اولاد کو

کریں اس پر کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی اور نہ اپنی اولاد

وَلَا يَأْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ

وَ	لَا	يَأْتِيْنَ	بِبُهْتَانٍ	يَّفْتَرِيْنَهٗ	بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ	وَاَرْجُلِهِنَّ	وَ	لَا يَعْصِيْنَكَ
اور	نہ	لائیں گی	بہتان	کہ اٹھائیں اس کو	اپنے ہاتھوں	اور پاؤں کے درمیان	اور	نہ نافرمانی کریں گی تمہاری

کو قتل کریں گی اور نہ کوئی بہتان گھڑ کر لائیں گی اپنے ہاتھ اور پاؤں کے درمیان اور دستور کے مطابق کسی کام میں آپ کی نافرمانی

فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

فِيْ مَعْرُوْفٍ	فَبَايِعْهُنَّ	وَاسْتَغْفِرْ	لَهُنَّ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
بھلے کام میں	تو بیعت کرلو ان سے	اور بخشش مانگو	ان کیلئے	اللہ سے	بیشک	اللہ	بخشنے والا

نہ کریں گی تو انہیں بیعت فرما لیا کریں اور ان کیلئے اللہ سے استغفار فرمائیں بے شک اللہ بہت بخشنے والا بے حد

رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَوَلَّوْا	قَوْمًا	غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ
مہربان ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	دوستی رکھو	ان لوگوں سے کہ	غضب ہوا	اللہ کا	ان پر

رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! ان سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ کا غضب ہے

قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾ ع

مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ	الْكُفَّارُ	يَئِسَ	كَمَا	مِنَ الْاٰخِرَةِ	يَئِسُوْا	قَدْ
قبر والوں سے	کافر	مایوس ہوئے	جیسے	آخرت سے	مایوس ہو گئے	بیشک

وہ آخرت سے آس توڑ بیٹھے ہیں جیسے کافر آس توڑ بیٹھے قبر والوں سے۔

ایاتہا ۱۴ ﴿۶۱ سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۹﴾ رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾

الْحَكِيْمُ	الْعَزِيْزُ	هُوَ	وَ	فِي الْاَرْضِ	مَا	وَ	فِي السَّمٰوٰتِ	مَا	لِلّٰهِ	سَبَّحَ
حکمت والا ہے	عزت والا	وہ	اور	زمین میں ہے	جو	اور	آسمانوں میں	جو	اللہ کی	پاکی بولتا ہے

اللہ کی تسبیح بیان کرتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲﴾ كَبُرَ مَقْتًا

مَقْتًا	كَبُرَ	تَفْعَلُوْنَ	لَا	مَا	تَقُوْلُوْنَ	لِمَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰاَيُّهَا
ناپسند	بڑی ہے	کرتے ہو	نہیں	جو	کہتے ہو	کیوں	ایمان لائے ہو	لوگو جو	اے

اے ایمان والو! کیوں کہتے ہو وہ جو خود نہیں کرتے۔ اللہ کے ہاں

عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	يُحِبُّ	اللّٰهَ	اِنَّ	لَا تَفْعَلُوْنَ	مَا	تَقُوْلُوْا	اَنْ	عِنْدَ اللّٰهِ
ان کو جو	دوست رکھتا ہے	اللہ	بیشک	نہیں کرتے ہو	جو	کہو تم	کہ	اللہ کے پاس

یہ بڑی ناراضی کی بات ہے کہ تم وہ بات کہو جو خود نہیں کرتے۔ بے شک اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝٤ وَاِذْ

اِذْ	وَ	مَّرْصُوْصٌ	بُنْيَانٌ	كَاَنَّهُمْ	صَفًّا	فِيْ سَبِيْلِهٖ	يُقَاتِلُوْنَ
جب	اور	رانگا پلائی ہوئی	عمارت ہیں	گویا کہ وہ	صف بنا کر	اس کی راہ میں	لڑتے ہیں

اس کی راہ میں صف باندھ کر لڑتے ہیں گویا وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار (بنیاد) ہیں۔ اور

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ

اَنِّيْ	تَّعْلَمُوْنَ	قَدْ	وَ	تُؤْذُوْنَنِيْ	لِمَ	يٰقَوْمِ	لِقَوْمِهٖ	مُوْسٰى	قَالَ
کہ میں	جانتے ہو تم	بیشک	اور	ستاتے ہو مجھ کو	کیوں	اے میری قوم	اپنی قوم سے	موسیٰ نے	کہا

(اے محبوب ﷺ! یاد کیجئے) جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنے (ہم قبیلہ) لوگوں سے فرمایا اے میری قوم! مجھے کیوں تکلیف پہنچاتے ہو

رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ

اللّٰهُ	وَ	قُلُوْبَهُمْ	اللّٰهُ	اَزَاغَ	زَاغُوْٓا	فَلَمَّا	اِلَيْكُمْ	اللّٰهِ	رَسُوْلُ
اللہ	اور	ان کے دلوں کو	اللہ نے	ٹیڑھا کردیا	وہ ٹیڑھے ہوگئے تو	پھر جب	تمہاری طرف	اللہ کا	رسول ہوں

حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں پھر جب انہوں نے کجروی اختیار کی تو اللہ نے ان کے دل ٹیڑھے کردیئے

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٥ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ

يٰبَنِيْٓ	ابْنُ مَرْيَمَ	عِيْسَى	قَالَ	اِذْ	وَ	الْفٰسِقِيْنَ	الْقَوْمَ	يَهْدِي	لَا
اے اولاد	مریم کے بیٹے	عیسیٰ نے	کہا	جب	اور	فاسق کو	قوم	ہدایت دیتا	نہیں

اور اللہ نافرمانی کرنے والے لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا۔ اور (یاد فرمایئے) جب عیسیٰ علیہ السلام ابن مریم نے فرمایا اے بنی اسرائیل!

اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ

مِنَ التَّوْرٰىةِ	بَيْنَ يَدَيَّ	لِّمَا	مُّصَدِّقًا	اِلَيْكُمْ	اللّٰهِ	رَسُوْلُ	اِنِّيْ	اِسْرَآءِيْلَ
تورات	مجھ سے پہلے ہے	اس کی جو	تصدیق کرتا	تمہاری طرف	اللہ کا	رسول ہوں	بیشک میں	اسرائیل

بے شک میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں اپنے سے پہلی کتاب تورات کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک (عظمت والے)

وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِی اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا

وَ	مُبَشِّرًۢا	بِرَسُوْلٍ	یَّاْتِیْ	مِنْۢ بَعْدِی	اسْمُهٗۤ	اَحْمَدُ	فَلَمَّا
اور	بشارت دیتا ہوں	ایک رسول کی	جو تشریف لائینگے	میرے بعد	ان کا نام ہوگا	احمد	پھر جب

رسول کی خوشخبری سناتا ہوا جو میرے بعد تشریف لائیں گے ان کا نام احمد ہے پھر جب وہ رسول (احمد نام والے) ان کے پاس

جَآءَهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۶﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

جَآءَهُمْ	بِالْبَیِّنٰتِ	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ	مُّبِیْنٌ	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ
آیا ان کے پاس	روشن نشانیاں لیکر	تو بولے	یہ	جادو ہے	کھلا	اور	کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو

روشن معجزات لے کر تشریف لے آئے وہ کہنے لگے یہ کھلا جادو ہے۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے

افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ یُدْعٰۤی اِلَی الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ

افْتَرٰی	عَلَی	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَهُوَ	یُدْعٰۤی	اِلَی	الْاِسْلَامِ	وَ	اللّٰهُ
باندھے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور وہ	بلایا جاتا ہو	طرف	اسلام کی	اور	اللہ

جو اللہ پر جھوٹ باندھے حالانکہ اسے اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے

لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۷﴾ یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ

لَا	یَهْدِی	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِیْنَ	یُرِیْدُوْنَ	لِیُطْفِـُٔوْا	نُوْرَ	اللّٰهِ
نہیں	ہدایت دیتا	قوم	ظالموں کو	چاہتے ہیں	کہ بجھادیں	نور	اللہ کا

اور ظالم لوگوں کو اللہ راہ ہدایت نہیں دیتا۔ چاہتے ہیں اللہ کا نور اپنے منہ کی پھونکوں سے بجھادیں

بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾ هُوَ الَّذِیْۤ

بِاَفْوَاهِهِمْ	وَاللّٰهُ	مُتِمُّ	نُوْرِهٖ	وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ	هُوَ	الَّذِیْۤ
اپنے مونہوں سے	اور اللہ	پورا کرنیوالا ہے	اپنے نور کو	اور	اگرچہ	ناپسند کریں	کافر	وہ اللہ	وہ ہے جس نے

جبکہ اللہ اپنے نور کو پورا فرمانے والا ہے اگرچہ کافر کتنا ہی نا پسند کریں۔

اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ

اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَ	دِيْنِ	الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى	الدِّيْنِ
بھیجا	رسول اپنا	ہدایت	اور	دین	حق دے کر	تاکہ غالب کرے اسکو	اوپر	دینوں

اسی نے اپنا رسول ہدایت اوردین حق دے کر بھیجا ہے تاکہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے

كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝٩ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ

كُلِّهٖ	وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْمُشْرِكُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	هَلْ	اَدُلُّكُمْ
سب کے	اور	اگرچہ	ناپسند کریں	مشرک	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	کیا	بتاؤں میں تم کو

اگرچہ مشرکوں کو برا ہی لگے۔ اے ایمان والو! کیا میں تمہیں ایسی

عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝١٠ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

عَلٰى	تِجَارَةٍ	تُنْجِيْكُمْ	مِّنْ عَذَابٍ	اَلِيْمٍ	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ
اوپر	تجارت کے	جو بچالے تم کو	عذاب	دردناک سے	تم ایمان لاؤ	اللہ

تجارت بتاؤں جو تمہیں دردناک عذاب سے بچائے۔ تم اللہ اور اس کے

وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ

وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	تُجَاهِدُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِكُمْ	وَ	اَنْفُسِكُمْ
اور	اسکے رسول پر	اور	جہاد کرو	اللہ کی راہ میں	اپنے مالوں	اور	اپنی جانوں سے

رسول پر ایمان رکھو اور اپنے مال و جان کے ساتھ (کافروں سے) اللہ کی راہ میں جہاد کرو

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝١١ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ

ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	يَغْفِرْ لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ
یہ	بہتر ہے تمہارے لئے	اگر	ہو تم	جانتے	بخشے گا تم کو	تمہارے گناہ

یہ تمہارے لئے بہت اچھا ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا

وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً

وَ	يُدْخِلْكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَ	مَسٰكِنَ طَيِّبَةً
اور	داخل کرے گا تم کو	باغوں میں	کہ رواں ہیں	ان کے نیچے	نہریں	اور	پاکیزہ محلوں

اور تمہیں داخل فرمائے گا جنتوں میں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور عمدہ پاکیزہ مکانوں

فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ۭ

فِيْ جَنّٰتِ	عَدْنٍ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	وَ	اُخْرٰى	تُحِبُّوْنَهَا
باغوں میں	بسنے کے	یہ ہے	کامیابی	بڑی	اور	ایک اور نعمت	جو تمہیں پیاری ہے

میں ہمیشہ رہنے بسنے کی جنتوں میں یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور ایک نعمت تمہیں اور دے گا جسے تم

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

نَصْرٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	فَتْحٌ	قَرِيْبٌ	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
مدد ہوگی	اللہ کی طرف سے	اور	فتح	جلد آنیوالی	اور	خوشخبری دو	مومنوں کو	اے	وہ جو

بہت چاہتے ہو اللہ کی مدد اور جلد آنے والی فتح اور اے محبوب مسلمانوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔ اے ایمان والو! دینِ خدا کے

اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ

اٰمَنُوْا	كُوْنُوْٓا	اَنْصَارَ	اللّٰهِ	كَمَا	قَالَ	عِيْسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	لِلْحَوَارِيّٖنَ
ایمان لائے ہو	ہو جاؤ	مددگار	اللہ کے	جیسے	کہا	عیسیٰ نے	بیٹے	مریم کے	حواریوں سے

مددگار ہو جیسے عیسیٰ بن مریم نے حواریوں سے کہا تھا کہ کون ہے جو

مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ

مَنْ	اَنْصَارِيْٓ	اِلَى	اللّٰهِ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	نَحْنُ	اَنْصَارُ	اللّٰهِ
کون ہے	میرا مددگار	طرف	اللہ کی	بولے	حواری	ہم ہیں	مددگار	اللہ کے

اللہ کی طرف ہو کر میری مدد کرے حواری بولے ہم دین خدا کے مددگار ہیں

فَاٰمَنَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ وَ كَفَرَتْ طَّآىِٕفَةٌ ۚ

فَاٰمَنَتْ	طَّآىِٕفَةٌ	مِّنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ	وَ	كَفَرَتْ	طَّآىِٕفَةٌ
تو ایمان لایا	ایک گروہ	بنی اسرائیل سے	اور	کفر کیا	ایک گروہ نے

تو بنی اسرائیل سے ایک گروہ ایمان لایا اور ایک گروہ نے کفر کیا

فَاَیَّدْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِیْنَ ﴿۱۴﴾ ع

فَاَیَّدْنَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	عَلٰى	عَدُوِّهِمْ	فَاَصْبَحُوْا	ظٰهِرِیْنَ
پھر مدد کی ہم نے	ان کی جو	ایمان لائے	اوپر	ان کے دشمن کے	تو ہوگئے وہ	غالب

تو ہم نے ایمان والوں کو ان کے دشمنوں پر مدد دی تو غالب ہوگئے۔

ایاتها ۱۱ — ۶۲ سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِیَّةٌ ۱۱۰ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

یُسَبِّحُ	لِلّٰهِ	مَا	فِی السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِی الْاَرْضِ	الْمَلِكِ	الْقُدُّوْسِ
پاکی بولتا ہے	اللہ کی	جو کچھ	آسمانوں میں	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	بادشاہ	کمال پاکی والا

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتا ہے بادشاہ بہت ہی پاک

الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا

الْعَزِیْزِ	الْحَكِیْمِ	هُوَ	الَّذِیْ	بَعَثَ	فِی الْاُمِّیّٖنَ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ	یَتْلُوْا
عزت والا	حکمت والا	وہ	اللہ وہ ہے جس نے	بھیجا	ان پڑھوں میں	رسول	انہی میں سے	پڑھتے ہیں

عزت والا حکمت والا۔ وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے ایک (عظمت والا) رسول بھیجا

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا

مِنْ قَبْلُ	كَانُوْا	اِنْ	وَ	وَالْحِكْمَةَ	الْكِتٰبَ	وَيُعَلِّمُهُمُ	يُزَكِّيْهِمْ	وَ	اٰيٰتِهٖ	عَلَيْهِمْ
اس سے پہلے	تھے وہ	بیشک	اور	اور حکمت کا	کتاب	اور علم عطا فرماتے ہیں انکو	پاک کرتے ہیں انکو	اور	اسکی آیتیں	ان پر

کہ ان پر اس کی آیتیں پڑھتے ہیں اور انہیں پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب وحکمت کا علم عطا فرماتے ہیں اور بے شک وہ (ان کی

مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ ﴿٢﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۗ وَهُوَ

وَهُوَ	بِهِمْ	يَلْحَقُوْا	لَمَّا	مِنْهُمْ	اٰخَرِيْنَ	وَ	مُّبِيْنٍ	لَفِيْ ضَلٰلٍ
اور وہ	ان کے ساتھ	ملے	جو نہیں	ان میں سے	اوروں کو بھی	اور	کھلی	البتہ گمراہی میں

ولادت سے پہلے) ضرور کھلی گمراہی میں تھے۔ اور لوگوں میں دوسروں کیلئے بھی (بھیجا) جو ان میں ابھی شامل نہیں ہوئے

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣﴾ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ

اللّٰهُ	وَ	يَّشَآءُ	مَنْ	يُؤْتِيْهِ	اللّٰهِ	فَضْلُ	ذٰلِكَ	الْحَكِيْمُ	الْعَزِيْزُ
اللہ	اور	چاہے	جسے	دیتا ہے وہ	اللہ کا	فضل ہے	یہ	حکمت والا ہے	عزت والا

اور وہ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٤﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا

يَحْمِلُوْهَا	لَمْ	ثُمَّ	التَّوْرٰىةَ	حُمِّلُوا	الَّذِيْنَ	مَثَلُ	الْعَظِيْمِ	ذُو الْفَضْلِ
اٹھایا اس کو	نہ	پھر	تورات	اٹھوائے گئے	ان کی جو	مثال	بڑے کا ہے	صاحب فضل

بڑے فضل والا ہے۔ ان لوگوں کا حال جن پر تورات کا بوجھ ڈالا گیا پھر انہوں

كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۗ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

كَذَّبُوْا	الَّذِيْنَ	الْقَوْمِ	مَثَلُ	بِئْسَ	اَسْفَارًا	يَحْمِلُ	الْحِمَارِ	كَمَثَلِ
جھٹلایا	وہ جنہوں نے	لوگوں کی	مثال	بہت بری ہے	کتابیں	جو اٹھائے	گدھا	جیسے

نے اسے نہ اٹھایا (اس) گدھے کے حال کی طرح ہے جس کی پیٹھ پر کتابوں کا بوجھ لدا ہوا ہے کیا ہی بری مثال ہے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
آیات	الٰہی کو	اور	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم	ظالم کو	آپ فرماؤ	اے لوگو	جو

ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا۔ اے حبیب کبریا ﷺ فرما دیجئے اے

هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا

هَادُوْٓا	اِنْ	زَعَمْتُمْ	اَنَّكُمْ	اَوْلِيَآءُ	لِلّٰهِ	مِنْ دُوْنِ	النَّاسِ	فَتَمَنَّوُا
یہودی ہو	اگر	تم یہ گمان رکھتے ہو کہ	تم	دوست ہو	اللہ کے	سوائے	لوگوں کے	تو آرزو کرو

یہودیو! اگر تمہیں یہ گھمنڈ ہے کہ تمام لوگوں کو چھوڑ کر تم ہی اللہ کے دوست ہو

الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٦ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ

الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَ	لَا يَتَمَنَّوْنَهٗ	اَبَدًا	بِمَا	قَدَّمَتْ
موت کی	اگر	تم	سچے ہو	اور	نہ آرزو کریں گے اسکی	کبھی بھی	بہ سبب اسکے جو	آگے بھیجا

تو موت کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو۔ اور وہ کبھی اس کی آرزو نہیں کریں گے ان اعمال کے سبب جو ان کے

اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٧ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ

اَيْدِيْهِمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالظّٰلِمِيْنَ	قُلْ	اِنَّ	الْمَوْتَ	الَّذِيْ	تَفِرُّوْنَ
انکے ہاتھوں نے	اور	اللہ	جانتا ہے	ظالموں کو	فرماؤ	بیشک	موت	وہ جس سے	تم بھاگتے ہو

ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔ فرما دیجئے وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو تو

مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

مِنْهُ	فَاِنَّهٗ	مُلٰقِيْكُمْ	ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ
اس سے	تو وہ	تم کو ملنے والی ہے	پھر	پھیرے جاؤ گے	طرف	جاننے والے	غیب کے	اور	حاضر کے	تو وہ ضرور تم کو خبر دے گا

وہ ضرور تمہیں ملنی ہے پھر اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو چھپا اور ظاہر سب کچھ جانتا ہے پھر وہ تمہیں بتا دے گا

ع ۸ ۱۱

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ

بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	نُوْدِيَ	لِلصَّلٰوةِ	مِنْ يَّوْمِ
جو کچھ کہ	تم کیا کرتے تھے	اے	لوگو جو	مومن ہو	جب	اذان کہی جائے	نماز کیلئے	دن

جو کچھ تم نے کیا تھا۔ اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن کی نماز کی

الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

الْجُمُعَةِ	فَاسْعَوْا	اِلٰى	ذِكْرِ	اللّٰهِ	وَ	ذَرُوا	الْبَيْعَ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ لَّكُمْ
جمعہ کے	تو دوڑو	طرف	ذکر	اللہ کے	اور	چھوڑ دو	خرید و فروخت	یہ	بہتر ہے تمہارے لئے

اذان دی جائے تو اللہ کی یاد کی طرف دوڑو اور خرید وفروخت چھوڑ دو یہ تمہارے لئے بہتر ہے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۹ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	فَاِذَا	قُضِيَتِ	الصَّلٰوةُ	فَانْتَشِرُوْا	فِي الْاَرْضِ
اگر	ہو تم	جانتے	پھر جب	پوری ہو جائے	نماز	تو پھر پھیل جاؤ	زمین میں

اگر تمہیں معلوم ہو۔ پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ

وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۱۰ وَاِذَا رَاَوْا

وَابْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِ	اللّٰهِ	وَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَ	اِذَا	رَاَوْا
اور تلاش کرو	فضل	اللہ کا	اور یاد کرو	اللہ کو	بہت	تا کہ تم	کامیاب ہو	اور	جب	دیکھا انہوں نے

اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت یاد کرو تا کہ کامیاب ہو جاؤ۔ اور جب انہوں نے کوئی

تِجَارَةً اَوْ لَهْوَۨا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ

تِجَارَةً	اَوْ لَهْوَۨا	انْفَضُّوْٓا	اِلَيْهَا	وَ	تَرَكُوْكَ	قَاۗىِٕمًا	قُلْ	مَا	عِنْدَ	اللّٰهِ
تجارت کو	یا کھیل کو	تو دوڑ گئے	اس کی طرف	اور	چھوڑ گئے آپ کو	کھڑے ہوئے	فرماؤ	جو	پاس	اللہ کے

تجارت یا کھیل (تماشا) دیکھا اس کی طرف تیزی سے چل دیئے اور آپ کو (خطبہ میں) کھڑا چھوڑ گئے فرما دیئے

خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١﴾ ع

الرّٰزِقِيْنَ	خَيْرُ	اللّٰهُ	وَ	مِنَ التِّجَارَةِ	وَ	مِّنَ اللَّهْوِ	خَيْرٌ
رزق دینے والا	بہتر ہے	اللہ	اور	تجارت سے	اور	کھیل سے	وہ بہتر ہے

جو اللہ کے پاس ہے وہ کھیل (تماشے) اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

ایاتہا ۱۱ — ۶۳ سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۴ — رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ

يَعْلَمُ	اللّٰهُ	وَ	اللّٰهِ	لَرَسُوْلُ	اِنَّكَ	نَشْهَدُ	قَالُوْا	الْمُنٰفِقُوْنَ	جَآءَكَ	اِذَا
جانتا ہے	اللہ	اور	اللہ کے	رسول ہیں	بیشک آپ	ہم گواہی دیتے ہیں کہ	تو کہتے ہیں	منافق	آتے ہیں آپ کے پاس	جب

جب منافق آپ کے پاس حاضر ہوتے ہیں کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ بے شک یقیناً اللہ کے رسول ہیں

اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١﴾ ج اِتَّخَذُوْۤا

اِتَّخَذُوْۤا	لَكٰذِبُوْنَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنَّ	يَشْهَدُ	اللّٰهُ	وَ	لَرَسُوْلُهٗ	اِنَّكَ
بنالیا انہوں نے	یقیناً جھوٹے ہیں	منافق	بیشک	گواہی دیتا ہے	اللہ	اور	اسکے رسول ہیں	بیشک آپ

اور اللہ جانتا ہے کہ آپ اس کے رسول ہو اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق ضرور جھوٹے ہیں انہوں نے اپنی قسموں

اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا

كَانُوْا	مَا	سَآءَ	اِنَّهُمْ	اللّٰهِ	عَنْ سَبِيْلِ	فَصَدُّوْا	جُنَّةً	اَيْمَانَهُمْ
تھے وہ	جو کچھ	برا ہے	بیشک وہ	اللہ کی	راہ سے	تو روکا انہوں نے	ڈھال	اپنی قسموں کو

کو ڈھال بنا رکھا ہے پھر یہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں بے شک وہ بہت ہی برا (کام) ہے۔

يَعْمَلُوْنَ ۝٢ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ

يَعْمَلُوْنَ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	فَطُبِعَ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ
عمل کرتے	یہ	اس لئے کہ وہ	ایمان لائے	پھر	کافر ہوئے	تو مہر کردی گئی	اوپر	انکے دلوں کے	تو وہ

جو یہ لوگ کر رہے ہیں۔ یہ اس لئے کہ وہ ایمان لائے پھر انکار کر گئے سو ان کے دلوں پر مہر لگ گئی

لَا يَفْقَهُوْنَ ۝٣ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۭ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا

لَا	يَفْقَهُوْنَ	وَ	اِذَا	رَاَيْتَهُمْ	تُعْجِبُكَ	اَجْسَامُهُمْ	وَ	اِنْ	يَّقُوْلُوْا
نہیں	سمجھتے	اور	جب	دیکھتے ہو ان کو	پسند لگتے ہیں آپ کو	ان کے جسم	اور	اگر	بات کریں

اب وہ کچھ نہیں سمجھتے۔ اور (اے بندے) جب تو انہیں دیکھتا ہے تو تجھے ان کی جسامت (کے خدوخال)

تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۭ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۭ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ

تَسْمَعْ	لِقَوْلِهِمْ	كَاَنَّهُمْ	خُشُبٌ	مُّسَنَّدَةٌ	يَحْسَبُوْنَ	كُلَّ
تو تم سنتے ہو	ان کی بات	گویا وہ	لکڑیاں ہیں	ٹیک لگائی ہوئی	خیال کرتے ہیں	ہر

بھلے معلوم ہوں اور اگر وہ بات کریں تو تم ان کی بات سنتے رہ جاؤ گویا وہ لکڑیاں ٹیک لگائی ہوئی

صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۭ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۡ اَنّٰى

صَيْحَةٍ	عَلَيْهِمْ	هُمُ	الْعَدُوُّ	فَاحْذَرْهُمْ	قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ	اَنّٰى
آواز کو	اوپر اپنے	وہی	دشمن ہیں	تو ان سے بچتے رہو	برباد کرے انہیں	اللہ	کہاں

وہ ہر اونچی آواز کو اپنے خلاف سمجھتے ہیں وہ دشمن ہیں سو ان سے بچ کر رہیں اللہ انہیں ہلاک کرے

يُؤْفَكُوْنَ ۝٤ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا

يُؤْفَكُوْنَ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	يَسْتَغْفِرْ	لَكُمْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	لَوَّوْا
پھرے جاتے ہیں	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان سے	آؤ	بخشش مانگیں	تمہارے لئے	اللہ کے رسول	تو گھماتے

وہ کدھر الٹے جا رہے ہیں۔ اور جب ان سے کہا جائے آؤ اللہ کے رسول تمہارے لئے مغفرت طلب کریں (تو ازراہ

رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ⑤ سَوَآءٌ

رُءُوْسَهُمْ	وَ	رَاَيْتَهُمْ	يَصُدُّوْنَ	وَهُمْ	مُّسْتَكْبِرُوْنَ	سَوَآءٌ
اپنے سروں کو	اور	آپ دیکھتے ہیں ان کو	منہ پھیر لیتے ہیں	اور وہ ہوتے ہیں	تکبر کرتے	برابر ہے

اپنے سر جھٹکتے ہیں اور آپ انہیں دیکھتے ہیں کہ وہ تکبر کرتے ہوئے (آپ سے) گریز کرتے ہیں۔ ان پر یکساں ہے

عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ط لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ط

عَلَيْهِمْ	اَسْتَغْفَرْتَ	لَهُمْ	اَمْ	لَمْ	تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	لَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ
ان پر	آپ بخشش چاہیں	ان کیلئے	یا	نہ	بخشش چاہیں	ان کیلئے	ہرگز نہیں	بخشے گا	اللہ	ان کو

آپ ان کیلئے معافی چاہیں یا ان کیلئے معافی نہ چاہیں اللہ انہیں ہرگز معاف نہیں فرمائے گا

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑥ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ	هُمُ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ
بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم	فاسق کو	وہی ہیں	جو	کہتے ہیں

بے شک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا۔ وہی ہیں جو کہتے ہیں کہ ان پر

لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ط وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ

لَا	تُنْفِقُوْا	عَلٰى	مَنْ	عِنْدَ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	حَتّٰى	يَنْفَضُّوْا	وَ	لِلّٰهِ	خَزَآئِنُ
نہ	خرچ کرو	اوپر	اسکے جو	پاس	رسول	اللہ کے	یہاں تک	پریشان ہو جائیں	اور	اللہ کیلئے ہیں	خزانے

خرچ نہ کرو جو رسول اللہ کے پاس ہیں یہاں تک کہ پریشان ہو جائیں اور اللہ ہی کیلئے ہیں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ⑦ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	لٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا	يَفْقَهُوْنَ	يَقُوْلُوْنَ	لَئِنْ
آسمانوں کے	اور	زمین کے	اور	لیکن	منافق	نہیں	سمجھتے	کہتے ہیں	اگر

آسمان اور زمین کے خزانے مگر منافقوں کو سمجھ نہیں۔ کہتے ہیں ہم مدینہ

رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ

رَّجَعْنَآ	اِلَى	الْمَدِيْنَةِ	لَيُخْرِجَنَّ	الْاَعَزُّ	مِنْهَا	الْاَذَلَّ	وَ	لِلّٰهِ	الْعِزَّةُ
ہم لوٹے	طرف	مدینہ کی	توضرور نکالے گا	زیادہ عزت والا	اس سے	زیادہ ذلیل کو	اور	اللہ کیلئے ہے	عزت

لوٹے تو ضرور جو بڑی عزت والا ہے وہ اس میں سے ہمیں نکال دے گا اسے جو نہایت ذلت والا ہے

وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸﴾ ع يٰۤاَيُّهَا

وَلِرَسُوْلِهٖ	وَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	لٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا
اور اسکے رسول کیلئے	اور	ایمان داروں کیلئے	اور	لیکن	منافق	نہیں	جانتے	اے

اور عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں کیلئے ہے مگر منافقوں کو خبر نہیں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُلْهِكُمْ	اَمْوَالُكُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُكُمْ	عَنْ ذِكْرِ	اللّٰهِ	وَ	مَنْ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	غافل کریں تم کو	تمہارے مال	اور	نہ	تمہاری اولاد	یاد	الٰہی سے	اور	جو

ایمان والو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں اور جو

مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ

يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	وَ	اَنْفِقُوْا	مِنْ مَّا	رَزَقْنٰكُمْ
کرے گا	ایسا	تو یہی	لوگ ہیں	خسارہ میں	اور	خرچ کرو	اس سے جو	دیا ہم نے تم کو

ایسا کریں گے وہی خسارے میں رہیں گے۔ اور اس میں سے جو ہم نے تمہیں دیا ہے

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ

مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	فَيَقُوْلَ	رَبِّ	لَوْ	لَآ	اَخَّرْتَنِيْٓ
اس سے پہلے	کہ	آئے	ایک کو تم میں سے	موت	تو کہے	اے میرے رب	کیوں	نہ	مہلت دی تو نے مجھ

خرچ کرو اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آ پہنچے پھر وہ کہے میرے رب! تو نے کیوں

اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِیْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰﴾ وَلَنْ

لَنْ	وَ	مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ	اَكُنْ	وَ	فَاَصَّدَّقَ	قَرِیْبٍ	اَجَلٍ	اِلٰۤى
ہرگز نہیں	اور	نیک لوگوں میں سے	ہوتا	اور	تو میں صدقہ کرتا	قریب کی	مدت	طرف

مجھے تھوڑی مدت تک کی مہلت اور کیوں نہ دی کہ میں صدقہ کرتا اور نیکوں میں ہو جاتا۔ اور اللہ کسی شخص کو ہرگز مہلت

یُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع

تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	خَبِیْرٌ	وَاللّٰهُ	اَجَلُهَا	جَآءَ	اِذَا	نَفْسًا	اللّٰهُ	یُّؤَخِّرَ
جو تم کرتے ہو	اس سے	خبردار ہے	اور اللہ	مدت اس کی	آجائے	جب	کسی جان کو	اللہ	مہلت دیتا

نہ دے گا جب اس کی مقرر کی ہوئی مدت آ جائے اور اللہ خوب خبردار ہے ان سب کاموں سے جو تم کرتے ہو۔

ایاتها ۱۸ — ۶۴ سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِیَّةٌ ۱۰۸ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ

الْمُلْكُ	لَهُ	فِی الْاَرْضِ	مَا	وَ	فِی السَّمٰوٰتِ	مَا	لِلّٰهِ	یُسَبِّحُ
ملک ہے	اسی کا	زمین میں ہے	جو کچھ	اور	آسمانوں میں ہے	جو کچھ	اللہ کی	پاکی بولتا ہے

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اللہ کی تسبیح کرتی ہے اسی کا ملک ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ

فَمِنْكُمْ	خَلَقَكُمْ	الَّذِیْ	هُوَ	قَدِیْرٌ	شَیْءٍ	كُلِّ	عَلٰى	هُوَ	وَ	الْحَمْدُ	لَهُ	وَ
تو بعض تم میں سے	تم کو پیدا کیا	وہ ہے جس نے	وہ	قادر ہے	شے کے	ہر	اوپر	وہ	اور	تعریف ہے	اسی کی	اور

اور اسی کی تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا تو تم میں کوئی

كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

كَافِرٌ	وَّ	مِنْكُمْ	مُّؤْمِنٌ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
کافر ہیں	اور	بعض تم سے	مومن ہیں	اور	اللہ	اس سے	جو کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	پیدا کیے	آسمان

کافر ہوگیا اور تم میں کوئی مسلمان ہو گیا اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے۔ اس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ

وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَ	صَوَّرَكُمْ	فَاَحْسَنَ	صُوَرَكُمْ	وَ	اِلَيْهِ
اور	زمین	حق کے ساتھ	اور	صورت بنائی تمہاری	پھر اچھی بنائی	صورت تمہاری	اور	اسی کی طرف ہے

اور زمین کو حق پر پیدا کیا اور تمہیں صورت بخشی پھر تمہاری صورتوں کو خوب بنایا اور اسی کی

الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ

الْمَصِيْرُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	تُسِرُّوْنَ
پھرنا	جانتا ہے	جو	آسمانوں میں	اور	زمین میں ہے	اور	جانتا ہے	جو	تم چھپاتے ہو

طرف واپسی ہوگی۔ وہ جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴﴾ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ

وَ	مَا	تُعْلِنُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	نَبَؤُا	الَّذِيْنَ
اور	جو	ظاہر کرتے ہو	اور	اللہ	جانتا ہے	دلوں کی باتیں	کیا نہیں	آئی تمہارے پاس	خبر	ان لوگوں کی جو

اور جو ظاہر کرتے ہو اور اللہ سینوں کے بھید جانتا ہے۔ کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جنہوں نے (تم سے)

كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۵﴾

كَفَرُوْا	مِنْ قَبْلُ	فَذَاقُوْا	وَبَالَ	اَمْرِهِمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
کافر ہیں	جو پہلے ہو چکے	تو چکھا انہوں نے	وبال	اپنے کام کا	اور	ان کیلئے	عذاب ہے	دردناک

پہلے کفر کیا تو (دنیا میں) انہوں نے اپنے کام کی سزا چکھ لی اور (آخرت میں) ان کیلئے نہایت دردناک عذاب ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا

ذٰلِكَ	بِاَنَّهٗ	كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَقَالُوْٓا	اَبَشَرٌ	يَّهْدُوْنَنَا
یہ	اس لئے کہ	آتے تھے ان کے پاس	ان کے رسول	دلائل لے کر	تو بولے	کیا آدمی	ہدایت دیں گے ہم کو

یہ اس لئے کہ ان کے رسول ان کے پاس روشن دلیلیں لے کر آئے تھے تو انہوں نے کہا کیا بشر ہمیں ہدایت کریں گے تو وہ کافر ہو

فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۶ زَعَمَ الَّذِيْنَ

فَكَفَرُوْا	وَ	تَوَلَّوْا	وَّاسْتَغْنَى	اللّٰهُ	وَ	اللّٰهُ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ	زَعَمَ	الَّذِيْنَ
تو کافر ہو گئے	اور	پھر گئے	اور بے نیازی کی	اللہ نے	اور	اللہ	بے نیاز ہے	سراہا ہوا	خیال کیا	انہوں نے جو

گئے اور انہوں نے روگردانی کی اور اللہ نے ان کی کچھ پرواہ نہ کی اور اللہ بے نیاز بہت حمد کیا ہوا ہے۔ کافروں نے کہا کہ وہ

كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا

كَفَرُوْٓا	اَنْ	لَّنْ	يُّبْعَثُوْا	قُلْ	بَلٰى	وَرَبِّيْ	لَتُبْعَثُنَّ	ثُمَّ	لَتُنَبَّؤُنَّ	بِمَا
کافر ہیں	یہ کہ	ہرگز نہ	اٹھائیں جائیں گے	فرمائیں	ہاں کیوں نہیں	قسم ہے میرے رب کی	ضرور اٹھائے جاؤ گے	پھر	تم خبر دیے جاؤ گے	جو

ہرگز نہ اٹھائے جائیں گے فرما دیجئے کیوں نہیں میرے رب کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر تمہیں بتا دیا جائے گا

عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۷ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ

عَمِلْتُمْ	وَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرٌ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَ	النُّوْرِ
کیا تم نے	اور	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان ہے	تو ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اسکے رسول پر	اور	نور پر

جو کچھ تم نے کیا تھا اور یہ اللہ کو آسان ہے۔ تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول ﷺ اور اس نور پر جو

الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۸ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ

الَّذِيْٓ	اَنْزَلْنَا	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	يَوْمَ	يَجْمَعُكُمْ	لِيَوْمِ
جو	ہم نے اتارا	اور	اللہ	اس سے جو	عمل کرتے ہو تم	خبردار ہے	جس دن	اکٹھا کرے گا تم کو	اس دن

ہم نے اتارا اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔ جس دن وہ تمہیں یومِ حشر کیلئے جمع کرے گا

الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

الجمع	ذلک	یوم	التغابن	و	من	یؤمن	باللہ	و	یعمل	صالحا
جمع ہونے کے	یہ	دن ہے	ہار جیت کا	اور	جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور	عمل کرے	اچھے

وہ دن ہو گا ہار جیت کا اور جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور اچھے عمل کرتا ہے

يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

یکفر	عنہ	سیاتہ	و	یدخلہ	جنت	تجری	من تحتہا	الانہر
تو دور کرے گا	اس سے	برائیاں اس کی	اور	داخل کرے گا اسکو	باغوں میں کہ	بہتی ہیں	اس کے نیچے	نہریں

اس کی برائیاں اللہ دور کر دے گا اور اسے ان باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٩﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

خلدین	فیہا	ابدا	ذلک	الفوز	العظیم	و	الذین	کفروا
ہمیشہ رہیں	اس میں	ہمیشہ تک	یہ ہے	کامیابی	بڑی	اور	وہ جو	کافر ہوئے

اور جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔ مگر جن لوگوں نے انکار کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ

و	کذبوا	بایتنا	اولئک	اصحب	النار	خلدین	فیہا	و	بئس
اور	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	یہ لوگ ہیں	رہنے والے	آگ کے	ہمیشہ رہیں	اس میں	اور	برا

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ آگ کے ساتھی ہوں گے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ واپسی کی بری

الْمَصِيْرُ ﴿١٠﴾ ع مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ

المصیر	ما	اصاب	من	مصیبۃ	الا	باذن	اللہ	و	من	یؤمن
ٹھکانہ ہے	نہیں	پہنچتی	کوئی	مصیبت	مگر	حکم	اللہ سے	اور	جو	ایمان لائے

جگہ ہے۔ (کسی کو) کوئی مصیبت نہیں پہنچتی مگر اللہ کے حکم سے اور جو اللہ پر ایمان لا

بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا

بِاللّٰهِ	يَهْدِ	قَلْبَهٗ	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا
اللہ پر	ہدایت دے گا	اسکے دل کو	اور	اللہ	ہر	چیز کو	جاننے والا ہے	اور	حکم مانو	اللہ کا	اور	حکم مانو

اللہ اس کے دل کو ہدایت فرمائے گا اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو

الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۲﴾ اَللّٰهُ

الرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاِنَّمَا	عَلٰى	رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	اَللّٰهُ
رسول کا	پھر اگر	تم پھر جاؤ	تو اسکے سوا نہیں کہ	اوپر	ہمارے رسول کے	پہنچانا ہے	صریح	اللہ

رسول ﷺ کی پھر اگر تم نے روگردانی کی تو (خوب سمجھ لو کہ) ہمارے رسول پر صرف واضح طور پر پہنچا دینا ہے۔ اللہ ہے جس

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	اور	اوپر	اللہ ہی کے	بھروسہ کریں	مومن	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

کے سوا کسی کی بندگی نہیں اور اللہ ہی پر ایمان والے بھروسہ کریں۔ اے ایمان والو!

اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ

اِنَّ	مِنْ اَزْوَاجِكُمْ	وَ	اَوْلَادِكُمْ	عَدُوًّا	لَّكُمْ	فَاحْذَرُوْهُمْ	وَ	اِنْ
بیشک	تمہاری بعض بیویوں	اور	تمہاری اولاد	دشمن ہیں	تمہارے	سو بچو ان سے	اور	اگر

تمہاری کچھ بیویاں اور بچے تمہارے دشمن ہیں تو ان سے احتیاط رکھو اور اگر

تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَآ

تَعْفُوْا	وَ	تَصْفَحُوْا	وَ	تَغْفِرُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	اِنَّمَآ
تم معاف کرو	اور	درگزر کرو	اور	بخش دو	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اسکے سوا نہیں کہ

معاف اور درگزر کرو اور بخش دو تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ تمہارے مال

اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا

اَمْوَالُكُمْ	وَ	اَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ	وَ	اللّٰهُ	عِنْدَهٗۤ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	فَاتَّقُوا
تمہارے مال	اور	تمہاری اولاد	آزمائش ہے	اور	اللہ	پاس اس کے	اجر ہے	بڑا	تو ڈرو

اور تمہاری اولاد محض ایک آزمائش ہیں اور اللہ ہی کے پاس بڑا اجر ہے۔ پس جہاں

اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ

اللّٰهَ	مَا	اسْتَطَعْتُمْ	وَ	اسْمَعُوْا	وَ	اَطِيْعُوْا	وَ	اَنْفِقُوْا	خَيْرًا	لِّاَنْفُسِكُمْ
اللہ سے	جتنی	تمہیں طاقت ہو	اور	سنو	اور	کہا مانو	اور	خرچ کرو	بہتر ہے	تمہاری جانوں کیلئے

تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرو اور سنو اور حکم مانو اور خرچ کرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنْ

وَ	مَنْ	يُّوْقَ	شُحَّ	نَفْسِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	اِنْ
اور	جو	بچایا گیا	لالچ	اپنے جان کے سے	تو یہ لوگ	وہی ہیں	کامیاب	اگر

اور جو اپنے نفس کے بخل سے بچ گیا وہی لوگ کامیاب ہوں گے۔ اگر

تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

تُقْرِضُوا	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	يُّضٰعِفْهُ	لَكُمْ	وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ
قرض دو تم	اللہ کو	قرض	اچھا	دگنا کرے گا اسکو	تمہارے لئے	اور	بخشے گا	تم کو	اور	اللہ ہے

تم اللہ کو اچھا قرض دو تو وہ اسے تمہارے لئے دوگنا کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ نہایت

شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ ع

شَكُوْرٌ	حَلِيْمٌ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ
قدردان	حلم والا ہے	جاننے والا ہے	غیب کا	اور ظاہر کا	عزت والا ہے	حکمت والا

قدردان بہت حلم والا ہے۔ ہر چھپی اور ظاہر چیز کو جاننے والا بڑا غلبے والا بڑا حکمت والا ہے

اٰیاتہا ۱۲ | ٦٥ سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ مَدَنِیَّۃٌ ۹۹ | رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا

يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَطَلِّقُوْهُنَّ	لِعِدَّتِهِنَّ	وَاَحْصُوا
اے	نبی	جب	طلاق دو تم	عورتوں کو	تو طلاق دو ان کو	ان کی عدت پر	اور گنتے رہو

اے نبی (مومنوں سے فرما دیں) جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو ان کی عدت کے وقت

الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ

الْعِدَّةَ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	رَبَّكُمْ	لَا تُخْرِجُوْهُنَّ	مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ
ان کی عدت کو	اور ڈرو	اللہ سے	جو تمہارا رب ہے	مت نکالو ان کو	ان کے گھروں سے

پر انہیں طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو اور اپنے رب سے ڈرو عدت میں انہیں ان کے گھروں سے نہ نکالو

وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ

وَ	لَا يَخْرُجْنَ	اِلَّاۤ	اَنْ	يَّاْتِيْنَ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبَيِّنَةٍ	وَ	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ
اور	نہ وہ آپ نکلیں	مگر	یہ کہ	لائیں	بے حیائی	صریح	اور	یہ ہیں	حدیں	اللہ کی

اور نہ وہ آپ نکلیں مگر یہ کہ کوئی صریح بے حیائی کی بات لائیں اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ کی

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ

وَ	مَنْ	يَّتَعَدَّ	حُدُوْدَ	اللّٰهِ	فَقَدْ	ظَلَمَ	نَفْسَهٗ	لَا	تَدْرِيْ	لَعَلَّ	اللّٰهَ
اور	جو کوئی	آگے بڑھا	حدوں سے	اللہ کی	تو بیشک	ظلم کیا اس نے	اپنی جان پر	نہیں	جانتا تو	شاید	اللہ

حدوں سے آگے بڑھا بے شک اس نے اپنی جان پر ظلم کیا تمہیں معلوم نہیں شاید اللہ

يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ﴿۱﴾ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ

فَاَمْسِكُوْهُنَّ	اَجَلَهُنَّ	بَلَغْنَ	فَاِذَا	اَمْرًا	ذٰلِكَ	بَعْدَ	يُحْدِثُ
تو روک لو ان کو	اپنی عدت کو	پہنچ جائیں	پھر جب	کوئی اور کام	اس کے	بعد	پیدا کر دے

اس کے بعد کوئی نئی صورت پیدا فرما دے۔ تو جب وہ اپنی معیاد کے قریب پہنچ جائیں تو انہیں

بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ

مِّنْكُمْ	ذَوَيْ عَدْلٍ	اَشْهِدُوْا	وَّ	بِمَعْرُوْفٍ	فَارِقُوْهُنَّ	اَوْ	بِمَعْرُوْفٍ
مسلمان	دو انصاف والے	گواہ بناؤ	اور	اچھے طریقے سے	جدا کر دو ان کو	یا	اچھے طریقے سے

بھلائی کے ساتھ روک لو یا بھلائی کے ساتھ جدا کر دو اور اپنوں میں سے دو عادل مردوں کو گواہ بنا لو

وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

بِاللّٰهِ	يُؤْمِنُ	كَانَ	مَنْ	بِهٖ	يُوْعَظُ	ذٰلِكُمْ	لِلّٰهِ	الشَّهَادَةَ	اَقِيْمُوا	وَ
اللہ	ایمان رکھتا	ہے	جو	اس کو	نصیحت فرمائی جاتی ہے	یہ	اللہ کیلئے	گواہی	قائم کرو	اور

اور اللہ کیلئے گواہی قائم کرو اس سے نصیحت فرمائی جاتی ہے اسے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ﴿۲﴾ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ

مِنْ حَيْثُ	يَرْزُقْهُ	وَّ	مَخْرَجًا	لَّهٗ	يَجْعَلْ	اللّٰهَ	مَنْ يَّتَّقِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ
جہاں سے	رزق دے گا اسکو	اور	کشادگی	اس کیلئے	بنائے گا	اللہ سے	جو ڈرے	اور	آخرت کے دن پر	اور

اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کیلئے نجات کی راہ نکال دے گا۔ اور اسے وہاں سے رزق دے گا

لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ

بَالِغُ	اللّٰهَ	اِنَّ	حَسْبُهٗ	فَهُوَ	اللّٰهِ	عَلَى	يَّتَوَكَّلْ	مَنْ	وَ	يَحْتَسِبُ	لَا
پورا کرنیوالا ہے	اللہ	بیشک	کافی ہے اس کو	تو وہ	اللہ کے	اوپر	بھروسہ کرے	جو	اور	گمان کرتا	نہیں

جہاں سے وہ خیال بھی نہیں کر سکتا اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے اسے وہ کافی ہو جاتا ہے اللہ

اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝٣ وَالّٰٓـِٔيْ يَىِٕسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ

اَمْرِهٖ	قَدْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ	شَيْءٍ	قَدْرًا	وَ	الّٰٓـِٔيْ	يَىِٕسْنَ	مِنَ الْمَحِيْضِ
اپنے کام کو	بیشک	بنایا	اللہ نے	واسطے ہر	چیز کے	ایک اندازہ	اور	وہ عورتیں جو	مایوس ہوں	حیض سے

اپنے امر کو پہنچ کے رہتا ہے اس نے ہر چیز کیلئے ایک اندازہ ٹھہرا دیا ہے۔ اور تمہاری عورتوں میں سے جو حیض سے

مِنْ نِّسَاۗىِٕكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ

مِنْ نِّسَاۗىِٕكُمْ	اِنِ	ارْتَبْتُمْ	فَعِدَّتُهُنَّ	ثَلٰثَةُ	اَشْهُرٍ	وَ	الّٰٓـِٔيْ	لَمْ
تمہاری عورتوں میں سے	اگر	تمہیں شک ہو	تو ان کی عدت	تین	مہینے ہے	اور	وہ جو ابھی	نہیں

ناامید ہو چکی ہوں اگر تمہیں شک ہو تو ان کی عدت تین ماہ ہے اور (ان کیلئے بھی) جنہیں

يَحِضْنَ ۭ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۭ

يَحِضْنَ	وَ	اُولَاتُ الْاَحْمَالِ	اَجَلُهُنَّ	اَنْ	يَّضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ
پہنچیں حیض کو	اور	حمل والی عورتیں	ان کی عدت	یہ ہے کہ	جن لیں	اپنا حمل

حیض آیا ہی نہ ہو اور حاملہ عورتیں (تو) ان کی عدت وضع حمل ہے اور جو اللہ سے

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝٤ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ

وَ	مَنْ	يَّتَّقِ	اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّهٗ	مِنْ اَمْرِهٖ	يُسْرًا	ذٰلِكَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	اَنْزَلَهٗٓ
اور	جو	ڈرے	اللہ سے	بنائے گا	اس کیلئے	کام اسکے میں	آسانی	یہ	حکم ہے	اللہ کا	اتارا اس کو

ڈرتا ہے اس کیلئے وہ اس کے معاملے میں آسانی پیدا کر دیتا ہے۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری

اِلَيْكُمْ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۝٥

اِلَيْكُمْ	وَ	مَنْ	يَّتَّقِ	اللّٰهَ	يُكَفِّرْ	عَنْهُ	سَيِّاٰتِهٖ	وَ	يُعْظِمْ	لَهٗٓ	اَجْرًا
تمہاری طرف	اور	جو	ڈرے	اللہ سے	دور کرے گا	اس سے	اس کے گناہ	اور	بڑا کرے گا	اس کیلئے	اجر

طرف نازل فرمایا ہے اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کی برائیاں دور کر دے گا اس کے لئے اس کے ثواب کو بڑا کر دیتا ہے۔

أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنتُم مِّن وُجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ

أَسْكِنُوهُنَّ	مِنْ حَيْثُ	سَكَنتُم	مِّن وُجْدِكُمْ	وَ	لَا	تُضَارُّوهُنَّ
رکھوان کو	جہاں	رہوتم	اپنی طاقت کے مطابق	اور	نہ	ضرر دوان کو

ان عورتوں کو وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اپنی وسعت کے مطابق اور انہیں تکلیف نہ پہنچاؤ

لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ ۚ وَإِن كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّىٰ

لِتُضَيِّقُوا	عَلَيْهِنَّ	وَ	إِنْ	كُنَّ	أُولَاتِ حَمْلٍ	فَأَنفِقُوا	عَلَيْهِنَّ	حَتَّىٰ
کہ تنگی کرو	ان پر	اور	اگر	ہوں وہ	حمل والیاں	تو خرچ کرو	ان پر	یہاں تک کہ

کہ ان پر تنگی کرو اور اگر وہ حاملہ ہوں تو انہیں نفقہ دو ان کے وضع حمل تک پھر

يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۖ وَأْتَمِرُوا

يَضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ	فَإِنْ	أَرْضَعْنَ	لَكُمْ	فَآتُوهُنَّ	أُجُورَهُنَّ	وَأْتَمِرُوا
جنیں وہ	اپنا حمل	پھر اگر	دودھ پلائیں	تمہارے لئے	تو دوان کو	اجرت ان کی	اور مشورہ کرو

اگر وہ تمہارے لئے (بچے کو) دودھ پلائیں تو انہیں ان کی اُجرت دو اور آپس میں دستور کے مطابق مشورہ کرو

بَيْنَكُم بِمَعْرُوفٍ ۖ وَإِن تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَىٰ ﴿٦﴾ لِيُنفِقْ

بَيْنَكُمْ	بِمَعْرُوفٍ	وَإِنْ	تَعَاسَرْتُمْ	فَسَتُرْضِعُ	لَهُ	أُخْرَىٰ	لِيُنفِقْ
آپس میں	اچھے طریقہ سے	اور اگر	تم آپس میں تنگی محسوس کرو	تو دودھ پلادے گی	اس کو	کوئی دوسری	چاہیے کہ خرچ کریں

اور اگر تم باہم دشواری محسوس کرو تو اب اسے (کوئی) دوسری عورت دودھ پلا دے گی اپنے مقدور کے

ذُو سَعَةٍ مِّن سَعَتِهِ ۖ وَمَن قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنفِقْ مِمَّا آتَاهُ

ذُو سَعَةٍ	مِّن سَعَتِهِ	وَ	مَنْ	قُدِرَ	عَلَيْهِ	رِزْقُهُ	فَلْيُنفِقْ	مِمَّا	آتَاهُ
صاحب وسعت	اپنی فراخی سے	اور	جو کہ	تنگ کردیا گیا ہو	اس پر	رزق اس کا	تو وہ خرچ کرے	اس سے کہ	دیا اس کو

قابل نفقہ دے اور جس پر اس کا رزق تنگ کیا گیا وہ اس میں سے نفقہ دے جو اسے اللہ نے دیا

اللّٰهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ۚ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ﴿٧﴾

اللّٰهُ	لَا	يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِلَّا	مَآ	اٰتٰىهَا	سَيَجْعَلُ	اللّٰهُ	بَعْدَ عُسْرٍ	يُّسْرًا
اللہ نے	نہیں	تکلیف دیتا	اللہ	کسی جی کو	مگر	جو	دیا اس کو	قریب ہے کہ کردے گا	اللہ	دشواری کے بعد	آسانی

اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں رکھتا مگر اسی قابل جتنا اسے دیا ہے قریب ہے اللہ دشواری کے بعد آسانی فرما دیگا۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا

وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	عَتَتْ	عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا	وَرُسُلِهٖ	فَحَاسَبْنٰهَا	حِسَابًا
اور	کتنے ہی	شہر تھے	سرکشی کی انہوں نے	اپنے رب کے حکم سے	اور اسکے رسول سے	تو ہم نے حساب لیا ان سے	حساب

اور کتنے ہی شہر تھے جنہوں نے اپنے رب کے حکم اور اس کے رسولوں سے سرکشی کی تو ہم نے

شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨﴾ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ

شَدِيْدًا	وَّ	عَذَّبْنٰهَا	عَذَابًا	نُّكْرًا	فَذَاقَتْ	وَبَالَ	اَمْرِهَا	وَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
سخت	اور	سزا دی ہم نے انکو	سزا	بری	تو چکھا	وبال	اپنے کیئے کا	اور	ہوا	انجام

ان سے سخت حساب لیا اور انہیں ہولناک سزا دی۔ پھر انہوں نے اپنے کام کے عذاب کا مزہ چکھ لیا اور ان کے کام کا

اَمْرِهَا خُسْرًا ﴿٩﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۚ

اَمْرِهَا	خُسْرًا	اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	فَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ
اسکے کام کا	خسارہ	تیار کیا	اللہ نے	ان کیلئے	عذاب	سخت	تو ڈرو	اللہ سے	اے عقل والو

انجام نقصان ہی تھا۔ اللہ نے ان کیلئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے پس اللہ سے ڈرو اے عقل والو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿١٠﴾ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَدْ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	اِلَيْكُمْ	ذِكْرًا	رَّسُوْلًا	يَّتْلُوْا
وہ لوگ جو	ایمان لائے	بیشک	اتارا	اللہ نے	تمہاری طرف	ذکر	ایسا رسول	جو پڑھتا ہے

جو ایمان لائے ہو اللہ نے تمہاری طرف ایک نصیحت نازل کی ہے۔ (اور) رسول ﷺ (بھیجے) جو

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	مُبَيِّنٰتٍ	لِيُخْرِجَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
تم پر	آیتیں	اللہ کی	روشن	تاکہ نکالے	ان کو جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے

اللہ کی روشن آیتیں تم پر تلاوت فرماتے ہیں تاکہ ایمان والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو تاریکیوں سے روشنی

مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ	وَ	مَنْ	يُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	وَ	يَعْمَلْ	صَالِحًا
اندھیروں سے	طرف	روشنی کی	اور	جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور	کام کرے	اچھے تو

کی طرف لے آئیں اور جو (لوگ) اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اللہ انہیں جنتوں میں داخل

يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ قَدْ

يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	قَدْ
داخل کرے گا اسکو	باغوں میں	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں	اس میں	ہمیشہ تک	بیشک

فرمائے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے بیشک اللہ نے ان کیلئے

اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿۱۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ

اَحْسَنَ	اللّٰهُ	لَهٗ	رِزْقًا	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	وَّ	مِنَ الْاَرْضِ
اچھا کیا	اللہ نے	اس کیلئے	رزق	اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیے	سات	آسمان	اور	زمینیں بھی

بہت اچھا رزق رکھا ہے۔ اللہ (ہی) ہے جس نے سات آسمان پیدا فرمائے اور زمین سے (بھی) ان کے

مِثْلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى

مِثْلَهُنَّ	يَتَنَزَّلُ	الْاَمْرُ	بَيْنَهُنَّ	لِتَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى
اتنی	اترتا ہے	حکم	ان کے درمیان	تاکہ تم جانو	کہ بیشک	اللہ	اوپر

برابر (سات) ان کے درمیان (قضائے الٰہی کا) حکم جاری ہوتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ جو چاہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٢﴾

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	قَدْ	اَحَاطَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عِلْمًا
ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	بیشک	اللہ نے	یقیناً	گھیر رکھا ہے	ہر	چیز کو	اپنے علم میں

اس پر قادر ہے اور یہ کہ اللہ نے احاطہ فرما لیا ہے ہر چیز کا (اپنے) علم سے۔

آیاتها ۱۲ — ٦٦ سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۷ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ

يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	لِمَ	تُحَرِّمُ	مَاۤ	اَحَلَّ	اللّٰهُ	لَكَ	تَبْتَغِيْ	مَرْضَاتَ
اے	غیب بتانےوالے نبی	کیوں	حرام کرتے ہیں آپ	جو	حلال کیا	اللہ نے	تمہارے لئے	آپ چاہتے ہیں	رضا

اے غیب بتانے والے نبی معظم ﷺ! آپ خود کو اس چیز (یعنی شہد کے نوش کرنے) سے کیوں منع فرماتے ہیں جسے اللہ نے آپ کے لئے حلال فرما رکھا ہے۔

اَزْوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١﴾ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ

اَزْوَاجِكَ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	قَدْ	فَرَضَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	تَحِلَّةَ
اپنی بیبیوں کی	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	بیشک	مقرر کیا	اللہ نے	تمہارے لئے	اتارنا

آپ اپنی ازواج کی (اس قدر) دلجوئی فرماتے ہیں اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ (اے مومنو!) بے شک اللہ نے تمہارے لئے تمہاری

اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿٢﴾ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى

اَيْمَانِكُمْ	وَ	اللّٰهُ	مَوْلٰىكُمْ	وَهُوَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ	وَ	اِذْ	اَسَرَّ	النَّبِيُّ	اِلٰى
تمہاری قسموں کا	اور	اللہ	مولیٰ ہے تمہارا	اور وہ ہے	علم والا	حکمت والا	اور	جب	چھپائی	نبی نے	طرف

قسموں کا کفارہ مقرر کیا اور اللہ تمہارا مولیٰ ہے اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔ اور جب نبی (مکرم ﷺ) نے اپنی ایک زوجہ حضرت

بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ

عَرَّفَ	عَلَيْهِ	اللّٰهُ	اَظْهَرَهُ	وَ	بِهٖ	نَبَّاَتْ	فَلَمَّا	حَدِيْثًا	اَزْوَاجِهٖ	بَعْضِ
جتایا	اس پر	اللہ نے	مطلع کردیا اسکو	اور	وہ بات	بتادی اس نے	پھر جب	ایک بات	اپنی بیوی	بعض

حفصہ سے ایک رازدارانہ بات ارشاد فرمائی پھر جب وہ (حضرت عائشہ) اُس (بات) کا ذکر کر بیٹھیں اور اللہ نے نبی (ﷺ) پر اسے ظاہر فرمادیا تو نبی

بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ

هٰذَا	اَنْۢبَاَكَ	مَنْ	قَالَتْ	بِهٖ	نَبَّاَهَا	فَلَمَّا	عَنْۢ بَعْضٍ	اَعْرَضَ	وَ	بَعْضَهٗ
یہ	بتایا آپ کو	کس نے	کہنے لگی	اس کی	خبر دی اس کو	تو جب	بعض سے	چشم پوشی فرمائی	اور	بعض اس کا

(ﷺ) نے انہیں اس کا کچھ حصہ جتادیا اور کچھ حصہ (بتانے) سے چشم پوشی فرمائی، پھر جب نبی (ﷺ) نے انہیں اس کی خبر دے دی (کہ آپ راز

قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ③ اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ

قُلُوْبُكُمَا	صَغَتْ	فَقَدْ	اللّٰهِ	اِلَى	تَتُوْبَاۤ	اِنْ	الْخَبِيْرُ	الْعَلِيْمُ	نَبَّاَنِيَ	قَالَ
تمہارے دل	مائل ہوگئے تھے	تو بیشک	اللہ کی	طرف	توبہ کرو	اگر	خبردار نے	جاننے والے	بتایا مجھ کو	کہا

افشاء کر بیٹھی ہیں) تو وہ بولیں: آپ کو یہ کس نے بتادیا ہے؟ نبی (ﷺ) نے فرمایا کہ مجھے بڑے علم والے بڑی آگاہی والے (رب) نے بتادیا ہے۔ اگر تم

وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَصَالِحُ	جِبْرِيْلُ	وَ	مَوْلٰىهُ	هُوَ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	عَلَيْهِ	تَظٰهَرَا	وَاِنْ
مومن	اور نیک	جبریل	اور	مددگار اس کا	وہ ہے	اللہ	تو بیشک	اس پر	غلبہ کرو	اور اگر

دونوں اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرو (تو تمہارے لئے بہتر ہے) کیونکہ تم دونوں کے دل (ایک ہی بات کی طرف) جھک گئے ہیں اگر تم دونوں نے اس بات پر ایک

وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ④ عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ

يُّبْدِلَهٗۤ	اَنْ	طَلَّقَكُنَّ	اِنْ	رَبُّهٗۤ	عَسٰى	ظَهِيْرٌ	ذٰلِكَ	بَعْدَ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ
بدل دے اسکو	یہ کہ	وہ طلاق دے دیں تم کو	اگر	ان کا رب	قریب ہے	مددگار ہیں	اس کے	بعد	اور فرشتے بھی

دوسرے کی اعانت کی (تو یہ نبی مکرم ﷺ کے لئے باعث رنج ہوسکتا ہے) سو بے شک اللہ ہی اُن کا دوست و مددگار ہے اور جبریل اور صالح مؤمنین بھی اور اس

أَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ

عٰبِدٰتٍ	تٰٓئِبٰتٍ	قٰنِتٰتٍ	مُّؤْمِنٰتٍ	مُسْلِمٰتٍ	مِّنْكُنَّ	خَيْرًا	أَزْوَاجًا
عبادت گزار	توبہ کرنیوالیاں	فرماں بردار	مومن	مسلمان عورتیں	تم سے	بہتر	بیویاں

کے بعد (سارے) فرشتے بھی (اُن کے) مددگار ہیں۔ اگر وہ تمہیں طلاق دے دیں تو بعید نہیں کہ ان کا رب بدل دے ان کیلئے تم سے بہتر بیویاں فرمانبردار

سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّأَبْكَارًا ۝٥ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا أَنْفُسَكُمْ

أَنْفُسَكُمْ	قُوْٓا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰٓأَيُّهَا	أَبْكَارًا	وَّ	ثَيِّبٰتٍ	سٰٓئِحٰتٍ
اپنی جانوں کو	بچاؤ	ایمان لائے ہو	وہ جو	اے	کنواریاں	اور	بیاہیاں	روزے دار

ایماندار باادب توبہ شعار عبادت گزار روزہ دار شوہر دیدہ اور (بعض) کنواری۔ اے ایمان والو! بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے گھر

وَأَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ

شِدَادٌ	غِلَاظٌ	مَلٰٓئِكَةٌ	عَلَيْهَا	وَالْحِجَارَةُ	النَّاسُ	وَّقُوْدُهَا	نَارًا	وَأَهْلِيْكُمْ
طاقتور	سخت دل	فرشتے ہیں	اس پر	اور پتھر	آدمی ہیں	ایندھن اس کا	آگ سے	اور اپنے گھر والوں کو

والوں کو اس آگ سے جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں جن پر تندخو طاقتور فرشتے (مقرر) ہیں

لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝٦ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	يٰٓأَيُّهَا	يُؤْمَرُوْنَ	مَا	وَيَفْعَلُوْنَ	أَمَرَهُمْ	مَآ	اللّٰهَ	يَعْصُوْنَ	لَا
لوگو جو	اے	حکم کیے جاتے ہیں	جو	اور کرتے ہیں	حکم دے ان کو	جو	اللہ کی	نافرمانی کرتے	نہیں

وہ اللہ کا کوئی حکم نہیں ٹالتے اور وہی کام کرتے ہیں جس کا انہیں حکم ہو۔ اے کافرو!

كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۖ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٧ ع يٰٓأَيُّهَا

يٰٓأَيُّهَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	مَا	تُجْزَوْنَ	إِنَّمَا	الْيَوْمَ	تَعْتَذِرُوا	لَا	كَفَرُوْا
اے	تم کیا کرتے تھے	جو کچھ	بدلہ دیے جاؤ گے	اسکے سوا نہیں	آج کے دن	بہانے بناؤ	نہ	کافر ہو

آج بہانے نہ بناؤ تمہیں وہی بدلا ملے گا جو تم کرتے تھے۔ اے

ع ۱۹

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰی رَبُّکُمْ

الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	تُوْبُوْٓا	اِلَی	اللّٰہِ	تَوْبَۃً	نَّصُوْحًا	عَسٰی	رَبُّکُمْ
جولوگ	ایمان لائے ہو	توبہ کرو	طرف	اللہ کی	توبہ	خالص	قریب ہے	تمہارا رب

ایمان والو! اللہ کی طرف ایسی توبہ کرو جو آگے کو نصیحت ہو جائے قریب ہے

اَنْ یُّکَفِّرَ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ وَیُدْخِلَکُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا

اَنْ	یُّکَفِّرَ	عَنْکُمْ	سَیِّاٰتِکُمْ	وَیُدْخِلَکُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِیْ	مِنْ تَحْتِہَا
یہ کہ	دور کر دے	تم سے	گناہ تمہارے	اور داخل کرے تم کو	باغوں میں	بہتی ہیں	ان کے نیچے

تمہارا رب تمہاری برائیاں تم سے اتار دے اور تمہیں باغوں میں لے جائے جن کے

الْاَنْہٰرُ ۙ یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰہُ النَّبِیَّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَہٗ ۚ

الْاَنْہٰرُ	یَوْمَ	لَا	یُخْزِی	اللّٰہُ	النَّبِیَّ	وَالَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَہٗ
نہریں	جس دن	نہ	رسوا کرے گا	اللہ	نبی کو	اور ان کو جو	ایمان لائے	اسکے ساتھ

نیچے نہریں بہیں جس دن اللہ رسوا نہ کرے گا نبی اور ان کے ساتھ ایمان والوں کو

نُوْرُہُمْ یَسْعٰی بَیْنَ اَیْدِیْہِمْ وَبِاَیْمَانِہِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ

نُوْرُہُمْ	یَسْعٰی	بَیْنَ اَیْدِیْہِمْ	وَبِاَیْمَانِہِمْ	یَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ
نور ان کا	دوڑتا ہوگا	ان کے آگے	اور ان کے دائیں	عرض کریں گے	اے ہمارے رب

اللہ کا نور دوڑتا ہو گا ان کے آگے اور ان کے داہنے عرض کریں گے اے ہمارے رب!

اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۸﴾

اَتْمِمْ	لَنَا	نُوْرَنَا	وَ	اغْفِرْ لَنَا	اِنَّکَ	عَلٰی	کُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ
پورا کر	ہمارے لئے	نور ہمارا	اور	بخش ہم کو	بیشک تو	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

ہمارے لئے ہمارا نور پورا کر دے اور ہمیں بخش دے بے شک تجھے ہر چیز پر قدرت ہے۔

يَاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ

وَاغْلُظْ	وَالْمُنٰفِقِيْنَ	الْكُفَّارَ	جَاهِدِ	النَّبِيُّ	يَاَيُّهَا
اور سختی فرماؤ	اور منافقوں سے	کافروں سے	جہاد کرو	غیب بتانیوالے نبی	اے

اے غیب بتانے والے نبی محتشم ﷺ! کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر سخت ہو جاؤ

عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑨ ضَرَبَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	ضَرَبَ	الْمَصِيْرُ	وَبِئْسَ	جَهَنَّمُ	وَمَاْوٰىهُمْ	عَلَيْهِمْ
اللہ	بیان فرماتا ہے	ٹھکانہ	اور برا ہے	جہنم ہے	اور ان کا ٹھکانہ	ان پر

اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ اللہ کافروں کیلئے

مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا

كَانَتَا	لُوْطٍ	امْرَاَتَ	وَّ	نُوْحٍ	امْرَاَتَ	كَفَرُوا	لِّلَّذِيْنَ	مَثَلًا
تھیں دونوں	لوط کی	بیوی	اور	نوح کی	بیوی	کافر ہیں	ان کیلئے جو	مثال

نوح علیہ السلام کی بیوی اور لوط علیہ السلام کی بیوی کی مثال بیان کرتا ہے وہ ہمارے بندوں میں سے

تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا

يُغْنِيَا	فَلَمْ	فَخَانَتٰهُمَا	صَالِحَيْنِ	مِنْ عِبَادِنَا	عَبْدَيْنِ	تَحْتَ
کفایت کیا	تو نہ	تو خیانت کی انہوں نے	جو نیک تھے	بندوں سے	ہمارے دو بندوں کے	نکاح میں

دو نیک بندوں کے ماتحت تھیں پھر انہوں نے ان سے دغا کیا تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان کے

عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ⑩ وَ

وَ	الدّٰخِلِيْنَ	مَعَ	النَّارَ	ادْخُلَا	وَّقِيْلَ	شَيْـًٔا	مِنَ اللّٰهِ	عَنْهُمَا
اور	داخل ہونیوالے کے	ساتھ	آگ میں	داخل ہو جاؤ	اور فرمایا گیا	کچھ بھی	اللہ کے حضور	ان سے

کچھ کام نہ آ سکے اور فرما دیا گیا داخل ہونے والوں کے ساتھ آگ میں داخل ہو جاؤ۔ اور

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ

ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	امْرَاَتَ	فِرْعَوْنَ	اِذْ	قَالَتْ
بیان فرمائی	اللہ نے	مثال	ان کیلئے جو	ایمان لائے	عورت	فرعون کی	جب	کہا اس نے

ایمان والوں کیلئے اللہ نے فرعون کی بیوی کی مثال بیان فرمائی جب اس نے عرض کی کہ اے میرے رب میرے لئے

رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ

رَبِّ	ابْنِ	لِيْ	عِنْدَكَ	بَيْتًا	فِي	الْجَنَّةِ	وَنَجِّنِيْ	مِنْ فِرْعَوْنَ
اے رب	بنا	میرے لئے	پاس اپنے	گھر	میں	جنت	اور نجات دے مجھ کو	فرعون سے

اپنے پاس جنت میں گھر بنا دے اور مجھے بچا لے فرعون سے اور اس کے عمل سے

وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۱﴾ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ

وَعَمَلِهٖ	وَنَجِّنِيْ	مِنَ الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	مَرْيَمَ	ابْنَتَ
اور اسکے عمل سے	اور نجات دے مجھ کو	قوم	ظالم سے	اور	مریم	بیٹی

اور مجھے نجات دے دے ظالم لوگوں سے۔ اور عمران کی بیٹی مریم (کی مثال بھی)

عِمْرٰنَ الَّتِيْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا

عِمْرٰنَ	الَّتِيْ	اَحْصَنَتْ	فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِنَا
عمران کی	وہ جس نے	حفاظت کی	اپنی پارسائی کی	تو پھونکی ہم نے	اس میں	اپنی روح سے

جس نے اپنی عفت کی (ہر طرح) حفاظت کی تو ہم نے اپنی طرف سے روح پھونک دی

وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿۱۲﴾ ع

وَصَدَّقَتْ	بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا	وَ	كُتُبِهٖ	وَ	كَانَتْ	مِنَ الْقٰنِتِيْنَ
اور تصدیق کی اس نے	اپنے رب کی باتوں کی	اور	اس کی کتابوں کی	اور	تھی	فرماں برداروں سے

اور اس نے اپنے رب کی باتوں اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ (باادب) اطاعت گزاروں میں سے تھی

ایاتہا ٣٠ ٦٧ سورۃ الملک مکیۃ ٧٧ رکوعاتہا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ۖ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ ۙ ① الَّذِیْ

الَّذِیْ	قَدِیْرٌ	شَیْءٍ	كُلِّ	عَلٰی	هُوَ	وَ	الْمُلْكُ	بِیَدِهِ	الَّذِیْ	تَبٰرَكَ
جس نے	قادر ہے	چیز کے	ہر	اوپر	وہ	اور	ملک ہے	قبضہ میں	وہ جس کے	برکت والا ہے

بڑی برکت والا ہے وہ جس کے دست قدرت میں سارا ملک ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہ جس نے

خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَهُوَ

هُوَ	وَ	عَمَلًا	اَحْسَنُ	اَیُّكُمْ	لِیَبْلُوَكُمْ	وَالْحَیٰوةَ	الْمَوْتَ	خَلَقَ
وہی	اور	عمل	اچھا ہے	کون تم میں سے	تاکہ آزمائے تم کو کہ	اور زندگی کو	موت کو	پیدا کیا

موت اور زندگی پیدا کی کہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون عمل کے لحاظ سے اچھا ہے اور وہی

الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۙ ② الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۗ مَا تَرٰی

تَرٰی	مَا	طِبَاقًا	سَمٰوٰتٍ	سَبْعَ	خَلَقَ	الَّذِیْ	الْغَفُوْرُ	الْعَزِیْزُ
دیکھے گا تو	نہیں	نیچے اوپر	آسمان	سات	پیدا کیے	جس نے	بخشش ہے	عزت والا

عزت والا بخشش والا ہے۔ جس نے سات آسمان طبقوں میں بنائے تو

فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۗ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ③

مِنْ فُطُوْرٍ	تَرٰی	هَلْ	الْبَصَرَ	فَارْجِعِ	مِنْ تَفٰوُتٍ	فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ
کوئی نقص	دیکھتا ہے تو	کیا	نگاہ کو	تو لوٹاؤ	کوئی فرق	رحمٰن کے بنانے میں

رحمٰن کے نظام تخلیق میں کوئی بے ضابطگی نہیں دیکھو گے ہاں! اپنی نظر دوڑاؤ کیا تم اس میں کوئی خلل دیکھتے ہو۔

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا

ثُمَّ	ارْجِعِ	الْبَصَرَ	كَرَّتَيْنِ	يَنْقَلِبْ	إِلَيْكَ	الْبَصَرُ	خَاسِئًا
پھر	لوٹا	نگاہ کو	دوبارہ	پلٹ آئے گی	تیری طرف	نظر	تھکی ہوئی

پھر بار بار نگاہ دوڑاؤ نگاہ تمہاری طرف ناکام پلٹ آئی گی اور

وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝۴ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا

وَّ	هُوَ	حَسِيْرٌ	وَ	لَقَدْ	زَيَّنَّا	السَّمَآءَ	الدُّنْيَا	بِمَصَابِيْحَ	وَ	جَعَلْنٰهَا
اور	وہ ہوگی	تھکی ماندی	اور	بیشک	زینت دی ہم نے	آسمان	دنیا کو	چراغوں سے	اور	بنایا ہم نے اسکو

وہ تھکی ہوئی ہوگی۔ اور بے شک ہم نے نزدیک کے آسمان کو چراغوں سے مزین فرمایا اور انہیں شیطانوں کیلئے

رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝۵ وَ

رُجُوْمًا	لِّلشَّيٰطِيْنِ	وَ	اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابَ	السَّعِيْرِ	وَ
مار	شیطانوں کیلئے	اور	تیار کیا ہم نے	ان کیلئے	عذاب	بھڑکتی آگ کا	اور

مار بھگانے کا ذریعہ (بھی) بنایا اور ان (شیطانوں) کیلئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کیا۔ اور اپنے رب کے ساتھ

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۶ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	عَذَابُ	جَهَنَّمَ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	اِذَآ	اُلْقُوْا	فِيْهَا
وہ جنہوں نے انکار کیا	اپنے رب کا	عذاب ہے	جہنم کا	اور	برا ہے	ٹھکانہ	جب	ڈالے جائینگے	اس میں

کفر کرنے والوں کیلئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے۔ جب اس میں ڈالے جائیں گے

سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝۷ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ

سَمِعُوْا	لَهَا	شَهِيْقًا	وَّ	هِيَ	تَفُوْرُ	تَكَادُ	تَمَيَّزُ	مِنَ الْغَيْظِ	كُلَّمَآ
سنیں گے	اس کا	ریکنا	اور	وہ	جوش مارتی ہوگی	قریب ہے کہ	پھٹ جائے	غصے سے	جب بھی

اس کی خوفناک آواز سنیں گے اور وہ آگ جوش مار رہی ہوگی۔ معلوم ہوتا ہے کہ ابھی شدت غضب میں پھٹ جائے گی جب

اُلْقِیَ فِیْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَذِیْرٌ ﴿۸﴾ قَالُوْا بَلٰی قَدْ

اُلْقِیَ	فِیْهَا	فَوْجٌ	سَاَلَهُمْ	خَزَنَتُهَآ	اَلَمْ	یَاْتِكُمْ	نَذِیْرٌ	قَالُوْا	بَلٰی	قَدْ
ڈالی جائیگی	اس میں	کوئی فوج	پوچھیں گے ان سے	اسکے داروغے	کیا نہ	آیا تمہارے پاس	کوئی ڈرانیوالا	کہیں گے	کیوں نہیں	بیشک

کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا اس کے داروغہ ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈر سنانے والا نہ آیا تھا۔ وہ کہیں گے

جَآءَنَا نَذِیْرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

جَآءَنَا	نَذِیْرٌ	فَكَذَّبْنَا	وَ	قُلْنَا	مَا	نَزَّلَ	اللّٰهُ	مِنْ شَیْءٍ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا
آئے ہمارے پاس	ڈرانیوالے	تو ہم نے جھٹلایا	اور	کہا ہم نے	نہیں	اتاری	اللہ نے	کوئی چیز	نہیں	تم	مگر

کیوں نہیں! ہمارے پاس ڈرانے والا تو آئے تھے مگر ہم نے جھٹلا دیا اور کہا اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں فرمایا تم تو محض ایک بڑی

فِیْ ضَلٰلٍ كَبِیْرٍ ﴿۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا

فِیْ	ضَلٰلٍ	كَبِیْرٍ	وَ	قَالُوْا	لَوْ	كُنَّا	نَسْمَعُ	اَوْ	نَعْقِلُ	مَا	كُنَّا
میں	گمراہی	بڑی	اور	کہیں گے	اگر	ہم ہوتے	سنتے	یا	سمجھتے	تو نہ	ہوتے ہم

گمراہی میں مبتلا ہو۔ اور کہیں گے اگر ہم سنتے اور عقل کرتے تو بھڑکتی آگ کے رہنے

فِیْٓ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ﴿۱۰﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ﴿۱۱﴾

فِیْٓ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ	فَاعْتَرَفُوْا	بِذَنْۢبِهِمْ	فَسُحْقًا	لِّاَصْحٰبِ السَّعِیْرِ
دوزخ والوں میں سے	تو اقرار کریں گے	اپنے گناہوں کا	تو پھٹکار ہے	واسطے دوزخیوں کے

والوں میں نہ ہوتے۔ پس اپنے گناہ کا وہ اقرار کریں گے تو دوری ہے (اللہ کی رحمت سے) دوزخیوں کیلئے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِیْرٌ ﴿۱۲﴾

اِنَّ	الَّذِیْنَ	یَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَیْبِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	كَبِیْرٌ
بیشک	وہ جو	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	بن دیکھے	ان کیلئے	بخشش ہے	اور	اجر ہے	بڑا

بے شک جو لوگ بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کیلئے بخشش ہے اور بہت بڑا اجر۔

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۱۳ اَلَا

وَ	اَسِرُّوْا	قَوْلَكُمْ	اَوِاجْهَرُوْا	بِهٖ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	اَلَا
اور	چھپاؤ	اپنی بات کو	یا ظاہر کرو	اس کو	بیشک وہ	جانتا ہے	دلوں کی باتیں	کیا نہ

اور تم اپنی بات آہستہ کہو یا بلند آواز سے وہ تو دلوں تک کی جانتا ہے۔ بھلا وہ نہیں جانتا

يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝۱۴ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ

يَعْلَمُ	مَنْ	خَلَقَ	وَهُوَ	اللَّطِيْفُ	الْخَبِيْرُ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ
جانے	جس نے	پیدا کیا	اور وہ ہو	باریک بین	خبردار	وہ اللہ	وہ ہے جس نے	بنایا	تمہارے لیے

جس نے پیدا کیا ہے حالانکہ وہ بڑا باریک بین خبردار ہے۔ اسی نے زمین کو تمہارے لیے

الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ وَاِلَيْهِ

الْاَرْضَ	ذَلُوْلًا	فَامْشُوْا	فِيْ مَنَاكِبِهَا	وَ	كُلُوْا	مِنْ رِّزْقِهٖ	وَ	اِلَيْهِ
زمین کو	نرم	تو چلو	اسکی راہوں میں	اور	کھاؤ	اس کا رزق	اور	اسی کی طرف

مسخر کر دیا ہے کہ اس کے رستوں پر چلو اور اللہ کے دیئے میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف مرنے کے بعد

النُّشُوْرُ ۝۱۵ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا

النُّشُوْرُ	ءَاَمِنْتُمْ	مَّنْ	فِي السَّمَاۗءِ	اَنْ	يَّخْسِفَ	بِكُمُ	الْاَرْضَ	فَاِذَا
اٹھنا ہے	کیا تم نڈر ہو گئے	اس سے جو	آسمان میں ہے	یہ کہ	دھنسا دے	تم کو	زمین میں	تو اچانک

اٹھ کر جانا ہے۔ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے اور وہ (اچانک)

هِيَ تَمُوْرُ ۝۱۶ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ

هِيَ	تَمُوْرُ	اَمْ	اَمِنْتُمْ	مَّنْ	فِي السَّمَاۗءِ	اَنْ	يُّرْسِلَ	عَلَيْكُمْ
وہ	کانپتی رہے	کیا	نڈر ہو گئے تم	اس سے جو	آسمانوں میں ہے	یہ کہ	بھیجے	تم پر

کانپ رہی ہو؟ کیا تم آسمان والے (رب) سے بے خوف ہو گئے؟ کہ وہ تم پر پتھراؤ کرنے والی تیز ہوا بھیج دے

حَاصِبًا ؕ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ كَيۡفَ نَذِيۡرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدۡ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ

حَاصِبًا	فَسَتَعۡلَمُوۡنَ	كَيۡفَ	نَذِيۡرِ	وَ	لَقَدۡ	كَذَّبَ	الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ
پتھروں کی بارش	تو جان لوگے	کیسا ہے	میرا ڈرانا	اور	بیشک	جھٹلایا	انہوں نے جو	ان سے پہلے تھے

تو عنقریب تم جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے۔ اور بے شک ان سے پہلے لوگوں نے جھٹلایا تو

فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلَى الطَّيۡرِ فَوۡقَهُمۡ صٰٓفّٰتٍ

فَكَيۡفَ	كَانَ	نَكِيۡرِ	اَوَلَمۡ	يَرَوۡا	اِلَى	الطَّيۡرِ	فَوۡقَهُمۡ	صٰٓفّٰتٍ
تو کیسا	ہوا	میرا انکار	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	طرف	پرندوں کی	اپنے اوپر	پر پھیلاتے

میرا انکار کیسا (عبرتناک) ہوا۔ اور کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندے نہ دیکھے پر پھیلاتے

وَّيَقۡبِضۡنَ ؔؕ مَا يُمۡسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحۡمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍۢ بَصِيۡرٌ ﴿۱۹﴾

وَّ	يَقۡبِضۡنَ	مَا	يُمۡسِكُهُنَّ	اِلَّا	الرَّحۡمٰنُ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ	شَىۡءٍۢ	بَصِيۡرٌ
اور	سمیٹتے	نہیں	روک رکھتا ان کو	مگر	رحمٰن	بیشک وہ	ہر	چیز کو	دیکھتا ہے

اور سمیٹتے انہیں کوئی (گرنے سے) نہیں روکتا سوائے رحمٰن کے بے شک وہ سب کچھ دیکھتا ہے۔

اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ هُوَ جُنۡدٌ لَّكُمۡ يَنۡصُرُكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ ؕ اِنِ

اَمَّنۡ	هٰذَا	الَّذِىۡ	هُوَ	جُنۡدٌ لَّكُمۡ	يَنۡصُرُكُمۡ	مِّنۡ دُوۡنِ	الرَّحۡمٰنِ	اِنِ
یا وہ کون سا ہے	ایسا ہے	جو کہ	وہ	لشکر تمہارے لیے	مدد کرے تمہاری	سوا	رحمٰن کے	نہیں

یا وہ کون سا تمہارا لشکر ہے کہ رحمٰن کے مقابل تمہاری مدد کرے

الۡكٰفِرُوۡنَ اِلَّا فِىۡ غُرُوۡرٍ ﴿۲۰﴾ ۚ اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ يَرۡزُقُكُمۡ اِنۡ اَمۡسَكَ

الۡكٰفِرُوۡنَ	اِلَّا	فِىۡ غُرُوۡرٍ	اَمَّنۡ	هٰذَا	الَّذِىۡ	يَرۡزُقُكُمۡ	اِنۡ	اَمۡسَكَ
کافر	مگر	دھوکے میں	یا وہ کون سا ہے	وہ	جو کہ	روزی دے تم کو	اگر	روک لے اللہ

کافر محض دھوکہ میں مبتلا ہیں۔ یا یہ کون ہے جو تمہیں رزق دے گا اگر اللہ اپنا رزق روک لے؟ نہیں

رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖۤ

رِزْقَهٗ	بَلْ	لَّجُّوْا	فِیْ عُتُوٍّ	وَّ	نُفُوْرٍ	اَفَمَنْ	یَّمْشِیْ	مُكِبًّا	عَلٰى	وَجْهِهٖۤ
اسکی روزی	بلکہ	اڑے ہوئے ہیں	سرکشی میں	اور	نفرت	تو کیا جو	چلتا ہے	اوندھا ہوکر	اوپر	اپنے منہ کے

بلکہ وہ تو سرکشی اور نفرت پر اڑے ہوئے ہیں۔ کیا وہ شخص جو منہ کے بل اوندھا چل رہا ہے

اَهْدٰۤى اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ

اَهْدٰۤى	اَمَّنْ	یَّمْشِیْ	سَوِیًّا	عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِیْمٍ	قُلْ	هُوَ
بہت زیادہ ہدایت والا ہے	یا وہ جو	چلتا ہے	سیدھا	اوپر	راہ	سیدھی کے	فرمائیں	وہ اللہ

زیادہ راہ راست پر ہے یا وہ شخص جو سیدھی حالت میں صحیح راہ پر گامزن ہے؟ آپ ﷺ فرما دیں

الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا

الَّذِیْۤ	اَنْشَاَكُمْ	وَجَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ	قَلِیْلًا
وہ ہے جس نے	پیدا کیا تم کو	اور بنائے	تمہارے لیے	کان	اور	آنکھیں	اور	دل	تھوڑا ہے

وہی (اللہ) ہے جس نے تمہیں پیدا فرمایا اور تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تم لوگ بہت کم

مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ

مَّا	تَشْكُرُوْنَ	قُلْ	هُوَ	الَّذِیْ	ذَرَاَكُمْ	فِی الْاَرْضِ	وَ	اِلَیْهِ
جو	تم شکر کرتے ہو	فرمائیں	وہ اللہ	وہ ہے جس نے	پھیلایا تم کو	زمین میں	اور	اسی کی طرف

شکر کرتے ہو۔ آپ ﷺ (ان لوگوں سے) فرما دیجئے وہی ہے جس نے تمہیں زمین پر پھیلا دیا اور اسی کی طرف

تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾

تُحْشَرُوْنَ	وَ	یَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ
اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے

تم جمع کیے جاؤ گے۔ اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا اگر تم سچے ہو۔

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً

قُلْ	اِنَّمَا	الْعِلْمُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	اِنَّمَاۤ	اَنَا	نَذِیْرٌ	مُّبِیْنٌ	فَلَمَّا	رَاَوْهُ	زُلْفَةً
فرمادو	اسکے سوا نہیں کہ	اس کا علم	پاس	اللہ کے ہے	اور	اسکے سوا نہیں	کہ میں	ڈرانیوالا ہوں	صاف	تو جب	دیکھیں گے اسکو	پاس

فرما دیجئے یہ علم تو اللہ کے پاس ہے اور میں تو صرف صاف ڈر سنانے والا ہوں۔ ہاں جب وہ اسے قریب ہی دیکھیں گے

سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ قِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ

سِیْٓـَٔتْ	وُجُوْهُ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	وَ	قِیْلَ	هٰذَا	الَّذِیْ	كُنْتُمْ	بِهٖ
تو بگڑ جائینگے	چہرے انکے	جو کہ	کافر ہیں	اور	فرمایا جائے گا	یہ ہے	وہ جو کہ	تھے تم	اس کو

تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور کہا جائے گا یہ ہے وہ جسے

تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ

تَدَّعُوْنَ	قُلْ	اَرَءَیْتُمْ	اِنْ	اَهْلَكَنِیَ	اللّٰهُ	وَ	مَنْ	مَّعِیَ	اَوْ	رَحِمَنَا
مانگتے	فرمادو	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہلاک کردے مجھ کو	اللہ	اور	ان کو جو	میرے ساتھ ہیں	یا	رحم فرمائے ہم پر

تم مانگا کرتے تھے۔ فرمادیجئے: بھلا یہ بتاؤ اگر اللہ مجھے موت سے ہم کنار کردے (جیسے تم خواہش کرتے ہو) اور جو میرے ساتھ ہیں (ان کو بھی) یا ہم

فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ

فَمَنْ	یُّجِیْرُ	الْكٰفِرِیْنَ	مِنْ عَذَابٍ	اَلِیْمٍ	قُلْ	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	اٰمَنَّا	بِهٖ
تو کون	پناہ دے گا	کافروں کو	عذاب سے	دردناک	فرمادیں	وہ	رحمٰن ہے	ہم ایمان لائے	اس پر

پر رحم فرمائے (یعنی ہماری موت کو مؤخر کردے) تو (ان دونوں صورتوں میں) کون ہے کافروں کو دردناک عذاب سے پناہ دے گا؟ آپ فرمادیں وہی

وَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ

وَ	عَلَیْهِ	تَوَكَّلْنَا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	مَنْ	هُوَ	فِیْ	ضَلٰلٍ	مُّبِیْنٍ	قُلْ
اور	اسی پر	بھروسا کیا ہم نے	تو جلدی جانوگے تم	کہ کون ہے	وہ جو	میں	گمراہی	کھلی ہے	فرمادیں

رحمٰن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر ہم نے بھروسہ کیا تو عنقریب تم جان لوگے کون کھلی گمراہی میں ہے۔ فرمادیجئے

أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُم بِمَآءٍ مَّعِينٍ ﴿٣٠﴾ ع

مَّعِينٍ	بِمَآءٍ	يَأْتِيكُم	فَمَنْ	غَوْرًا	مَآؤُكُمْ	أَصْبَحَ	إِنْ	أَرَءَيْتُمْ
بہتا	پانی	لادے گا تم کو	تو کون	دھنس جائے	پانی تمہارا	صبح کو	اگر	کیا دیکھا تم نے

بتاؤ تو سہی اگر صبح کو تمہارا پانی زمین کے نیچے سے اُتر جائے تو وہ کون ہے جو (زمین کے اوپر، سامنے) بہتا ہوا پانی تمہیں لادے۔

ایاتھا ۵۲ | ۶۸ سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ ۲ | رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿١﴾ مَآ أَنتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ﴿٢﴾

بِمَجْنُونٍ	بِنِعْمَةِ رَبِّكَ	مَآ أَنتَ	يَسْطُرُونَ	مَا	وَ	وَالْقَلَمِ	نٓ
مجنون	اپنے رب کے فضل سے	آپ نہیں ہیں	لکھتے ہیں	جو کچھ	اور	قسم ہے قلم کی	نٓ

قسم ہے قلم کی اور اس چیز کی جسے (فرشتے) لکھ رہے ہیں۔ آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں۔

وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ﴿٣﴾ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ﴿٤﴾

عَظِيمٍ	خُلُقٍ	لَعَلَىٰ	إِنَّكَ	وَ	غَيْرَ مَمْنُونٍ	لَأَجْرًا	لَكَ	إِنَّ	وَ
بڑے کے ہیں	اخلاق	البتہ اوپر	بیشک آپ	اور	نہ ختم ہونے والا	یقیناً اجر ہے	تمہارے لیے	بیشک	اور

بے شک آپ کے لیے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں ہے۔ بے شک آپ عظیم الشان اخلاق کے مالک ہیں۔

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ﴿٥﴾ بِأَييِّكُمُ الْمَفْتُونُ ﴿٦﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ

هُوَ	رَبَّكَ	إِنَّ	الْمَفْتُونُ	بِأَييِّكُمُ	يُبْصِرُونَ	وَ	فَسَتُبْصِرُ
وہ	تمہارا رب	بیشک	مجنون تھا	کہ کون سا تم میں سے	وہ بھی دیکھے گے	اور	جلدی دیکھو گے تم

تو عنقریب آپ دیکھ لیں گے اور وہ (بھی) دیکھ لیں گے۔ کہ تم میں کون مجنون ہے۔ بے شک تمہارا رب خوب جانتا ہے

اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ۪ وَهُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿۷﴾ فَلَا

اَعۡلَمُ	بِمَنۡ	ضَلَّ	عَنۡ سَبِيۡلِهٖ	وَ	هُوَ	اَعۡلَمُ	بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ	فَلَا
خوب جانتا ہے	اس کو جو	بہکا	اس کی راہ سے	اور	وہ	خوب جانتا ہے	ہدایت پانیوالوں کو	تو نہ

اور جو اس کے راہ سے بہکے اور وہ خوب جانتا ہے جو ہدایت یافتہ ہیں۔ آپ جھٹلانے والوں

تُطِعِ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۸﴾ وَدُّوۡا لَوۡ تُدۡهِنُ فَيُدۡهِنُوۡنَ ﴿۹﴾ وَلَا تُطِعۡ كُلَّ

تُطِعِ	الۡمُكَذِّبِيۡنَ	وَدُّوۡا	لَوۡ تُدۡهِنُ	فَيُدۡهِنُوۡنَ	وَ	لَا	تُطِعۡ	كُلَّ
کہامانا	جھٹلانیوالوں کا	وہ چاہتے ہیں	کاش تم نرمی کرو	تو وہ بھی نرمی کریں	اور	نہ	کہامانا	ہر ایک

کی بات نہ سننا۔ وہ تو چاہتے ہیں کہ (دین کے معاملے میں) آپ (بے جا) نرمی اختیار کریں تو وہ بھی نرم پڑ جائیں گے۔ اور آپ کسی ایسے شخص کی بات نہ

حَلَّافٍ مَّهِيۡنٍ ۙ﴿۱۰﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيۡمٍ ۙ﴿۱۱﴾ مَّنَّاعٍ لِّلۡخَيۡرِ مُعۡتَدٍ

حَلَّافٍ	مَّهِيۡنٍ	هَمَّازٍ	مَّشَّآءٍۭ	بِنَمِيۡمٍ	مَّنَّاعٍ	لِّلۡخَيۡرِ	مُعۡتَدٍ
قسمیں اٹھانیوالے	ذلیل	طعنہ دینے والے کا	چلنے والے	ساتھ چغلی کے	منع کرنے والا	بھلائی سے	حد سے بڑھنے والا

مانیں جو بہت قسمیں کھانے والا انتہائی ذلیل ہے۔ (جو) طعنہ زن عیب جو (ہے اور) لوگوں میں فساد انگیزی کیلئے چغل خوری کرتا پھرتا ہے۔ بھلائی سے بہت

اَثِيۡمٍ ۙ﴿۱۲﴾ عُتُلٍّ ۢ بَعۡدَ ذٰلِكَ زَنِيۡمٍ ۙ﴿۱۳﴾ اَنۡ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيۡنَ ﴿۱۴﴾ ط

اَثِيۡمٍ	عُتُلٍّ	بَعۡدَ	ذٰلِكَ	زَنِيۡمٍ	اَنۡ	كَانَ	ذَا مَالٍ	وَّ	بَنِيۡنَ
گنہگار	درشت خوکا	بعد	اس کے	حرامزادہ ہے	یہ کہ	تھا	مال والا	اور	بیٹوں والا

روکنے والا حد سے بڑھنے والا سخت گنہگار ہے۔ حد سے بڑھنے والا گناہ گار درشت خو۔ اس لئے (اس کی بات ہرگز نہ مانیں) کہ وہ مال اور صاحب اولاد ہے۔

اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۵﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى

اِذَا	تُتۡلٰى	عَلَيۡهِ	اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيۡرُ	الۡاَوَّلِيۡنَ	سَنَسِمُهٗ	عَلَى
جب	پڑھی جاتی ہیں	اس پر	ہماری آیتیں	کہتا ہے	کہانیاں ہیں	پہلوں کی	جلدی داغ دیں گے ہم اسکو	اوپر

جب اسے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ ہم اس کے ناک پر

الْخُرْطُوْمِ ﴿١٦﴾ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا

الْخُرْطُوْمِ	اِنَّا	بَلَوْنٰهُمْ	كَمَا	بَلَوْنَآ	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اِذْ	اَقْسَمُوْا
سونڈ جیسی تھوتھنی کے	بیشک ہم نے	ان کو جانچا	جیسا کہ	آزمایا تھا ہم نے	باغ والوں کو	جبکہ	قسمیں کھائیں انہوں نے

داغ لگا دیں گے۔ بے شک ہم نے ان (اہلِ مکہ) کو اسی طرح آزمائش میں ڈالا جیسے ان باغ والوں کو آزمائش میں ڈالا تھا جب

لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿١٧﴾ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿١٨﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا

لَيَصْرِمُنَّهَا	مُصْبِحِيْنَ	وَ	لَا يَسْتَثْنُوْنَ	فَطَافَ	عَلَيْهَا
کہ ضرور کاٹیں گے ہم اسکو	صبح ہوتے ہی	اور	انشاء اللہ نہیں کہا	تو پھر گیا	اس پر

انہوں نے قسم کھائی تھی کہ ہم ضرور صبح (جاکر) اس کے پھل توڑ لائیں گے۔ اور انہوں نے انشاء اللہ نہ کہا۔ تو اس پر تمہارے رب

طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿١٩﴾ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿٢٠﴾

طَآئِفٌ	مِّنْ رَّبِّكَ	وَ	هُمْ	نَآئِمُوْنَ	فَاَصْبَحَتْ	كَالصَّرِيْمِ
ایک پھرنے والا	تیرے رب کی طرف سے	اور	وہ	سوئے ہوئے تھے	تو ہو گیا	کٹے پھل کی طرح

کی طرف سے ایک پھرنے والا پھر گیا اور وہ سوئے ہوئے تھے۔ تو صبح کو کٹی ہوئی کھیتی کی طرح ہو گیا۔

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿٢١﴾ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

فَتَنَادَوْا	مُصْبِحِيْنَ	اَنِ	اغْدُوْا	عَلٰى	حَرْثِكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
تو پکارا انہوں نے آپس میں	صبح ہوتے ہی	یہ کہ	تڑکے چلو	اوپر	اپنی کھیتی کے	اگر	ہو تم

ہاں صبح ہوتے ہی انہوں نے ایک دوسرے کو آواز دی۔ اگر پھل توڑنے ہیں تو اپنی کھیتی میں سویرے

صٰرِمِيْنَ ﴿٢٢﴾ فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿٢٣﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ

صٰرِمِيْنَ	فَانْطَلَقُوْا	وَ	هُمْ	يَتَخَافَتُوْنَ	اَنْ	لَا	يَدْخُلَنَّهَا	الْيَوْمَ
اتارنے والے	تو چلے وہ	اور	وہ	آہستہ آہستہ بولتے تھے	یہ کہ	نہ	داخل ہو ہرگز باغ میں	آج

ہی جا پہنچو۔ پھر وہ آپس میں چپکے چپکے کہتے چلے۔ کہ آج کوئی مسکین تمہارے باغ میں

عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿٢٤﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا

عَلَيْكُمْ	مِّسْكِيْنٌ	وَّ	غَدَوْا	عَلٰى	حَرْدٍ	قٰدِرِيْنَ	فَلَمَّا	رَاَوْهَا
تم پر	کوئی مسکین	اور	تڑکے گئے	اوپر	ارادے کے	قدرت سمجھتے ہوئے	تو جب	دیکھا اس کو

ہرگز آنے نہ پائے۔ اور اس بات پر قدرت رکھتے ہوئے صبح سویرے گئے۔ پھر جب اسے دیکھا

قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿٢٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ

قَالُوْٓا	اِنَّا	لَضَآلُّوْنَ	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ	قَالَ	اَوْسَطُهُمْ
بولے	ہم	رستہ بھول گئے ہیں	بلکہ	ہم	بے نصیب ہو گئے	کہا	ان کے بہتر نے

بولے بے شک ہم راستہ بہک گئے۔ نہیں بلکہ ہم بے نصیب ہیں۔ ان میں جو سمجھ دار تھا وہ بولا کیا

اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا

اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكُمْ	لَوْ	لَا	تُسَبِّحُوْنَ	قَالُوْا	سُبْحٰنَ	رَبِّنَآ	اِنَّا	كُنَّا
کیا نہیں	کہا تھا میں نے	تم سے	کیوں	نہیں	تسبیح کہتے تم	بولے	پاک ہے	رب ہمارا	بیشک	ہم ہی تھے

میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ وہ کہنے لگے پاک ہے ہمارا رب بیشک

ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ قَالُوْا

ظٰلِمِيْنَ	فَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	يَّتَلَاوَمُوْنَ	قَالُوْا
ظالم	تو متوجہ ہوا	بعض ان کا	اوپر	بعض کے	ملامت کرتے ہوئے	بولے

ہم ظالم تھے۔ پھر ایک دوسرے کی طرف ملامت کرتے ہوئے متوجہ ہوئے۔ بولے ہائے

يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿٣١﴾ عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ

يٰوَيْلَنَآ	اِنَّا	كُنَّا	طٰغِيْنَ	عَسٰى	رَبُّنَآ	اَنْ	يُّبْدِلَنَا	خَيْرًا	مِّنْهَآ	اِنَّآ
ہائے افسوس	بیشک	ہم ہی تھے	سرکش	امید ہے	رب ہمارا	یہ کہ	بدل دے ہم کو	بہتر	اس سے	بیشک ہم

خرابی ہماری بے شک ہم سرکش تھے۔ اُمید ہے ہمیں ہمارا رب اس سے بہتر بدلہ دے ہم اپنے رب کی

وقف لازم

اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ

اَكْبَرُ	الْاٰخِرَةِ	لَعَذَابُ	وَ	الْعَذَابُ	كَذٰلِكَ	رٰغِبُوْنَ	رَبِّنَا	اِلٰى
بہت بڑا ہے	آخرت کا	یقیناً عذاب	اور	عذاب	اسی طرح ہے	رغبت دلاتے ہیں	اپنے رب کی	طرف

طرف رجوع کرنے والے ہیں۔ ایسا ہوتا ہے عذاب اور آخرت کا عذاب بہت ہی

ع ۲۲

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ ع اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ

جَنّٰتِ	رَبِّهِمْ	عِنْدَ	لِلْمُتَّقِيْنَ	اِنَّ	يَعْلَمُوْنَ	كَانُوْا	لَوْ
باغ ہیں	انکے رب کے	پاس	پرہیزگاروں کیلئے	بیشک	جانتے	وہ ہوتے	کاش

بڑا ہو گا کاش! وہ جانتے۔ بے شک پرہیزگاروں کیلئے ان کے رب کے پاس نعمت بھرے باغ

النَّعِيْمِ ﴿۳۴﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۵﴾ ؕ مَا لَكُمْ ۫ وقفۃ كَيْفَ

كَيْفَ	مَا لَكُمْ	كَالْمُجْرِمِيْنَ	الْمُسْلِمِيْنَ	اَفَنَجْعَلُ	النَّعِيْمِ
کیسے	کیا ہے تم کو	مجرموں کی طرح	مسلمانوں کو	کیا ہم کر دیں گے	نعمتوں والے

ہوں گے۔ کیا ہم فرمانبرداروں کو مجرموں جیسا کر دیں گے؟ تمہیں کیا ہوا تم کیسا

تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۶﴾ ج اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾ لا اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا

لَمَا	فِيْهِ	لَكُمْ	اِنَّ	تَدْرُسُوْنَ	فِيْهِ	كِتٰبٌ	لَكُمْ	اَمْ	تَحْكُمُوْنَ
جو کچھ	اس میں	تمہارے لیے	بیشک	پڑھتے ہو	اس میں	کتاب ہے کہ	تمہارے پاس	کیا	فیصلے کرتے ہو

فیصلہ کرتے ہو؟ کیا تمہارے لئے کوئی کتاب ہے جس میں پڑھتے ہو۔ کہ تمہارے لئے اس میں وہ ہے

تَخَيَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾ ج اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ لا اِنَّ لَكُمْ

لَكُمْ	اِنَّ	الْقِيٰمَةِ	يَوْمِ	اِلٰى	بَالِغَةٌ	عَلَيْنَا	اَيْمَانٌ	لَكُمْ	اَمْ	تَخَيَّرُوْنَ
تمہارے لیے	بیشک	قیامت کے	دن	طرف	پہنچنے والی	ہم پر	قسمیں ہیں	تمہارے لیے	کیا	تم پسند کرو ہے

جو تم پسند کرو۔ یا تمہارے لیے ہمارے ذمہ کچھ (ایسے) پختہ عہد و پیمان ہیں جو روز قیامت تک باقی رہیں (جن کے ذریعے ہم پابند ہوں) کہ تمہارے

لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۹﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ

لَمَا	تَحْكُمُوْنَ	سَلْهُمْ	اَيُّهُمْ	بِذٰلِكَ	زَعِيْمٌ	اَمْ	لَهُمْ	شُرَكَآءُ
جو کچھ	تم فیصلہ کرو	پوچھو ان سے	کون ان میں سے	اس کا	ضامن ہے	کیا	ان کے	شریک ہیں

لیے وہی کچھ ہوگا جس کا تم (اپنے حق میں) فیصلہ کرو گے۔ ان سے پوچھئے کہ ان میں کون اس بات کا ضامن بنتا ہے؟ یا پھر ان کے کچھ

فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۴۱﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ

فَلْيَاْتُوْا	بِشُرَكَآئِهِمْ	اِنْ	كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ	يَوْمَ	يُكْشَفُ	عَنْ سَاقٍ
پس لے آئیں	اپنے شریکوں کو	اگر	ہیں وہ	سچے	جس دن	کھولا جائے گا	ساق کو

شریک ہیں تو انہیں چاہیے کہ وہ اپنے شریکوں کو لے آئیں اگر وہ سچے ہیں۔ جس دن ساق (کی تجلی) ظاہر کی جائے گی

وَيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۴۲﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ

وَ	يُدْعَوْنَ	اِلَى	السُّجُوْدِ	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	خَاشِعَةً	اَبْصَارُهُمْ
اور	بلائے جائیں گے	طرف	سجدے کی	تو نہ	طاقت رکھیں گے	نیچی ہوں گی	نگاہیں ان کی

اور وہ (نافرمان) سجدہ کیلئے بلائے جائیں گے تو وہ سجدہ نہ کر سکیں گے۔ نیچی نگاہیں کئے ہوئے

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	وَ	قَدْ	كَانُوْا	يُدْعَوْنَ	اِلَى	السُّجُوْدِ	وَهُمْ	سٰلِمُوْنَ
ڈھانپے ہوگی انکو	ذلت	اور	بیشک	تھے وہ	بلائے جاتے	طرف	سجدے کی	اور وہ	تندرست تھے

ان پر ذلت چھا رہی ہوگی اور بے شک دنیا میں سجدے کیلئے بلائے جاتے تھے جب تندرست تھے۔

فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ

فَذَرْنِيْ	وَ	مَنْ	يُّكَذِّبُ	بِهٰذَا	الْحَدِيْثِ	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ حَيْثُ
تو چھوڑ دو مجھ کو	اور	اس کو	جو جھٹلاتا ہے	اس	بات کو	جلدی کھینچیں گے ہم ان کو	جہاں سے

تو جو اس بات کو جھٹلاتا ہے اسے مجھ پر چھوڑ دو قریب ہے کہ ہم انہیں آہستہ آہستہ لے جائیں

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۴۵﴾ اَمْ تَسْـَٔـلُهُمْ

تَسْـَٔـلُهُمْ	اَمْ	مَتِيْنٌ	كَيْدِيْ	اِنَّ	لَهُمْ	اُمْلِيْ	وَ	يَعْلَمُوْنَ	لَا
مانگتے ہیں آپ ان سے	کیا	مضبوط ہے	میری تدبیر	بیشک	ان کو	میں ڈھیل دیتا ہوں	اور	جانتے	نہیں

جہاں سے انہیں خبر نہ ہوگی۔ اور میں انہیں مہلت دے رہا ہوں بیشک میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔ کیا آپ ان سے تبلیغ دین پر

اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ

فَهُمْ	الْغَيْبُ	عِنْدَهُمُ	اَمْ	مُّثْقَلُوْنَ	مِّنْ مَّغْرَمٍ	فَهُمْ	اَجْرًا
کہ وہ	غیب ہے	پاس ان کے	کیا	بوجھل ہیں	تاوان سے	تو وہ	اجرت

اُجرت مانگ رہے ہیں اور وہ تاوان کے بوجھ تلے دبے جا رہے ہیں؟ یا ان کے پاس غیب ہے کہ وہ (اس کی بنا پر فیصلے)

يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ

وقف لازم

اِذْ	كَصَاحِبِ الْحُوْتِ	تَكُنْ	لَا	وَ	رَبِّكَ	لِحُكْمِ	فَاصْبِرْ	يَكْتُبُوْنَ
جب	مچھلی والے کی طرح	ہو جانا	نہ	اور	اپنے رب کے	واسطے حکم	تو صبر کرو	لکھتے ہیں

لکھ رہے ہیں؟ تو آپ اپنے رب کے حکم کا انتظار فرمائیں اور مچھلی والے (پیغمبر یونس علیہ السلام) کی طرح نہ ہوں جب انہوں نے

نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾ لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ

لَنُبِذَ	مِّنْ رَّبِّهٖ	نِعْمَةٌ	تَدٰرَكَهٗ	اَنْ	لَآ	لَوْ	مَكْظُوْمٌ	هُوَ	وَ	نَادٰى
تو پھینک دیے جاتے	انکے رب کی نے	نعمت	پالیا ان کو	یہ کہ	نہ ہوتا	اگر	غمگین تھے	وہ	اور	پکارا اپنے

(اپنے رب کو) اس حال میں پکارا کہ وہ غمگین تھے۔ اگر انکے رب کی نعمت انکی دستگیری نہ کرتی تو ضرور چٹیل میدان پر پھینک دیے

بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۵۰﴾

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ	فَجَعَلَهٗ	رَبُّهٗ	فَاجْتَبٰهُ	مَذْمُوْمٌ	هُوَ	وَ	بِالْعَرَآءِ
نیک لوگوں سے	تو بنایا اس کو	اسکے رب نے	تو چن لیا اس کو	الزام دیا ہوا	وہ ہوتا	اور	میدان میں

جاتے اور وہ ملامت زدہ ہوتے۔ تو اسے اس کے رب نے برگزیدہ کیا اور اپنے خاص قرب والوں میں سے کر

وَ اِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا

لَمَّا	بِاَبْصَارِهِمْ	لَيُزْلِقُوْنَكَ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	يَكَادُ	اِنْ	وَ
جبکہ	اپنی بدنظروں کے سے	ضرور گرایا چاہتے ہیں آپ کو	کافر ہیں	وہ لوگ جو	قریب ہیں	بیشک	اور

اور قریب تھا کہ کافروں نے جب اس نصیحت کو سنا تو اپنی آنکھوں کے زور پر تمہیں (مقصد سے)

سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾ ع

لِّلْعٰلَمِيْنَ	ذِكْرٌ	اِلَّا	هُوَ	مَا	وَ	لَمَجْنُوْنٌ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُوْنَ	وَ	الذِّكْرَ	سَمِعُوا
جہان والوں کیلئے	نصیحت ہے	مگر	وہ	نہیں	اور	دیوانہ ہے	بیشک وہ	کہتے ہیں	اور	نصیحت	سنی انہوں نے

پھسلا دیتے اور وہ کہتے ہیں یہ تو دیوانہ ہے۔ مگر یہ (قرآن) تو سارے جہان کیلئے صرف ایک نصیحت ہے۔

ایاتھا ۵۲ — ۶۹ سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ ۷۸ — رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَآقَّةُ ﴿۱﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿۲﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿۳﴾ كَذَّبَتْ

كَذَّبَتْ	الْحَآقَّةُ	مَا	اَدْرٰىكَ	مَآ	وَ	الْحَآقَّةُ	مَا	اَلْحَآقَّةُ
جھٹلایا	حق ہونیوالی	کیا ہے	جاناتم نے	کیا	اور	حق ہونیوالی	کیا ہے	حق ہونیوالی

یقیناً واقع ہونے والی گھڑی۔ کیا چیز ہے یقیناً واقع ہونے والی گھڑی۔ اور تم کو کس چیز نے خبردار کیا کہ یقیناً واقع ہونے والی (قیامت) کیسی ہے۔

ثَمُوْدُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾

بِالطَّاغِيَةِ	فَاُهْلِكُوْا	ثَمُوْدُ	فَاَمَّا	بِالْقَارِعَةِ	عَادٌ	وَ	ثَمُوْدُ
چنگھاڑ سے	ہلاک کیے گئے	ثمود تو	پھر	صدمہ دینے والی کو	عاد نے	اور	ثمود نے

ثمود اور عاد نے کھڑکھڑانے والے عذاب کو جھٹلایا۔ تو ثمود کے لوگ ایک سخت آواز سے ہلاک کر دیئے گئے۔

وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿٦﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ

وَ	اَمَّا	عَادٌ	فَاُهْلِكُوْا	بِرِيْحٍ	صَرْصَرٍ	عَاتِيَةٍ	سَخَّرَهَا	عَلَيْهِمْ
اور	رہے	عاد	تو وہ ہلاک کیے گئے	آندھی سے	تیز وتند	سخت گرجتی ہوئی	لگایا اس کو	ان پر

اور رہے قوم عاد کے لوگ تو وہ ایک سخت گرجتی ہوئی نہایت تیز آندھی سے ہلاک کئے گئے۔ جو ان پر سات رات اور

سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى

سَبْعَ	لَيَالٍ	وَ	ثَمٰنِيَةَ	اَيَّامٍ	حُسُوْمًا	فَتَرَى	الْقَوْمَ	فِيْهَا	صَرْعٰى
سات	راتیں	اور	آٹھ	دن	لگاتار	تو دیکھوگے	لوگوں کو	اس میں	گرے ہوئے

آٹھ دن لگاتار چلتی رہی پس تو دیکھے گا کہ یہ لوگ زمین پر اس طرح گرے پڑے ہیں جیسے

كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿٧﴾ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ﴿٨﴾

كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ	خَاوِيَةٍ	فَهَلْ	تَرٰى	لَهُمْ	مِّنْ	بَاقِيَةٍ
گویا کہ وہ ہیں	تنے	کھجور کے	گرے ہوئے	تو کیا	دیکھو ہو تم	ان میں سے	کوئی	باقی

کھجور کے درختوں کے کھوکھلے تنے۔ تو کیا تم ان میں کسی کو بچا ہوا دیکھتے ہو۔

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ﴿٩﴾ فَعَصَوْا

وَ	جَآءَ	فِرْعَوْنُ	وَ	مَنْ	قَبْلَهٗ	وَ	الْمُؤْتَفِكٰتُ	بِالْخَاطِئَةِ	فَعَصَوْا
اور	آیا	فرعون	اور	جو	اس سے پہلے تھے	اور	الٹی بستیوں والے	گناہ لے کر	تو نافرمانی کی انہوں نے

اور فرعون نے اور جو اس سے پہلے ہوئے اور اُلٹی ہوئی بستیوں نے خطائیں کیں۔ ہاں انہوں نے اپنے رب کے

رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿١٠﴾ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ

رَسُوْلَ	رَبِّهِمْ	فَاَخَذَهُمْ	اَخْذَةً	رَّابِيَةً	اِنَّا	لَمَّا	طَغَا	الْمَآءُ
رسول کی	اپنے رب کی	تو پکڑا ان کو	پکڑنا	بڑا سخت	بیشک ہم نے	جب	سر اٹھایا	پانی نے

رسول کی نافرمانی کی تو اس نے انہیں بڑی سخت پکڑ میں پکڑ لیا۔ بیشک جب (طوفانِ نوح کے وقت) پانی حد سے گزر گیا تو (اے

حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ

اُذُنٌ	وَّتَعِيَهَآ	تَذْكِرَةً	لَكُمْ	لِنَجْعَلَهَا	فِي الْجَارِيَةِ	حَمَلْنٰكُمْ
کان	اور یاد رکھیں اسے	نصیحت	تمہارے لیے	تاکہ کریں ہم اسکو	کشتی میں	اٹھایا تم کو

لوگو!) ہم نے (تمہارے آباء کے پشتوں میں) تمہیں کشتی میں اٹھالیا۔ تاکہ ہم اسے تمہارے لئے (محفوظ) نصیحت بنا دیں اور

وَّاعِيَةٌ ﴿١٢﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ وَّحُمِلَتِ

حُمِلَتِ	وَّ	وَّاحِدَةٌ	نَفْخَةٌ	فِي الصُّوْرِ	نُفِخَ	فَاِذَا	وَّاعِيَةٌ
اٹھائی جائے گی	اور	ایک ہی مرتبہ	پھونکا جانا	صور میں	پھونکا جائے گا	پھر جب	یاد رکھنے والے

محفوظ رکھنے والے کان اسے محفوظ رکھیں۔ پھر جب یکبار گی صور میں پھونک ماردی جائے گی۔ اور زمین

الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿١٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ

وَّقَعَتِ	فَيَوْمَئِذٍ	وَّاحِدَةً	دَكَّةً	فَدُكَّتَا	الْجِبَالُ	وَ	الْاَرْضُ
واقع ہوگی	تو اس دن	مرتبہ	ایک ہی	تو چورا کیے جائیں گے	پہاڑ	اور	زمین

اور پہاڑ (اپنی جگہوں سے) اٹھالیے جائیں گے، پھر وہ ایک ہی بار ٹکرا کر ریزہ ریزہ کردیے جائیں گے۔ اس دن واقع ہونے والی

الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿١٦﴾ وَّالْمَلَكُ

وَّالْمَلَكُ	وَّاهِيَةٌ	يَوْمَئِذٍ	فَهِيَ	السَّمَآءُ	وَانْشَقَّتِ	الْوَاقِعَةُ
اور فرشتے	کمزور ہوگا	اس دن	تو وہ	آسمان	اور پھٹ جائے گا	واقع ہونے والی

بات واقع ہو جائے گی۔ اور آسمان پھٹ جائے گا اور وہ اس دن کمزور پڑ جائے گا۔ اور فرشتے

عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ؕ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ

يَوْمَئِذٍ	فَوْقَهُمْ	رَبِّكَ	عَرْشَ	يَحْمِلُ	وَ	اَرْجَآئِهَا	عَلٰٓى
اس دن	اپنے اوپر	آپ کے رب کا	عرش	اٹھائیں گے	اور	اسکے کناروں کے ہوں گے	اوپر

اس کے کناروں پر (کھڑے) ہوں گے اور آپ کے رب کے عرش کو اس دن آٹھ فرشتے اپنے

ثَمٰنِيَةٌ ﴿١٧﴾ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾ فَاَمَّا

ثَمٰنِيَةٌ	يَوْمَئِذٍ	تُعْرَضُونَ	لَا	تَخْفٰى	مِنْكُمْ	خَافِيَةٌ	فَاَمَّا
آٹھ فرشتے	اس دن	پیش کیے جاؤ گے تم	نہیں	چھپے گی	تم سے	کوئی چھپنے والی	پھر

اوپر اٹھائیں گے۔ اس دن تم سب (اپنے رب کے حضور) پیش کیے جاؤ گے تم میں سے کوئی چھپنے والا چھپ نہ سکے گا۔ تو وہ جسے

مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿١٩﴾ اِنِّيْ

مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ	فَيَقُوْلُ	هَآؤُمُ	اقْرَءُوْا	كِتٰبِيَهْ	اِنِّيْ
جو کوئی	دیا گیا	اپنا نامۂ اعمال	دائیں ہاتھ میں	تو کہے گا	آؤ	پڑھو	میری کتاب	بیشک میں نے

اس کا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا کہے گا لو میرا نامۂ اعمال پڑھو۔ مجھے یقین تھا

ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾

ظَنَنْتُ	اَنِّيْ	مُلٰقٍ	حِسَابِيَهْ	فَهُوَ	فِيْ عِيْشَةٍ	رَّاضِيَةٍ
یقین کیا	بیشک میں	ملنے والا ہوں	اپنے حساب کو	تو وہ ہوگا	عیش میں	خوش

کہ میں اپنے حساب کو پہنچوں گا۔ سو وہ پسندیدہ زندگی بسر کرے گا۔ ایک

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا بِمَآ

فِيْ جَنَّةٍ	عَالِيَةٍ	قُطُوْفُهَا	دَانِيَةٌ	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	هَنِيْٓئًا	بِمَآ
باغ میں	بلند	اس کے خوشے	جھکے ہوں گے	کھاؤ	اور	پیو	رچتا	بدلے اس کے جو

عالی شان باغ میں۔ جس کے (پھلوں کے) خوشے جھکے ہوئے ہونگے۔ کھاؤ اور پیو خوب مزے سے (اپنے) ان

اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ

اَسْلَفْتُمْ	فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ	وَ	اَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِشِمَالِهٖ
آگے بھیجا تم نے	گزشتہ دنوں میں	اور	وہ	جو	دیا گیا	اپنی کتاب	بائیں ہاتھ میں

(کاموں) کے بدلے جو گزرے ہوئے دنوں میں تم نے آگے بھیجے (تھے)۔ اور وہ جسے اس کا اپنا نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا

فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿۲۵﴾ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿۲۶﴾

حِسَابِيَهْ	مَا	اَدْرِ	وَلَمْ	كِتٰبِيَهْ	اُوْتَ	لَمْ	يٰلَيْتَنِيْ	فَيَقُوْلُ
میرا حساب	کیا ہے	جانتا میں	اور نہ	اپنا نوشتہ	دیا جاتا میں	نہ	ہائے افسوس	تو کہے گا

جائیگا کہے گا ہائے کسی طرح مجھے اپنا اعمال نامہ نہ دیا جاتا۔ اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے۔

يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿۲۷﴾ مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿۲۸﴾ هَلَكَ عَنِّيْ

عَنِّيْ	هَلَكَ	مَالِيَهْ	عَنِّيْ	اَغْنٰى	مَآ	الْقَاضِيَةَ	كَانَتِ	يٰلَيْتَهَا
مجھ سے	ہلاک ہوگیا	میرا مال	میرے	کام آیا	نہ	فیصلہ کرنے والی	ہوتی موت	ہائے افسوس

اے کاش! یہ خاتمے کا وقت ہوتا۔ میرا مال میرے کام نہیں آیا۔ میری حجت (اور ساری قوت)

سُلْطٰنِيَهْ ﴿۲۹﴾ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ

ثُمَّ	صَلُّوْهُ	الْجَحِيْمَ	ثُمَّ	فَغُلُّوْهُ	خُذُوْهُ	سُلْطٰنِيَهْ
پھر	دھکیلو اس کو	جہنم میں	پھر	پھر طوق پہناؤ اس کو	پکڑو اس کو	میرا اختیار

بے کار گئی۔ (حکم ہوگا) اسے پکڑو اور اس کے گلے میں طوق ڈالو۔ پھر اُسے بھڑکتی آگ میں دھکیل دو۔ پھر

فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿۳۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ

كَانَ	اِنَّهٗ	فَاسْلُكُوْهُ	ذِرَاعًا	سَبْعُوْنَ	ذَرْعُهَا	فِيْ سِلْسِلَةٍ
تھا	بیشک وہ	پرو دو اس کو	ہاتھ ہے	ستر	جس کا ناپ	زنجیر میں

ایسی زنجیر میں جس کی لمبائی ستر ہاتھ ہے اسے جکڑ دو۔ وہ خدائے عظیم

لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳۴﴾

الْمِسْكِيْنِ	طَعَامِ	عَلٰى	يَحُضُّ	لَا	وَ	الْعَظِيْمِ	بِاللّٰهِ	يُؤْمِنُ	لَا
مسکین کے	کھانے	اوپر	رغبت دلاتا	نہ	اور	عظمت والے	اللہ پر	ایمان لاتا	نہ

پر ایمان نہیں رکھتا تھا۔ اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا تھا۔

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿۳۵﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿۳۶﴾

فَلَيْسَ	لَهُ	الْيَوْمَ	هٰهُنَا	حَمِيْمٌ	وَّ	لَا	طَعَامٌ	اِلَّا	مِنْ	غِسْلِيْنٍ
تو نہیں	اس کیلئے	آج	اس جگہ	کوئی دوست	اور	نہ	کوئی کھانا	مگر	کچھ	دوزخیوں کی پیپ

تو آج یہاں اس کا کوئی دوست نہیں۔ اور نہ کوئی کھانا ہے بجز (دوزخیوں کے زخموں کی) پیپ کے۔

لَّا يَأْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَا

لَّا	يَأْكُلُهٗٓ	اِلَّا	الْخَاطِئُوْنَ	فَلَآ اُقْسِمُ	بِمَا	تُبْصِرُوْنَ	وَ	مَا
نہ	کھائیں گے اس کو	مگر	خطاکار لوگ	میں قسم اٹھاتا ہوں	جو کچھ	تم دیکھتے ہو	اور	جو کچھ

اسے خطاکاروں کے سوا کوئی نہ کھائے گا۔ تو مجھے قسم ان چیزوں کی جنہیں تم دیکھتے ہو۔ اور جنہیں تم

لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۴۰﴾ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ

لَا تُبْصِرُوْنَ	اِنَّهٗ	لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ	كَرِيْمٍ	وَّ	مَا	هُوَ	بِقَوْلِ	شَاعِرٍ
نہیں دیکھتے	بیشک وہ	بات ہے	رسول	محترم کی	اور	نہیں	وہ	بات	شاعر کی

نہیں دیکھتے۔ بے شک یہ ایک معزز رسول کا قول ہے۔ اور وہ کسی شاعر کا قول نہیں تم بہت

قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾

قَلِيْلًا	مَّا	تُؤْمِنُوْنَ	وَ	لَا	بِقَوْلِ	كَاهِنٍ	قَلِيْلًا	مَّا	تَذَكَّرُوْنَ
تھوڑا ہے	جو	تم ایمان لاتے ہو	اور	نہیں ہے	بات	کاہن کی	تھوڑا ہے	جو	نصیحت لیتے ہو

کم ایمان لاتے ہو (جو درحقیقت ایمان نہیں)۔ اور نہ وہ کسی کاہن کا قول ہے تم بہت ہی کم سمجھتے ہو۔

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿۴۴﴾

تَنْزِيْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ	وَلَوْ	تَقَوَّلَ	عَلَيْنَا	بَعْضَ	الْاَقَاوِيْلِ
اتارا گیا ہے	سارے جہانوں کے رب کی طرف سے	اور اگر	بنا لیتا	ہم پر	بعض	باتیں

اس نے نازل فرمایا ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔ اور اگر وہ ہم پر ایک بات بھی بنا کر کہتے۔

لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْیَمِیْنِ ﴿۴۵﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِیْنَ ﴿۴۶﴾ فَمَا مِنْكُمْ

مِنْكُمْ	فَمَا	الْوَتِیْنَ	مِنْهُ	لَقَطَعْنَا	ثُمَّ	بِالْیَمِیْنِ	مِنْهُ	لَاَخَذْنَا
تم میں سے	تو نہ ہوتا	رگ دل	اس کی	ہم کاٹ دیتے	پھر	قوت سے	اس کو	تو پکڑ لیتے ہم

تو ہم اسے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے۔ پھر اس کی دل کی رگ کاٹ دیتے۔ پھر تم میں سے

مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِیْنَ ﴿۴۷﴾ وَ اِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۴۸﴾ وَ اِنَّا

وَ اِنَّا	لِلْمُتَّقِیْنَ	لَتَذْكِرَةٌ	اِنَّهٗ	وَ	حٰجِزِیْنَ	عَنْهُ	مِّنْ اَحَدٍ
اور بیشک ہم	پرہیزگاروں کیلئے	نصیحت ہے	بیشک یہ	اور	بچانے والا	اس کو	کوئی بھی

کوئی بھی انہیں بچانے والا نہ ہوتا۔ اور بے شک یہ (قرآن) پرہیزگاروں کیلئے نصیحت ہے۔ اور ضرور

لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِیْنَ ﴿۴۹﴾ وَ اِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ ﴿۵۰﴾

الْكٰفِرِیْنَ	عَلَى	لَحَسْرَةٌ	اِنَّهٗ	وَ	مُّكَذِّبِیْنَ	مِنْكُمْ	اَنَّ	لَنَعْلَمُ
کافروں کے	اوپر	حسرت ہے	بیشک وہ	اور	جھٹلانیوالے ہیں	تم میں سے کچھ	یہ کہ	ضرور جانتے ہیں

ہم جانتے ہیں کہ تم میں کچھ جھٹلانے والے ہیں۔ اور بے شک وہ کافروں پر (موجب) حسرت ہے۔

وَ اِنَّهٗ لَحَقُّ الْیَقِیْنِ ﴿۵۱﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ﴿۵۲﴾ ع

الْعَظِیْمِ	رَبِّكَ	بِاسْمِ	فَسَبِّحْ	الْیَقِیْنِ	لَحَقُّ	اِنَّهٗ	وَ
بڑے	اپنے رب کی	نام	سو تسبیح کرو	یقینی	حق ہے	بیشک وہ	اور

اور یہ یقینی سچائی ہے۔ پس آپ ﷺ اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کرتے رہیں۔

ع ۱۵/۲

آیاتہا ۴۴ — (۷۰) سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ (۷۹) — رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

• اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۙ﴿۱﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۙ﴿۲﴾ مِّنَ اللّٰهِ

سَاَلَ	سَآئِلٌ	بِعَذَابٍ	وَّاقِعٍ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	لَيْسَ	لَهٗ	دَافِعٌ	مِّنَ اللّٰهِ
سوال کیا	ایک سوال کرنیوالے نے	عذاب کا	واقع ہونیوالے	کافروں کیلئے	نہیں کوئی	اس کو	روکنے والا	اللہ کی طرف سے

ایک سائل (نضر بن حرث) نے ایسا عذاب طلب کیا ہے جو واقع ہونے والا ہے۔ جو کافروں پر ہونے والا ہے اس کا کوئی ٹالنے والا نہیں ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کی

ذِی الْمَعَارِجِ ؕ﴿۳﴾ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِیْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ

ذِی الْمَعَارِجِ	تَعْرُجُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَالرُّوْحُ	اِلَيْهِ	فِیْ يَوْمٍ	كَانَ	مِقْدَارُهٗ
بلندیوں والے	چڑھتے ہیں	فرشتے	اور روح	اسکی طرف	دن میں	ہے	اندازہ اس کا

طرف سے جو عروج کے زینوں والا ہے۔ فرشتے اور روح ایک ایسے دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار

خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ﴿۴﴾ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ

خَمْسِيْنَ	اَلْفَ	سَنَةٍ	فَاصْبِرْ	صَبْرًا	جَمِيْلًا	اِنَّهُمْ	يَرَوْنَهٗ
پچاس	ہزار	سال	تو صبر کرو	صبر	اچھا	بیشک وہ	دیکھتے ہیں اسکو

سال کی ہوتی ہے اس کی طرف چڑھتے ہیں۔ تو (اے حبیب ﷺ!) آپ (کافروں کی باتوں پر) صبر جمیل فرمائیں۔ بے شک وہ

بَعِيْدًا ۙ﴿۶﴾ وَّنَرٰهُ قَرِيْبًا ؕ﴿۷﴾ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۙ﴿۸﴾ وَتَكُوْنُ

بَعِيْدًا	وَّ	نَرٰهُ	قَرِيْبًا	يَوْمَ	تَكُوْنُ	السَّمَآءُ	كَالْمُهْلِ	وَ	تَكُوْنُ
دور	اور	ہم دیکھتے ہیں اسکو	قریب	جس دن	ہوگا	آسمان	جیسے گلی ہوئی چاندی	اور	ہوجائینگے

اسے دور سمجھ رہے ہیں۔ اور ہم اسے نزدیک دیکھ رہے ہیں۔ جس دن آسمان پگھلی ہوئی چاندی کی طرح ہوگا۔ اور پہاڑ دھنی ہوئی

الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۙ﴿۹﴾ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۚ﴿۱۰﴾ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ يَوَدُّ

الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ	وَ	لَا	يَسْـَٔلُ	حَمِيْمٌ	حَمِيْمًا	يُّبَصَّرُوْنَهُمْ	يَوَدُّ
پہاڑ	مانند اون کے	اور	نہ	پوچھے گا	کوئی دوست	کسی دوست کو	وہ دیکھتے ہونگے ان کو	پسند کرے گا

رنگین اون کی طرح ہوں گے۔ اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا۔ (حالانکہ) وہ (سب) انہیں دکھا دیئے جائیں گے مجرم

الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيْهِ ۝۱۱ وَصَاحِبَتِهٖ

الْمُجْرِمُ	لَوْ	يَفْتَدِيْ	مِنْ عَذَابِ	يَوْمِئِذٍ	بِبَنِيْهِ	وَصَاحِبَتِهٖ
مجرم	کاش کہ	فدیہ دے	عذاب	اس دن کے بدلے	ساتھ اپنے بیٹے کے	اور اپنی بیوی کے

تمنا کرے گا کاش اس دن کے عذاب سے رہائی کے بدلے میں اپنے بیٹوں کو دے دے۔ اور اپنی بیوی

وَاَخِيْهِ ۝۱۲ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۝۱۳ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ

وَ	اَخِيْهِ	وَفَصِيْلَتِهِ	الَّتِيْ	تُـْٔوِيْهِ	وَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	ثُمَّ
اور	اپنے بھائی کے	اور اپنی برادری کے	وہ جو	اسکو جگہ دیتی تھی	اور	جو	زمین میں ہے	سب کچھ	پھر

اور اپنے بھائی کو۔ اور اپنا کنبہ جس میں اس کی جگہ ہے۔ اور جتنے زمین میں ہیں سب کچھ دے کر یہ بچ۔ دینا اسے

يُنْجِيْهِ ۝۱۴ كَلَّا ۭ اِنَّهَا لَظٰى ۝۱۵ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝۱۶ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ

يُنْجِيْهِ	كَلَّا	اِنَّهَا	لَظٰى	نَزَّاعَةً	لِّلشَّوٰى	تَدْعُوْا	مَنْ	اَدْبَرَ
نجات دیدے فدیہ اسکو	ہرگز نہیں	بیشک وہ	بھڑکتی آگ ہے	کھینچ دینے والی	چہرے کو	بلائے گی	جس نے	پیٹھ پھیری

بچالے گا ہرگز نہیں۔ ہرگز نہیں وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ کھال کھینچنے والی۔ بلائے گی اس کو جس نے (حق سے) پیٹھ پھیری

وَتَوَلّٰى ۝۱۷ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۝۱۸ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۝۱۹ اِذَا

وَ	تَوَلّٰى	وَ	جَمَعَ	فَاَوْعٰى	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	خُلِقَ	هَلُوْعًا	اِذَا
اور	منہ پھیرا	اور	جمع کیا	اور جوڑ کر حفاظت رکھا	بیشک	انسان	پیدا کیا گیا ہے	بے صبرا	جب

اور (اس سے) روگردانی کی۔ اور (اس نے مال) جمع کیا پھر اسے روک رکھا۔ بے شک آدمی بڑا بے صبرا حریص بنایا گیا ہے۔ جب

مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۝۲۰ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۝۲۱ اِلَّا

مَسَّهُ	الشَّرُّ	جَزُوْعًا	وَّاِذَا	مَسَّهُ	الْخَيْرُ	مَنُوْعًا	اِلَّا
پہنچتی ہے اسکو	برائی	تو گھبرانیوالا ہے	اور جب	پہنچتی ہے اس کو	بھلائی	تو روکنے والا ہے	مگر

اسے برائی پہنچے تو سخت گھبرانے والا ہے۔ اور جب اسے بھلائی ملتی ہے تو (بخل) روک لیتا ہے۔ سوائے

الْمُصَلِّيْنَ ﴿۲۲﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَالَّذِيْنَ

الْمُصَلِّيْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى	صَلَاتِهِمْ	دَآئِمُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ
نمازی ہیں	کہ جو	وہ	اوپر	اپنی نمازوں کے	ہمیشگی کرتے ہیں	اور	وہ کہ

نمازیوں کے۔ جو اپنی نماز پر ہمیشگی اختیار کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ جن کے

فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾ وَالَّذِيْنَ

فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ	مَّعْلُوْمٌ	لِّلسَّآئِلِ	وَ	الْمَحْرُوْمِ	وَ	الَّذِيْنَ
اپنے مالوں میں	حق ہے	مقرر	واسطے مانگنے والے کے	اور	نہ مانگنے والے کے	اور	وہ جو

مال میں (ایک) مقرر حق ہے۔ اس کے لیے جو مانگے اور محروم کے لیے۔ اور وہ جو

يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ

يُصَدِّقُوْنَ	بِيَوْمِ	الدِّيْنِ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	مِّنْ	عَذَابِ	رَبِّهِمْ
تصدیق کرتے ہیں	دن	قیامت کی	اور	وہ کہ	وہ	ہروقت	عذاب	اپنے رب کے

روز جزا کو سچ جانتے ہیں۔ اور وہ جو اپنے رب کے عذاب سے

مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ

مُّشْفِقُوْنَ	اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّهِمْ	غَيْرُ	مَاْمُوْنٍ	وَالَّذِيْنَ	هُمْ
ڈرتے ہیں	بیشک	عذاب	ان کے رب کا	نہیں ہے	نڈر ہونے کی چیز	اور وہ کہ	وہ

سہمے رہتے ہیں۔ بے شک ان کے رب کے عذاب سے بے خوف نہیں ہوا جاسکتا۔ اور وہ جو اپنی

لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ

لِفُرُوْجِهِمْ	حٰفِظُوْنَ	اِلَّا	عَلٰٓى	اَزْوَاجِهِمْ	اَوْ	مَا	مَلَكَتْ
اپنی شرمگاہوں کی	حفاظت کرتے ہیں	مگر	اوپر	اپنی بیویوں کے	یا	جس کے	مالک ہوئے

شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ بجز اپنی بیویوں یا اپنی مملوکہ کنیزوں

اَیۡمَانُہُمۡ فَاِنَّہُمۡ غَیۡرُ مَلُوۡمِیۡنَ ﴿۳۰﴾ فَمَنِ ابۡتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ

فَاُولٰٓئِکَ	ذٰلِکَ	وَرَآءَ	ابۡتَغٰی	فَمَنِ	مَلُوۡمِیۡنَ	غَیۡرُ	فَاِنَّہُمۡ	اَیۡمَانُہُمۡ
تو یہی	اس کے	سوا	چاہے	تو جو	ملامت کیے گئے	نہیں ہیں	تو وہ	انکے دائیں ہاتھ

تو بے شک (اس میں) ان پر کچھ ملامت نہیں۔ تو جو ان دو کے سوا اور چاہے وہی

ہُمُ الۡعٰدُوۡنَ ﴿۳۱﴾ وَالَّذِیۡنَ ہُمۡ لِاَمٰنٰتِہِمۡ وَعَہۡدِہِمۡ رٰعُوۡنَ ﴿۳۲﴾

رٰعُوۡنَ	عَہۡدِہِمۡ	وَ	لِاَمٰنٰتِہِمۡ	ہُمۡ	الَّذِیۡنَ	وَ	الۡعٰدُوۡنَ	ہُمُ
حفاظت کرتے ہیں	عہد اپنے کی	اور	اپنی امانتوں کی	کہ وہ	وہ	اور	حد سے بڑھنے والے	وہ ہیں

حد سے بڑھنے والے ہیں۔ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کے حفاظت کرتے ہیں۔

وَالَّذِیۡنَ ہُمۡ بِشَہٰدٰتِہِمۡ قَآئِمُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَالَّذِیۡنَ ہُمۡ عَلٰی صَلَاتِہِمۡ

صَلَاتِہِمۡ	عَلٰی	ہُمۡ	وَالَّذِیۡنَ	قَآئِمُوۡنَ	بِشَہٰدٰتِہِمۡ	ہُمۡ	الَّذِیۡنَ	وَ
اپنی نمازوں کے	اوپر	وہ	اور وہ جو کہ	قائم ہیں	اپنی گواہی پر	وہ	وہ جو کہ	اور

اور وہ جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں۔ اور وہ جو اپنی نماز کی

یُحَافِظُوۡنَ ﴿۳۴﴾ اُولٰٓئِکَ فِیۡ جَنّٰتٍ مُّکۡرَمُوۡنَ ﴿۳۵﴾ فَمَالِ الَّذِیۡنَ

الَّذِیۡنَ	فَمَالِ	مُّکۡرَمُوۡنَ	فِیۡ جَنّٰتٍ	اُولٰٓئِکَ	یُحَافِظُوۡنَ
ان لوگوں کو جو	تو کیا ہے	عزت کیے جائیں گے	باغوں میں	یہی لوگ ہیں	حفاظت کرتے ہیں

حفاظت کرتے ہیں۔ یہ لوگ ہیں جن کا جنتوں میں اعزاز (واکرام) کیا جائے گا۔ تو ان کے منکرین کو کیا ہوا

ع ۱ ۲۵ ۷

کَفَرُوۡا قِبَلَکَ مُہۡطِعِیۡنَ ﴿۳۶﴾ عَنِ الۡیَمِیۡنِ وَعَنِ الشِّمَالِ

عَنِ الشِّمَالِ	وَ	عَنِ الۡیَمِیۡنِ	مُہۡطِعِیۡنَ	قِبَلَکَ	کَفَرُوۡا
بائیں سے	اور	دائیں	دوڑتے آرہے ہیں	تمہاری طرف	کافر ہیں

کہ آپ کی طرف دوڑے چلے آتے ہیں۔ داہنے اور بائیں گروہ

عِزِيْنَ ﴿۳۷﴾ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿۳۸﴾

عِزِيْنَ	اَيَطْمَعُ	كُلُّ	امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ	يُّدْخَلَ	جَنَّةَ	نَعِيْمٍ
گروہ در گروہ	کیا امید رکھتا ہے	ہر	آدمی	ان میں سے	یہ کہ	داخل کیا جائے گا	باغ	نعمت والے میں

کے گروہ۔ کیا ان میں ہر شخص یہ طمع کرتا ہے کہ نعمتوں والی جنت میں داخل کیا جائے۔

كَلَّا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ

كَلَّا	اِنَّا	خَلَقْنٰهُمْ	مِّمَّا	يَعْلَمُوْنَ	فَلَآ اُقْسِمُ	بِرَبِّ	الْمَشٰرِقِ
ہرگز نہیں	بیشک ہم نے	پیدا کیا ہے ان کو	اس چیز سے جو	جانتے ہیں	میں قسم اٹھاتا ہوں	رب	مشرقوں کے

ہرگز نہیں ہم نے انہیں اس چیز سے بنایا ہے جسے وہ جانتے ہیں۔ مگر نہیں میں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی

وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا

وَ	الْمَغٰرِبِ	اِنَّا	لَقٰدِرُوْنَ	عَلٰٓى	اَنْ	نُّبَدِّلَ	خَيْرًا	مِّنْهُمْ	وَ	مَا
اور	مغربوں کی	بیشک	قادر ہیں	اوپر	اسکے کہ	بدل دیں ہم	بہتر	ان سے	اور	نہیں

قسم کھاتا ہوں کہ ہم اس پر قادر ہیں۔ اس پر کہ ان کے بدلے ان سے بہتر لوگ لے

نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۴۱﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى

نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ	فَذَرْهُمْ	يَخُوْضُوْا	وَ	يَلْعَبُوْا	حَتّٰى
ہم	عاجز	تو چھوڑ دان کو	کہ مشغول ہوں	اور	کھیلیں	یہاں تک کہ

آئیں اور ہم عاجز نہیں ہیں۔ تو (اے حبیب ﷺ!) انہیں چھوڑ دیجئے کہ وہ اپنی بیہودہ باتوں اور کھیل تماشے میں پڑے رہیں

يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ

يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ	يَوْمَ	يَخْرُجُوْنَ	مِنَ الْاَجْدَاثِ
ملیں	اپنے دن	ایسے کو کہ	وعدہ دیے جاتے ہیں	جس دن	نکلیں گے	قبروں سے

یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن سے آملیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ جس دن قبروں سے نکلیں گے جھپٹتے ہوئے

سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَةً

سِرَاعًا	كَاَنَّهُمْ	اِلٰى	نُصُبٍ	يُّوْفِضُوْنَ	خَاشِعَةً
جھپٹتے ہوئے	گویا کہ وہ	طرف	نشانوں کی	لپک رہے ہیں	جھکی ہوں گی

گویا وہ بتوں کی طرف لپک رہے ہیں۔ آنکھیں نیچی کیے

اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾

اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	ذٰلِكَ	الْيَوْمُ	الَّذِيْ	كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ
آنکھیں ان کی	ڈھانپے گی ان کو	ذلت	یہ	دن	وہ ہے کہ	تھے وہ	وعدہ دیے جاتے

ہوئے ان پر ذلت سوار ہوگی یہ ہے ان کا وہ دن جس کا ان سے وعدہ تھا۔

ایاتھا ۲۸ — ۷۱ سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ ۷۱ — رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ

اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖٓ	اَنْ	اَنْذِرْ	قَوْمَكَ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ
بیشک	ہم نے بھیجا	نوح کو	طرف	اسکی قوم کے	یہ کہ	ڈرا	اپنی قوم کو	پہلے اس سے کہ	یہ کہ

بے شک ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف بھیجا کہ ان کو ڈرائیں اس سے پہلے کہ ان پر

يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾ اَنِ

يَّاْتِيَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْ	لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	اَنِ
آئے انکے پاس	عذاب	دردناک	فرمایا	اے میری قوم	بیشک میں	تمہارے لیے	ڈرانیوالا ہوں	صاف صاف	یہ کہ

دردناک عذاب آئے۔ انہوں نے فرمایا اے میری قوم! میں تمہارے لئے واضح ڈر سنانے والا ہوں۔ کہ

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۳﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَاتَّقُوْهُ	وَ	اَطِيْعُوْنِ	يَغْفِرْ لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ
عبادت کرو	اللہ کی	اور اس سے ڈرو	اور	میرا حکم مانو	بخشے گا تم کو	تمہارے گناہ

اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ وہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تمہیں

وقف لازم

وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَاۗءَ لَا يُؤَخَّرُ

وَ	يُؤَخِّرْكُمْ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	اِنَّ	اَجَلَ	اللّٰهِ	اِذَا	جَاۗءَ	لَا يُؤَخَّرُ
اور	مہلت دے گا تم کو	طرف	مدت	مقرر کے	بیشک	وعدہ	اللہ کا	جب	آجاتا ہے	تو نہیں مہلت دی جاتی

ایک مقررہ مدت تک مہلت دے گا بے شک اللہ کی مقرر کی ہوئی مدت جب آجاتی ہے تو مہلت نہیں

لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ دَعَوْتُ قَوْمِىْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ﴿۵﴾ فَلَمْ

لَوْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّىْ	دَعَوْتُ	قَوْمِىْ	لَيْلًا	وَ	نَهَارًا	فَلَمْ
کاش	تم	جانو	عرض کی نوح نے	اے میرے رب	بیشک میں نے	بلایا	اپنی قوم کو	رات	اور	دن	تو نہ

دی جاتی۔ کاش تم جانتے۔ (نوح علیہ السلام نے) عرض کی اے میرے رب! بے شک میں نے اپنے (منکر) لوگوں کو رات دن (حق کی) دعوت دی۔ تو

يَزِدْهُمْ دُعَاۗءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا ﴿۶﴾ وَاِنِّىْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا

يَزِدْهُمْ	دُعَاۗءِيْٓ	اِلَّا	فِرَارًا	وَ	اِنِّىْ	كُلَّمَا	دَعَوْتُهُمْ	لِتَغْفِرَ	لَهُمْ	جَعَلُوْٓا
زیادہ کیا ان کو	میرے بلانے نے	مگر	بھاگنا	اور	بیشک میں نے	جب بھی	ان کو بلایا	تاکہ تو بخشے	ان کو	دے لیں انہوں نے

میری دعوت حق نے ان کیلئے بھاگنے کے سوا کچھ زیادہ نہ کیا۔ اور میں نے جب بھی انہیں بلایا تاکہ تو ان کو بخشے لیکن

اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا

اَصَابِعَهُمْ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَ	اسْتَغْشَوْا	ثِيَابَهُمْ	وَ	اَصَرُّوْا	وَ	اسْتَكْبَرُوا
اپنی انگلیاں	اپنے کانوں میں	اور	ڈھانپ لیے	انہوں نے اپنے کپڑے	اور	ضد کی	اور	تکبر کیا

انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لئے اور ہٹ دھرمی کی

اِسْتِكْبَارًا ۝٧ ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝٨ ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ

اِسْتِكْبَارًا	ثُمَّ	اِنِّيْ	دَعَوْتُهُمْ	جِهَارًا	ثُمَّ	اِنِّيْٓ	اَعْلَنْتُ	لَهُمْ
بڑا تکبر	پھر	میں نے	ان کو بلایا	علانیہ	پھر	میں نے	اعلان کیا	ان کیلئے

اور بڑا غرور کیا۔ پھر میں نے انہیں بلند آواز سے دعوت دی۔ پھر ان سے اعلانیہ بھی کہا

وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۝٩ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ

وَ	اَسْرَرْتُ	لَهُمْ	اِسْرَارًا	فَقُلْتُ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ
اور	خفیہ کہا	ان کو	خفیہ کہنا	تو میں نے کہا	بخشش مانگو	اپنے رب سے	بیشک وہ	ہے

اور پوشیدہ طور پر بھی بات کی۔ ہاں میں نے کہا اپنے رب سے بخشش مانگو کہ وہ بڑا ہی

غَفَّارًا ۝١٠ يُّرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝١١ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ

غَفَّارًا	يُّرْسِلِ	السَّمَاۗءَ	عَلَيْكُمْ	مِّدْرَارًا	وَّيُمْدِدْكُمْ	بِاَمْوَالٍ
بخشنے والا	بھیجے گا	آسمان سے	تم پر	شراٹے کا مینہ	اور مدد کرے گا تمہاری	مال سے

بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے زور دار بارش بھیجے گا۔ اور تمہاری مدد فرمائے گا مال

وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝١٢ۭ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ

وَّ	بَنِيْنَ	وَ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ	جَنّٰتٍ	وَّيَجْعَلْ	لَّكُمْ	اَنْهٰرًا	مَا	لَكُمْ	لَا	تَرْجُوْنَ
اور	بیٹوں سے	اور	بنائے گا	تمہارے لیے	باغات	اور بنائے گا	تمہارے لیے	نہریں	کیا ہے	تم کو	کہ نہیں	امید رکھتے تم

اور بیٹوں سے اور (بارش سے) تمہارے لئے باغ اگائے گا اور تمہارے لئے نہریں بنا دے گا۔ تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی

لِلّٰهِ وَقَارًا ۝١٣ۚ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ۝١٤ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ

لِلّٰهِ	وَقَارًا	وَ	قَدْ	خَلَقَكُمْ	اَطْوَارًا	اَلَمْ	تَرَوْا	كَيْفَ	خَلَقَ	اللّٰهُ
اللہ سے	عزت کی	اور	بیشک	پیدا کیا تم کو	کئی مرحلوں سے	کیا نہیں	دیکھا تم نے	کیسے	پیدا کیے	اللہ نے

عظمت کی اعتقاد اور معرفت نہیں رکھتے۔ حالانکہ اس نے تمہیں طرح طرح سے بنایا۔ کیا تم نے غور نہیں کیا کہ اللہ نے کس طرح

سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾ وَّ جَعَلَ الۡقَمَرَ فِیۡهِنَّ نُوۡرًا وَّ جَعَلَ

سَبۡعَ	سَمٰوٰتٍ	طِبَاقًا	وَّ	جَعَلَ	الۡقَمَرَ	فِیۡهِنَّ	نُوۡرًا	وَّ	جَعَلَ
سات	آسمان	نیچے اوپر	اور	بنایا	چاند کو	ان میں	روشن	اور	بنایا

سات آسمان طبقوں میں بنائے۔ اور آسمان دنیا میں چاند کو نور بنایا اور

الشَّمۡسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾ وَاللّٰهُ اَنۡۢبَتَكُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾ ثُمَّ

الشَّمۡسَ	سِرَاجًا	وَ	اللّٰهُ	اَنۡۢبَتَكُمۡ	مِّنَ الۡاَرۡضِ	نَبَاتًا	ثُمَّ
سورج کو	چراغ	اور	اللہ نے	اگایا تم کو	زمین سے	اگانا	پھر

سورج کو چراغ بنایا؟ اور اللہ نے تمہیں زمین سے ایک طرح کی روئیدگی کے ساتھ اُگایا۔ پھر

یُعِیۡدُكُمۡ فِیۡهَا وَیُخۡرِجُكُمۡ اِخۡرَاجًا ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ

یُعِیۡدُكُمۡ	فِیۡهَا	وَ	یُخۡرِجُكُمۡ	اِخۡرَاجًا	وَ	اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمُ	الۡاَرۡضَ
لوٹائے گا تم کو	اس میں	اور	نکالے گا تم کو	نکالنا	اور	اللہ نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین کو

تمہیں زمین میں لوٹائے گا اور (دوبارہ اس سے) تمہیں نکالے گا۔ اور اللہ نے تمہارے لئے زمین

بِسَاطًا ﴿۱۹﴾ لِّتَسۡلُكُوۡا مِنۡهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ قَالَ نُوۡحٌ رَّبِّ اِنَّهُمۡ

بِسَاطًا	لِّتَسۡلُكُوۡا	مِنۡهَا	سُبُلًا فِجَاجًا	قَالَ	نُوۡحٌ	رَّبِّ	اِنَّهُمۡ
بچھونا	تاکہ تم چلو	اس کے	وسیع راستوں میں	عرض کی	نوح نے	اے میرے رب	بیشک انہوں نے

کو بچھونا بنایا۔ تاکہ اس کے وسیع راستوں پر چلو۔ نوح علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے رب! انہوں نے میرا کہنا

عَصَوۡنِیۡ وَاتَّبَعُوۡا مَنۡ لَّمۡ یَزِدۡهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾ وَمَكَرُوۡا

عَصَوۡنِیۡ	وَ	اتَّبَعُوۡا	مَنۡ	لَّمۡ	یَزِدۡهُ	مَالُهٗ	وَ	وَلَدُهٗۤ	اِلَّا	خَسَارًا	وَ	مَكَرُوۡا
نافرمانی کی میری	اور	پیروی کی	اسکی کہ	نہ	زیادہ کیا اسکو	اسکے مال نے	اور	اولاد اسکی نے	مگر	خسارہ	اور	مکر کیا انہوں نے

تمہیں مانا اور ان کے پیچھے چلتے ہیں جن کے مال اور اولاد نے صرف ان کا نقصان بڑھایا ہے۔ اور بہت بڑا

مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا

مَكْرًا	كُبَّارًا	وَ	قَالُوْا	لَا	تَذَرُنَّ	اٰلِهَتَكُمْ	وَ	لَا	تَذَرُنَّ	وَدًّا	وَّ	لَا	سُوَاعًا
مکر	بہت بڑا	اور	بولے کافر	نہ	چھوڑنا	اپنے معبودوں کو	اور	نہ	چھوڑنا	ودکو	اور	نہ	سواع کو

فریب کرتے ہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ ہرگز نہ چھوڑنا اپنے معبودوں کو اور ہرگز نہ چھوڑنا وَدّ اور سُواع

وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ

وَّ	لَا	يَغُوْثَ	وَيَعُوْقَ	وَ	نَسْرًا	وَ	قَدْ	اَضَلُّوْا	كَثِيْرًا	وَ	لَا	تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ
اور	نہ	یغوث کو	اور نہ یعوق کو	اور	نہ نسر کو	اور	بیشک	گمراہ کیا انہوں نے	بہتوں کو	اور	نہ	زیادہ کر	ظالموں کی

اور یغوث اور یعوق اور نسر (نامی بتوں) کو۔ اور یقیناً انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا اور (اے میرے رب!) تو (بھی)

اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوْا

اِلَّا	ضَلٰلًا	مِمَّا	خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ	اُغْرِقُوْا	فَاُدْخِلُوْا	نَارًا	فَلَمْ	يَجِدُوْا
مگر	گمراہی	اپنے	گناہوں سے	غرق کیے گئے	تو داخل کیے گئے	آگ میں	تو نہ	پایا انہوں نے

ظالموں کو سوائے گمراہی کے کسی چیز کا اضافہ نہ کرنا۔ اپنی خطاؤں کی وجہ سے ڈبوئے گئے پھر آگ میں داخل کیے گئے تو انہوں نے

لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ

لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اَنْصَارًا	وَ	قَالَ	نُوْحٌ	رَّبِّ	لَا	تَذَرْ	عَلَى	الْاَرْضِ
اپنے لیے	سوائے	اللہ کے	کوئی مددگار	اور	عرض کی	نوح نے	اے میرے رب	نہ	چھوڑ	اوپر	زمین کے

اللہ کے مقابل اپنا کوئی مددگار نہ پایا۔ اور نوح علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب زمین پر کافروں میں سے

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	دَيَّارًا	اِنَّكَ	اِنْ	تَذَرْهُمْ	يُضِلُّوْا	عِبَادَكَ
کوئی کافر	بسنے والا	بیشک تو	اگر	تو چھوڑے گا ان کو	گمراہ کریں گے	تیرے بندوں کو

کوئی بسنے والا نہ چھوڑ۔ اگر تو انہیں چھوڑے گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے

وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ

وَ	لَا	يَلِدُوْٓا	اِلَّا	فَاجِرًا	كَفَّارًا	رَبِّ	اغْفِرْ لِيْ	وَلِوَالِدَيَّ	وَ	لِمَنْ	دَخَلَ
اور	نہ	جنیں گے	مگر	بدکار	ناشکر	اے میرے رب	بخش دے مجھ کو	اور میرے ماں باپ کو	اور	اس کو جو	داخل ہوا

اور صرف بدکار اور ناشکرے ہی پیدا کریں گے۔ اے میرے رب! مجھے اور میرے والدین کو اور اسے جو میرے گھر میں بطور

بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ ع

بَيْتِيَ	مُؤْمِنًا	وَّ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	لَا	تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	تَبَارًا
میرے گھر میں	ایمان کی حالت میں	اور	مومن مردوں کو	اور	مومن عورتوں کو	اور	نہ	زیادہ کر	ظالموں کی	مگر	تباہی

مؤمن داخل ہو اور مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کو بخش دے اور ظالموں کی صرف تباہی میں اضافہ کر۔

اٰیاتہا ۲۸ — ۷۲ سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ ۴۰ — رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا

قُلْ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	اَنَّهُ	اسْتَمَعَ	نَفَرٌ	مِّنَ الْجِنِّ	فَقَالُوْٓا	اِنَّا	سَمِعْنَا	قُرْاٰنًا
فرمادو	وحی کی گئی	میری طرف	یہ کہ	سنا	ایک جماعت نے	جنوں سے	تو بولے	بیشک ہم نے	سنا	قرآن

آپ فرمادیں: میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے (میری تلاوت کو) غور سے سنا تو (جا کر اپنی قوم سے) کہنے لگے: بیشک ہم نے

عَجَبًا ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ

عَجَبًا	يَّهْدِيْٓ	اِلَى	الرُّشْدِ	فَاٰمَنَّا	بِهٖ	وَلَنْ	نُّشْرِكَ	بِرَبِّنَآ
عجیب	ہدایت دیتا ہے	طرف	بھلائی کی	تو ایمان لائے ہم	اس پر	اور ہرگز نہ	شریک ٹھہرائیں گے ہم	اپنے رب کے ساتھ

ایک عجیب قرآن سنا ہے۔ کہ بھلائی کی راہ بتاتا ہے تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا

اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾

وَلَدًا	لَا	وَ	صَاحِبَةً	اتَّخَذَ	مَا	رَبِّنَا	جَدُّ	تَعٰلٰى	اَنَّهٗ	وَ	اَحَدًا
اولاد	نہ	اور	بیوی	پکڑی اس نے	نہیں	ہمارے رب کی	شان	بلند ہے	یہ کہ	اور	ایک کو

شریک نہیں کریں گے۔ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بڑی بلند ہے جس نے کسی کو بیوی نہیں بنایا اور نہ بیٹا۔

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ

لَّنْ	اَنْ	ظَنَنَّآ	اَنَّا	وَ	شَطَطًا	اللّٰهِ	عَلَى	سَفِيْهُنَا	كَانَ يَقُوْلُ	اَنَّهٗ	وَ
ہرگز نہیں	یہ کہ	ہمارا خیال تھا	یقیناً	اور	زیادتی کی باتیں	اللہ کے	اوپر	ہمارا بے وقوف	کہتا تھا	یہ کہ	اور

اور یہ کہ ہم میں احمق ہی اللہ کے خلاف بڑھ بڑھ کر باتیں کیا کرتا ہے۔ اور یہ کہ ہم گمان کرتے تھے کہ انسان

تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۵﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ

مِّنَ الْاِنْسِ	رِجَالٌ	كَانَ	اَنَّهٗ	وَ	كَذِبًا	اللّٰهِ	عَلَى	وَالْجِنُّ	الْاِنْسُ	تَقُوْلَ
انسانوں سے	کچھ مرد	تھے	یہ کہ	اور	جھوٹ	اللہ کے	اوپر	اور جن	انسان	کہیں گے

اور جن اللہ پر ہرگز جھوٹ نہ باندھیں گے۔ اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ مرد، جنوں کے کچھ مردوں

يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ﴿۶﴾ وَّاَنَّهُمْ

وَّاَنَّهُمْ	رَهَقًا	فَزَادُوْهُمْ	مِّنَ الْجِنِّ	بِرِجَالٍ	يَعُوْذُوْنَ
اور یہ کہ انہوں نے	تکبر میں	تو زیادہ ہو گئے وہ	جنوں سے	کچھ مردوں کی	پناہ لیتے

کی پناہ لیتے تھے تو انہوں نے ان (جنوں) کی سرکشی کو بڑھا دیا اور یہ کہ

ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ﴿۷﴾ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ

السَّمَآءَ	لَمَسْنَا	وَّاَنَّا	اَحَدًا	اللّٰهُ	يَّبْعَثَ	لَّنْ	اَنْ	ظَنَنْتُمْ	كَمَا	ظَنُّوْا
آسمان کو	چھوا ہم نے	اور یہ کہ	کسی ایک کو	اللہ	بھیجے گا	ہرگز نہ	یہ کہ	گمان کیا تم نے	جیسے	گمان کیا

انہوں نے گمان کیا جیسا تمہیں گمان ہے کہ اللہ ہرگز کوئی رسول نہیں بھیجے گا۔ اور یہ کہ ہم نے آسمان کا جائزہ لیا

فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۙ﴿۸﴾ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا

فَوَجَدْنٰهَا	مُلِئَتْ	حَرَسًا شَدِيْدًا	وَّشُهُبًا	وَ	اَنَّا	كُنَّا نَقْعُدُ	مِنْهَا
تو پایا ہم نے اسکو	بھرا ہوا	سخت پہریداروں سے	اور چنگاریوں سے	اور	یہ کہ	ہم بیٹھا کرتے تھے	اس میں

تو ہم نے اسے مضبوط پہرے داروں اور شہابوں سے بھرا ہوا پایا۔ اور یہ کہ ہم بعض ٹھکانوں میں سننے کیلئے

مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾

مَقَاعِدَ	لِلسَّمْعِ	فَمَنْ	يَّسْتَمِعِ	الْاٰنَ	يَجِدْ لَهٗ	شِهَابًا	رَّصَدًا
موقعوں پر	سننے کیلئے	تو جو	سنتا ہے	اب	پاتا ہے	اپنے لیے شعلہ	تاک میں لگا ہوا

بیٹھا کرتے تھے لیکن جو اب سننا چاہے گا وہ اپنے لیے تاک میں لگا ہوا شہاب پاتا ہے۔

وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِى الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ

وَ	اَنَّا	لَا	نَدْرِيْٓ	اَشَرٌّ	اُرِيْدَ	بِمَنْ	فِى الْاَرْضِ	اَمْ	اَرَادَ	بِهِمْ	رَبُّهُمْ
اور	یہ کہ	نہیں	جانتے ہم	کیا برائی کا	ارادہ کیا گیا ہے	ان سے جو	زمین میں ہیں	یا	ارادہ کیا	انکے متعلق	انکے رب نے

اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ آیا زمین والوں کیلئے برائی چاہی گئی ہے یا ان کا رب ان کیلئے

رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ

رَشَدًا	وَ	اَنَّا	مِنَّا	الصّٰلِحُوْنَ	وَ	مِنَّا	دُوْنَ ذٰلِكَ	كُنَّا	طَرَآئِقَ
بھلائی کا	اور	یہ کہ	ہم میں سے کچھ	نیک ہیں	اور	ہم میں سے کچھ	دوسری طرح کے ہیں	ہم	راہوں

بھلائی چاہتا ہے۔ اور یہ کہ ہم میں سے کچھ نیک ہیں اور کچھ اس کے سوا ہم کئی راہوں میں

قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِى الْاَرْضِ وَلَنْ

قِدَدًا	وَ	اَنَّا	ظَنَنَّآ	اَنْ	لَّنْ	نُّعْجِزَ	اللّٰهَ	فِى الْاَرْضِ	وَلَنْ
مختلف ہیں	اور	یہ کہ	ہم نے خیال کیا	یہ کہ	ہرگز نہیں	عاجز کر سکیں گے ہم	اللہ کو	زمین میں	اور ہرگز نہ

متفرق ہیں۔ اور یہ کہ ہم نے یقین کر لیا کہ ہرگز ہم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے زمین میں (رہ کر) اور نہ ہم اسے عاجز کر سکتے ہیں

نُّعۡجِزَهٗ هَرَبًا ﴿۱۲﴾ وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعۡنَا الۡهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ بِرَبِّهٖ

نُّعۡجِزَهٗ	هَرَبًا	وَّ	اَنَّا	لَمَّا	سَمِعۡنَا	الۡهُدٰۤى	اٰمَنَّا	بِهٖ	فَمَنۡ	يُّؤۡمِنۡ	بِرَبِّهٖ
عاجز کرسکیں گے ہم اسکو	بھاگ کر	اور	یہ کہ	جب	سنی ہم نے	ہدایت	ایمان لائے ہم	ساتھ اسکے	تو جو	ایمان لائے گا	اپنے رب کے

(زمین سے) بھاگ کر۔ اور یہ کہ ہم نے جب ہدایت سنی اس پر ایمان لائے تو جو اپنے رب پر ایمان لائے

فَلَا يَخَافُ بَخۡسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿۱۳﴾ وَّ اَنَّا مِنَّا الۡمُسۡلِمُوۡنَ وَ مِنَّا

فَلَا	يَخَافُ	بَخۡسًا	وَّلَا	رَهَقًا	وَّ	اَنَّا	مِنَّا	الۡمُسۡلِمُوۡنَ	وَ	مِنَّا
تو نہ	ڈرے گا	نقصان سے	اور نہ	زیادتی سے	اور	یہ کہ	ہم میں سے کچھ	مسلمان ہیں	اور	کچھ ہم میں سے

اسے نہ کسی کمی کا خوف اور نہ زیادتی کا۔ اور یہ کہ ہم کچھ مسلمان ہیں

الۡقٰسِطُوۡنَ ؕ فَمَنۡ اَسۡلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوۡا رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَ اَمَّا

الۡقٰسِطُوۡنَ	فَمَنۡ	اَسۡلَمَ	فَاُولٰٓئِكَ	تَحَرَّوۡا	رَشَدًا	وَ	اَمَّا
ظالم ہیں	تو جو	فرمانبردار ہوا	تو یہی ہیں جنہوں نے	قصد کیا	بھلائی کا	اور	رہے

اور کچھ ظالم تو جو اسلام لائے انہوں نے بھلائی طلب کی۔ اور وہ جو

الۡقٰسِطُوۡنَ فَكَانُوۡا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾ وَّ اَنۡ لَّوِ اسۡتَقَامُوۡا عَلَى

الۡقٰسِطُوۡنَ	فَكَانُوۡا	لِجَهَنَّمَ	حَطَبًا	وَّ	اَنۡ	لَّوِ	اسۡتَقَامُوۡا	عَلَى
ظالم	تو ہوں گے وہ	جہنم کا	ایندھن	اور	یہ کہ	اگر	سیدھے رہتے	اوپر

غلط کار ہیں وہ جہنم کا ایندھن ہیں۔ اور یہ کہ (مجھے وحی کی گئی ہے) اگر وہ راہ

الطَّرِيۡقَةِ لَاَسۡقَيۡنٰهُمۡ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾ لِّنَفۡتِنَهُمۡ فِيۡهِ ؕ وَمَنۡ يُّعۡرِضۡ

الطَّرِيۡقَةِ	لَاَسۡقَيۡنٰهُمۡ	مَّآءً	غَدَقًا	لِّنَفۡتِنَهُمۡ	فِيۡهِ	وَمَنۡ	يُّعۡرِضۡ
رستے کے	تو ہم ضرور پلاتے انکو	پانی	وافر	تا کہ انکی آزمائش کریں	اس میں	اور جو	منہ پھیرے

پر قائم رہتے تو ہم انہیں پانی سے سیراب کر دیتے۔ تاکہ اس میں ہم ان کی آزمائش فرمائیں

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾ وَّ اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا

عَنْ ذِكْرِ	رَبِّهٖ	يَسْلُكْهُ	عَذَابًا	صَعَدًا	وَّ اَنَّ	الْمَسٰجِدَ	لِلّٰهِ	فَلَا
یاد سے	اپنے رب کی	چلائے گا اسکو	عذاب	چڑھتے میں	اور یہ کہ	مسجدیں	اللہ کی ہیں	تو نہ

اور جو اپنے رب کی یاد سے منہ موڑے وہ اسے نہایت سخت عذاب میں داخل کرے گا۔ اور یہ کہ (سب) مسجدیں اللہ ہی کی ہیں تو

تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّ اَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا

تَدْعُوْا	مَعَ	اللّٰهِ	اَحَدًا	وَ	اَنَّهٗ	لَمَّا	قَامَ	عَبْدُ	اللّٰهِ	يَدْعُوْهُ	كَادُوْا
بندگی کرو	ساتھ	اللہ کے	کسی کی	اور	یہ کہ	جب	کھڑا ہوا	بندہ	اللہ کا	عبادت کرنا اسکی	قریب تھا

اللہ کے ساتھ کسی کی عبادت نہ کرو۔ اور یہ کہ جب اللہ کے بندے (محمد ﷺ) اس کی عبادت کرنے کھڑے ہوئے تو وہ ان پر

يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ

ع ۹

يَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِ	لِبَدًا	قُلْ	اِنَّمَآ	اَدْعُوْا	رَبِّيْ	وَ	لَآ	اُشْرِكُ	بِهٖٓ
کہ ہوتے وہ	اس پر	ٹھٹھ کے ٹھٹھ	آپ فرمائیں	اسکے سوا نہیں کہ	میں عبادت کرتا ہوں	اپنے رب کی	اور	نہیں	شریک ٹھہراتا میں	اسکے ساتھ

ہجوم در ہجوم جمع ہوگئے۔ فرمادیجئے میں تو اپنے رب ہی کی بندگی کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں

اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ

اَحَدًا	قُلْ	اِنِّيْ	لَآ	اَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا	وَ	لَا	رَشَدًا	قُلْ	اِنِّيْ	لَنْ
کسی ایک کو	آپ فرمائیں	بیشک میں	نہیں	میں اختیار رکھتا	تمہارے لیے	تکلیف کا	اور	نہ	بھلائی کا	آپ فرمائیں	بیشک میں	ہرگز نہیں

ٹھہراتا۔ فرمادیجئے میں تمہارے لئے کسی نقصان یا بھلائی کا اختیار نہیں رکھتا۔ آپ فرمادیں کہ نہ مجھے

يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ اِلَّا بَلٰغًا

يُّجِيْرَنِيْ	مِنَ اللّٰهِ	اَحَدٌ	وَ	لَنْ	اَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا	اِلَّا	بَلٰغًا
پناہ دے گا مجھ کو	اللہ سے	کوئی بھی	اور	ہرگز نہ	پاؤں گا میں	اس کے سوا	کوئی جائے پناہ	مگر	پہنچانا

ہرگز کوئی اللہ کے (امر کے خلاف) عذاب سے پناہ دے سکتا ہے اور نہ ہی میں قطعاً اس کے سوا کوئی جائے پناہ پاتا ہوں۔ لیکن اللہ

مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ

جَهَنَّمَ	نَارَ	لَهٗ	فَاِنَّ	رَسُوْلَهٗ	وَ	اللّٰهَ	يَّعْصِ	مَنْ	وَ	رِسٰلٰتِهٖ	وَ	مِّنَ اللّٰهِ
جہنم کی	آگ ہے	اس کیلئے	تو بیشک	اسکے رسول کی	اور	اللہ	نافرمانی کرے گا	جو	اور	اسکی رسالتیں	اور	اللہ کی طرف سے

طرف سے پہنچانا اور اس کے پیغاموں (کی امانت) کو ادا کرنا (میرا ذمہ ہے) اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے تو بے شک اس کیلئے جہنم کی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ﴿۲۳﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ

فَسَيَعْلَمُوْنَ	يُوْعَدُوْنَ	مَا	رَاَوْا	اِذَا	حَتّٰٓى	اَبَدًا	فِيْهَآ	خٰلِدِيْنَ
تو جلدی جان لیں گے	وعدہ دیئے جاتے ہیں	جو	دیکھیں گے	جب	یہاں تک کہ	ہمیشہ تک	اس میں	ہمیشہ رہیں گے

آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے

مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا

مَّا	اَقَرِيْبٌ	اَدْرِيْٓ	اِنْ	قُلْ	عَدَدًا	اَقَلُّ	وَّ	نَاصِرًا	اَضْعَفُ	مَنْ
جو کچھ	کہ آیا نزدیک ہے	جانتا میں	نہیں	آپ فرمائیں	گنتی میں	کون کم ہے	اور	مددگاروں سے	کمزور ہے	کون

تو اب وہ جان لیں گے کہ کس کے مددگار کمزور ہیں اور عدد کے اعتبار سے کم تر ہیں۔ فرما دیجئے میں نہیں جانتا آیا نزدیک ہے وہ جس کا تمہیں

تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى

عَلٰى	يُظْهِرُ	فَلَا	الْغَيْبِ	عٰلِمُ	اَمَدًا	رَبِّيْٓ	لَهٗ	يَجْعَلُ	اَمْ	تُوْعَدُوْنَ
اوپر	مطلع کرتا	تو نہیں	غیب کا	جاننے والا ہے	کچھ وقفہ	میرا رب	اس کیلئے	کرے گا	یا	تم وعدہ دیئے جاتے ہو

وعدہ دیا جاتا ہے یا میرا رب اسے کچھ وقفہ دیگا۔ غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی (عام شخص)

غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ	يَسْلُكُ	فَاِنَّهٗ	مِنْ رَّسُوْلٍ	ارْتَضٰى	مَنِ	اِلَّا	اَحَدًا	غَيْبِهٖٓ
اس کے آگے	چلاتا ہے	تو بیشک وہ	رسولوں میں سے	پسند کرے	جسے	مگر	کسی کو	اپنے غیب پے

کو مسلط نہیں کرتا۔ سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے (انہی کو مطلع علی الغیب کرتا ہے کیونکہ یہ خاصہ نبوت اور معجزہ رسالت ہے)، تو بیشک وہ اس

وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ

رِسٰلٰتِ	اَبْلَغُوْا	قَدْ	اَنْ	لِّيَعْلَمَ	رَصَدًا	مِنْ خَلْفِهٖ	وَ
پیغامات	پہنچائے انہوں نے	بیشک	یہ کہ	تاکہ دیکھے	محافظ	اس کے پیچھے	اور

(رسول ﷺ) کے آگے اور پیچھے (علم غیب کی حفاظت کیلئے) نگہبان مقرر فرما دیتا ہے۔ تاکہ جان لے کہ انہوں نے اپنے رب کے

رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ع

عَدَدًا	شَيْءٍ	كُلَّ	وَاَحْصٰى	لَدَيْهِمْ	بِمَا	اَحَاطَ	وَ	رَبِّهِمْ
گنتی میں	چیز کو	ہر	اور گن رکھا اس نے	ان کے پاس ہے	جو	گھیر لیا اس نے	اور	اپنے رب کے

پیغامات پہنچا دیئے ہیں اور اس نے ان کے احوال کا احاطہ کر رکھا ہے اور اس نے ہر چیز کو شمار کر رکھا ہے۔

آیاتها ۲۰ | ۷۳ سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ ۳ | رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ

مِنْهُ	اَوِانْقُصْ	نِّصْفَهٗ	قَلِيْلًا	اِلَّا	الَّيْلَ	قُمِ	الْمُزَّمِّلُ	يٰۤاَيُّهَا
اس سے	یا کم کرلو	آدھی رات	تھوڑی	مگر	رات کو	قیام فرمایا کرو	جھرمٹ مارنیوالے	اے

اے چادر کی جھرمٹ مارنے والے حبیب ﷺ۔ آپ رات کو (نماز میں) قیام فرمایا کریں مگر تھوڑی دیر (کیلئے)۔ اس کا نصف یا

قَلِيْلًا ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ

عَلَيْكَ	سَنُلْقِيْ	اِنَّا	تَرْتِيْلًا	الْقُرْاٰنَ	رَتِّلِ	وَ	عَلَيْهِ	اَوْزِدْ	قَلِيْلًا
آپ پر	جلدی ڈالیں گے	بیشک ہم	آہستہ آہستہ	قرآن	ٹھہر ٹھہر کر پڑھو	اور	اس پر	یا زیادہ کرو	تھوڑا سا

اس سے تھوڑا کم کرلیں۔ یا اس پر کچھ زیادہ کرلیں اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔ بے شک ہم عنقریب آپ پر بھاری کلام نازل

قَوْلًا ثَقِيْلًا ⑤ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِيْلًا ⑥ اِنَّ

قَوْلًا	ثَقِيْلًا	اِنَّ	نَاشِئَةَ	الَّيْلِ	هِيَ	اَشَدُّ	وَطْاً	وَّ	اَقْوَمُ	قِيْلًا	اِنَّ
بات	بھاری	بیشک	جاگنا	رات کا	وہ	بہت سخت ہے	دباؤ میں	اور	بہت سیدھا ہے	بات میں	بیشک

فرمائیں گے۔ یقیناً رات کا اٹھنا (نفس پر) قوی دباؤ ڈالتا ہے اور اس وقت بات بہت سیدھی نکلتی ہے۔ بیشک

لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ⑦ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ

لَكَ	فِي	النَّهَارِ	سَبْحًا	طَوِيْلًا	وَاذْكُرِ	اسْمَ	رَبِّكَ	وَ	تَبَتَّلْ	اِلَيْهِ
آپ کیلئے	میں	دن	کام ہیں	بہت زیادہ	اور یاد کرو	نام	اپنے رب کا	اور	الگ ہو جاؤ	اسکی طرف

آپ کے لیے دن بہت مصروفیت ہوتی ہے۔ اور اپنے رب کا نام یاد کرتے رہیں اور سب سے ٹوٹ کر

تَبْتِيْلًا ⑧ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ⑨

تَبْتِيْلًا	رَبُّ	الْمَشْرِقِ	وَ	الْمَغْرِبِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاتَّخِذْهُ	وَكِيْلًا
الگ ہونا	وہ رب ہے	پورب کا	اور	پچھم کا	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	تو پکڑیے اسی کو	کارساز

اسی کے ہو رہیں۔ وہ مشرق و مغرب کا رب ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں پس اسے آپ کارساز بنا لیں۔

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ⑩ وَذَرْنِيْ

وَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَاهْجُرْهُمْ	هَجْرًا	جَمِيْلًا	وَ	ذَرْنِيْ
اور صبر کریں	اوپر	اسکے جو کچھ	کہتے ہیں	اور چھوڑ دیں ان کو	چھوڑنا	اچھا	اور	چھوڑ دیں مجھ کو

اور جو کچھ وہ کہتے ہیں اس پر صبر کریں اور خوبصورتی سے ان سے الگ ہو جائیں۔ اور مجھ پر چھوڑ دیجئے

وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ⑪ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا

وَ	الْمُكَذِّبِيْنَ	اُولِي النَّعْمَةِ	وَمَهِّلْهُمْ	قَلِيْلًا	اِنَّ	لَدَيْنَآ	اَنْكَالًا
اور	جھٹلانے والے	دولتمندوں کو	اور مہلت دیں انکو	تھوڑی	بیشک	ہمارے پاس	بیڑیاں ہیں

ان جھٹلانے والے (سرمایہ پرست) مالداروں کو اور انہیں تھوڑی سی مہلت دے دیجئے۔ بے شک ہمارے پاس ہیں (ان کیلئے)

وَّجَحِيمًا ﴿١٢﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٣﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ

تَرْجُفُ	يَوْمَ	اَلِيْمًا	عَذَابًا	وَّ	ذَا غُصَّةٍ	طَعَامًا	وَّ	جَحِيْمًا	وَّ
تھرتھرائے گی	جس دن	دردناک	عذاب	اور	گلے میں اٹک جانیوالا	کھانا	اور	بھڑکتی آگ	اور

بھاری بیڑیاں اور بھڑکتی ہوئی آگ۔ اور گلے میں اٹک جانے والا کھانا اور دردناک عذاب۔ جس دن تھرتھرائیں گے

الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ﴿١٤﴾ اِنَّا اَرْسَلْنَا

اَرْسَلْنَآ	اِنَّآ	مَّهِيْلًا	كَثِيْبًا	الْجِبَالُ	كَانَتِ	وَ	وَالْجِبَالُ	الْاَرْضُ
بھیجا	بیشک ہم نے	بہتے	ریت کے ٹیلے	پہاڑ	ہوجائیں گے	اور	اور پہاڑ	زمین

زمین اور پہاڑ اور پہاڑ ریت کا بہتا ہوا ٹیلا ہوجائیں گے۔ ہم نے تمہاری

اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿١٥﴾

رَسُوْلًا	فِرْعَوْنَ	اِلٰى	اَرْسَلْنَآ	كَمَآ	عَلَيْكُمْ	شَاهِدًا	رَسُوْلًا	اِلَيْكُمْ
رسول	فرعون کی	طرف	بھیجا ہم نے	جیسے	تم پر	جو حاضر و ناظر ہے	رسول	تمہاری طرف

طرف ایک رسول ﷺ تم پر گواہ بنا کر بھیجا ہے

فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿١٦﴾ فَكَيْفَ

فَكَيْفَ	وَّبِيْلًا	اَخْذًا	فَاَخَذْنٰهُ	الرَّسُوْلَ	فِرْعَوْنُ	فَعَصٰى
تو کیسے	بڑا سخت	پکڑنا	تو پکڑا ہم نے اس کو	اس رسول کی	فرعون نے	تو نافرمانی کی

جسطرح ہم نے فرعون کیطرف رسول بھیجا تھا۔ مگر فرعون نے رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اسے بڑی سختی میں پکڑ لیا۔ پھر کیسے

تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿١٧﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ

مُنْفَطِرٌۢ	السَّمَآءُ	شِيْبًا	الْوِلْدَانَ	يَّجْعَلُ	يَوْمًا	كَفَرْتُمْ	اِنْ	تَتَّقُوْنَ
پھٹنے والا ہے	آسمان	بوڑھا	بچوں کو	بنادے گا	اس دن کہ	تم کفر کرو گے	اگر	بچو گے تم

بچو گے اگر تم انکار کرو اس دن کا جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا۔ آسمان اس (کی شدت) سے پھٹ جائے

بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

بِهٖ	كَانَ	وَعْدُهٗ	مَفْعُوْلًا	اِنَّ	هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى
اس سے	ہے	وعدہ اس کا	پورا ہونیوالا	بیشک	یہ	نصیحت ہے	تو جو	چاہے	پکڑے	طرف

اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ بے شک یہ نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کی طرف جانے کا

رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ ع اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ

رَبِّهٖ	سَبِيْلًا	اِنَّ	رَبَّكَ	يَعْلَمُ	اَنَّكَ	تَقُوْمُ	اَدْنٰى	مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ
اپنے رب کی	رستہ	بیشک	تمہارا رب	جانتا ہے	کہ تم	قیام کرتے ہو	کچھ کم	دو تہائی رات

راستہ اختیار کرلے۔ بے شک تمہارا رب جانتا ہے کہ تم قیام کرتے ہو کبھی دو تہائی رات کے قریب

وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ

وَ	نِصْفَهٗ	وَ	ثُلُثَهٗ	وَ	طَآئِفَةٌ	مِّنَ الَّذِيْنَ	مَعَكَ	وَاللّٰهُ	يُقَدِّرُ	الَّيْلَ
اور	آدھی رات	اور	تہائی رات	اور	ایک جماعت	ان میں جو	تمہارے ساتھ ہیں	اور اللہ	اندازہ فرماتا ہے	رات کا

کبھی آدھی رات کبھی تہائی اور ایک جماعت تمہارے ساتھ والی اور اللہ رات

وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ

وَ	النَّهَارَ	عَلِمَ	اَنْ	لَّنْ	تُحْصُوْهُ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	فَاقْرَءُوْا	مَا	تَيَسَّرَ
اور	دن کا	جانتا ہے	یہ کہ	ہرگز نہیں	شمار کرسکو گے اس کو	تو پھر آیا	تم پر	تو پڑھو	جو	آسان ہو

اور دن کا اندازہ فرماتا ہے اسے معلوم ہے کہ اے مسلمانو! تم سے رات کا شمار نہ ہو سکے گا تو اس نے

مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ

مِنَ الْقُرْاٰنِ	عَلِمَ	اَنْ	سَيَكُوْنُ	مِنْكُمْ	مَّرْضٰى	وَ	اٰخَرُوْنَ
قرآن میں سے	اسے معلوم ہے	یہ کہ	عنقریب ہوں گے	تم میں سے بعض	بیمار	اور	کچھ اور

اپنی رحمت سے تم پر رجوع فرمایا اب قرآن میں سے جتنا تم پر آسان ہو اُتنا پڑھو اسے معلوم ہے

يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ

يَضْرِبُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	يَبْتَغُوْنَ	مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	وَاٰخَرُوْنَ
جو چلیں گے	زمین میں	چاہتے ہوں گے	فضل اللہ کا	اور کچھ اور

کہ عنقریب کچھ تم میں سے بیمار ہوں گے اور کچھ زمین میں سفر کریں گے اللہ کا فضل تلاش کرنے

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا

يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَاقْرَءُوْا	مَا	تَيَسَّرَ	مِنْهُ	وَ	اَقِيْمُوا
لڑیں گے	اللہ کی راہ میں	تو پڑھو	جو	آسان ہو	اس سے	اور	قائم کرو

اور کچھ اللہ کی راہ میں لڑتے ہوں گے تو جتنا قرآن میسر ہو پڑھو اور

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ وَمَا

الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	اَقْرِضُوا	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	وَ	مَا
نماز کو	اور دو	زکوٰۃ	اور	قرض دو	اللہ کو	قرض	اچھا	اور	جو کچھ

نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو قرض حسنہ دو اور اپنے لئے

تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا

تُقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	مِّنْ خَيْرٍ	تَجِدُوْهُ	عِنْدَ اللّٰهِ	هُوَ	خَيْرًا
آگے بھیجو گے	اپنی جانوں کیلئے	بھلائی سے	اس کو پاؤ گے	اللہ کے پاس	وہ	بہتر ہے

جو بھلائی آگے بھیجو گے اسے اللہ کے پاس بہتر

وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾ ع

وَ	اَعْظَمَ	اَجْرًا	وَاسْتَغْفِرُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
اور	بڑا ہے	ثواب میں	اور بخشش مانگو	اللہ سے	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

اور بڑے ثواب کی پاؤ گے اور اللہ سے بخشش مانگو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

ایاتها ۵۶ | ۷۴ سُورَةُ المُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ ۴ | رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿۱﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ﴿۲﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿۳﴾ وَثِيَابَكَ

يٰۤاَيُّهَا	الْمُدَّثِّرُ	قُمْ	فَاَنْذِرْ	وَ	رَبَّكَ	فَكَبِّرْ	وَثِيَابَكَ
اے	بالا پوش اوڑھنے والے	کھڑے ہو جاؤ	پھر ڈر سناؤ	اور	اپنے رب کی	بڑائی بیان کرو	اور اپنے کپڑے

اے بالا پوش اوڑھنے والے حبیب کبریا ﷺ اٹھیں اور (لوگوں کو اللہ کا) ڈر سنائیں۔ اور اپنے رب کی بڑائی بیان فرمائیں۔ اور اپنی پوشاک کو (پہلے کی

فَطَهِّرْ ﴿۴﴾ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿۵﴾ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ﴿۶﴾ وَلِرَبِّكَ

فَطَهِّرْ	وَالرُّجْزَ	فَاهْجُرْ	وَ	لَا	تَمْنُنْ	تَسْتَكْثِرُ	وَ	لِرَبِّكَ
پاک رکھو	اور بتوں کی پلیدی کو	دور رکھو	اور	نہ	احسان کرو	زیادہ لینے کیلئے	اور	اپنے رب کیلئے

طرح ہمیشہ) صاف رکھیں۔ اور (پہلے کی طرح) بتوں کو چھوڑ رہیے۔ اور (اس غرض سے کسی پر) احسان نہ کریں کہ اس سے زیادہ کے طالب ہوں۔ اور

فَاصْبِرْ ﴿۷﴾ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ﴿۸﴾ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ﴿۹﴾

فَاصْبِرْ	فَاِذَا	نُقِرَ	فِي النَّاقُوْرِ	فَذٰلِكَ	يَوْمَئِذٍ	يَّوْمٌ	عَسِيْرٌ
صبر کرو	پھر جب	پھونکا جائے گا	صور میں	تو یہ	دن ہوگا	دن	مشکل

آپ اپنے رب کیلئے صبر کیا کریں۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا۔ تو وہ دن بڑا مشکل دن ہو گا۔

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿۱۰﴾ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ﴿۱۱﴾

عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	غَيْرُ	يَسِيْرٍ	ذَرْنِيْ	وَ	مَنْ	خَلَقْتُ	وَحِيْدًا
اوپر	کافروں کے	نہیں ہوگا	آسان	چھوڑ دیں مجھ کو	اور	اس کو جسے	میں نے پیدا کیا	اکیلا

کافروں پر آسان نہیں ہو گا۔ آپ اسے مجھ پر چھوڑ دیں جسے میں نے اکیلا (بے سروسامان) پیدا کیا۔

وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ﴿۱۲﴾ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ﴿۱۳﴾ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ

لَهٗ	وَمَهَّدْتُّ	شُهُوْدًا	بَنِيْنَ	وَّ	مَّمْدُوْدًا	مَالًا	لَهٗ	وَّجَعَلْتُ
اس کیلئے	اور تیاری کی میں نے	حاضر	بیٹے	اور	وسیع	مال	اس کیلئے	اور بنایا میں نے

اور میں نے اسے بہت وسیع مال مہیا کیا تھا۔ اور (اس کے سامنے) حاضر رہنے والے بیٹے (دیئے) تھے۔ اور میں نے اسے (سامان عیش و

تَمْهِيْدًا ﴿۱۴﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ﴿۱۵﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ﴿۱۶﴾

عَنِيْدًا	لِاٰيٰتِنَا	كَانَ	اِنَّهٗ	كَلَّا	اَزِيْدَ	اَنْ	يَطْمَعُ	ثُمَّ	تَمْهِيْدًا
عناد رکھنے والا	ہماری آیتوں سے	تھا	بیشک وہ	ہرگز نہیں	میں زیادہ دوں	یہ کہ	امید رکھتا ہے	پھر	پوری تیاری

عشرت میں) خوب وسعت دی تھی۔ پھر بھی وہ خواہش کرتا ہے کہ میں اسے اور دوں۔ ہرگز نہیں وہ ہماری آیتوں کا مخالف ہے۔

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿۱۷﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿۱۸﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ

ثُمَّ	قَدَّرَ	كَيْفَ	فَقُتِلَ	قَدَّرَ	وَ	فَكَّرَ	اِنَّهٗ	صَعُوْدًا	سَاُرْهِقُهٗ
پھر	اندازہ کیا	کس طرح	پھر مارا جائے	اندازہ	اور	سوچا	بیشک اس نے	صعود پر	جلدی چڑھاؤں گا میں اسکو

عنقریب میں اسے (آگ کے پہاڑ) صعود پر چڑھاؤں گا۔ بیشک اس نے سوچ وبچار کی اور (دل میں) ایک تجویز مقرر کرلی۔ بس اس پر (اللہ کی) مار (یعنی

قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ نَظَرَ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ

اَدْبَرَ	ثُمَّ	بَسَرَ	وَ	عَبَسَ	ثُمَّ	نَظَرَ	ثُمَّ	قَدَّرَ	كَيْفَ	قُتِلَ
پیٹھ پھیری	پھر	منہ بنایا	اور	تیوری چڑھائی	پھر	دیکھا	پھر	اس نے اندازہ کیا	کس طرح	مارا جائے

لعنت) ہو اس نے کیسی تجویز کی۔ اس پر پھر (اللہ کی) مار (یعنی لعنت) ہو اس نے کیسی تجویز کی۔ پھر اس نے (اپنی تجویز پر دوبارہ) غور کیا۔ پھر تیوری چڑھائی اور

وَاسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿۲۴﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ

قَوْلُ	اِلَّا	هٰذَآ	اِنْ	يُّؤْثَرُ	سِحْرٌ	اِلَّا	هٰذَآ	اِنْ	فَقَالَ	وَاسْتَكْبَرَ
بات	مگر	یہ	نہیں	پہلوں سے سیکھا ہوا	جادو	مگر	یہ	نہیں	پھر کہا	اور تکبر کیا

منہ بنایا۔ پھر (اس نے حق سے) پیٹھ پھیری اور تکبر کیا۔ پھر کہا یہ (قرآن) تو وہی جادو ہے جو پہلے سے نقل ہوتا چلا آتا ہے۔ یہ

الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾ لَا تُبْقِيْ

الْبَشَرِ	سَاُصْلِيْهِ	سَقَرَ	وَمَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	سَقَرُ	لَا	تُبْقِيْ
آدمی کی	جلدی داخل کروں گا میں اسکو	دوزخ میں	اور کیا	جانے تو	کیا ہے	دوزخ	نہیں	باقی رکھے گی وہ

انسان کے کلام کے سوا کچھ نہیں۔ میں عنقریب اسے دوزخ میں جھونک دوں گا۔ اور (اے مخاطب) تجھے کیا معلوم سقر کیا ہے؟ وہ نہ

وَلَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾ وَمَا جَعَلْنَآ

وَ	لَا	تَذَرُ	لَوَّاحَةٌ	لِّلْبَشَرِ	عَلَيْهَا	تِسْعَةَ عَشَرَ	وَ	مَا	جَعَلْنَآ
اور	نہیں	چھوڑے گی وہ	اتار لیتا ہے	چمڑا	اس پر ہیں	انیس فرشتے	اور	نہیں	بنائے ہم نے

کچھ باقی رکھتی ہے اور نہ چھوڑتی ہے۔ آدمی کو جھلس دینے والی۔ اس پر انیس (فرشتے) مقرر ہیں۔ اور ہم نے

اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ

اَصْحٰبَ النَّارِ	اِلَّا	مَلٰٓئِكَةً	وَ	مَا	جَعَلْنَا	عِدَّتَهُمْ	اِلَّا	فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ
دوزخ کے داروغے	مگر	فرشتے	اور	نہیں	بنائی ہم نے	ان کی گنتی	مگر	آزمائش	ان کیلئے جو

دوزخ کے داروغہ صرف فرشتے ہی مقرر کیے اور ہم نے ان کی یہ گنتی نہ رکھی مگر

كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

كَفَرُوْا	لِيَسْتَيْقِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	وَ	يَزْدَادَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
کافر ہیں	تاکہ یقین کریں	وہ جو	دیے گئے	کتاب	اور	زیادہ کرے	ان کو جو	ایمان لائے

کافروں کی جانچ کو اس لئے کہ کتاب والوں کو یقین آئے اور ایمان والوں کا ایمان بڑھے

اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ

اِيْمَانًا	وَ	لَا	يَرْتَابَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	لِيَقُوْلَ
ایمان میں	اور	نہ	شک کریں	وہ جو	دیے گئے ہیں	کتاب	اور مومن	اور	تاکہ کہیں

اور کتاب والوں اور مسلمانوں کو کوئی شک نہ رہے اور دل کے روگی

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا

الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّالْكٰفِرُوْنَ	مَاذَآ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِهٰذَا
وہ جو کہ	ان کے دلوں میں	بیماری ہے	اور کافر	کیا	ارادہ کیا	اللہ نے	اس

اور کافر کہیں اس مثال میں اللہ کا کیا مطلب ہے یوں ہی اللہ گمراہ کرتا ہے

مَثَلًا ۘ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَمَا

مَثَلًا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَا
مثال سے	اسی طرح	گمراہ ہونے دیتا ہے	اللہ	جسے	چاہے	اور	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے	اور	نہیں

جسے چاہے اور ہدایت فرماتا ہے جسے چاہے اور تمہارے رب کے لشکروں کو اس کے

يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۭ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾ ع كَلَّا

يَعْلَمُ	جُنُوْدَ	رَبِّكَ	اِلَّا	هُوَ	وَ	مَا	هِيَ	اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْبَشَرِ	كَلَّا
جانتا	لشکروں کو	تمہارے رب کے	مگر	وہی	اور	نہیں	وہ	مگر	نصیحت	واسطے آدمی کے	ہرگز نہیں

سوا کوئی نہیں جانتا اور یہ تو نصیحت ہے انسانوں کے لیے۔ ہاں ہاں

وَالْقَمَرِ ۙ﴿۳۲﴾ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۙ﴿۳۳﴾ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۙ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا

وَالْقَمَرِ	وَ	الَّيْلِ	اِذْ	اَدْبَرَ	وَالصُّبْحِ	اِذَآ	اَسْفَرَ	اِنَّهَا
قسم ہے چاند کی	اور	رات کی	جب	پیٹھ پھیرے	اور صبح کی	جب	روشن ہو	بیشک وہ

چاند کی قسم۔ اور رات کی جب وہ پیٹھ پھیر جاتی ہے۔ اور صبح کی جب وہ روشن ہو جاتی ہے۔ بے شک وہ (دوزخ) بہت بڑی

لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۙ﴿۳۶﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ

لَاِحْدَى	الْكُبَرِ	نَذِيْرًا	لِّلْبَشَرِ	لِمَنْ	شَآءَ	مِنْكُمْ	اَنْ	يَّتَقَدَّمَ
ایک ہے	بڑی باتوں سے	ڈرانیوالی ہے	آدمی کو	اس کیلئے جو	چاہے	تم میں سے	یہ کہ	آگے بڑھے

چیزوں میں سے ضرور ایک ہے۔ انسانوں کیلئے ڈرانے والی۔ اسے جو تم میں چاہے کہ آگے

اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾ كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ

اَوْ	يَتَاَخَّرَ	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	رَهِيْنَةٌ	اِلَّآ	اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ
یا	پیچھے رہے	ہر	آدمی	اس میں جو کچھ	اس نے کمایا	گروی ہے	مگر	دائیں جانب والے

آئے یا پیچھے رہے۔ ہر نفس ان اعمال کے بدلے گروی ہے جو اس نے کمائے ہیں۔ سوائے دائیں

الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾ فِيْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ مَا

فِيْ جَنّٰتٍ	يَتَسَآءَلُوْنَ	عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ	مَا
باغوں میں	پوچھیں گے	مجرموں سے	کیا چیز

جانب والوں کے۔ وہ باغوں میں ہوں گے اور آپس میں پوچھتے ہوں گے۔ مجرموں کے بارے میں۔ (پھر جنتی مجرموں سے کہیں

سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ

سَلَكَكُمْ	فِيْ سَقَرَ	قَالُوْا	لَمْ	نَكُ	مِنَ الْمُصَلِّيْنَ	وَ	لَمْ	نَكُ	نُطْعِمُ
کھینچ لائی تم کو	دوزخ میں	کہیں گے	نہیں	تھے ہم	نماز پڑھتے	اور	نہیں	تھے ہم	کھانا کھلاتے

گے) تمہیں کون سی چیز دوزخ میں لے گئی۔ وہ بولیں گے ہم نماز نہیں پڑھتے تھے۔ اور مسکین کو کھانا

الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ

الْمِسْكِيْنَ	وَ	كُنَّا	نَخُوْضُ	مَعَ	الْخَآئِضِيْنَ	وَ	كُنَّا نُكَذِّبُ
مسکینوں کو	اور	تھے ہم	بحث کرتے	ساتھ	بحث کرنیوالوں کے	اور	تھے ہم

نہیں دیتے تھے۔ اور ہم بحث کرنے والوں کے ساتھ بحثیں کیا کرتے تھے۔ اور ہم روزِ جزاء

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ

بِيَوْمِ الدِّيْنِ	حَتّٰى	اَتٰىنَا	الْيَقِيْنُ	فَمَا	تَنْفَعُهُمْ	شَفَاعَةُ
انصاف کے دن کو	یہاں تک کہ	آئی ہمارے پاس	موت	تو نہ	نفع دے گی ان کو	سفارش

کو جھٹلاتے تھے۔ یہاں تک کہ ہمیں موت آ گئی۔ تو سفارش کرنے والوں کی سفارش انہیں

الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ

الشّٰفِعِيْنَ	فَمَا	لَهُمْ	عَنِ التَّذْكِرَةِ	مُعْرِضِيْنَ	كَاَنَّهُمْ	حُمُرٌ
سفارش کرنیوالوں کی	تو کیا ہے	ان کو	نصیحت سے	منہ پھیرتے ہیں	گویا کہ وہ	گدھے ہیں

کچھ نفع نہیں دے گی۔ تو انہیں کیا ہوا نصیحت سے منہ پھیرتے ہیں۔ گویا وہ بدکے ہوئے

مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ

مُّسْتَنْفِرَةٌ	فَرَّتْ	مِنْ قَسْوَرَةٍ	بَلْ	يُرِيْدُ	كُلُّ	امْرِئٍ
بدکے ہوئے	بھاگے ہوں	شیر سے	بلکہ	چاہتا ہے	ہر	آدمی

گدھے ہیں۔ جو شیر سے بھاگتے ہیں۔ نہیں بلکہ ان میں سے ہر آدمی چاہتا ہے

مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ

مِّنْهُمْ	اَنْ	يُّؤْتٰى	صُحُفًا	مُّنَشَّرَةً	كَلَّا	بَلْ	لَا	يَخَافُوْنَ
ان میں سے	یہ کہ	دیا جائے	صحیفے	کھلے ہوئے	ہرگز نہیں	بلکہ	نہیں	ڈرتے

کہ اسے کھلے صحیفے دیئے جائیں۔ ہرگز نہیں بلکہ یہ لوگ آخرت سے

الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ

الْاٰخِرَةَ	كَلَّآ	اِنَّهٗ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	ذَكَرَهٗ	وَمَا	يَذْكُرُوْنَ
قیامت سے	ہرگز نہیں	بیشک وہ	نصیحت ہے	تو جو	چاہے	نصیحت لائے	اور نہیں	نصیحت لیتے

نہیں ڈرتے۔ ہاں ہاں بے شک وہ (قرآن) نصیحت ہے۔ تو جو چاہے اس سے نصیحت لے۔ اور وہ کیا نصیحت مانیں

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾ ع

اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	هُوَ	اَهْلُ	التَّقْوٰى	وَاَهْلُ	الْمَغْفِرَةِ
مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	وہی ہے	لائق	ڈرنے کے	اور وہی ہے لائق	بخشنے کے

مگر جب اللہ چاہے وہی ڈرنے کے لائق ہے اور اسی کی شان ہے مغفرت فرمانا

ایاتھا ۴۰	۷۵ سُوْرَۃُ الْقِیٰمَۃِ مَکِّیَّۃٌ ۳۱	رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝١ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝٢ اَيَحْسَبُ

لَآ اُقْسِمُ	بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ	وَ	لَآ اُقْسِمُ	بِالنَّفْسِ	اللَّوَّامَةِ	اَيَحْسَبُ
میں قسم کھاتا ہوں	قیامت کے دن کی	اور	میں قسم کھاتا ہوں	نفس	ملامت کرنیوالے کی	کیا خیال کرتاہے

روزِ قیامت کی قسم یاد فرماتا ہوں۔اور اس جان کی قسم جو اپنے اوپر بہت ملامت کرے۔ کیا انسان سمجھتا ہے

الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۝٣ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ

الْاِنْسَانُ	اَلَّنْ	نَّجْمَعَ	عِظَامَهٗ	بَلٰى	قٰدِرِيْنَ	عَلٰٓى	اَنْ	نُّسَوِّيَ
انسان	یہ کہ ہرگز نہیں	جمع کریں گے ہم	اس کی ہڈیاں	ہاں ہاں	ہم قادر ہیں	اوپر	یہ کہ	برابر کریں ہم

کہ ہم اس کی ہڈیوں کو جمع نہیں کریں گے؟ کیوں نہیں ہم تو اس پر بھی قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کے پوروں

بَنَانَهٗ ۝٤ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۝٥ يَسْــَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ

بَنَانَهٗ	بَلْ	يُرِيْدُ	الْاِنْسَانُ	لِيَفْجُرَ	اَمَامَهٗ	يَسْــَٔلُ	اَيَّانَ	يَوْمُ
اسکے پورے	بلکہ	چاہتا ہے	انسان	کہ بدی کرے	اسکے سامنے	پوچھتا ہے	کب ہوگا	دن

تک درست کردیں۔ بلکہ آدمی چاہتا ہے کہ اپنے آگے (مستقبل میں بھی) برائی کرتا رہے۔ وہ پوچھتا ہے کہ کب ہوگا

الْقِيٰمَةِ ۝٦ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝٧ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝٨ وَجُمِعَ الشَّمْسُ

الْقِيٰمَةِ	فَاِذَا	بَرِقَ	الْبَصَرُ	وَخَسَفَ	الْقَمَرُ	وَجُمِعَ	الشَّمْسُ
قیامت کا	تو جب	چندھیا جائے	آنکھ	اور گہنا جائے	چاند	اور جمع کردیا جائے	سورج

قیامت کا دن۔ پھر جب آنکھیں پتھرا جائیں گی۔ اور چاند بے نور ہوجائے گا۔اور سورج اور چاند اکٹھے

وَالْقَمَرُ ﴿۹﴾ يَقُولُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿۱۰﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿۱۱﴾ إِلَىٰ

اِلٰی	لَاوَزَرَ	کَلَّا	الْمَفَرُّ	اَیْنَ	یَوْمَئِذٍ	الْاِنْسَانُ	یَقُوْلُ	وَالْقَمَرُ
طرف	نہیں ہے کوئی پناہ	ہرگز نہیں	بھاگنے کی جگہ	کہاں ہے	اس دن	انسان	کہے گا	اور چاند کو

ہو جائیں گے۔ اس دن انسان کہے گا کہاں بھاگ کے جائیں؟ ہرگز نہیں کوئی پناہ (کی جگہ) نہیں ہے۔ اس دن

رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ﴿۱۲﴾ يُنَبَّأُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ

قَدَّمَ	بِمَا	یَوْمَئِذٍ	الْاِنْسَانُ	یُنَبَّؤُا	الْمُسْتَقَرُّ	یَوْمَئِذٍ	رَبِّكَ
آگے بھیجا	جو	اس دن	انسان	خبر دیا جائے گا	ٹھہرنا	اس دن	تیرے رب کی ہے

آپ کے رب ہی کی طرف قرار پکڑنا ہو گا۔ اس دن آدمی کو اس کا سب اگلا پچھلا

وَأَخَّرَ ﴿۱۳﴾ بَلِ الْإِنسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ﴿۱۴﴾ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ﴿۱۵﴾

مَعَاذِيرَهٗ	اَلْقٰی	لَوْ	وَّ	بَصِيرَةٌ	نَفْسِهٖ	عَلٰی	الْاِنْسَانُ	بَلِ	اَخَّرَ	وَ
عذر اپنے	ڈالے	اگرچہ	اور	دیکھنے والا ہے	اپنے نفس کے	اوپر	انسان	بلکہ	پیچھے چھوڑا	اور

بتا دیا جائے گا۔ بلکہ آدمی خود ہی اپنے حال پر پوری نگاہ رکھتا ہے۔ اگرچہ وہ بہانے بنائے۔

لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ﴿۱۶﴾ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ﴿۱۷﴾ فَإِذَا

فَاِذَا	وَقُرْاٰنَهٗ	جَمْعَهٗ	عَلَيْنَا	اِنَّ	بِهٖ	لِتَعْجَلَ	لِسَانَكَ	بِهٖ	تُحَرِّكْ	لَا
تو جب	اور اس کا پڑھانا	اس کا جمع کرنا	ہمارے ذمہ ہے	بیشک	اسکے ساتھ	تاکہ آپ جلدی کریں	اپنی زبان کو	اسکے ساتھ	حرکت دے	نہ

(اے حبیب ﷺ!) آپ (قرآن کو یاد کرنے کی) جلدی میں (نزولِ وحی کے ساتھ) اپنی زبان کو حرکت نہ دیا کریں۔ بے شک (آپ کے سینے میں اسے)

قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ﴿۱۹﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ

تُحِبُّوْنَ	بَلْ	كَلَّا	بَيَانَهٗ	عَلَيْنَا	اِنَّ	ثُمَّ	قُرْاٰنَهٗ	فَاتَّبِعْ	قَرَاْنٰهُ
پسند کرتے ہو تم	بلکہ	ہرگز نہیں	اس کا بیان کرنا	ہمارے ذمہ ہے	بیشک	پھر	اسکے پڑھنے کی	تو اتباع کرو	ہم اسکو پڑھ لیں

محفوظ کرنا اور (آپ کا) اسے پڑھنا ہمارا ذمہ ہے۔ تو جب ہم اسے پڑھ چکیں تو آپ اس پڑھے ہوئے کی اتباع کریں۔ پھر بے شک اس کی باریکیوں کا تم پر

اَلْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٢١﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾ اِلٰى رَبِّهَا

اَلْعَاجِلَةَ	وَتَذَرُوْنَ	الْاٰخِرَةَ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	نَّاضِرَةٌ	اِلٰى	رَبِّهَا
دنیا کو	اور چھوڑتے ہو	آخرت کو	کئی چہرے	اس دن	تروتازہ ہوں گے	طرف	اپنے رب کی

ظاہر فرمانا ہمارے ذمے ہے۔ حقیقت یہ ہے (اے کفار!) تم جلد ملنے والی (دنیا) کو محبوب رکھتے ہو۔ اور آخرت کو چھوڑتے ہو۔ بعض چہرے اس دن تروتازہ

نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۢ بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿٢٥﴾

نَاظِرَةٌ	وَ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	بَاسِرَةٌ	تَظُنُّ	اَنْ	يُّفْعَلَ	بِهَا	فَاقِرَةٌ
دیکھتے ہوں گے	اور	کئی چہرے	اس دن	بگڑے ہوں گے	خیال کریں گے	یہ کہ	کیا جائے گا	انکے ساتھ	کمر توڑ دینے والا معاملہ

ہوں گے۔ اپنے رب کو دیکھتے ہوں گے۔ اور کتنے ہی چہرے بگڑے ہوئے ہوں گے۔ سمجھتے ہوں گے کہ ان کے ساتھ وہ سختی کی جائے گی جو کمر کو توڑ دے گی۔

كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿٢٦﴾ وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿٢٧﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ

كَلَّآ	اِذَا	بَلَغَتِ	التَّرَاقِيَ	وَ	قِيْلَ	مَنْ	رَاقٍ	وَّ	ظَنَّ	اَنَّهُ
ہرگز نہیں	جب	پہنچے گی جان	گلے کو	اور	کہا جائے گا	کون ہے	جھاڑ پھونک کرنیوالا	اور	سمجھ لے گا	کہ بیشک یہ

ہاں ہاں جب جان گلے کو پہنچ جائے گی۔ اور کہا جائے گا کون ہے جھاڑ پھونک کرنے والا۔ اور وہ خیال کرے گا

الْفِرَاقُ ﴿٢٨﴾ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿٢٩﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۨالْمَسَاقُ ﴿٣٠﴾ ع ۱۷

الْفِرَاقُ	وَالْتَفَّتِ	السَّاقُ	بِالسَّاقِ	اِلٰى	رَبِّكَ	يَوْمَئِذِ	الْمَسَاقُ
اب جدائی ہے	اور لپٹ جائے گی	پنڈلی	پنڈلی سے	طرف	تمہارے رب کی ہے	اس دن	ہانکنا

کہ یہ جدائی کا وقت ہے۔ اور پنڈلی پنڈلی سے لپٹ جائے گی۔ اس دن آپ کے رب کی طرف چلنا ہوتا ہے۔

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿٣١﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٣٢﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ

فَلَا	صَدَّقَ	وَ	لَا	صَلّٰى	وَ	لٰكِنْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى	ثُمَّ	ذَهَبَ	اِلٰٓى	اَهْلِهٖ
تو نہ	سچ مانا	اور	نہ	نماز پڑھی	اور	لیکن	جھٹلایا	اور	منہ پھیرا	پھر	گیا	طرف	اپنے گھر کو

تو (کتنی بدنصیبی ہے کہ) اس نے نہ (رسول ﷺ کی باتوں کی) تصدیق کی نہ نماز پڑھی۔ ہاں جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ پھر اپنے گھر کی

يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾ اَيَحْسَبُ

يَتَمَطّٰى	اَوْلٰى	لَكَ	فَاَوْلٰى	ثُمَّ	اَوْلٰى	لَكَ	فَاَوْلٰى	اَيَحْسَبُ
اکڑتا ہوا	خرابی ہے	تیری	پھر تیری خرابی	پھر	خرابی	تیری	پھر تیری خرابی	کیا سمجھتا ہے

طرف اکڑ کر چل دیا۔ افسوس تجھ پر افسوس۔ پھر خرابی تیرے لئے (حشر میں) پھر خرابی (دوزخ میں)۔ کیا آدمی نے سمجھ رکھا ہے کہ

الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ

الْاِنْسَانُ	اَنْ	يُّتْرَكَ	سُدًى	اَلَمْ	يَكُ	نُطْفَةً	مِّنْ مَّنِيٍّ
انسان	یہ کہ	چھوڑ دیا جائے گا	آزاد	کیا نہیں	تھا	ایک بوند	منی کی

اسے یوں ہی (بے پوچھے) چھوڑ دیا جائے گا؟ کیا وہ ایک بوند نہ تھا اس منی کا کہ (رحم میں) گرائی جاتی ہے۔

يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ

يُّمْنٰى	ثُمَّ	كَانَ	عَلَقَةً	فَخَلَقَ	فَسَوّٰى	فَجَعَلَ	مِنْهُ	الزَّوْجَيْنِ
جو ڈالی جاتی ہے	پھر	تھا	جما ہوا خون	پھر پیدا کیا	پھر برابر کیا	پھر بنائے	اس سے	دو جوڑے

پھر وہ (رحم میں جال کی طرح جما ہوا) ایک معلق وجود بن گیا پھر اس نے پیدا فرمایا پھر اس نے (انہیں) درست کیا۔ پھر اس سے

الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۳۹﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾ ع

ع ۲/۱۸

الذَّكَرَ	وَالْاُنْثٰى	اَلَيْسَ	ذٰلِكَ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى	اَنْ	يُّحْيِۦَ	الْمَوْتٰى
مرد	اور عورت	کیا نہیں ہے	یہ	قادر	اوپر	اس کے کہ	زندہ کرے	مردوں کو

دو قسمیں نر اور مادہ بنا دیئے۔ کیا وہ ذات اس پر قادر نہیں کہ مردوں کو زندہ کردے۔

اٰیاتھا ۳۱ ۔ ۷۶ سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ ۹۸ ۔ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا ﴿۱﴾

هَلْ	اَتٰى	عَلَى	الْاِنْسَانِ	حِيْنٌ	مِّنَ الدَّهْرِ	لَمْ	يَكُنْ	شَيْئًا	مَّذْكُوْرًا
بیشک	آیا	اوپر	انسان کے	وقت	زمانے سے	نہیں	تھا	کوئی چیز	ذکر کے قابل

بے شک آدمی پر ایک وقت وہ گزرا کہ وہ قابل ذکر چیز نہ تھا۔

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا

اِنَّا	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ نُّطْفَةٍ	اَمْشَاجٍ	نَّبْتَلِيْهِ	فَجَعَلْنٰهُ	سَمِيْعًا
بیشک ہم نے	پیدا کیا	انسان کو	منی سے	ملی ہوئی	کہ ہم اس کو آزمائیں	تو بنایا ہم نے اسکو	سننے والا

بیشک ہم نے انسان کو مخلوط نطفے سے پیدا کیا تاکہ ہم امتحان لیں پھر ہم نے اس کو سننے والا اور

بَصِيْرًا ﴿۲﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿۳﴾ اِنَّا

بَصِيْرًا	اِنَّا	هَدَيْنٰهُ	السَّبِيْلَ	اِمَّا	شَاكِرًا	وَّ	اِمَّا	كَفُوْرًا	اِنَّا
دیکھنے والا	بیشک ہم نے	دکھایا اس کو	راستہ	چاہے	شکر گزار ہو	اور	چاہے	ناشکرا ہو	بیشک

دیکھنے والا بنایا۔ہم نے اسے راہ دکھا دی ہے چاہے تو شکر گزار ہو، چاہے تو ناشکر گزار۔ہم نے

اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿۴﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ

اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	سَلٰسِلَا۟	وَاَغْلٰلًا	وَّ	سَعِيْرًا	اِنَّ	الْاَبْرَارَ
تیار کیں ہم نے	کافروں کیلئے	زنجیریں	اور طوق	اور	بھڑکتی آگ	بیشک	نیک لوگ

کافروں کیلئے زنجیریں، طوق اور بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔بلاشبہ نیکیاں کرنے والے

يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿۵﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ

يَشْرَبُوْنَ	مِنْ كَاْسٍ	كَانَ	مِزَاجُهَا	كَافُوْرًا	عَيْنًا	يَّشْرَبُ	بِهَا	عِبَادُ
پئیں گے	پیالے	کہ ہوگی	ملونی اس کی	کافوری	ایک چشمہ ہے	کہ پئیں گے	اس سے	بندے

(ایسی شراب کے) جام پئیں گے جس کی آمیزش ہے (چشمۂ) کافور (کا پانی)۔(وہ) چشمہ جس سے پئیں گے اللہ کے

اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿٦﴾ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ

اللّٰهِ	يُفَجِّرُوْنَهَا	تَفْجِيْرًا	يُوْفُوْنَ	بِالنَّذْرِ	وَيَخَافُوْنَ	يَوْمًا	كَانَ
اللہ کے	بہالے جائینگے اسکو	بہانا	پورا کرتے ہیں	نذر کو	اور ڈرتے ہیں	اس دن سے کہ	ہے

(مقرب) بندے وہ (جہاں چاہیں گے) اسے بہالے جائیں گے۔ اپنی منتیں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس

شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿٧﴾ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا

شَرُّهٗ	مُسْتَطِيْرًا	وَ	يُطْعِمُوْنَ	الطَّعَامَ	عَلٰى	حُبِّهٖ	مِسْكِيْنًا	وَّيَتِيْمًا
برائی اس کی	پھیلی ہوئی	اور	کھلاتے ہیں	کھانا	اوپر	اسکی محبت کے	مسکین	اور یتیم

کی آفت ہر طرف پھیلی ہوئی ہے۔ اور اللہ کی محبت میں کھانا کھلاتے ہیں مسکین اور یتیم

وَّاَسِيْرًا ﴿٨﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً

وَ	اَسِيْرًا	اِنَّمَا	نُطْعِمُكُمْ	لِوَجْهِ	اللّٰهِ	لَا	نُرِيْدُ	مِنْكُمْ	جَزَآءً
اور	اسیر کو	اسکے سوا نہیں کہ	ہم تمہیں کھلاتے ہیں	واسطے رضا	اللہ کے	نہیں	چاہتے ہم	تم سے	بدلہ

اور اسیر کو۔ ہم تو صرف اللہ کی ذات کیلئے تمہیں کھلاتے ہیں ہم تم سے کوئی بدلہ یا

وَّلَا شُكُوْرًا ﴿٩﴾ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿١٠﴾ فَوَقٰىهُمُ

وَ	لَا	شُكُوْرًا	اِنَّا	نَخَافُ	مِنْ رَّبِّنَا	يَوْمًا	عَبُوْسًا	قَمْطَرِيْرًا	فَوَقٰىهُمُ
اور	نہ	شکرگزاری	بیشک ہم	ڈرتے ہیں ہم	اپنے رب سے	ایسے دن سے	جسمیں تیوری والا	نہایت ترش	تو بچایا ان کو

شکرگزاری نہیں چاہتے۔ ہم اپنے رب کی طرف سے ایک سخت اور ڈراؤنے دن سے ڈرتے ہیں۔ تو اس دن کی

اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ﴿١١﴾ وَجَزٰىهُمْ بِمَا

اللّٰهُ	شَرَّ	ذٰلِكَ	الْيَوْمِ	وَلَقّٰىهُمْ	نَضْرَةً	وَّ	سُرُوْرًا	وَ	جَزٰىهُمْ	بِمَا
اللہ نے	برائی	اس	دن کی سے	اور دی ان کو	تازگی	اور	شادمانی	اور	بدلہ دیا ان کو	جو

مصیبت سے اللہ انہیں بچا لے گا اور انہیں تازگی اور فرحت بخشے گا۔ اور ان کے صبر کے بدلے

صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿۱۲﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ

يَرَوْنَ	لَا	الْاَرَآئِكِ	عَلَى	فِيْهَا	مُّتَّكِـِٕيْنَ	وَّحَرِيْرًا	جَنَّةً	صَبَرُوْا
دیکھیں گے	نہ	تختوں کے	اوپر	اس میں	تکیہ لگائے ہوں گے	اور ریشمی کپڑے	جنت	صبر کیا انہوں نے

انہیں جنت اور ریشمی لباس عطا فرمائے گا۔ جنت میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوں گے نہ

فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿۱۳﴾ ۚ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ

وَذُلِّلَتْ	ظِلٰلُهَا	عَلَيْهِمْ	وَدَانِيَةً	زَمْهَرِيْرًا	لَا	وَّ	شَمْسًا	فِيْهَا
اور جھکے ہوں گے	اس کے سائے	ان پر	اور قریب ہوں گے	ٹھنڈک	نہ	اور	دھوپ	اس میں

اس میں دھوپ دیکھیں گے نہ سردی کی شدت۔ اور اس کے سائے ان پر جھکے ہوں گے اور اس کے

قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿۱۴﴾ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ

اَكْوَابٍ	وَّ	مِّنْ فِضَّةٍ	بِاٰنِيَةٍ	عَلَيْهِمْ	وَيُطَافُ	تَذْلِيْلًا	قُطُوْفُهَا
کوزے	اور	چاندی کے	برتن	ان پر	اور پھیرے جائیں گے	بڑا جھکنا	ان کے گچھے

خوشے جھکا کر نیچے کر دیئے گئے ہوں گے۔ اور ان پر چاندی کے برتنوں اور شیشے

كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ﴿۱۵﴾ قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿۱۶﴾

تَقْدِيْرًا	قَدَّرُوْهَا	مِنْ فِضَّةٍ	قَوَارِيْرَا	قَوَارِيْرَا	كَانَتْ
پورا اندازہ	اندازہ کیا انہوں نے اس کا	چاندی کے	شیشے کہ ہیں	شیشے کے	مثل ہوں گے

کے پیالوں کا دور چلے گا۔ شیشے بھی چاندی کے جنہیں انہوں نے خوب اندازے سے بنایا ہو گا۔

وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿۱۷﴾ ۚ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى

تُسَمّٰى	فِيْهَا	عَيْنًا	زَنْجَبِيْلًا	مِزَاجُهَا	كَانَ	كَاْسًا	فِيْهَا	يُسْقَوْنَ	وَ
جس کا نام	اس میں	ایک چشمہ ہے	ادرک کی	ملونی اس کی	کہ ہے	جام	اس میں	پلائے جائینگے	اور

اور انہیں وہاں ایسے جام (بھی) پلائے جائیں گے جس کی آمیزش ہے (چشمہ) زنجبیل (کا پانی)۔ (یہ) چشمہ (ہے) جنت میں

لحفص بغیر الالف فی الوصل
لھشام وقف علی الالف بالالف
وعلی الثانی بغیر الالف ۱۲

سَلْسَبِيْلًا ﴿١٨﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ

سَلْسَبِيْلًا	وَيَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ	مُّخَلَّدُوْنَ	اِذَا	رَاَيْتَهُمْ
سلسبیل ہے	اور پھریں گے	ان پر	لڑکے	ہمیشہ رہنے والے	جب	تو ان کو دیکھے گا

جسے کہا جاتا ہے سلسبیل۔ اور ان کے آس پاس خدمت کیلئے پھریں گے ہمیشہ رہنے والے نوجوان جب تو انہیں دیکھے تو انہیں سمجھے

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿١٩﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا

حَسِبْتَهُمْ	لُؤْلُؤًا	مَّنْثُوْرًا	وَاِذَا	رَاَيْتَ	ثَمَّ	رَاَيْتَ	نَعِيْمًا	وَّ	مُلْكًا
خیال کرے گا انکو	موتی	بکھرے ہوئے	اور جب	دیکھے گا تو	اس جگہ	دیکھے گا	نعمتیں	اور	ملک

کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔ اور جب تم دیکھو گے نعمتیں ہی نعمتیں ہیں اور عظیم

كَبِيْرًا ﴿٢٠﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۡ وَّحُلُّوْٓا

كَبِيْرًا	عٰلِيَهُمْ	ثِيَابُ	سُنْدُسٍ	خُضْرٌ	وَّاِسْتَبْرَقٌ	وَّحُلُّوْٓا
بہت بڑا	ان پر	کپڑے ہوں گے	کریب	سبز کے	اور قنادیز کے	اور پہنائے جائینگے

بادشاہت۔ ان پر باریک اور دبیز سبز ریشمی کپڑے ہوں گے اور وہ

اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿٢١﴾ اِنَّ هٰذَا

اَسَاوِرَ	مِنْ فِضَّةٍ	وَ	سَقٰهُمْ	رَبُّهُمْ	شَرَابًا	طَهُوْرًا	اِنَّ	هٰذَا
کنگن	چاندی کے	اور	پلائے گا ان کو	ان کا رب	شراب	پاک	بیشک	یہ

چاندی کے کنگن پہنے ہوں گے اور ان کا رب انہیں پاکیزہ مشروب پلائے گا۔ بے شک یہ

كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿٢٢﴾ ع اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

كَانَ	لَكُمْ	جَزَآءً	وَّكَانَ	سَعْيُكُمْ	مَّشْكُوْرًا	اِنَّا	نَحْنُ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ
ہے	تمہارے لیے	بدلہ	اور ہے	تمہاری کوشش	ٹھکانے لگی	بیشک	ہم نے	اتارا	آپ پر

ہے تمہاری جزاء اور تمہاری کوشش قبول کر لی گئی ہے۔ بے شک قرآن ہم نے آپ پر

الْقُرْاٰنَ تَنْزِیْلًا ﴿۲۳﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا

الْقُرْاٰنَ	تَنْزِیْلًا	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ	وَ	لَا	تُطِعْ	مِنْهُمْ	اٰثِمًا
قرآن	بتدریج	تو صبر کرو	واسطے حکم	اپنے رب کے	اور	نہ	سنو	ان میں سے کسی	گنہگار

تھوڑا تھوڑا نازل فرمایا۔ تو آپ اپنے رب کے فیصلہ کیلئے صبر فرمائیں اور ان میں سے کسی گنہگار یا ناشکرے

اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا ﴿۲۵﴾ وَمِنَ الَّیْلِ

اَوْ	كَفُوْرًا	وَ	اذْكُرِ	اسْمَ	رَبِّكَ	بُكْرَةً	وَّاَصِیْلًا	وَ	مِنَ الَّیْلِ
یا	ناشکرے کی	اور	یاد کرو	نام	اپنے رب کا	صبح	اور شام	اور	رات میں

کی بات نہ مانیں۔ اور اپنے رب کا نام صبح شام یاد کریں۔ اور رات کی کچھ

فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَیْلًا طَوِیْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ یُحِبُّوْنَ

فَاسْجُدْ	لَهٗ	وَ	سَبِّحْهُ	لَیْلًا	طَوِیْلًا	اِنَّ	هٰۤؤُلَآءِ	یُحِبُّوْنَ
سجدہ کرو	اس کو	اور	پاکی بولو اس کی	رات	لمبی تک	بیشک	یہ لوگ	پسند کرتے ہیں

گھڑیاں اس کے حضور سجدہ ریزی کیا کریں اور رات کے (بقیہ) طویل حصہ میں اس کی تسبیح کیا کریں۔ یہ لوگ دنیا کو پسند کرتے

الْعَاجِلَةَ وَیَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ یَوْمًا ثَقِیْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ

الْعَاجِلَةَ	وَ	یَذَرُوْنَ	وَرَآءَهُمْ	یَوْمًا	ثَقِیْلًا	نَحْنُ	خَلَقْنٰهُمْ
دنیا کو	اور	چھوڑتے ہیں	پیچھے اپنے	دن	بھاری کو	ہم نے	ان کو پیدا کیا

ہیں اور اک بھاری دن کو اپنے پیچھے ڈال رہے ہیں۔ ہم نے ہی انہیں پیدا کیا ہے

وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِیْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ

وَ	شَدَدْنَآ	اَسْرَهُمْ	وَ	اِذَا	شِئْنَا	بَدَّلْنَآ	اَمْثَالَهُمْ	تَبْدِیْلًا	اِنَّ
اور	مضبوط کیے	جوڑ ان کے	اور	جب	چاہیں ہم	بدل دیں گے ہم	مثل ان کی	بدلنا	بیشک

اور ان کے جوڑوں کو مضبوط کیا ہے اور جب ہم چاہیں گے ان کے نمونے بدل ڈالیں گے۔ بے شک

هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ

تَشَآءُوْنَ	مَا	وَ	سَبِيْلًا	رَبِّهٖ	اِلٰى	اتَّخَذَ	شَآءَ	فَمَنْ	تَذْكِرَةٌ	هٰذِهٖ
چاہو تم	کیا	اور	رستہ	اپنے رب کی	طرف	پکڑے	چاہے	تو جو	نصیحت ہے	یہ

یہ (آیتیں) نصیحت ہیں تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راستہ اختیار کرے۔ اور تم نہیں چاہ سکتے

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾ يُّدْخِلُ

يُّدْخِلُ	حَكِيْمًا	عَلِيْمًا	كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهُ	يَّشَآءَ	اَنْ	اِلَّآ
داخل کرتا ہے	حکمت والا	علم والا	ہے	اللہ	بیشک	اللہ	چاہے	یہ کہ	مگر

جب تک اللہ نہ چاہے بے شک اللہ بڑے علم والا بہت حکمت والا ہے۔ اپنی رحمت میں لیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾ ع

اَلِيْمًا	عَذَابًا	اَعَدَّ لَهُمْ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	فِيْ رَحْمَتِهٖ	يَّشَآءُ	مَنْ
دردناک	عذاب	تیار کیا ان کیلئے	ظالم	اور	اپنی رحمت میں	چاہے	جسے

جسے چاہے اور ظالموں کیلئے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

اٰیاتہا ۵۰ ۷۷ سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ ۳۳ رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿۱﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿۲﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿۳﴾

نَشْرًا	وَّالنّٰشِرٰتِ	عَصْفًا	فَالْعٰصِفٰتِ	عُرْفًا	وَالْمُرْسَلٰتِ
ابھار کر	اور اٹھانے والیاں	زور سے	پھر جھونکا دینے والیاں	لگاتار	قسم ہے انکی جو بھیجی جاتی ہیں

قسم ہے اُن ہواؤں کی جو بھیجی جاتی ہیں لگاتار۔ پھر زور سے جھونکا دینے والیاں۔ اور وہ جو خوب پھیلا دیتی ہیں

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿٤﴾ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿٥﴾ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿٦﴾ اِنَّمَا

اِنَّمَا	نُذْرًا	اَوْ	عُذْرًا	ذِكْرًا	فَالْمُلْقِيٰتِ	فَرْقًا	فَالْفٰرِقٰتِ
بیشک جو	ڈرانے کو	یا	عذر دور کرنے کو	ذکر کا	پھر القا کرنیوالیاں	اچھی طرح	پھر جدا کرنیوالیاں

پھر الگ الگ کر دیتی ہیں۔ پھر (قسم) ان (فرشتوں) کی جو ذکر کا القاء کرنے والے ہیں۔ حجت قائم کرنے یا ڈرانے کیلئے۔

تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿٨﴾ وَ اِذَا السَّمَآءُ

السَّمَآءُ	اِذَا	وَ	طُمِسَتْ	النُّجُوْمُ	فَاِذَا	لَوَاقِعٌ	تُوْعَدُوْنَ
آسمان	جب	اور	بے نور ہو جائیں	ستارے	پھر جب	واقع ہونیوالا ہے	تم وعدہ دیے جاتے ہو

بیشک جس بات کا وعدہ تم دیئے جاتے ہو ضرور ہونی ہے۔ پھر جب تارے محو کر دیئے جائیں۔ جب آسمان میں شگاف

فُرِجَتْ ﴿٩﴾ وَ اِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿١٠﴾ وَ اِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿١١﴾ لِاَيِّ

لِاَيِّ	اُقِّتَتْ	الرُّسُلُ	اِذَا	وَ	نُسِفَتْ	الْجِبَالُ	اِذَا	وَ	فُرِجَتْ
کس	وقت آئے	رسولوں کا	جب	اور	اڑا دیے جائیں	پہاڑ	جب	اور	کھولے جائیں

پڑ جائیں گے۔ جب پہاڑ اڑتے پھریں گے۔ اور جب رسولوں (کی حاضری) کا وقت آ پہنچے گا۔ کس دن کیلئے

يَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿١٢﴾ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿١٣﴾ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ

يَوْمُ	مَا	اَدْرٰىكَ	مَآ	وَ	الْفَصْلِ	لِيَوْمِ	اُجِّلَتْ	يَوْمٍ
دن	کیا ہے	جانے تو	کیا	اور	فیصلے کے لیے	دن	ٹھہرائے گئے	دن کیلئے

مدت مقرر کی گئی تھی۔ فیصلے کے دن کے لیے۔ اور اے قرآن پڑھنے والے تو کیا جانے فیصلے کا

الْفَصْلِ ﴿١٤﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٥﴾ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٦﴾

الْاَوَّلِيْنَ	نُهْلِكِ	اَلَمْ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	يَّوْمَئِذٍ	وَيْلٌ	الْفَصْلِ
پہلوں کو	ہلاک کیا ہم نے	کیا نہیں	جھٹلانیوالوں کیلئے	اس دن	خرابی ہے	فیصلے کا

دن کیا ہے۔ افسوس اس دن جھٹلانے والوں پر۔ کیا ہم نے اگلوں کو ہلاک نہیں کیا؟

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٧﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٨﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

ثُمَّ	نُتْبِعُهُمُ	الْاٰخِرِيْنَ	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِيْنَ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ
پھر	پیچھے لگایا ہم نے انکے	پچھلوں کو	اسی طرح	کرتے ہیں ہم	مجرموں کے ساتھ	خرابی ہے	اس دن

پھر ہم ان کے پیچھے لاتے ہیں بعد والوں کو۔ ہم ایسا ہی کرتے ہیں مجرموں کے ساتھ۔اس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٩﴾ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿٢٠﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿٢١﴾

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	اَلَمْ	نَخْلُقْكُّمْ	مِّنْ مَّآءٍ	مَّهِيْنٍ	فَجَعَلْنٰهُ	فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ
جھٹلانیوالوں کیلیے	کیانہیں	پیدا کیا ہم نے تم کو	پانی	بے قدر سے	تو رکھا اس کو	محفوظ جگہ میں

جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ کیا ہم نے تمھیں ایک بے قدر پانی سے پیدا نہ فرمایا۔ پھر اسے ایک مضبوط جگہ میں رکھا۔

اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢٢﴾ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

اِلٰى	قَدَرٍ	مَّعْلُوْمٍ	فَقَدَرْنَا	فَنِعْمَ	الْقٰدِرُوْنَ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ
طرف	مدت	مقرر کے	تو اندازہ کیا ہم نے	تو اچھے ہیں	اندازہ کرنیوالے	خرابی ہے	اس دن

ایک معلوم اندازے تک۔ پس ہم نے (ایک) اندازہ ٹھہرایا تو ہم کیا ہی اچھے اندازے ٹھہرانے والے ہیں۔اس دن تباہی ہے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٤﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿٢٥﴾ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	اَلَمْ	نَجْعَلِ	الْاَرْضَ	كِفَاتًا	اَحْيَآءً	وَ	اَمْوَاتًا	وَ	جَعَلْنَا	فِيْهَا
جھٹلانیوالوں کی	کیانہیں	بنایا ہم نے	زمین کو	جمع کرنیوالی	زندوں	اور	مردوں کی	اور	بنائے ہم نے	اس میں

جھٹلانے والوں کیلیے۔کیا ہم نے زمین کو جمع کرنے والی نہ کیا۔ تمہارے زندوں اور مردوں کی۔اور اس میں اونچے

رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿٢٧﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٨﴾

رَوَاسِيَ	شٰمِخٰتٍ	وَّ	اَسْقَيْنٰكُمْ	مَّآءً	فُرَاتًا	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ
پہاڑ	بلند	اور	پلایا ہم نے تم کو	پانی	میٹھا	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانیوالوں کیلیے

اونچے پہاڑ رکھے اور تمہیں میٹھا پانی پلایا؟ افسوس اس دن جھٹلانے والوں

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰی مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝۲۹ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰی ظِلٍّ ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ۝۳۰

اِنْطَلِقُوْٓا	اِلٰی	مَا	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ	اِنْطَلِقُوْٓا	اِلٰی	ظِلٍّ	ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ
چلو	طرف	اسکی	کہ تھے تم	اس کو	جھٹلاتے	چلو	طرف	سائے	تین شاخوں والے کی

(کہا جائے گا) چلو اس (دوزخ) کی طرف جسے تم جھٹلاتے تھے۔ چلو (دھوئیں کے) اس سائے کی طرف جو تین شاخوں والا ہے۔

لَا ظَلِیْلٍ وَّلَا یُغْنِیْ مِنَ اللَّهَبِ ۝۳۱ اِنَّهَا تَرْمِیْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ۝۳۲ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ

لَا	ظَلِیْلٍ	وَّ	لَا	یُغْنِیْ	مِنَ اللَّهَبِ	اِنَّهَا	تَرْمِیْ	بِشَرَرٍ	كَالْقَصْرِ	كَاَنَّهٗ	جِمٰلَتٌ
نہ	سایہ دے	اور	نہ	بچائے	شعلے سے	بیشک وہ	اڑاتی ہے	چنگاریاں	جیسے محل	گویا کہ وہ	اونٹ ہیں

نہ سایہ دے نہ لپٹ سے بچائے۔ بے شک دوزخ چنگاریاں اُڑاتی ہے جیسے اونچے محل۔ گویا وہ زرد

صُفْرٌ ۝۳۳ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ۝۳۴ هٰذَا یَوْمُ لَا یَنْطِقُوْنَ ۝۳۵ وَلَا یُؤْذَنُ لَهُمْ

صُفْرٌ	وَیْلٌ	یَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِیْنَ	هٰذَا	یَوْمُ	لَا	یَنْطِقُوْنَ	وَ	لَا	یُؤْذَنُ	لَهُمْ
زرد رنگ کے	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانیوالوں کیلئے	یہ	دن ہے کہ	نہ	بولیں گے	اور	نہ	اجازت دی جائے گی	ان کو

اونٹ ہوں۔ افسوس اس دن جھٹلانے والوں پر! یہ (وہ) دن ہے جس دن وہ (اپنے نفع کی کوئی بات) بول نہ سکیں گے۔ اور نہ انہیں

فَیَعْتَذِرُوْنَ ۝۳۶ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ۝۳۷ هٰذَا یَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ

فَیَعْتَذِرُوْنَ	وَیْلٌ	یَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِیْنَ	هٰذَا	یَوْمُ	الْفَصْلِ	جَمَعْنٰكُمْ
کہ عذر کریں	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانیوالوں کی	یہ	دن ہے	فیصلے کا	ہم اکٹھا کرینگے تمکو

اجازت ملے گی کہ وہ عذر خواہی کریں۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ یہ فیصلے کا دن ہے (جس میں) ہم تمہیں اور (سب) پہلے لوگوں کو

وَالْاَوَّلِیْنَ ۝۳۸ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَیْدٌ فَكِیْدُوْنِ ۝۳۹ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ۝۴۰ اِنَّ

وَالْاَوَّلِیْنَ	فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ	كَیْدٌ	فَكِیْدُوْنِ	وَیْلٌ	یَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِیْنَ	اِنَّ
اور پہلوں کو	پھر اگر	ہو	تمہارے لیے	کوئی داؤ	تو مجھ پر چلاؤ	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کیلئے	بیشک

جمع کریں گے۔ پھر اگر تمہارے پاس (عذاب سے بچنے کا) کوئی حیلہ (اور داؤ) ہے تو (وہ) داؤ مجھ پر چلالو۔ افسوس اس دن جھٹلانے والوں پر!

ع ۱

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۱﴾ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا

هَنِيْٓـًٔا	وَاشْرَبُوْا	كُلُوْا	يَشْتَهُوْنَ	مِمَّا	فَوَاكِهَ	وَ	عُيُوْنٍ	وَ	ظِلٰلٍ	فِيْ	الْمُتَّقِيْنَ
رچتا پچتا	اور پیو	کھاؤ	وہ چاہیں	جو	میووں میں	اور	چشموں میں ہوں گے	اور	سایوں	میں	پرہیزگار

بے شک پرہیزگار (ٹھنڈی) چھاؤں اور چشموں میں ہوں گے۔اور لذیز پھلوں میں جو کچھ وہ چاہیں گے۔(ان سے کہا جائیگا:) تم خوب مزے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

يَّوْمَئِذٍ	وَيْلٌ	الْمُحْسِنِيْنَ	نَجْزِي	كَذٰلِكَ	اِنَّا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	بِمَا
اس دن	خرابی ہے	نیکوں کو	بدلہ دیتے ہیں	ایسا ہی	بیشک ہم	تم عمل کیا کرتے تھے	بدلہ اسکا کہ

سے کھاؤ پیو ان اعمال (صالحہ) کے عوض جو تم کرتے رہے تھے۔بے شک نیک لوگوں کو ہم ایسا ہی بدلا دیتے ہیں۔افسوس اس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

يَّوْمَئِذٍ	وَيْلٌ	مُّجْرِمُوْنَ	اِنَّكُمْ	قَلِيْلًا	تَمَتَّعُوْا	وَ	كُلُوْا	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ
اس دن	خرابی ہے	مجرم ہو	بیشک تم	تھوڑا سا	فائدہ اٹھاؤ	اور	کھاؤ	جھٹلانیوالوں کیلئے

جھٹلانے والوں پر! کھاؤ اور تھوڑا فائدہ اٹھا لو کہ تم مجرم ہو۔اس دن خرابی ہے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

يَّوْمَئِذٍ	وَيْلٌ	يَرْكَعُوْنَ	لَا	ارْكَعُوْا	لَهُمُ	قِيْلَ	اِذَا	وَ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ
اس دن	خرابی ہے	نماز پڑھتے	تو نہیں	نماز پڑھو	ان کو	کہا جاتا ہے	جب	اور	جھٹلانیوالوں کیلئے

جھٹلانے والوں کیلئے۔اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم (اللہ کے حضور) جھکو تو وہ نہیں جھکتے۔اس دن جھٹلانے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

يُؤْمِنُوْنَ	بَعْدَهٗ	فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ
ایمان لائینگے	اس کے بعد	تو کون سی بات پر	جھٹلانیوالوں کیلئے

والوں کو خرابی ہے۔ پھر اس کے بعد کون سی بات پر ایمان لائیں

الجزء ۳۰

رکوعاتها ۲	۷۸ سُورَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ ۸۰	اٰیاتها ۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۚ ﴿۱﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۙ ﴿۲﴾ الَّذِیْ هُمْ فِيْهِ

عَمَّ	يَتَسَآءَلُوْنَ	عَنِ النَّبَاِ	الْعَظِيْمِ	الَّذِیْ	هُمْ	فِيْهِ
کس چیز کے بارے میں	آپس میں سوال کرتے ہیں	خبر کے بارے میں	بڑی	جو کہ	وہ	اس میں

کہ لوگ آپس میں کس (چیز) سے متعلق سوال کرتے ہیں؟ بڑی خبر (قرآن یا قیامت) کے متعلق۔ جس میں وہ الگ الگ

مُخْتَلِفُوْنَ ۭ ﴿۳﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۙ ﴿۴﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ

مُخْتَلِفُوْنَ	كَلَّا	سَيَعْلَمُوْنَ	ثُمَّ	كَلَّا	سَيَعْلَمُوْنَ	اَلَمْ	نَجْعَلِ
اختلاف کرتے ہیں	ہرگز نہیں	جلدی جانیں گے	پھر	ہرگز نہیں	جلدی جانیں گے	کیا نہیں	بنایا ہم نے

رائے رکھتے ہیں۔ نہیں وہ جان لیں گے۔ پھر یقیناً وہ عنقریب جان لیں گے۔ کیا ہم نے

الْاَرْضَ مِهٰدًا ۙ ﴿۶﴾ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۪ۙ ﴿۷﴾ وَّ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۙ ﴿۸﴾

الْاَرْضَ	مِهٰدًا	وَّالْجِبَالَ	اَوْتَادًا	وَّ	خَلَقْنٰكُمْ	اَزْوَاجًا
زمین کو	بچھونا	اور پہاڑوں کو	میخیں	اور	بنایا ہم نے تم کو	جوڑے جوڑے

زمین کو فرش نہیں بنایا؟ اور پہاڑوں کو میخیں۔ اور تمہیں جوڑے بنایا۔

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۙ ﴿۹﴾ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۙ ﴿۱۰﴾ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ

وَّ	جَعَلْنَا	نَوْمَكُمْ	سُبَاتًا	وَّ	جَعَلْنَا	الَّيْلَ	لِبَاسًا	وَّ	جَعَلْنَا	النَّهَارَ
اور	بنایا ہم نے	تمہاری نیند کو	آرام کا	اور	بنایا ہم نے	رات کو	پردہ پوش	اور	بنایا ہم نے	دن کو

تمہاری نیند کو باعث رحمت بنایا۔ رات کو لباس بنایا۔ اور دن کو

مَعَاشًا ۝۱۱ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝۱۲ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا

سِرَاجًا	وَّجَعَلْنَا	شِدَادًا	سَبْعًا	فَوْقَكُمْ	بَنَيْنَا	وَّ	مَعَاشًا
چراغ	اور بنایا ہم نے	مضبوط چنائیاں	سات	تمہارے اوپر	چنسی ہم نے	اور	روزگار

معاش کا وقت بنایا۔ اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنا دیئے۔ اور ان میں ایک نہایت چمکتا

وَّهَّاجًا ۝۱۳ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝۱۴ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا

حَبًّا	بِهٖ	لِّنُخْرِجَ	ثَجَّاجًا	مَآءً	مِنَ الْمُعْصِرٰتِ	اَنْزَلْنَا	وَّ	وَّهَّاجًا
اناج	اسکے ساتھ	تاکہ پیدا فرمائیں	زور کا	پانی	بادلوں سے	اتارا ہم نے	اور	چمکتا

چراغ رکھا۔ اور پھر بدلیوں سے زور کا پانی اُتارا۔ تاکہ اس سے اناج اور

وَّنَبَاتًا ۝۱۵ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝۱۶ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝۱۷ يَّوْمَ يُنْفَخُ

يُنْفَخُ	يَّوْمَ	مِيْقَاتًا	كَانَ	الْفَصْلِ	يَوْمَ	اِنَّ	اَلْفَافًا	جَنّٰتٍ	وَّ	نَبَاتًا	وَّ
پھونکا جائیگا	جس دن	ٹھہرا ہوا وقت	ہے	فیصلے کا	دن	بیشک	گھنے	باغ	اور	سبزہ	اور

سبزہ اُگائیں۔ اور گھنے باغ۔ بے شک فیصلہ کا دن مقرر کیا ہوا وقت ہے۔ جس دن صور پھونکا جائے گا

فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝۱۸ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝۱۹

اَبْوَابًا	فَكَانَتْ	السَّمَآءُ	فُتِحَتِ	وَّ	اَفْوَاجًا	فَتَاْتُوْنَ	فِي الصُّوْرِ
دروازے	کہ ہو جائے گا	آسمان	کھولا جائے گا	اور	فوجوں کی فوجیں	تو آؤ گے تم	صور میں

تو گروہ درگروہ تم چلے آؤ گے۔ اور آسمان (کے طبقات) پھاڑ دیے جائیں گے تو (پھٹنے کے باعث گویا) وہ دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے۔

وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝۲۰ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝۲۱

مِرْصَادًا	كَانَتْ	جَهَنَّمَ	اِنَّ	سَرَابًا	فَكَانَتْ	الْجِبَالُ	سُيِّرَتِ	وَّ
تاک میں	ہے	جہنم	بیشک	جیسے چمکتا ریتا کہ دور سے پانی نظر آئے	تو ہو جائینگے	پہاڑ	چلائے جائینگے	اور

اور پہاڑ اڑا دیے جائینگے سو وہ سراب ہو جائینگے۔ بیشک دوزخ ایک گھات میں

لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۝۲۲ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝۲۳ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا

لِلطّٰغِيْنَ	مَاٰبًا	لّٰبِثِيْنَ	فِيْهَآ	اَحْقَابًا	لَا	يَذُوْقُوْنَ	فِيْهَا	بَرْدًا
سرکشوں کا	ٹھکانا	رہیں گے	اس میں	قرنوں	نہ	مزہ پائیں گے	اس میں	ٹھنڈک کا

سرکشوں کا ٹھکانا ہے۔ اس میں وہ مدتوں رہیں گے (جو کبھی ختم نہ ہوں گی)۔ نہ کسی طرح کی ٹھنڈک کا مزا پائیں گے اور نہ کسی قسم

وَّلَا شَرَابًا ۝۲۴ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۝۲۵ جَزَآءً وِّفَاقًا ۝۲۶ اِنَّهُمْ كَانُوْا

وَ	لَا	شَرَابًا	اِلَّا	حَمِيْمًا	وَ	غَسَّاقًا	جَزَآءً	وِّفَاقًا	اِنَّهُمْ	كَانُوْا
اور	نہ	کچھ پینے کو	مگر	گرم پانی	اور	پیپ	بدلہ ہے	پورا پورا	بیشک وہ	تھے

کی پینے کی چیز ان کو ملے گی۔ مگر کھولتا پانی اور دوزخیوں کا گرم گرم پیپ۔ بدلہ ہے عمل کے مطابق۔ وہ حساب کی

لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۝۲۷ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ۝۲۸ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

لَا	يَرْجُوْنَ	حِسَابًا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	كِذَّابًا	وَ	كُلَّ	شَيْءٍ	اَحْصَيْنٰهُ
نہ	امید رکھتے	حساب کی	اور	جھٹلایا انہوں نے	ہماری آیتوں کو	جھٹلانا حد بھر	اور	ہر	چیز کو	گن رکھا ہے ہم نے

توقع نہیں رکھتے تھے۔ اور ہماری نشانیوں کو بڑھ بڑھ کر جھٹلاتے تھے۔ اور ہم نے ہر چیز شمار کر کے

كِتٰبًا ۝۲۹ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۝۳۰ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۝۳۱

كِتٰبًا	فَذُوْقُوْا	فَلَنْ	نَّزِيْدَكُمْ	اِلَّا	عَذَابًا	اِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ	مَفَازًا
لکھ کر	تو چکھو	تو ہرگز نہ	زیادہ کریں گے ہم تم کو	مگر	عذاب	بیشک	ڈر والوں کو	کامیابی ہے

لکھ رکھی ہے۔ پھر چکھو کہ ہم تمہارے لئے عذاب ہی بڑھاتے رہیں گے۔ بے شک ڈر والوں کے لیے کامیابی کی جگہ ہے۔

حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۝۳۲ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۝۳۳ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ۝۳۴

حَدَآئِقَ	وَ	اَعْنَابًا	وَ	كَوَاعِبَ	اَتْرَابًا	وَ	كَاْسًا	دِهَاقًا
باغ ہیں	اور	انگور	اور	اٹھتے جوبن والیاں	ہم عمر عورتیں	اور	پیالے	بھرے ہوئے

باغ ہیں اور انگور۔ اور ہم عمر نوجوان عورتیں۔ اور چھلکتے جام۔

ع ۱

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿٣٥﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً

عَطَآءً	مِّنْ رَّبِّكَ	جَزَآءً	كِذّٰبًا	لَا	وَّ	لَغْوًا	فِيْهَا	يَسْمَعُوْنَ	لَا
عطاء	آپ کے رب کی طرف سے	صلہ ہے	جھوٹ	نہ	اور	بیہودہ	اس میں	سنیں گے	نہ

وہ اس میں کوئی بیہودہ بات نہ سنیں گے اور نہ (ایک دوسرے کو) جھٹلانا۔ بدلہ ہوگا آپ کے رب کی طرف سے اور

حِسَابًا ﴿٣٦﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ

الرَّحْمٰنِ	بَيْنَهُمَا	مَا	وَ	الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	رَّبِّ	حِسَابًا
رحمٰن	انکے درمیان ہے	جو کچھ	اور	زمین کا	اور	آسمانوں کا	جو رب ہے	نہایت کافی

بہت سا انعام۔ وہ جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے رحمٰن کہ اس سے بات

لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا

صَفًّا	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	الرُّوْحُ	يَقُوْمُ	يَوْمَ	خِطَابًا	مِنْهُ	يَمْلِكُوْنَ	لَا
صف باندھ کر	فرشتے	اور	روح	کھڑا ہوگا	جس دن	بات کرنے کا	اس سے	اختیار رکھیں گے	نہیں

کرنے کا اختیار نہ رکھیں گے۔ جس دن جبرائیل اور (تمام) فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے کوئی لب کشائی نہ کر سکے

لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ

الْيَوْمُ	ذٰلِكَ	صَوَابًا	قَالَ	وَ	الرَّحْمٰنُ	لَهُ	اَذِنَ	مَنْ	اِلَّا	يَتَكَلَّمُوْنَ	لَا
دن	یہ	درست	کہا اس نے	اور	رحمٰن نے	اس کو	اجازت دی	جسے	مگر	بولیں گے	نہ

گا سوائے اس کے جسے خدائے رحمٰن نے اذن دے رکھا تھا اور اس نے بات بھی درست کہی تھی۔ یہی ہے سچا دن

الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿٣٩﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا

قَرِيْبًا	عَذَابًا	اَنْذَرْنٰكُمْ	اِنَّآ	مَاٰبًا	رَبِّهٖ	اِلٰى	اتَّخَذَ	شَآءَ	فَمَنْ	الْحَقُّ
قریب سے	عذاب	ڈرایا ہم نے تم کو	بیشک ہم نے	ٹھکانہ	اپنے رب کی	طرف	پکڑے	چاہے	تو جو	حق ہے

سو جس نے چاہا اپنے رب کے پاس ٹھکانا بنا لیا۔ ہم نے تمہیں ایک قریبی عذاب سے خبردار کر دیا ہے

يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِىْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿٤٠﴾ ع

تُرٰبًا	كُنْتُ	يٰلَيْتَنِىْ	الْكٰفِرُ	يَقُوْلُ	وَ	يَدٰهُ	قَدَّمَتْ	مَا	الْمَرْءُ	يَنْظُرُ	يَوْمَ
خاک	ہوجاتا	ہائے میں	کافر	کہے گا	اور	اسکے ہاتھوں نے	آگے بھیجا	جو کچھ	آدمی	دیکھے گا	جس دن

جس دن انسان دیکھ لے گا جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور کافر کہے گا اے کاش! میں مٹی ہوتا۔

آیاتہا ۴۶ ۔ ۷۹ سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ ۸۱ ۔ رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿١﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿٢﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿٣﴾

سَبْحًا	وَّالسّٰبِحٰتِ	نَشْطًا	وَّالنّٰشِطٰتِ	غَرْقًا	وَالنّٰزِعٰتِ
آسانی سے	اور جو پیرمیں	نرمی سے	اوران کی جو بند کھولتے ہیں	سختی سے	قسم ہے انکی جو کھینچتے ہیں جان

ان (فرشتوں) کی قسم جو نہایت سختی سے کھینچ لاتے ہیں۔اوران (فرشتوں) کی قسم جو (مومنوں کی جان کے) بند نہایت نرمی سے کھول دیتے ہیں۔اوران

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿٤﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿٥﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿٦﴾

الرَّاجِفَةُ	تَرْجُفُ	يَوْمَ	اَمْرًا	فَالْمُدَبِّرٰتِ	سَبْقًا	فَالسّٰبِقٰتِ
تھرتھرانے والی	تھرتھرائیگی	جس دن	کام میں	پھر تدبیر کرنیوالوں کی	جلدی سے	پھرآگے بڑھنے والوں کی

(فرشتوں) کی قسم جو (زمین وآسمان کے درمیان) تیزی سے تیرتے پھرتے ہیں۔پھران (فرشتوں) کی قسم جو لپک کر (دوسروں سے) آگے بڑھ جاتے

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿٧﴾ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿٨﴾ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿٩﴾

خَاشِعَةٌ	اَبْصَارُهَا	وَّاجِفَةٌ	يَّوْمَئِذٍ	قُلُوْبٌ	الرَّادِفَةُ	تَتْبَعُهَا
نیچی ہوں گی	آنکھیں ان کی	دھڑکتے ہوں گے	اس دن	کئی دل	پیچھے آنے والی	پیچھے آئے گی

ہیں۔پھران (فرشتوں) کی قسم جو مختلف امور کی تدبیر کرتے ہیں۔اس دن (کائنات کی) ہر متحرک چیز شدید حرکت میں آجائے گی۔پیچھے آنے والا ایک اور

يَقُولُونَ ءَاِنَّا لَمَرۡدُودُونَ فِي الۡحَافِرَةِ ﴿۱۰﴾ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿۱۱﴾

يَقُولُونَ	ءَاِنَّا	لَمَرۡدُودُونَ	فِي الۡحَافِرَةِ	ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	نَّخِرَةً
کہتے ہیں	کیا ہم	پھیرے جائیں گے	میدان میں	کیا جب	ہو جائینگے ہم	ہڈیاں	بوسیدہ

زلزلہ اس کے پیچھے آئیگا۔ کتنے دل اس دن دھڑکتے ہوں گے۔ آنکھیں ان کی نیچی ہوں گی۔ وہ کہتے ہیں کیا ہم اُلٹے پاؤں لوٹا دیے جائیں گے؟ کیا جب

قَالُوا تِلۡكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿۱۲﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجۡرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾ فَاِذَا هُمۡ

وقف لازم

قَالُوا	تِلۡكَ	اِذًا	كَرَّةٌ	خَاسِرَةٌ	فَاِنَّمَا	هِيَ	زَجۡرَةٌ	وَّاحِدَةٌ	فَاِذَا	هُمۡ
کہتے ہیں	یہ	اس وقت	لوٹنا ہے	خسارے کا	اسکے سوا نہیں کہ	وہ	ڈانٹ ہے	ایک	تو اچانک	وہ

ہم گلی ہوئی ہڈیاں ہو جائیں گے۔ بولے پھر تو یہ واپسی بڑے خسارے کی ہوگی۔ پھر تو یہ ایک ہی بار شدید ہیبت ناک آواز کے ساتھ پھٹ جانا ہوگا۔ تبھی وہ

بِالسَّاهِرَةِ ﴿۱۴﴾ هَلۡ اَتٰكَ حَدِيثُ مُوسٰى ﴿۱۵﴾ اِذۡ نَادٰهُ رَبُّهُ بِالۡوَادِ

وقف لازم

بِالسَّاهِرَةِ	هَلۡ	اَتٰكَ	حَدِيثُ	مُوسٰى	اِذۡ	نَادٰهُ	رَبُّهُ	بِالۡوَادِ
میدان میں ہونگے	کیا	آئی تیرے پاس	خبر	موسیٰ کی	جب	ندا فرمائی	اسکے رب نے	جنگل

کھلے میدان میں آموجود ہوں گے۔ کیا آپ کے پاس موسیٰ علیہ السلام کی بات پہنچی ہے؟ جب اس کے رب نے اسے طویٰ کی

الۡمُقَدَّسِ طُوًى ﴿۱۶﴾ اِذۡهَبۡ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهُ طَغٰى ﴿۱۷﴾ فَقُلۡ هَلۡ

الۡمُقَدَّسِ	طُوًى	اِذۡهَبۡ	اِلٰى	فِرۡعَوۡنَ	اِنَّهُ	طَغٰى	فَقُلۡ	هَلۡ
پاک میں	طویٰ	جا	طرف	فرعون کی	اس نے	سرکشی کی ہے	تو کہہ	کیا ہے

مقدس وادی میں آواز دی۔ کہ آپ فرعون کے پاس جایئے بے شک اس نے بڑی سرکشی اختیار کی ہے۔ تو (اس سے) فرمایئے

لَّكَ اِلٰٓى اَنۡ تَزَكّٰى ﴿۱۸﴾ وَاَهۡدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخۡشٰى ﴿۱۹﴾ فَاَرٰهُ

لَّكَ	اِلٰٓى	اَنۡ	تَزَكّٰى	وَ	اَهۡدِيَكَ	اِلٰى	رَبِّكَ	فَتَخۡشٰى	فَاَرٰهُ
تجھ کو ضرورت	اسکی	یہ کہ	تو پاک ہو	اور	راہ دکھاؤں میں تجھے	طرف	تیرے رب کی	کہ تو ڈرے	پھر دکھائی اسکو

کیا تو چاہتا ہے کہ تو پاک ہو جائے؟ اور تجھے تیرے رب کی طرف راہ بتاؤں کہ تو ڈرے۔ پھر موسیٰ علیہ السلام نے

الْاٰیَةَ الْكُبْرٰى ﴿۲۰﴾ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ یَسْعٰى ﴿۲۲﴾ فَحَشَرَ

الْاٰیَةَ	الْكُبْرٰى	فَكَذَّبَ	وَ	عَصٰى	ثُمَّ	اَدْبَرَ	یَسْعٰى	فَحَشَرَ
نشانی	بڑی	تو اس نے جھٹلایا	اور	نافرمانی کی	پھر	پیٹھ پھیر دی	کوشش کرتے ہوئے	پھر اکٹھا کیا

اسے بہت بڑی نشانی دکھائی۔ مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔ پھر وہ (حق سے) روگرداں ہو کر (موسیٰ علیہ السلام کی مخالفت میں) سعی و کاوش کرنے لگا۔ پس

فَنَادٰى ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿۲۴﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ

فَنَادٰى	فَقَالَ	اَنَا	رَبُّكُمُ	الْاَعْلٰى	فَاَخَذَهُ	اللّٰهُ	نَكَالَ	الْاٰخِرَةِ
اور پکارا	پھر کہا	میں	تمہارا رب ہوں	سب سے بلند	پھر پکڑا اس کو	اللہ نے	عذاب	آخرت

(لوگوں کو) جمع کیا تو پکارنے لگا۔ پھر اس نے کہا میں تمہارا سب سے اونچا رب ہوں۔ تو اللہ نے اسے دنیا و آخرت دونوں کے عذاب

وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰى ﴿۲۶﴾ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا

ع ۲۶

وَالْاُوْلٰى	اِنَّ	فِیْ	ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً	لِّمَنْ	یَّخْشٰى	ءَاَنْتُمْ	اَشَدُّ	خَلْقًا
اور دنیا میں	بیشک	بیچ	اس کے	عبرت ہے	اس کیلئے جو	ڈرے	کیا تم	سخت ہو	پیدائش میں

میں پکڑا۔ بے شک اس میں عبرت ہے اسے جو ڈرے۔ کیا تمہارا بنانا زیادہ مشکل ہے

اَمِ السَّمَآءُ بَنٰىهَا ﴿۲۷﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾ وَاَغْطَشَ لَیْلَهَا

اَمِ	السَّمَآءُ	بَنٰىهَا	رَفَعَ	سَمْكَهَا	فَسَوّٰىهَا	وَ	اَغْطَشَ	لَیْلَهَا
یا	آسمان	بنایا اس کو	بلند کیا	اسکی چھت کو	پھر اسے درست کیا	اور	اندھیری کی	اسکی رات

یا آسمان کا؟ اس نے اسے تعمیر کیا۔ اس کی چھت کو اونچا کیا پھر اسے درست کیا۔ اور تاریک کر دی اس کی رات

وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾ اَخْرَجَ

وَاَخْرَجَ	ضُحٰىهَا	وَ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	دَحٰىهَا	اَخْرَجَ
اور نکالا	اس کی روشنی کو	اور	زمین کو	بعد	اس کے	بچھایا	نکالا

اور اس کے دن کی روشنی کو ظاہر کیا۔ اور زمین اس کے بعد پھیلائی۔ اس میں سے

مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰهَا ﴿۳۱﴾ وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا ﴿۳۲﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ

مِنْهَا	مَآءَهَا	وَ	مَرْعٰهَا	وَالْجِبَالَ	اَرْسٰهَا	مَتَاعًا	لَّكُمْ
اس میں سے	اس کا پانی	اور	چارہ اس کا	اور پہاڑوں کو	جمایا ان کو	فائدہ ہے	تمہارے لیے

اس کا پانی اور چارہ نکالا۔ اور پہاڑوں کو جمایا۔ (یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے

وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ

وَ	لِاَنْعَامِكُمْ	فَاِذَا	جَآءَتِ	الطَّآمَّةُ	الْكُبْرٰى	يَوْمَ	يَتَذَكَّرُ	الْاِنْسَانُ
اور	تمہارے چوپایوں کیلئے	تو جب	آئے گی	مصیبت	بڑی	اس دن	یاد کرے گا	انسان

چوپایوں کے فائدہ کیلئے (کیا)۔ پھر جب وہ بڑا ہنگامہ بپا ہوگا۔ جس دن آدمی یاد کرے گا

مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾

مَا	سَعٰى	وَ	بُرِّزَتِ	الْجَحِيْمُ	لِمَنْ يَّرٰى	فَاَمَّا	مَنْ	طَغٰى
جو کچھ	کوشش کی تھی	اور	ظاہر کی جائے گی	جہنم	ہر دیکھنے والے پر	تو	جس نے	سرکشی کی

اپنی کوشش کو۔ اور ظاہر کر دی جائے گی دوزخ ہر دیکھنے والے کیلئے۔ تو وہ جس نے سرکشی کی۔

وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾ وَاَمَّا مَنْ

وَاٰثَرَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	فَاِنَّ	الْجَحِيْمَ	هِيَ	الْمَاْوٰى	وَاَمَّا	مَنْ
اور پسند کیا	زندگی	دنیا کو	تو بیشک	جہنم ہی	اس کا	ٹھکانا	اور وہ	جو

اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی۔ دوزخ ہی اس کا ٹھکانہ ہو گی۔ اور جو شخص

خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ

خَافَ	مَقَامَ	رَبِّهٖ	وَ	نَهَى	النَّفْسَ	عَنِ الْهَوٰى	فَاِنَّ	الْجَنَّةَ	هِيَ
ڈرا	کھڑا ہونے سے	اپنے رب کے سامنے	اور	روکا	نفس کو	خواہش سے	تو بیشک	جنت	ہی ہے

اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے سے ڈرتا رہا اور اس نے (اپنے) نفس کو (بری) خواہشات و شہوات سے باز رکھا۔ تو بے شک

الْمَاْوٰى ؕ﴿۴۱﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ؕ﴿۴۲﴾ فِيْمَ اَنْتَ

اَنْتَ	فِيْمَ	مُرْسٰهَا	اَيَّانَ	عَنِ السَّاعَةِ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	الْمَاْوٰى
تمہارا	کیا تعلق ہے	اس کا قائم ہونا	کب ہے	قیامت کے متعلق	پوچھتے ہیں آپ سے	ٹھکانا ہے

جنت ہی (اس کا) ٹھکانا ہے۔ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کب ہوگا اس کا برپا ہونا؟ تمہیں اس کے (وقت

مِنْ ذِكْرٰهَا ؕ﴿۴۳﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا ؕ﴿۴۴﴾ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ

مَنْ	مُنْذِرُ	اَنْتَ	اِنَّمَآ	مُنْتَهٰهَا	رَبِّكَ	اِلٰى	مِنْ ذِكْرٰهَا
اسکو جو	ڈرانیوالے ہیں	آپ	صرف	اس کی انتہا	تیرے رب کی ہے	طرف	اس کے بیان سے

کے) ذکر سے کیا غرض۔ تمہارے رب ہی تک اس کی انتہا ہے۔ آپ تو شخص اس شخص کو پانے والے ہیں

يَّخْشٰهَا ؕ﴿۴۵﴾ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ﴿۴۶﴾ ع

اَوْ ضُحٰهَا	عَشِيَّةً	اِلَّا	يَلْبَثُوْٓا	لَمْ	يَرَوْنَهَا	يَوْمَ	كَاَنَّهُمْ	يَّخْشٰهَا
یا اسکے دن چڑھے	ایک شام	مگر	ٹھہرے وہ	نہیں	دیکھیں گے اسکو	جس دن	گویا کہ وہ	اس سے ڈرے

جو اس سے خائف ہے۔ جس دن وہ اسے دیکھیں گے تو خیال کریں گے کہ وہ صرف ایک شام ٹھہرے تھے یا اس کی صبح۔

ایاتها ۴۲ — ۸۰ سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ ۲۴ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ۙ﴿۱﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ؕ﴿۲﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ

لَعَلَّهٗ	يُدْرِيْكَ	مَا	وَ	الْاَعْمٰى	جَآءَهُ	اَنْ	تَوَلّٰٓى	وَ	عَبَسَ
شاید وہ	معلوم آپ کو	کیا	اور	ایک نابینا	حاضر ہوا اسکے پاس	یہ کہ	منہ پھیرا	اور	تیوری چڑھائی

ان کے چہرہ (اقدس) پر ناگواری آئی اور رخ (انور) پھیر لیا۔ اس پر کہ ان کے پاس وہ نابینا (عبداللہ بن مکتوم) حاضر ہوا جس نے آپ کی بات کو

يَزَّكّٰىٓ ﴿۳﴾ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿۴﴾ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿۵﴾ فَاَنْتَ

فَاَنْتَ	اسْتَغْنٰى	مَنِ	اَمَّا	الذِّكْرٰى	فَتَنْفَعَهُ	يَذَّكَّرُ	اَوْ	يَزَّكّٰى
تو آپ	بے پرواہ بنتا ہے	جو	وہ	نصیحت	تو نفع دے اسے	نصیحت لے	یا	پاک ہو جائے

ٹوکا۔ مگر آپ کو کیا خبر کہ شاید وہ (آپ کی توجہ سے) سنور جاتا۔ یا نصیحت لیتا اور نصیحت اسے فائدہ دیتی۔ وہ جس نے (دین سے) بے پروائی کی۔ تو آپ

لَهٗ تَصَدّٰى ﴿۶﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ

جَآءَكَ	مَنْ	اَمَّا	وَ	يَزَّكّٰى	اَلَّا	عَلَيْكَ	مَا	وَ	تَصَدّٰى	لَهٗ
آیا آپ کے پاس	جو	وہ	اور	پاک ہو وہ	یہ کہ نہ	آپ پر کوئی اعتراض	نہیں	اور	توجہ کرتے ہیں	اسکی طرف

(اس کے اسلام لانے میں) اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ حالانکہ آپ پر کوئی ذمہ داری (کا بوجھ) نہیں اگرچہ وہ پاکیزگی (ایمان) اختیار نہ بھی کرے۔ اور

يَسْعٰى ﴿۸﴾ وَهُوَ يَخْشٰى ﴿۹﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿۱۰﴾ كَلَّآ اِنَّهَا

اِنَّهَا	كَلَّا	تَلَهّٰى	عَنْهُ	فَاَنْتَ	يَخْشٰى	هُوَ	وَ	يَسْعٰى
بیشک وہ	ہرگز نہیں	بے پرواہی کرتے ہیں	اس سے	تو آپ	ڈرتا ہے	وہ	اور	دوڑتا ہوا

وہ جو آپ کے پاس (خود طلب خیر کی) کوشش کرتا ہوا آیا۔ اور وہ ڈرتا بھی ہے۔ تو آپ اس سے بے توجہی فرما رہے ہیں۔ حق یہ ہے کہ بے شک یہ

تَذْكِرَةٌ ﴿۱۱﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۱۲﴾ فِىْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ

وقف لازم

مَّرْفُوْعَةٍ	مُّكَرَّمَةٍ	فِىْ صُحُفٍ	ذَكَرَهٗ	شَآءَ	فَمَنْ	تَذْكِرَةٌ
بلندی والے	عزت والے ہیں	صحیفوں میں	یاد کرے اس کو	چاہے	جو	نصیحت ہے

(قرآن کی آیتیں) نصیحت ہیں۔ تو جو چاہے اس (قرآن) کو یاد کرے۔ ان صحیفوں میں کہ عزت والے ہیں۔ بلندی والے

مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾ بِاَيْدِىْ سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ

الْاِنْسَانُ	قُتِلَ	بَرَرَةٍ	كِرَامٍ	بِاَيْدِىْ سَفَرَةٍ	مُّطَهَّرَةٍ
انسان	مارا جائے	نیکی والے	جو کرم والے	ایسوں کے ہاتھوں لکھے ہوئے	پاکی والے

پاکیزہ ہیں۔ ان کاتبوں کے ہاتھوں میں۔ جو بزرگ اور نیک ہیں۔ (حق کا منکر) آدمی مارا جائے

مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ

خَلَقَهٗ	مِنْ نُّطْفَةٍ	خَلَقَهٗ	مِنْ اَيِّ شَيْءٍ	مَآ اَكْفَرَهٗ
اسے پیدا کیا	نطفہ سے	اسے پیدا کیا	کس چیز سے	کس قدر وہ ناشکرا ہے

کیسا سخت ناشکرا ہے۔اسے کس چیز سے بنایا۔پانی کی بوند سے اسے پیدا فرمایا پھر اس کی

فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ

شَآءَ	اِذَا	ثُمَّ	فَاَقْبَرَهٗ	اَمَاتَهٗ	ثُمَّ	يَسَّرَهٗ	السَّبِيْلَ	ثُمَّ	فَقَدَّرَهٗ
چاہے گا	جب	پھر	پھر قبر میں رکھوایا	مارا اس کو	پھر	آسان کیا اس کا	رستہ	پھر	پھر اندازہ کیا اس کا

تقدیر مقرر کی۔پھر اسے آسان کیا۔پھر اسے مارا تو اسے قبر میں ڈال دیا۔پھر جب چاہے گا اسے

اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى

اِلٰى	الْاِنْسَانُ	فَلْيَنْظُرِ	اَمَرَهٗ	مَآ	يَقْضِ	لَمَّا	كَلَّا	اَنْشَرَهٗ
طرف	انسان	تو چاہیے دیکھے	حکم دیا اس کو	جو	پورا کیا	ابھی نہیں	ہرگز نہیں	اٹھالے گا اس کو

زندہ کرکے کھڑا کرے گا۔یقیناً اس نے پورا نہ کیا جو اسے حکم ملا تھا۔تو انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے

طَعَامِهٖٓ ﴿۲۴﴾ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾

شَقًّا	الْاَرْضَ	شَقَقْنَا	ثُمَّ	صَبًّا	الْمَآءَ	صَبَبْنَا	اَنَّا	طَعَامِهٖٓ
خوب پھاڑنا	زمین کو	پھاڑا ہم نے	پھر	اچھی طرح	پانی	گرایا	بیشک ہم نے	اپنے کھانے کی

کھانے کو دیکھے۔ کہ ہم نے زور سے پانی برسایا۔ پھر زمین کو خوب خوب چیرا۔

فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾ وَّحَدَآئِقَ

حَدَآئِقَ	وَ	نَخْلًا	وَ	زَيْتُوْنًا	وَ	قَضْبًا	وَ	عِنَبًا	وَ	حَبًّا	فِيْهَا	فَاَنْۢبَتْنَا
باغ	اور	کھجور	اور	زیتون	اور	چارہ	اور	انگور	اور	اناج	اس میں	تو اگائے ہم نے

پھر اس کا غلہ اُگایا۔ اور انگور اور ترکاری۔ اور زیتون اور کھجور۔اور گھنے

غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿۳۱﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾ فَاِذَا جَآءَتِ

جَآءَتِ	فَاِذَا	لِاَنْعَامِكُمْ	وَ	لَكُمْ	مَّتَاعًا	اَبًّا	وَّ	فَاكِهَةً	وَّ	غُلْبًا
آجائے گی	توجب	تمہارے چوپایوں کیلئے	اور	تمہارے لیے	فائدہ ہے	گھاس	اور	میوے	اور	گھنے

باغ۔ اور (طرح طرح کے) پھل میوے اور (جانوروں کا) چارہ۔ تمہارے فائدے کو اور تمہارے چوپایوں کے فائدے کے لیے۔ پھر جب کان پھاڑ

الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿۳۴﴾ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ﴿۳۵﴾ وَصَاحِبَتِهٖ

صَاحِبَتِهٖ	وَ	اَبِيْهِ	وَ	وَاُمِّهٖ	مِنْ اَخِيْهِ	الْمَرْءُ	يَفِرُّ	يَوْمَ	الصَّآخَّةُ
اپنی بیوی سے	اور	اپنے باپ سے	اور	اور اپنی ماں سے	اپنے بھائی سے	آدمی	بھاگے گا	جس دن	کان پھاڑنیوالی

دینے والی آواز آئے گی۔ جس دن آدمی بھاگ جائے گا اپنے بھائی سے۔ اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔ اور اپنی بیوی اور اپنے

وَبَنِيْهِ ﴿۳۶﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿۳۷﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ

يَّوْمَئِذٍ	وُجُوْهٌ	يُّغْنِيْهِ	شَاْنٌ	يَوْمَئِذٍ	مِّنْهُمْ	امْرِئٍ	لِكُلِّ	بَنِيْهِ	وَ
اس دن	کتنے مونھ	وہی اسکو بس ہے	ایک فکر ہے	اس دن	ان میں سے	آدمی کیلئے	ہر	اپنے بیٹوں سے	اور

بیٹوں سے۔ اس دن ہر شخص کو ایسی (پریشان کن) حالت لاحق ہوگی جو اسے (ہر دوسرے سے) بے پرواہ کردے گی۔ کتنے چہرے

مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا

عَلَيْهَا	يَّوْمَئِذٍ	وُجُوْهٌ	وَ	مُّسْتَبْشِرَةٌ	ضَاحِكَةٌ	مُّسْفِرَةٌ
ان پر	اس دن	کتنے موںھ	اور	خوشیاں مناتے	ہنستے	روشن ہوں گے

اس دن روشن ہوں گے۔ ہنستے اور ہشاش بشاش۔ اور اس دن بعض چہرے ان پر گرد

غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾ ع

الْفَجَرَةُ	الْكَفَرَةُ	هُمُ	اُولٰٓئِكَ	قَتَرَةٌ	تَرْهَقُهَا	غَبَرَةٌ
فاجر	کافر	وہی ہیں	یہ لوگ	سیاہی	چڑھتی ہوگی ان پر	گرد پڑی ہوگی

پڑی ہوگی۔ ان پر سیاہی چھائی ہوگی۔ وہی لوگ ہیں کافر بدکار

آیاتها ۲۹ | ۸۱ سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ ۷ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝۱ وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝۲ وَ اِذَا الْجِبَالُ

اِذَا	الشَّمْسُ	كُوِّرَتْ	وَ	اِذَا	النُّجُوْمُ	انْكَدَرَتْ	وَ	اِذَا	الْجِبَالُ
جب	سورج	لپیٹ لیا جائے گا	اور	جب	ستارے	بے نور ہو جائیں	اور	جب	پہاڑ

جب سوج لپیٹ کر بے نور کردیا جائیگا۔اور جب سب تارے گر پڑیں گے۔جب پہاڑ (غبار بنا کر ہوا میں)

سُيِّرَتْ ۝۳ وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝۴ وَ اِذَا الْوُحُوْشُ

سُيِّرَتْ	وَ	اِذَا	الْعِشَارُ	عُطِّلَتْ	وَ اِذَا	الْوُحُوْشُ
چلائے جائیں	اور	جب	تھکی اونٹنیاں	چھوٹی پھریں	اور جب	وحشی جانور

چلا دیئے جائیں گے۔جب [illegible] اونٹنیاں چھوڑ دی جائیں گی۔اور جب وحشی جانور جمع

حُشِرَتْ ۝۵ وَ اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝۶ وَ اِذَا النُّفُوْسُ

حُشِرَتْ	وَ	اِذَا	الْبِحَارُ	سُجِّرَتْ	وَ اِذَا	النُّفُوْسُ
اکٹھے کیے جائیں	اور	جب	سمندر	سلگائے جائیں	اور جب	جانوں کے

کیے جائیں گے۔اور جب سمندر بھڑکا دیئے جائیں۔اور جب روحیں بدنوں سے

زُوِّجَتْ ۝۷ وَ اِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝۸ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝۹ وَ اِذَا

زُوِّجَتْ	وَ	اِذَا	الْمَوْءٗدَةُ	سُئِلَتْ	بِاَيِّ	ذَنْۢبٍ	قُتِلَتْ	وَ اِذَا
جوڑ بنیں	اور	جب	زندہ دبائی ہوئی	پوچھی جائے	کس	گناہ میں	ماری گئی	اور جب

ملادی جائیں گی۔اور جب زندہ دفن کی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائیگا۔وہ کس گناہ میں قتل کی گئی۔اور جب

الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿۱۰﴾ وَإِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴿۱۱﴾ وَإِذَا الْجَحِيْمُ

الجحیم	اذا	وَ	کُشطت	السمآء	واذا	نُشرت	الصُّحُف
جہنم	جب	اور	جگہ سے کھینچ لیا جائے	آسمان	اور جب	کھولے جائیں	اعمال نامے

اعمال نامے کھول دیئے جائیں گے۔اور جب آسمان کھینچ لیا جائیگا۔اور جب دوزخ

سُعِّرَتْ ﴿۱۲﴾ وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ﴿۱۳﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ أَحْضَرَتْ ﴿۱۴﴾

احضرت	مآ	نفس	علمت	ازلفت	الجنۃ	اذا	وَ	سُعّرت
حاضر لایا	جو	ہر آدمی	جان لے گا	قریب کی جائے	جنت	جب	اور	بھڑکائی جائے

بھڑکا دی جائیگا۔اور جب جنت پاس لائی جائیگی۔ہر جان کو معلوم ہو جائے گا جو اس نے حاضر کیا ہے۔

فَلَآ أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿۱۵﴾ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ﴿۱۷﴾

عسعس	اذا	والیل	الکنس	الجوار	بالخنس	فلآ اقسم
پیٹھ دے	جب	اور رات کی	تھم رہنے والے ستاروں کی	سیدھے چلنے والے	الٹے پھرنیوالے	تو میں قسم کھاتا ہوں

مگر نہیں میں قسم کھاتا ہوں پلٹنے والے کی۔چلتے رہنے والے، چھپ جانے والوں کی۔اور رات کی جب وہ جانے لگے۔

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿۱۸﴾ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۹﴾ ذِيْ قُوَّةٍ

ذی قوۃ	کریم	رسول	لقول	انہ	تنفس	اذا	والصبح
جو قوت والا ہے	عزت والے	رسول کی	بات ہے	بیشک یہ	دم لے	جب	اور صبح کی

اور صبح کی جب وہ طلوع ہونے لگے۔بے شک یہ عزت والے رسول کا قول ہے۔جو قوت والا ہے

عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿۲۰﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ أَمِيْنٍ ﴿۲۱﴾ وَمَا

ما	وَ	امین	ثمّ	مطاع	مکین	ذی العرش	عند
نہیں	اور	امانتدار ہے	اس جگہ	تابعداری کیا گیا	عزت والا	عرش والے کے	نزدیک

مالک عرش کے حضور عزت والا۔سردار اور پھر بااعتبار۔اور تمہارا

صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿۲۳﴾ وَمَا هُوَ

هُوَ	مَا	وَ	الْمُبِيْنِ	بِالْاُفُقِ	رَاٰهُ	لَقَدْ	وَ	بِمَجْنُونٍ	صَاحِبُكُمْ
وہ	نہیں	اور	روشن	کنارہ میں	دیکھا اس نے اس کو	بیشک	اور	دیوانہ	تمہارا ساتھی

صاحب کوئی دیوانہ تو نہیں۔اور بیشک انہوں نے اسے روشن کنارے پر دیکھا۔اور وہ (نبی)

عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿۲۴﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۲۵﴾ فَاَيْنَ

فَاَيْنَ	رَّجِيْمٍ	شَيْطٰنٍ	بِقَوْلِ	هُوَ	مَا	وَ	بِضَنِيْنٍ	الْغَيْبِ	عَلَى
پھر کدھر	مردود کی	شیطان	بات	وہ	نہیں	اور	بخل کرنے والا	غیب کے	اوپر

غیب (بتانے) پر بخیل نہیں۔اور قرآن مردود شیطان کا کلام نہیں ہے۔پھر

تَذْهَبُوْنَ ﴿۲۶﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ

اَنْ	مِنْكُمْ	شَآءَ	لِمَنْ	لِّلْعٰلَمِيْنَ	ذِكْرٌ	اِلَّا	هُوَ	اِنْ	تَذْهَبُوْنَ
یہ کہ	تم میں سے	چاہے	اس کیلئے جو	جہان والوں کیلئے	نصیحت ہے	مگر	وہ	نہیں	جاتے ہو تم

بدبختو کدھر جاتے ہو۔یہ تو سارے جہان کیلئے صرف ایک یاد دہانی ہے۔اس کیلئے جو تم میں سیدھی راہ

يَّسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾

ع ۶

الْعٰلَمِيْنَ	رَبُّ	اللّٰهُ	يَّشَآءَ	اَنْ	اِلَّآ	تَشَآءُوْنَ	مَا	وَ	يَّسْتَقِيْمَ
سارے جہانوں کا	رب	اللہ	چاہے	یہ کہ	مگر	چاہتے تم	نہیں	اور	سیدھا ہو

اختیار کرنا چاہے۔ اور تمہارا چاہنا کچھ نہیں مگر یہ کہ چاہے اللہ تمام جہانوں کا پروردگار۔

رکوعھا ۱ — ۸۲ سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ ۸۲ — اٰیاتھا ۱۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۝۱ وَ اِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝۲ وَ اِذَا الْبِحَارُ

اِذَا	السَّمَآءُ	انْفَطَرَتْ	وَ	اِذَا	الْكَوَاكِبُ	انْتَثَرَتْ	وَ	اِذَا	الْبِحَارُ
جب	آسمان	پھٹ جائے گا	اور	جب	ستارے	جھڑ پڑیں گے	اور	جب	سمندر

جب آسمان پھٹ جائیں گے۔ اور جب ستارے بکھر جائیں گے۔ جب سمندر پھاڑ

فُجِّرَتْ ۝۳ وَ اِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۝۴ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ

فُجِّرَتْ	وَ	اِذَا	الْقُبُوْرُ	بُعْثِرَتْ	عَلِمَتْ	نَفْسٌ	مَّا	قَدَّمَتْ
بہا دیے جائیں گے	اور	جب	قبریں	کریدی جائیں	جان لے گا	ہر آدمی	جو	اس نے آگے بھیجا

دیے جائیں گے۔ جب قبریں کھول دی جائیں گی۔ ہر شخص جان لے گا جو کچھ اس نے پہلے کیا

وَ اَخَّرَتْ ۝۵ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝۶ الَّذِيْ

وَ	اَخَّرَتْ	يٰۤاَيُّهَا	الْاِنْسَانُ	مَا	غَرَّكَ	بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ	الَّذِيْ
اور	پیچھے چھوڑا	اے	انسان!	کس چیز نے	دھوکا دیا تجھ کو	اپنے کرم والے رب سے	جس نے

اور (جو کچھ) پیچھے کیا۔ اے انسان تجھے کس چیز نے اپنے ربِ کریم کے بارے دھوکے میں ڈال دیا۔ جس نے (رحم مادر کے اندر ایک

خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۝۷ فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝۸

خَلَقَكَ	فَسَوّٰىكَ	فَعَدَلَكَ	فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ	مَّا	شَآءَ	رَكَّبَكَ
پیدا کیا تجھ کو	پھر درست کیا تجھے	پھر برابر کیا تجھے	جس صورت میں	جو کچھ	چاہا	تجھ ترکیب دیا

نطفہ میں سے) تجھے پیدا کیا، پھر اس نے تجھے درست اور سیدھا کیا پھر وہ تیری ساخت میں تناسب تبدیلی لایا۔ جس صورت میں چاہا تجھے ترکیب دے دیا۔

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝۹ وَ اِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝۱۰ كِرَامًا

كَلَّا	بَلْ	تُكَذِّبُوْنَ	بِالدِّيْنِ	وَ	اِنَّ	عَلَيْكُمْ	لَحٰفِظِيْنَ	كِرَامًا
ہرگز نہیں	بلکہ	تم جھٹلاتے ہو	قیامت کو	اور	بیشک	تم پر	کچھ محافظ ہیں	بزرگ

بلکہ تم قانون جزاء کو جھٹلاتے ہو۔ مگر تم پر نگران فرشتے مقرر ہیں۔ معزز (فرشتے)

كَاتِبِيْنَ ﴿۱۱﴾ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّ

كَاتِبِيْنَ	يَعْلَمُوْنَ	مَا	تَفْعَلُوْنَ	اِنَّ	الْاَبْرَارَ	لَفِيْ نَعِيْمٍ	وَ	اِنَّ
لکھنے والے	جانتے ہیں	جو کچھ	تم کرتے ہو	بیشک	نیکو کار لوگ	ضرور چین میں ہیں	اور	بیشک

لکھنے والے۔ وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو۔ بے شک نیک لوگ ضرور جنت نعیم میں ہوں گے۔ اور بے شک

الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ﴿۱۴﴾ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۱۵﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا

الْفُجَّارَ	لَفِيْ جَحِيْمٍ	يَّصْلَوْنَهَا	يَوْمَ	الدِّيْنِ	وَ	مَا هُمْ	عَنْهَا
بدکار	ضرور دوزخ میں ہیں	داخل ہوں گے اس میں	دن	انصاف کے	اور	نہیں وہ	اس سے

بدکار ضرور دوزخ میں ہوں گے۔ جزا کے دن وہ اس میں داخل ہوں گے۔ اور وہ اس سے کچھ اوجھل

بِغَآئِبِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ

بِغَآئِبِيْنَ	وَ	مَآ اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ	الدِّيْنِ	ثُمَّ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ
غائب ہونیوالے	اور	کیا جانیں آپ	کیا ہے	دن	انصاف کا	پھر	کیا	جانیں آپ	کیا ہے	دن

بھی نہیں ہوں گے۔ اور آپ نے کیا سمجھا جزاء کا دن کیا ہے؟ پھر آپ نے کیا سمجھا جزاء

الدِّيْنِ ﴿۱۸﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۭ وَالْاَمْرُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾

الدِّيْنِ	يَوْمَ	لَا	تَمْلِكُ	نَفْسٌ	لِّنَفْسٍ	شَيْـًٔا	وَالْاَمْرُ	يَوْمَىِٕذٍ	لِّلّٰهِ
انصاف کا	جس دن	نہ	اختیار رکھے گا	کوئی آدمی	کسی آدمی کیلئے	کچھ بھی	اور حکم	اس دن	اللہ کا ہوگا

کا دن کیا ہے۔ جس دن کوئی جان کسی جان پر کچھ اختیار نہ رکھے گی اور سارا حکم اس دن اللہ کا ہے۔

ایاتها ۳۶ — ۸۳ سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ ۸۶ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝۱ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝۲

وَيْلٌ	لِّلْمُطَفِّفِيْنَ	الَّذِيْنَ	اِذَا	اكْتَالُوْا	عَلَى	النَّاسِ	يَسْتَوْفُوْنَ
خرابی ہے	واسطے کم تولنے والوں کے	وہ کہ	جب	ماپ کرلیتے ہیں	اوپر	لوگوں کے	تو پورا لیتے ہیں

بربادی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کیلئے۔وہ کہ جب اوروں سے ناپ لیں تو پورا لیں۔

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝۳ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ

وَاِذَا	كَالُوْهُمْ	اَوْ	وَّزَنُوْهُمْ	يُخْسِرُوْنَ	اَلَا ،	يَظُنُّ	اُولٰٓئِكَ	اَنَّهُمْ
اور جب	ماپ کردیتے ہیں انکو	یا	تول کردیتے ہیں ان کو	تو کم دیتے ہیں	کیا نہیں	یقین رکھتے	یہ لوگ	کہ وہ

مگر جب انہیں (خود) ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو گھٹا کر دیتے ہیں۔کیا انہیں خیال نہیں کہ وہ

مَّبْعُوْثُوْنَ ۝۴ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۵ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶

مَّبْعُوْثُوْنَ	لِيَوْمٍ	عَظِيْمٍ	يَّوْمَ	يَقُوْمُ	النَّاسُ	لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
اٹھائے جائینگے	واسطے دن	بڑے کے	جس دن	کھڑے ہوگے	لوگ	واسطے رب کے	جہانوں کے

اٹھائے جائیں گے۔ایک عظمت والے دن میں۔جس دن (سب) لوگ رب العلمین کے حضور کھڑے ہوں گے۔

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝۷ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا

كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ	الْفُجَّارِ	لَفِيْ سِجِّيْنٍ	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا
ہرگز نہیں	بیشک	لکھت	کافروں کی	سب سے نیچی جگہ میں ہے	اور	کیا	جانیں تم	کیا ہے

بے شک کافروں کی لکھت سب سے نیچی جگہ سجین میں ہے۔اور تم نے کیا جانا کہ

سِجِّيْنٌ ۝۸ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝۹ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۰ الَّذِيْنَ

سِجِّيْنٌ	كِتٰبٌ	مَّرْقُوْمٌ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	الَّذِيْنَ
سجین	لکھت ہے	مہر شدہ	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کیلئے	وہ لوگ جو

سجین کیا ہے۔ایک کتاب ہے لکھی ہوئی۔افسوس اس دن جھٹلانے والوں پر۔جو لوگ

يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۱۱﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾ اِذَا

يُكَذِّبُوْنَ	بِيَوْمِ	الدِّيْنِ	وَ	مَا	يُكَذِّبُ	بِهٖٓ	اِلَّا	كُلُّ	مُعْتَدٍ	اَثِيْمٍ	اِذَا
جھٹلاتے ہیں	دن	قیامت کو	اور	نہیں	جھٹلائے گا	اس کو	مگر	ہر ایک	سرکش	گنہگار	جب

روز جزاء کو جھٹلاتے ہیں۔ اور اسے کوئی نہیں جھٹلاتا سوائے ہر اس شخص کے جو سرکش و گنہگار ہے۔ جب

تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى

تُتْلٰى	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	كَلَّا	بَلْ	رَانَ	عَلٰى
پڑھی جاتی ہیں	اس پر	ہماری آیتیں	کہتا ہے	کہانیاں ہیں	پہلوں کی	ہرگز نہیں	بلکہ	زنگ ہے	اوپر

اس پر ہماری آیتیں پڑھی جائیں تو کہتا ہے کہ یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ ہرگز نہیں بلکہ ان کے دلوں پر زنگ

قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

قُلُوْبِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	كَلَّآ	اِنَّهُمْ	عَنْ رَّبِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ
انکے دلوں کے	بسبب اسکے جو	تھے وہ	کماتے	ہاں ہاں	بیشک وہ	اپنے رب سے	اس دن

چڑھا دیا ہے ان کی کمائیوں نے۔ حق یہ ہے کہ بیشک اس دن انہیں اپنے رب کے دیدار سے

لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ

لَّمَحْجُوْبُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّهُمْ	لَصَالُوا	الْجَحِيْمِ	ثُمَّ	يُقَالُ	هٰذَا	الَّذِيْ
پردہ کر دیے جائینگے	پھر	بیشک وہ	داخل ہونیوالے ہیں	دوزخ میں	پھر	کہا جائے گا	یہ	وہ ہے جو کہ

(محروم کرنے کیلئے) پس پردہ کر دیا جائیگا۔ پھر وہ دوزخ میں جھونک دیے جائیں گے۔ پھر (ان سے) کہا جائے گا یہ ہے وہ

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۷﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿۱۸﴾ وَمَآ

كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ	كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ	الْاَبْرَارِ	لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ	وَ	مَآ
تھے تم	اس کو	جھٹلاتے	ہاں ہاں	بیشک	لکھت	نیکوں کی جگہ	سب سے اونچا محل علیین میں ہے	اور	کیا

(جہنم کا عذاب) جسے تم جھٹلاتے تھے۔ حق یہ ہے کہ بیشک نیکی کرنے والوں کا نامۂ اعمال ضرور (ساتویں آسمان کے اوپر) علیین میں ہے۔ اور

اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿۱۹﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿۲۰﴾ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۱﴾

اَدْرٰىكَ	مَا	عِلِّيُّوْنَ	كِتٰبٌ	مَّرْقُوْمٌ	يَّشْهَدُهُ	الْمُقَرَّبُوْنَ
جانیں تم	کیا ہے	علیین	لکھت ہے	مہر شدہ	حاضر ہوں گے اس کو	مقرب لوگ

تم نے کیا جانا کہ علیین کیا ہے۔وہ لکھی ہوئی کتاب ہے۔اس جگہ اللہ کے مقرب فرشتے حاضر رہتے ہیں۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿۲۲﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ تَعْرِفُ فِيْ

اِنَّ	الْاَبْرَارَ	لَفِيْ نَعِيْمٍ	عَلَى	الْاَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ	تَعْرِفُ	فِيْ
بیشک	نیک لوگ	چین میں ہیں	اوپر	تختوں کے	دیکھے ہیں	پہچانے گا تو	میں

بے شک نیک لوگ نعمتوں والی جنت میں ہوں گے۔(عزت کے اونچے) تختوں پر (بیٹھے) دیکھتے ہوں گے۔آپ پہچانیں گے

وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿۲۴﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿۲۵﴾

وُجُوْهِهِمْ	نَضْرَةَ	النَّعِيْمِ	يُسْقَوْنَ	مِنْ رَّحِيْقٍ	مَّخْتُوْمٍ
ان کے چہروں کے	تازگی ہوگی	نعمتوں کی	پلائے جائیں گے	صاف شراب میں سے	مہر کی گئی

ان کے چہروں میں راحت کی تازگی۔اور ان کو مہر لگی ہوئی شراب طہور پلائی جائے گی۔

خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۭ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَمِزَاجُهٗ

خِتٰمُهٗ	مِسْكٌ	وَ	فِيْ ذٰلِكَ	فَلْيَتَنَافَسِ	الْمُتَنَافِسُوْنَ	وَ	مِزَاجُهٗ
اس کی مہر	کستوری ہوگی	اور	اسی پر	چاہیے کہ لالچ کریں	لالچ کرنیوالے	اور	ملونی اس کی

جس پر مشک کی مہر ہوگی اور اس میں پھر سبقت کرنے والوں کو سبقت کرنی چاہیے۔اور اس میں آمیزش

مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿۲۷﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا

مِنْ تَسْنِيْمٍ	عَيْنًا	يَّشْرَبُ	بِهَا	الْمُقَرَّبُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا
تسنیم کی ہوگی	ایک چشمہ ہے	کہ پئیں گے	اس سے	مقرب لوگ	بیشک	وہ لوگ جو	مجرم ہیں

تسنیم کی ہوگی۔ایک چشمہ ہوگا جس سے خدا کے مقرب پئیں گے۔بے شک وہ لوگ جنہوں

كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَ اِذَا مَرُّوْا بِهِمْ

كَانُوْا	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يَضْحَكُوْنَ	وَ	اِذَا	مَرُّوْا بِهِمْ
وہ تھے	ان لوگوں میں سے جو	جو ایمان لائے	ہنستے	اور	جب	ان پر گزرتے ہیں

نے جرم کئے مؤمنوں سے ہنسا کرتے تھے۔ اور جب ان پر گزرتے تو (ازراہِ تمسخر) آپس میں آنکھوں

يَتَغَامَزُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَ اِذَا

يَتَغَامَزُوْنَ	وَ	اِذَا	انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى	اَهْلِهِمُ	انْقَلَبُوْا	فَكِهِيْنَ	وَ	اِذَا
اشارہ کرتے ہیں	اور	جب	پھرتے ہیں	طرف	اپنے گھر والوں کی	پھرتے ہیں	خوش ہو کر	اور	جب

سے اشارے کرتے۔ اور جب اپنے گھر پلٹتے خوشیاں کرتے پلٹتے۔ اور جب

رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ مَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ

رَاَوْهُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَضَآلُّوْنَ	وَ	مَآ	اُرْسِلُوْا	عَلَيْهِمْ
دیکھتے ہیں ان کو	کہتے ہیں	بیشک	یہ لوگ	گمراہ ہیں	اور	نہ	بھیجے گئے	ان پر

مسلمانوں کو دیکھتے کہتے بے شک یہ لوگ بہکے ہوئے ہیں۔ حالانکہ وہ ان پر

حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ عَلَى

حٰفِظِيْنَ	فَالْيَوْمَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنَ الْكُفَّارِ	يَضْحَكُوْنَ	عَلَى
نگران	تو آج	وہ جو	مومن ہیں	کفار سے	ہنسیں گے	اوپر

نگہبان بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔ ہاں آج ایمان والے کافروں پر ہنس رہے ہیں۔ تختوں

الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾

الْاَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ	هَلْ	ثُوِّبَ	الْكُفَّارُ	مَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ
تختوں کے	دیکھتے ہوں گے	کیوں	بدلہ ملا	کافروں کو	جو	تھے وہ	کرتے

پر بیٹھے دیکھتے ہیں۔ کیا کچھ بدلہ ملا کافروں کو ان کاموں کا جو وہ کرتے تھے؟

ع ۳۶ / ۸

آیاتہا ۲۵ | ۸۴ سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ ۸۳ | رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝۱ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝۲ وَاِذَا الْاَرْضُ

اِذَا	السَّمَآءُ	انْشَقَّتْ	وَ	اَذِنَتْ	لِرَبِّهَا	وَ	حُقَّتْ	وَاِذَا	الْاَرْضُ
جب	آسمان	پھٹے	اور	کان رکھے	اپنے رب کیلئے	اور	اسی لائق ہے	اور جب	زمین

جب آسمان شق ہوگا۔اور وہ اپنے رب کا حکم سنے گا اور اس پر عمل کریگا اس کا حق بھی یہی ہوگا۔اور جب زمین پھیلا

مُدَّتْ ۝۳ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝۴ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝۵

مُدَّتْ	وَ	اَلْقَتْ	مَا	فِيْهَا	وَ	تَخَلَّتْ	وَ	اَذِنَتْ	لِرَبِّهَا	وَ	حُقَّتْ
دراز ہو	اور	ڈالے	جو	اس میں ہے	اور	خالی ہو جائے	اور	کان رکھے	اپنے رب کیلئے	اور	اسی لائق ہے

دی جائے گی۔اور جو کچھ اس میں ہے نکال باہر پھینکے گی اور خالی ہو جائے گی۔اور اپنے رب کا حکم بجالائے گی اور یہ اس پر حق ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۝۶ فَاَمَّا مَنْ

يٰۤاَيُّهَا	الْاِنْسَانُ	اِنَّكَ	كَادِحٌ	اِلٰى	رَبِّكَ	كَدْحًا	فَمُلٰقِيْهِ	فَاَمَّا	مَنْ
اے	انسان	بیشک تو	دوڑنے والا ہے	طرف	اپنے رب کی	دوڑنا	پھر اس سے ملنا ہے	پھر	جو کوئی

اے آدمی! بے شک تو اپنے رب تک پہنچنے میں بہت مشقتیں برداشت کر رہا ہے تو اس سے (تجھے) ملنا ہے۔تو وہ جسے اس کا نامہ

اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۝۷ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝۸

اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ	فَسَوْفَ	يُحَاسَبُ	حِسَابًا	يَّسِيْرًا
دیا گیا	اپنا نامہ اعمال	داہنے ہاتھ میں	تو جلدی	حساب لیا جائے گا	حساب	آسان

اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جائے۔ اس سے عنقریب آسان حساب لیا جائے گا

وَّيَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۹ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ

وَّ	يَنْقَلِبُ	اِلٰۤى اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا	وَ	اَمَّا	مَنْ	اُوْتِىَ	كِتٰبَهٗ	وَرَآءَ
اور	پلٹے گا	اپنے گھر والوں کی طرف	خوش ہوکر	اور	پھر	جو	دیا گیا	اپنا نامۂ اعمال	پیچھے

اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف خوش خوش پلٹ کر آئے گا۔ اور جسے اسکی کتاب اسکی پیٹھ کے

ظَهْرِهٖ ۱۰ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۱۱ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۱۲ اِنَّهٗ كَانَ فِىْٓ

ظَهْرِهٖ	فَسَوْفَ	يَدْعُوْا	ثُبُوْرًا	وَّ	يَصْلٰى	سَعِيْرًا	اِنَّهٗ	كَانَ	فِىْ
اسکی پیٹھ کے	تو جلدی	پکارے گا	موت کو	اور	داخل ہوگا	دوزخ میں	بیشک وہ	تھا	میں

پیچھے سے دی گئی۔ تو عنقریب وہ اپنی ہلاکت طلب کرے گا۔ اور بھڑکتی آگ میں جا پہنچے گا۔ بے شک وہ اپنے

اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۱۳ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۱۴ بَلٰىٓ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ

اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا	اِنَّهٗ	ظَنَّ	اَنْ	لَّنْ	يَّحُوْرَ	بَلٰىٓ	اِنَّ	رَبَّهٗ	كَانَ	بِهٖ
اپنے اہل کے	بڑا خوش	بیشک اس نے	خیال کیا	یہ کہ	ہرگز نہ	پلٹے گا	کیوں نہیں	بیشک	اس کا رب	تھا	اس کو

گھر میں خوش تھا۔ یقیناً وہ سمجھا تھا کہ وہ ہرگز نہیں پلٹے گا۔ کیوں نہیں اس کا رب اسے

بَصِيْرًا ۱۵ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۱۶ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۱۷ وَالْقَمَرِ اِذَا

بَصِيْرًا	فَلَآ اُقْسِمُ	بِالشَّفَقِ	وَ	الَّيْلِ	وَ	مَا	وَسَقَ	وَ	الْقَمَرِ	اِذَا
دیکھنے والا	میں قسم کھاتا ہوں	شام کے اجالے کی	اور	رات کی	اور	اس کی جو	اس میں جمع ہو	اور	چاند کی	جب

دیکھ رہا تھا۔ نہیں میں قسم کھاتا ہوں شفق شام کی سرخی کی۔ اور رات کی اور ان چیزوں کی جنہیں وہ (اپنے اندر) سمیٹ لے۔ اور

اتَّسَقَ ۱۸ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۱۹ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۲۰

اتَّسَقَ	لَتَرْكَبُنَّ	طَبَقًا	عَنْ طَبَقٍ	فَمَا	لَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
پورا ہو	تم ضرور چڑھو گے	منزل	بمنزل	تو کیا ہے	ان کو کہ	نہیں	ایمان لاتے

چاند کی جب وہ پورا ہو جائے۔ ضرور تم منزل بہ منزل چڑھو گے۔ تو کیا ہوا انہیں ایمان نہیں لاتے۔

وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَاِذَا	قُرِئَ	عَلَيْهِمُ	الْقُرْاٰنُ	لَا	يَسْجُدُوْنَ	بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور جب	پڑھا جاتا ہے	ان پر	قرآن	تو نہیں	سجدہ کرتے	بلکہ	وہ جو	کافر ہیں

اور جب انہیں قرآن سنایا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے؟ نہیں بلکہ کافر

يُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۴﴾

يُكَذِّبُوْنَ	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يُوْعُوْنَ	فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ
جھٹلاتے ہیں	اور اللہ	خوب جانتا ہے	جو وہ	دل میں رکھتے ہیں	تو بشارت دو ان کو	عذاب	دردناک کی

جھٹلا رہے ہیں۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ یہ (اپنے دلوں میں) جمع کر رہے ہیں۔ تو (اے محبوب ﷺ!) آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾

اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُوْنٍ
مگر	وہ جو	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے	ان کیلئے	اجر ہے	نہ	ختم ہونیوالا

مگر جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کیلئے وہ ثواب ہے جو کبھی ختم نہ ہو گا۔

آیاتها ۲۲ ۸۵ سورۃ البروج مکیۃ ۲۷ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿۱﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿۲﴾ وَشَاهِدٍ

وَالسَّمَآءِ	ذَاتِ الْبُرُوْجِ	وَالْيَوْمِ	الْمَوْعُوْدِ	وَشَاهِدٍ
قسم ہے آسمان کی	برجوں والے	اور دن کی	وعدہ دیے گئے	اور حاضر ہونیوالے کی

قسم آسمان کی جس میں برج ہیں۔ اور اس دن کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے۔ جو (اس دن) حاضر ہوگا اس کی قسم اور جو کچھ حاضر کیا

وَّمَشْهُوْدٍ ۝۳ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝۴ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۝۵

وَ	مَشْهُوْدٍ	قُتِلَ	اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ	النَّارِ	ذَاتِ الْوَقُوْدِ
اور	حاضر کیے گئے کی	لعنت ہو	کھائی والوں پر	آگ	بھڑکنے والی پر

جائے گا اس کی قسم۔ غارت ہوں خندقوں والے۔ بھڑکتی ہوئی آگ والے۔

اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۝۶ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

اِذْ هُمْ	عَلَيْهَا	قُعُوْدٌ	وَّهُمْ	عَلٰى	مَا	يَفْعَلُوْنَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ
جبکہ وہ	اس پر	بیٹھے تھے	اور وہ	اوپر	جو کچھ	کرتے تھے	مومنوں کے ساتھ

جب وہ اس (کے کنارے) پر بیٹھے تھے۔ اور وہ جو اس پر گواہ ہیں جو کچھ مسلمانوں

شُهُوْدٌ ۝۷ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ

شُهُوْدٌ	وَمَا	نَقَمُوْا	مِنْهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	الْعَزِيْزِ
گواہ تھے	اور نہ	عیب پکڑا	ان سے	مگر	یہ کہ	وہ ایمان لائے	اللہ پر	غالب

کے ساتھ تھے۔ اور انہیں مسلمانوں کا کیا برا لگا یہی نہ کہ وہ ایمان لائے تھے۔ زبردست تعریفوں

الْحَمِيْدِ ۝۸ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

الْحَمِيْدِ	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ
سراہے گئے	وہ کہ	اسی کیلئے	ملک ہے	آسمانوں	اور	زمین کا	اور	اللہ	اوپر	ہر

والے اللہ تعالیٰ پر۔ وہ جس کی آسمانوں اور زمین پر بادشاہت ہے۔ اور اللہ

شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ

شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	فَتَنُوْا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ	لَمْ
چیز کے	گواہ ہے	بیشک	وہ جنہوں نے	تکلیف دی	مومن مردوں کو	اور	مومن عورتوں کو	پھر	نہ

ہر بات کو دیکھتا ہے۔ یقیناً جن لوگوں نے مومن مرد اور مومن عورتوں کو ستایا پھر اس سے

يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ﴿۱۰﴾ إِنَّ

يَتُوبُوا	فَلَهُمْ	عَذَابُ	جَهَنَّمَ	وَ	لَهُمْ	عَذَابُ	الْحَرِيقِ	إِنَّ
توبہ کی	تو ان کیلئے	عذاب ہے	جہنم کا	اور	ان کے لیے	عذاب	جلنے کا	بیشک

توبہ نہ کی تو ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے۔ اور ان کے لیے جلائے جانے کی سزا ہے۔ بے شک

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا
وہ جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	ان کیلئے	باغ ہیں	چلتی ہیں	ان کے نیچے

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کے ان کیلئے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں

الْأَنْهٰرُ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ﴿۱۱﴾ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ﴿۱۲﴾ إِنَّهُ

الْأَنْهٰرُ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْكَبِيرُ	إِنَّ	بَطْشَ	رَبِّكَ	لَشَدِيدٌ	إِنَّهُ
نہریں	یہ ہے	کامیابی	بڑی	بیشک	پکڑ	تمہارے رب کی	بڑی سخت ہے	بیشک

جاری ہیں یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ بیشک آپ کے رب کی پکڑ ضرور بڑی سخت ہے۔ بے شک

هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ﴿۱۳﴾ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ﴿۱۴﴾ ذُو الْعَرْشِ

هُوَ	يُبْدِئُ	وَيُعِيدُ	وَ	هُوَ	الْغَفُورُ	الْوَدُودُ	ذُو الْعَرْشِ
وہی	پہلے کرے	اور پھر کرے	اور	وہی ہے	بخشنے والا	پیارا	عرش والا

وہی آغاز کرتا ہے اور وہی لوٹاتا ہے۔ اور وہی بخشنے والا محبت کرنے والا ہے۔ صاحب عرش

الْمَجِيدُ ﴿۱۵﴾ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ ﴿۱۶﴾ هَلْ أَتٰكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ﴿۱۷﴾

الْمَجِيدُ	فَعَّالٌ	لِمَا	يُرِيدُ	هَلْ	أَتٰكَ	حَدِيثُ	الْجُنُودِ
بزرگ	کرنے والا	جو	چاہے	کیا	آئی تمہارے پاس	بات	لشکروں کی

شان والا ہے۔ جو چاہے کر گزرنے والا ہے۔ کیا تمہارے کے پاس لشکروں کی خبر آئی؟

فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿۱۸﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿۱۹﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ

فِرْعَوْنَ	وَ	ثَمُوْدَ	بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ	تَكْذِيْبٍ	وَ	اللّٰهُ	مِنْ وَّرَآئِهِمْ
فرعون	اور	ثمود کی	بلکہ	وہ جو	کافر ہیں	بیچ	جھٹلانے کے ہیں	اور	اللہ	ان کو پیچھے سے

فرعون اور ثمود (کے لشکروں) کی۔ بلکہ کافر جھٹلانے میں لگے ہوئے ہیں۔ حالانکہ اللہ انہیں ان کے آگے سے اور پیچھے سے

مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾

ع ۲۲

مُّحِيْطٌ	بَلْ	هُوَ	قُرْاٰنٌ	مَّجِيْدٌ	فِيْ لَوْحٍ	مَّحْفُوْظٍ
گھیرنے والا ہے	بلکہ	وہ	قرآن ہے	بزرگ	لوح محفوظ میں	محفوظ کے

گھیرنے والا ہے۔ بلکہ وہ ایک شان والا قرآن ہے۔ جو لوحِ محفوظ میں ہے۔

آیاتها ۱۷ — ۸۶ سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ ۳۶ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿۳﴾

وَالسَّمَآءِ	وَالطَّارِقِ	وَمَآ اَدْرٰىكَ	مَا	الطَّارِقُ	النَّجْمُ	الثَّاقِبُ
قسم ہے آسمان کی	اور رات کو آنیوالے کی	اور کچھ تم نے جانا	کیا ہے	رات کو آنے والا	تارا ہے	خوب چمکتا ہوا

آسمان کی قسم اور رات کو آنے والے کی۔ اور کچھ تم نے جانا وہ رات کو آنے والا کیا ہے۔ وہ چمکنے والا ستارہ ہے۔

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿۵﴾

اِنْ	كُلُّ	نَفْسٍ	لَّمَّا	عَلَيْهَا	حَافِظٌ	فَلْيَنْظُرِ	الْاِنْسَانُ	مِمَّ	خُلِقَ
نہیں	کوئی	جان	مگر	اس پر ہے	نگہبان	تو چاہیے دیکھے	انسان	کس چیز سے	پیدا کیا گیا

کوئی جان ایسی نہیں جس پر نگہبان مقرر نہ ہو۔ تو آدمی کو غور کرنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا۔

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ﴿۶﴾ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ؕ﴿۷﴾ اِنَّهٗ

خُلِقَ	مِنْ مَّآءٍ	دَافِقٍ	يَّخْرُجُ	مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ	وَ	التَّرَآئِبِ	اِنَّهٗ
پیدا کیا گیا	پانی	اچھلنے والے سے	نکلتا ہے	پیٹھ کے درمیان سے	اور	سینے سے	بیشک وہ

وہ بنایا گیا ہے اچھلتے پانی سے۔ جو نکلتا ہے پیٹھ اور سینوں کی ہڈیوں کے درمیان سے۔ بے شک

عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ؕ﴿۸﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۙ﴿۹﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ

عَلٰى	رَجْعِهٖ	لَقَادِرٌ	يَوْمَ	تُبْلَى	السَّرَآئِرُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ قُوَّةٍ
اوپر	اسکے لوٹانے کے	ضرور قادر ہے	جس دن	جانچ ہو	پوشیدہ باتوں کی	تو نہیں	اس کیلئے	کوئی قوت

اللہ اس کے واپس کر دینے پر قادر ہے۔ جس دن ہر بندے کی باتیں پرکھی جائیں گی۔ تو اس کے پاس کوئی زور نہ ہوگا

وَّلَا نَاصِرٍ ؕ﴿۱۰﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۙ﴿۱۱﴾ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۙ﴿۱۲﴾

وَّلَا	نَاصِرٍ	وَالسَّمَآءِ	ذَاتِ الرَّجْعِ	وَ	الْاَرْضِ	ذَاتِ الصَّدْعِ
اور نہ	مددگار	قسم ہے آسمان کی	بارش والے	"	زمین کی	پھٹنے والی

اور نہ کوئی مددگار۔ اور قسم ہے بارش والے آسمان کی۔ اور (سبزہ اگتے وقت) پھٹ جانے والی زمین کی۔

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۙ﴿۱۳﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ؕ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۙ﴿۱۵﴾

اِنَّهٗ	لَقَوْلٌ	فَصْلٌ	وَ	مَا	هُوَ	بِالْهَزْلِ	اِنَّهُمْ	يَكِيْدُوْنَ	كَيْدًا
بیشک وہ	بات ہے	فیصلہ کن	اور	نہیں	وہ	مذاق	بیشک وہ	داؤ چلتے ہیں	اپنا داؤ

بے شک قرآن ضرور فیصلہ کی بات ہے۔ اور کوئی ہنسی کی بات نہیں۔ ہاں وہ تدبیریں کر رہے ہیں۔

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۚ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ع﴿۱۷﴾

وَ	اَكِيْدُ	كَيْدًا	فَمَهِّلِ	الْكٰفِرِيْنَ	اَمْهِلْهُمْ	رُوَيْدًا
اور	میں خفیہ تدبیر فرماتا ہوں	اپنی خفیہ تدبیر	تو ڈھیل دو	کافروں کو	مہلت دینا	تھوڑا سا

اور میں بھی خفیہ تدبیر کر رہا ہوں۔ تو (اے حبیب ﷺ!) آپ کافروں کو (ان کے حال پر) چھوڑ دیں انہیں تھوڑی سی مہلت دے دیں۔

ایاتہا ۱۹ | ۸۷ سورۃ الاعلیٰ مکیۃ ۸ | رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾ وَالَّذِيْ

سَبِّحِ	اسْمَ	رَبِّكَ	الْاَعْلَى	الَّذِيْ	خَلَقَ	فَسَوّٰى	وَالَّذِيْ
پاکی بولو	نام کے	اپنے رب کی	جو سب سے بلند ہے	جس نے	بنا کر	ٹھیک کیا	اور وہ جس نے

اپنے رب کے نام کی تسبیح بیان کرو جو سب سے بلند ہے۔ جس نے (کائنات کی ہر چیز کو) پیدا کیا پھر اسے (جملہ تقاضوں کی تکمیل کے ساتھ) درست توازن دیا۔

قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿۳﴾ وَالَّذِيْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً

قَدَّرَ	فَهَدٰى	وَ	الَّذِيْ	اَخْرَجَ	الْمَرْعٰى	فَجَعَلَهٗ	غُثَآءً
اندازہ کیا	پھر راہ دکھائی	اور	وہ جس نے	نکالا	چارہ	پھر کیا اس کو	چورا

اور جس نے (ہر ہر چیز کیلئے) قانون مقرر کیا پھر راستہ بتایا۔ جس نے زمین سے چارا نکالا۔ پھر اسے سیاہی

اَحْوٰى ﴿۵﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۚ اِنَّهٗ يَعْلَمُ

اَحْوٰى	سَنُقْرِئُكَ	فَلَا	تَنْسٰى	اِلَّا	مَا شَآءَ	اللّٰهُ	اِنَّهٗ	يَعْلَمُ
سیاہ	جلدی پڑھائینگے ہم آپ کو	تو نہ	بھولیں گے آپ	مگر	جو چاہے	اللہ	بیشک وہ	جانتا ہے

مائل خشک کر دیا۔ اب ہم آپ کو قرآن پڑھائیں گے تو آپ نہ بھولیں گے۔ مگر جو اللہ چاہے بیشک وہ جہر اور خفی

الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿۷﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ

الْجَهْرَ	وَ	مَا	يَخْفٰى	وَ	نُيَسِّرُكَ	لِلْيُسْرٰى	فَذَكِّرْ	اِنْ	نَّفَعَتِ
ظاہر کو	اور	جو	چھپا ہو	اور	آسان کریں گے ہم آپ کیلئے	آسانی کو	تو نصیحت کر	اگر	نفع دے

سب باتوں کو جانتا ہے۔ اور ہم تمہارے لئے آسانی کا سامان کر دیں گے۔ پس آپ نصیحت فرماتے رہیے بشرطیکہ نصیحت (سننے

الذِّكْرٰى ﴿۹﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿۱۰﴾ وَ يَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿۱۱﴾

الذِّكْرٰى	سَيَذَّكَّرُ	مَنْ	يَّخْشٰى	وَ	يَتَجَنَّبُهَا	الْاَشْقَى
نصیحت کرنا	جلدی نصیحت لے گا	جو	ڈرتا ہے	اور	الگ رہے گا اس سے	بڑا بدبخت

والوں کو) فائدہ دے۔ نصیحت وہی لے گا جو ڈرتا ہے۔ اور بڑا بدبخت اس سے دور رہے گا۔

الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿۱۲﴾ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۱۳﴾

الَّذِيْ	يَصْلَى	النَّارَ	الْكُبْرٰى	ثُمَّ	لَا	يَمُوْتُ	فِيْهَا	وَ	لَا	يَحْيٰى
وہ جو	داخل ہوگا	آگ	بڑی میں	پھر	نہ	مرے گا	اس میں	اور	نہ	جیے گا

جو سب سے بڑی آگ میں داخل ہو گا۔ پھر نہ اس میں مرے گا اور نہ جیئے گا۔

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۴﴾ وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿۱۵﴾ بَلْ

قَدْ	اَفْلَحَ	مَنْ	تَزَكّٰى	وَ	ذَكَرَ	اسْمَ	رَبِّهٖ	فَصَلّٰى	بَلْ
بیشک	کامیاب ہوا	جو	پاک ہوا	اور	یاد کیا	نام	اپنے رب کا	پھر نماز پڑھی	بلکہ

بے شک مراد کو پہنچا جو (نفس کی آفتوں اور گناہ کی آلودگیوں سے) پاک ہو گیا۔ اور اپنے رب کا نام یاد کیا پھر نماز پڑھی۔ مگر

تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۱۶﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۷﴾ اِنَّ هٰذَا

تُؤْثِرُوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	وَّ	اَبْقٰى	اِنَّ	هٰذَا
پسند کرتے ہو تم	زندگی کو	دنیا کی	اور	آخرت	بہتر ہے	اور	باقی رہنے والی	بیشک	یہ

تم دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔ حالانکہ آخرت (ہی کی زندگی) بہتر اور (ہمیشہ) باقی رہنے والی ہے۔ بے شک یہ (قرآنی

لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۸﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى ﴿۱۹﴾

لَفِي	الصُّحُفِ	الْاُوْلٰى	صُحُفِ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	مُوْسٰى
بیچ	صحیفوں	پہلے میں ہے	صحیفوں	ابراہیم	اور	موسیٰ میں

تعلیم) یقیناً پہلے صحیفوں میں موجود ہے۔ ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں۔

ایاتھا ۲۶ | ۸۸ سُوْرَۃُ الْغَاشِیَۃِ مَکِّیَّۃٌ ۶۸ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِ ؕ (۱) وُجُوْهٌ یَّوْمَىِٕذٍ خَاشِعَةٌ ۙ (۲)

هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِیْثُ	الْغَاشِیَةِ	وُجُوْهٌ	یَّوْمَىِٕذٍ	خَاشِعَةٌ
یقیناً	آئی تمہارے پاس	بات	چھا جانے والی کی	کئی منہ	اس دن	جھکے ہوں گے

بے شک تمہارے پاس اس مصیبت کی خبر آئی جو چھا جائے گی۔ کتنے ہی چہرے اس دن ذلیل ہوں گے۔

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۙ (۳) تَصْلٰى نَارًا حَامِیَةً ۙ (۴) تُسْقٰى مِنْ عَیْنٍ اٰنِیَةٍ ؕ (۵)

عَامِلَةٌ	نَّاصِبَةٌ	تَصْلٰى	نَارًا حَامِیَةً	تُسْقٰى	مِنْ عَیْنٍ	اٰنِیَةٍ
کام کرنیوالے	مشقت والے	داخل ہوں گے	بھڑکتی آگ میں	پلائے جائیں گے	چشمہ	گرم سے

مشقت کرنے والے، تھکے ہوئے۔ وہ دہکتی آگ میں جا ملیں گے۔ کھولتے پانی کے چشمے سے پلائے جائیں گے۔

لَیْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِیْعٍ ۙ (۶) لَّا یُسْمِنُ وَلَا یُغْنِیْ مِنْ جُوْعٍ ؕ (۷)

لَیْسَ	لَهُمْ	طَعَامٌ	اِلَّا	مِنْ ضَرِیْعٍ	لَا	یُسْمِنُ	وَ	لَا	یُغْنِیْ	مِنْ جُوْعٍ
نہیں ہے	ان کیلئے	کھانا	مگر	آگ کے کانٹے	نہ	موٹا کرے	اور	نہ	کام دے	بھوک سے

ان کیلئے کوئی کھانا نہ ہوگا بجز خاردار خشک زہریلے درخت کے۔ کہ نہ فربہ کرے گا اور نہ بھوک میں کام دیگا۔

وُجُوْهٌ یَّوْمَىِٕذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ (۸) لِّسَعْیِهَا رَاضِیَةٌ ۙ (۹) فِیْ جَنَّةٍ

وُجُوْهٌ	یَّوْمَىِٕذٍ	نَّاعِمَةٌ	لِّسَعْیِهَا	رَاضِیَةٌ	فِیْ جَنَّةٍ
کئی منہ	اس دن	تروتازہ ہوں گے	اپنی کوشش پر	خوش ہوں گے	جنت میں

کتنے ہی چہرے اس دن تروتازہ ہوں گے۔ اپنی محنت پر خوش و خرم ہوں گے۔ ایک عالی شان

عَالِيَةٍ ﴿١٠﴾ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ﴿١١﴾ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿١٢﴾ فِيْهَا سُرُرٌ

عَالِيَةٍ	لَا	تَسْمَعُ	فِيْهَا	لَاغِيَةً	فِيْهَا	عَيْنٌ	جَارِيَةٌ	فِيْهَا	سُرُرٌ
بلند کے	نہ	سنیں گے	اس میں	کوئی بیہودہ	اس میں	چشمے ہیں	جاری	اس میں	تخت ہیں

باغ میں ہوں گے۔ جس میں کوئی شخص کوئی بیہودہ بات نہ سنے گا۔ اس میں بہتے چشمے ہوں گے۔ اس میں بلند

مَّرْفُوْعَةٌ ﴿١٣﴾ وَّ اَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿١٤﴾ وَّ نَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿١٥﴾

مَّرْفُوْعَةٌ	وَّ	اَكْوَابٌ	مَّوْضُوْعَةٌ	وَّ	نَمَارِقُ	مَصْفُوْفَةٌ
بلند	اور	آبخورے ہیں	چنے ہوئے	اور	قالین	صف بستہ

تخت ہوں گے۔ اور جام رکھے ہوئے ہوں گے۔ اور صفوں میں لگے ہوئے تکیے۔

وَّ زَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿١٦﴾ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿١٧﴾ وَ اِلَى

وَّ	زَرَابِيُّ	مَبْثُوْثَةٌ	اَفَلَا	يَنْظُرُوْنَ	اِلَى	الْاِبِلِ	كَيْفَ	خُلِقَتْ	وَ	اِلَى
اور	چاندنیاں	بچھی ہوئی	کیا نہیں	دیکھتے	طرف	اونٹ کی	کیسے	پیدا کیا گیا	اور	طرف

اور بچھے ہوئے غالیچے۔ کیا اونٹ کو نہیں دیکھتے کہ وہ کیسے بنایا گیا۔ اور آسمان

السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿١٨﴾ وَ اِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿١٩﴾ وَ اِلَى

السَّمَآءِ	كَيْفَ	رُفِعَتْ	وَ اِلَى	الْجِبَالِ	كَيْفَ	نُصِبَتْ	وَ	اِلَى
آسمان کی	کیسے	بلند کیا گیا	اور طرف	پہاڑوں کی	کیسے	گاڑے گئے	اور	طرف

کو کہ وہ کس طرح بلند کیا گیا۔ اور پہاڑ کیسے قائم کیے گئے۔ اور زمین

الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٢٠﴾ فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾ لَسْتَ

الْاَرْضِ	كَيْفَ	سُطِحَتْ	فَذَكِّرْ	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مُذَكِّرٌ	لَسْتَ
زمین کی	کیسے	بچھائی گئی	تو آپ نصیحت کریں	صرف	آپ	نصیحت کرنیوالے ہیں	نہیں ہیں آپ

کیسے بچھائی گئی۔ پس آپ نصیحت فرماتے رہیے آپ صرف نصیحت ہی کرنے والے ہیں۔ ان

عَلَيۡهِمۡ بِمُصَيۡطِرٍ ﴿۲۲﴾ اِلَّا مَنۡ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿۲۳﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الۡعَذَابَ

الۡعَذَابَ	اللّٰهُ	فَيُعَذِّبُهُ	كَفَرَ	وَ	تَوَلّٰى	مَنۡ	اِلَّا	بِمُصَيۡطِرٍ	عَلَيۡهِمۡ
عذاب	اللہ	تو عذاب دے گا اسکو	کفر کیا	اور	منہ پھیرا	جس نے	مگر	نگران	ان پر

کوئی داروغہ نہیں۔ مگر جو (حق سے) منہ موڑے اور کفر کرے۔ تو اللہ اسے سب سے بڑا

الۡاَكۡبَرَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ اِلَيۡنَاۤ اِيَابَهُمۡ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيۡنَا حِسَابَهُمۡ ﴿۲۶﴾

حِسَابَهُمۡ	عَلَيۡنَا	اِنَّ	ثُمَّ	اِيَابَهُمۡ	اِلَيۡنَاۤ	اِنَّ	الۡاَكۡبَرَ
ان سے حساب لینا	ہم پر ہے	بیشک	پھر	ان کا لوٹنا	ہماری طرف ہے	بیشک	بہت بڑا

عذاب دے گا۔ بے شک ہماری ہی طرف ان کا پھرنا ہے۔ پھر بے شک ہماری ہی طرف ان کا حساب ہے۔

ع ۱۲ النصف

آیاتها ۳۰ — ۸۹ سُوۡرَةُ الۡفَجۡرِ مَكِّيَّةٌ ۱۰ — رکوعها ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالۡفَجۡرِ ﴿۱﴾ وَلَيَالٍ عَشۡرٍ ﴿۲﴾ وَّالشَّفۡعِ وَالۡوَتۡرِ ﴿۳﴾ وَالَّيۡلِ اِذَا يَسۡرِ ﴿۴﴾ هَلۡ

هَلۡ	يَسۡرِ	اِذَا	وَالَّيۡلِ	وَالۡوَتۡرِ	وَّالشَّفۡعِ	عَشۡرٍ	وَلَيَالٍ	وَالۡفَجۡرِ
کیوں	چلے	جب	اور رات کی	اور طاق کی	اور جفت	دس	اور راتوں کی	قسم ہے فجر کی

اس صبح کی قسم۔ اور دس (عظمت والی) راتوں کی قسم۔ اور جفت اور طاق کی قسم۔ اور رات کی جب وہ گزرنی ہے۔ بے شک

فِىۡ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِىۡ حِجۡرٍ ﴿۵﴾ اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿۶﴾ اِرَمَ

اِرَمَ	بِعَادٍ	رَبُّكَ	فَعَلَ	كَيۡفَ	تَرَ	اَلَمۡ	لِّذِىۡ حِجۡرٍ	قَسَمٌ	فِىۡ ذٰلِكَ
ارم	عاد سے	تمہارے رب نے	کیا	کیسے	دیکھا تُو نے	کیا نہ	عقلمندوں کیلئے	قسم ہوئی	اس میں

اس میں بہت بڑی قسم ہے عقل مند کیلئے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا آپ کے رب نے (قوم) عاد کے ساتھ کیسا (معاملہ) کیا۔ (جو اہل) ارم تھے (اور) بڑے

ذَاتِ الْعِمَادِ ۝۷ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝۸ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا

ذَاتِ الْعِمَادِ	الَّتِيْ	لَمْ	يُخْلَقْ	مِثْلُهَا	فِيْ	الْبِلَادِ	وَ	ثَمُوْدَ	الَّذِيْنَ	جَابُوْا
بڑے لمبے قد و قامت والے	وہ کہ	نہ	بنائی گئی	ان کی مثال	بیچ	شہروں کے	اور	ثمود	وہ جنہوں نے	پھاڑا

بڑے ستونوں والے تھے۔ کہ ان جیسا اور شہروں میں پیدا نہیں ہوا۔ اور ثمود کا جو وادی

الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝۹ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ۝۱۰ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝۱۱

الصَّخْرَ	بِالْوَادِ	وَ	فِرْعَوْنَ	ذِي الْأَوْتَادِ	الَّذِيْنَ	طَغَوْا	فِي الْبِلَادِ
پتھروں کو	وادی میں	اور	فرعون	چومیخا کرنیوالا	وہ جنہوں نے	سرکشی کی	شہروں میں

میں چٹانیں تراشتے تھے۔ اور میخوں والے فرعون کا (جو میخوں سے سزا دیا کرتا تھا)۔ وہ لوگ جنہوں نے بڑی سرکشی کی شہروں میں۔

فَأَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۝۱۲ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝۱۳ إِنَّ

فَأَكْثَرُوْا	فِيْهَا	الْفَسَادَ	فَصَبَّ	عَلَيْهِمْ	رَبُّكَ	سَوْطَ	عَذَابٍ	إِنَّ
تو زیادہ کیا انہوں نے	اس میں	فساد	تو گرایا	ان پر	تمہارے رب نے	کوڑا	عذاب کا	بیشک

پھر ان (شہروں) میں بہت زیادہ خرابی پھیلائی۔ تو ان پر تمہارے رب نے عذاب کا کوڑا برسایا۔ بے شک

رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝۱۴ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلٰهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ

رَبَّكَ	لَبِالْمِرْصَادِ	فَأَمَّا	الْإِنْسَانُ	إِذَا	مَا ابْتَلٰهُ	رَبُّهُ	فَأَكْرَمَهُ
تمہارے رب کی	نظر سے کچھ غائب نہیں	پھر	انسان	جب	کہ آزماتا ہے اس کو	اس کا رب	تو عزت دیتا ہے

تمہارے رب کی نظر سے کچھ غائب نہیں۔ مگر انسان ایسا ہے کہ جب اس کا رب اسے آزماتا ہے اور اسے عزت اور نعمتیں دیتا ہے تو

وَنَعَّمَهُ فَيَقُوْلُ رَبِّيْ أَكْرَمَنِ ۝۱۵ وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلٰهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ

وَ	نَعَّمَهُ	فَيَقُوْلُ	رَبِّيْ	أَكْرَمَنِ	وَ	أَمَّا	إِذَا	مَا ابْتَلٰهُ	فَقَدَرَ	عَلَيْهِ
اور	نعمت دیتا ہے اسکو	تو کہتا ہے	میرے رب نے	میری عزت کی	اور	پھر	جب	کہ اس کو آزماتا ہے	تو تنگ کرتا ہے	اس پر

کہتا ہے، میرے رب نے مجھے عزت بخشی ہے۔ اور جب اسے آزماتا ہے اور اس پر اس کے رزق کو اندازے میں کر دیتا ہے تو کہتا

رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ﴿١٦﴾ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿١٧﴾

رِزْقَهٗ	فَيَقُوْلُ	رَبِّيْٓ	اَهَانَنِ	كَلَّا	بَلْ	لَا	تُكْرِمُوْنَ	الْيَتِيْمَ
اس کا رزق	تو کہتا ہے	میرے رب نے	مجھے خوار کیا	ہرگز نہیں	بلکہ	نہیں	عزت کرتے تم	یتیم کی

ہے میرے رب نے مجھے بے عزت کر دیا ہے۔ یہ بات نہیں بلکہ تم یتیم کا اکرام نہیں کرتے۔

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿١٨﴾ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾

وَ	لَا	تَحٰٓضُّوْنَ	عَلٰى	طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ	وَ	تَاْكُلُوْنَ	التُّرَاثَ	اَكْلًا	لَّمًّا
اور	نہیں	رغبت دلاتے	اوپر	کھانے	مسکین کے	اور	کھاتے ہو تم	وراثت کو	کھانا	سارا

اور تم ایک دوسرے کو مسکین کے کھلانے پر آمادہ نہیں کرتے۔اور میراث کا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔

وَتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾ وَّجَآءَ

وَ	تُحِبُّوْنَ	الْمَالَ	حُبًّا	جَمًّا	كَلَّآ	اِذَا	دُكَّتِ	الْاَرْضُ	دَكًّا	دَكًّا	وَ	جَآءَ
اور	پسند کرتے ہو	مال کو	پسند کرنا	بہت زیادہ	ہرگز نہیں	جب	ریزہ ریزہ ہو جائے گی	زمین	بری	اچھی طرح	اور	آئے گا

اور مال کی شدید محبت رکھتے ہو۔ جب زمین ریزہ ریزہ کر دی جائے گی۔ اور تمہارے

رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾ وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ

رَبُّكَ	وَ	الْمَلَكُ	صَفًّا	صَفًّا	وَجِايْٓءَ	يَوْمَئِذٍ	بِجَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ
تمہارے رب کا حکم	اور	فرشتے	صف	در صف	اور لایا جائے گا	اس دن	دوزخ کو	اس دن

رب جلوہ فرما ہوگا اور فرشتے قطار در قطار (اس کے حضور) حاضر ہوں گے۔اور اس دن دوزخ (سامنے) لائی جائے گی اس دن

يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿٢٣﴾ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ

يَّتَذَكَّرُ	الْاِنْسَانُ	وَاَنّٰى	لَهُ	الذِّكْرٰى	يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	قَدَّمْتُ
سوچے گا	آدمی	اور کہاں ہوگا	اسے	سوچنے کا وقت	کہے گا	ہائے افسوس	میں آگے بھیجتا

آدمی سوچے گا اور اس وقت اس کیلیے سوچنے کا موقع کہاں؟ کہے گا کاش میں نے (آخرت کیلیے) اپنی (دنیاوی) حیات میں کوئی

لِحَيَاتِیْ ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗۤ

وَثَاقَهٗ	يُوْثِقُ	لَا	وَ	اَحَدٌ	عَذَابَهٗ	يُعَذِّبُ	لَا	فَيَوْمَئِذٍ	لِحَيَاتِیْ
اسکی قید جیسی	قید کرے گا	نہ	اور	کوئی بھی	اس جیسا عذاب	عذاب کرے گا	نہ	تو اس دن	اپنی زندگی کیلئے

نیکی آگے بھیجی ہوتی۔ تو اس دن اس کا سا عذاب کوئی نہیں کرسکتا۔ اور نہ اس کے جکڑنے کی طرح

اَحَدٌ ﴿٢٦﴾ يٰۤاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِیْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً

رَاضِيَةً	رَبِّكِ	اِلٰى	ارْجِعِیْۤ	الْمُطْمَئِنَّةُ	النَّفْسُ	يٰۤاَيَّتُهَا	اَحَدٌ
راضی ہوکر	اپنے رب کی	طرف	واپس ہو	اطمینان والی!	جان	اے	کوئی

کوئی جکڑ سکے گا۔اے اطمینان پاجانے والے نفس! اپنے رب کی طرف خوش ہوتی اور خوش

مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾ فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ ﴿٣٠﴾

جَنَّتِیْ	وَادْخُلِیْ	فِیْ عِبٰدِیْ	فَادْخُلِیْ	مَّرْضِيَّةً
میری جنت میں	اور داخل ہو	میرے بندوں میں	سو داخل ہو	راضی کی ہوئی

کرتی لوٹ چل۔ پھر میرے (خاص) بندوں میں شامل ہوجا۔ اور میری جنت میں داخل ہوجا۔

ایاتہا ٢٠ ﴿٩٠ سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ ٣٥﴾ رکوعہا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَاۤ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿١﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿٢﴾ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿٣﴾

وَلَدَ	وَّمَا	وَوَالِدٍ	الْبَلَدِ	بِهٰذَا	حِلٌّ	اَنْتَ	وَ	الْبَلَدِ	بِهٰذَا	لَاۤ اُقْسِمُ
جنا	اور جس کو	اور قسم ہے باپ کی	شہر میں	اس	تشریف فرمائیں	آپ	اور	شہر کی	اس	میں قسم کھاتا ہوں

مجھے اس شہر مکہ کی قسم۔ کہ اے محبوب ﷺ! آپ اس شہر میں تشریف فرما ہیں۔ (اے حبیب مکرم ﷺ! آپ کے) والد (آدم یا ابراہیم علیہ السلام) کی قسم اور (ان کی)

وقف لازم

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي كَبَدٍ ﴿۴﴾ أَيَحْسَبُ أَن لَّن يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ﴿۵﴾

أَحَدٌ	عَلَيْهِ	يَقْدِرَ	لَّن	أَن	أَيَحْسَبُ	فِي كَبَدٍ	الْإِنسَانَ	خَلَقْنَا	لَقَدْ
کوئی بھی	اس پر	قادر ہوگا	ہرگز نہ	یہ کہ	کیا خیال کرتا ہے	مشقت میں	انسان کو	پیدا کیا ہم نے	بیشک

قسم جن کی ولادت ہوئی۔ ہم نے انسان کو مشقتوں میں رہنے کیلئے بنایا ہے۔ کیا وہ گمان کرتا ہے کہ ہرگز اس پر کوئی قابو نہ پا سکے گا۔

يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿۶﴾ أَيَحْسَبُ أَن لَّمْ يَرَهُ أَحَدٌ ﴿۷﴾ أَلَمْ

أَلَمْ	أَحَدٌ	يَرَهُ	لَّمْ	أَن	أَيَحْسَبُ	لُّبَدًا	مَالًا	أَهْلَكْتُ	يَقُولُ
کیا نہ	کسی نے	دیکھا اس کو	نہیں	یہ کہ	کیا سمجھتا ہے	ڈھیروں	مال	ہلاک کیا میں نے	کہتا ہے

وہ (تکبر سے) کہتا ہے میں نے اپنا کثیر مال خرچ کر دیا۔ کیا آدمی یہ سمجھتا ہے کہ اسے کسی نے نہیں دیکھا۔ کیا ہم نے

نَجْعَل لَّهُ عَيْنَيْنِ ﴿۸﴾ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ﴿۹﴾ وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ﴿۱۰﴾

النَّجْدَيْنِ	هَدَيْنَاهُ	وَ	شَفَتَيْنِ	وَ	وَلِسَانًا	عَيْنَيْنِ	لَّهُ	نَجْعَل
دو ابھری چیزوں کی	راہ دکھائی اسکو ہم نے	اور	دو ہونٹ	اور	اور زبان	دو آنکھیں	اس کی	بنائیں ہم نے

اس کی دو آنکھیں نہیں بنائیں۔ اور زبان اور دو ہونٹ نہیں دیئے۔ اور ہم نے اسے (خیر و شر کے) دو نمایاں راستے (بھی) دکھا دیئے۔

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿۱۱﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾ فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾ أَوْ

أَوْ	رَقَبَةٍ	فَكُّ	الْعَقَبَةُ	مَا	أَدْرَاكَ	مَا	وَ	الْعَقَبَةَ	اقْتَحَمَ	فَلَا
یا	گردن کا	آزاد کرنا ہے	گھاٹی	کیا ہے	تم کیا جانیں	کیا	اور	گھاٹی میں	گھسا	تو نہ

وہ تو دشوار گزار گھاٹی میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور تم کیا سمجھے ہیں کہ گھاٹی کیا ہے۔ کسی بندے کی گردن کا آزاد کرانا ہے۔ یا

إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾ يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾ أَوْ مِسْكِينًا

مِسْكِينًا	أَوْ	ذَا مَقْرَبَةٍ	يَتِيمًا	ذِي مَسْغَبَةٍ	فِي يَوْمٍ	إِطْعَامٌ
مسکین کو	یا	رشتہ دار	یتیم کو	بھوک والے کے	دن میں	کھانا کھلانا

بھوک کے دن کھانا کھلانا ہے۔ کسی قریبی یتیم کو۔ یا شدید غربت کے مارے ہوئے محتاج کو جو

ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ

بِالصَّبْرِ	وَتَوَاصَوْا	اٰمَنُوْا	مِنَ الَّذِيْنَ	كَانَ	ثُمَّ	ذَا مَتْرَبَةٍ
صبر کی	اور وصیتیں کی آپس میں	ایمان لائے	ان سے جو	ہو	پھر	خاک نشین کو

محض خاک نشین (اور بے گھر) ہے۔ پھر ان لوگوں میں (بھی) شامل ہو جو ایمان لائے اور انہوں نے ایک دوسرے کو صبر کی

وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	وَ	اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ	اُولٰٓئِكَ	بِالْمَرْحَمَةِ	تَوَاصَوْا	وَ
وہ جنہوں نے	اور	دائیں جانب والے	یہ لوگ ہیں	مہربانی کی	وصیتیں کی آپس میں	اور

نصیحتیں کیں اور ایک دوسرے کو رحم کی نصیحتیں کیں۔ وہ لوگ دائیں طرف والے (بابرکت) ہیں۔ اور جنہوں نے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۱۹﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾ ع

مُّؤْصَدَةٌ	نَارٌ	عَلَيْهِمْ	اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ	هُمْ	بِاٰيٰتِنَا	كَفَرُوْا
بند کی گئی	آگ ہے	ان پر	بائیں جانب والے	یہی ہیں	ہماری آیتوں کا	کفر کیا

ہماری آیتوں سے کفر کیا وہ بائیں طرف والے ہیں۔ ان پر آگ ہے کہ اس میں ڈال کر اوپر سے بند کر دی گئی۔

اٰیاتہا ۱۵ — ۹۱ سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ ۲۶ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ﴿۱﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ﴿۲﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا

اِذَا	النَّهَارِ	وَ	تَلٰهَا	اِذَا	الْقَمَرِ	وَ	ضُحٰهَا	وَ	وَالشَّمْسِ
جب	دن کی	اور	اس کے پیچھے آئے	جب	چاند کی	اور	اس کی روشنی کی	اور	قسم ہے سورج کی

سورج اور اس کی روشنی کی قسم۔ اور چاند کی قسم جب اس کے پیچھے آئے۔ اور دن کی قسم

جَلّٰىهَا ۝۳ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝۴ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۝۵

بَنٰىهَا	مَا	وَ	وَالسَّمَآءِ	يَغْشٰىهَا	اِذَا	الَّيْلِ	وَ	جَلّٰىهَا
اس کو بنایا	جس نے	اور	اور آسمان کی	اس کو ڈھانپے	جب	رات کی	اور	اسے چمکائے

جب وہ اسے چمکاتا ہے۔ اور رات کی قسم جب وہ اسے ڈھانپ لیتی ہے۔ اور آسمان کی قسم اور اس کی جس نے اسے بنایا۔

وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝۶ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝۷ فَاَلْهَمَهَا

فَاَلْهَمَهَا	سَوّٰىهَا	مَا	وَّ	نَفْسٍ	وَ	طَحٰىهَا	مَا	وَ	وَالْاَرْضِ
پھر الہام کیا اسکو	اسے برابر کیا	جس نے	اور	جان کی	اور	اس کو بچھایا	جس نے	اور	اور زمین کی

اور زمین کی قسم اور اس (قوت) کی جس نے اسے پھیلایا۔ اور جان کی قسم اور اس (قوت) کی جس نے اسے ٹھیک بنایا۔ پھر اس

فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝۸ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝۹ وَقَدْ خَابَ مَنْ

مَنْ	قَدْ خَابَ	وَ	زَكّٰىهَا	مَنْ	اَفْلَحَ	قَدْ	تَقْوٰىهَا	وَ	فُجُوْرَهَا
جس نے	بیشک نامراد ہوا	اور	اس کو پاک رکھا	جس نے	کامیاب ہوا	بیشک	نیکی اس کی	اور	گناہ اس کا

نے اسے اس کی بدکاری اور پرہیزگاری (کی تمیز) سمجھادی۔ بے شک وہ کامیاب ہوا جس نے اس (نفس) کو پاک کرلیا۔ اور وہ نامراد ہوا جس نے اسے

دَسّٰىهَا ۝۱۰ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝۱۱ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝۱۲

اَشْقٰىهَا	انْۢبَعَثَ	اِذِ	بِطَغْوٰىهَآ	ثَمُوْدُ	كَذَّبَتْ	دَسّٰىهَا
بڑا بدبخت اس کا	اٹھا	جبکہ	اپنی سرکشی سے	ثمود نے	جھٹلایا	اسے گندا کردیا

خاک میں ملایا۔ ثمود نے اپنی سرکشی سے (اپنے رسول صالح علیہ السلام کو) جھٹلایا۔ جب اس (قوم) کا سب سے زیادہ بدبخت (تیزی سے) اُٹھا۔

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝۱۳ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا

فَعَقَرُوْهَا	فَكَذَّبُوْهُ	سُقْيٰهَا	وَ	اللّٰهِ	نَاقَةَ	اللّٰهِ	رَسُوْلُ	لَهُمْ	فَقَالَ
تو کونچیں کاٹیں اسکی	تو جھٹلایا انہوں نے اسکو	اسکے پینے سے	اور	الٰہی سے	بچو ناقۂ	خدا نے	رسول	ان کو	تو کہا

تو ان سے اللہ کے رسول نے فرمایا اللہ کے ناقہ اور اس کو پانی پلانے (کے دن) کی حفاظت کرنا۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا پھر ناقہ کی

فَدَمۡدَمَ عَلَيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ بِذَنۡۢبِهِمۡ فَسَوّٰٮهَا ﴿۱۴﴾ وَلَا يَخَافُ عُقۡبٰهَا ﴿۱۵﴾

عُقۡبٰهَا	يَخَافُ	لَا	وَ	فَسَوّٰٮهَا	بِذَنۡۢبِهِمۡ	رَبُّهُمۡ	عَلَيۡهِمۡ	فَدَمۡدَمَ
انجام سے	ڈرا	نہ	اور	پھر برابر کیا اسکو	انکے گناہ کے سبب	انکے رب نے	ان پر	پھر تباہی مچادی

تو کچیں کاٹ دیں تو ان پر ان کے رب نے ان کے گناہ کے سبب تباہی ڈال کر دہ ستی برابر کردی۔ اور وہ اپنے کسی کام کے انجام سے نہیں ڈرتا۔

آیاتھا ۲۱ | ۹۲ سُوۡرَةُ الَّيۡلِ مَكِّيَّةٌ ۹ | رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى ﴿۱﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ﴿۲﴾ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ

الذَّكَرَ	خَلَقَ	مَا	وَ	تَجَلّٰى	اِذَا	وَالنَّهَارِ	يَغۡشٰى	اِذَا	وَالَّيۡلِ
نر	بنائے	اسکی جس نے	اور	چمکے	جب	اور دن کی	چھائے	جب	قسم ہے رات کی

اور رات کی قسم جب وہ چھائے۔ اور دن کی قسم جب وہ چمک اٹھے۔ اور اس ذات کی (قسم) جس نے (ہر چیز میں) نر اور مادہ کو

وَالۡاُنۡثٰٓى ﴿۳﴾ اِنَّ سَعۡيَكُمۡ لَشَتّٰى ﴿۴﴾ فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰى وَاتَّقٰى ﴿۵﴾

وَاتَّقٰى	اَعۡطٰى	مَنۡ	فَاَمَّا	لَشَتّٰى	سَعۡيَكُمۡ	اِنَّ	وَالۡاُنۡثٰٓى
اور پرہیزگاری کی	دیا	جس نے	تو پھر	مختلف ہے	تمہاری کوشش	بیشک	اور مادہ

پیدا فرمایا۔ تمہاری کوششیں یقیناً الگ الگ ہیں۔ تو جس نے (راہِ حق میں) دیا اور پرہیزگاری اختیار کی۔

وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰى ﴿۶﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡيُسۡرٰى ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنۢ بَخِلَ

بَخِلَ	مَنۢ	اَمَّا	وَ	لِلۡيُسۡرٰى	فَسَنُيَسِّرُهٗ	بِالۡحُسۡنٰى	صَدَّقَ	وَ
بخل کیا	جس نے	وہ	اور	آسانی کو	تو ہم آسان کریں گے اسکیلئے	اچھی بات کو	سچ مانا	اور

اور اچھی بات کو سچ مانا۔ تو بہت ہی جلد ہم اسے آسانی مہیا کر دیں گے۔ اور جس نے بخل کیا

وَاسْتَغْنٰى ﴿۸﴾ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ﴿۹﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ﴿۱۰﴾

وَاسْتَغْنٰى	وَ	كَذَّبَ	بِالْحُسْنٰى	فَسَنُيَسِّرُهٗ	لِلْعُسْرٰى
اور بے پرواہ بنا	اور	جھٹلایا	اچھی بات کو	تو ہم آسان کریں گے اس کیلئے	تنگی کو

اور بے پروا رہا۔ اور بھلائی کو جھٹلایا۔ اس کیلئے تنگی کو آسان کر دیں گے۔

وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ﴿۱۱﴾ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ﴿۱۲﴾ وَاِنَّ لَنَا

وَ	مَا	يُغْنِيْ	عَنْهُ	مَالُهٗ	اِذَا	تَرَدّٰى	اِنَّ	عَلَيْنَا	لَلْهُدٰى	وَ	اِنَّ	لَنَا
اور	نہ	کام آئے گا	اس کو	اس کا مال	جب	گرے گا	بیشک	ہمارے ذمہ ہے	ہدایت دینا	اور	بیشک	ہمارے لیے

اور اس کا مال اسے کچھ نفع نہ دے گا جب وہ ہلاکت کے گڑھے میں گرے گا۔ بے شک راہ دکھانا ضرور ہمارے ذمۂ کرم پر ہے۔ اور

لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿۱۳﴾ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ﴿۱۴﴾ لَا يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا

لَلْاٰخِرَةَ	وَالْاُوْلٰى	فَاَنْذَرْتُكُمْ	نَارًا	تَلَظّٰى	لَا	يَصْلٰىهَا	اِلَّا
آخرت	اور دنیا	تو ڈرایا میں نے تم کو	آگ	بھڑکتی ہے	نہ	داخل ہوگا اس میں	مگر

بیشک آخرت اور دنیا دونوں کے ہم ہی مالک ہیں۔ تو میں تمہیں ڈراتا ہوں اس آگ سے جو بھڑک رہی ہے۔ اس میں صرف وہ بڑا

الْاَشْقَى ﴿۱۵﴾ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۶﴾ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿۱۷﴾

الْاَشْقَى	الَّذِيْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى	وَسَيُجَنَّبُهَا	الْاَتْقَى
بڑا بدبخت	وہ جس نے	جھٹلایا	اور	منہ پھیرا	اور اس سے الگ رکھا جائے گا	بڑا پرہیزگار

بدبخت جا لے گا۔ جس نے جھٹلایا اور منہ موڑ لیا۔ اور اس سے (بہت) دور رکھا جائے گا سب سے بڑا پرہیزگار۔

الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿۱۸﴾ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ

الَّذِيْ	يُؤْتِيْ	مَالَهٗ	يَتَزَكّٰى	وَمَا	لِاَحَدٍ	عِنْدَهٗ	مِنْ نِّعْمَةٍ
وہ جو	دیتا ہے	اپنا مال	پاک ہونے کو	اور نہیں ہے	کسی کے لیے	پاس اس کے	کوئی احسان

جو اپنا مال (اللہ کی راہ میں) دیتا ہے کہ (اعلیٰ درجے کی) پاکیزگی حاصل کرے۔ اور کسی کا اس پر کچھ احسان نہیں

تُجۡزٰۤی ﴿۱۹﴾ اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ رَبِّهِ الۡاَعۡلٰی ﴿۲۰﴾ وَلَسَوۡفَ یَرۡضٰی ﴿۲۱﴾

یَرۡضٰی	لَسَوۡفَ	وَ	الۡاَعۡلٰی	رَبِّهِ	وَجۡهِ	ابۡتِغَآءَ	اِلَّا	تُجۡزٰۤی
راضی ہوگا	بیشک قریب ہے کہ	اور	بلند	اپنے رب کی	رضامندی	چاہتا ہے	مگر	کہ بدلا دیا جائے

جس کا بدلا دیا جائے۔ صرف اپنے رب کی رضا چاہنے کیلئے جو سب سے بلند ہے۔ اور وہ جلدی ہی خوش ہو جائے گا۔

آیاتها ۱۱ | ۹۳ سُوۡرَةُ الضُّحٰی مَکِّیَّةٌ ۱۱ | رکوعها ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالضُّحٰی ﴿۱﴾ وَالَّیۡلِ اِذَا سَجٰی ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی ﴿۳﴾

قَلٰی	مَا	وَ	رَبُّكَ	وَدَّعَكَ	مَا	سَجٰی	اِذَا	الَّیۡلِ	وَ	وَالضُّحٰی
ناراض ہوا	نہ	اور	آپ کے رب نے	چھوڑا آپ کو	نہ	پردہ ڈالے	جب	رات کی	اور	قسم ہے چاشت کی

مجھے چاشت (کیطرح آپکے روشن چہرے) کی قسم۔ اور رات کی (طرح تمہاری عنبریں زلفوں کی قسم) جب وہ (اندھیرے سے ہر چیز کو) ڈھانپ دے۔

وَلَلۡاٰخِرَةُ خَیۡرٌ لَّكَ مِنَ الۡاُوۡلٰی ﴿۴﴾ وَلَسَوۡفَ یُعۡطِیۡكَ رَبُّكَ

رَبُّكَ	یُعۡطِیۡكَ	لَسَوۡفَ	وَ	مِنَ الۡاُوۡلٰی	لَكَ	خَیۡرٌ	لَلۡاٰخِرَةُ	وَ
آپ کا رب	دے گا آپ کو	بیشک قریب ہے کہ	اور	پہلی سے	آپ کیلئے	بہتر ہے	یقیناً آخرت	اور

اے حبیب ﷺ آپ کے رب نے آپ کو نہیں چھوڑا اور نہ ہی بیزار ہوا۔ اور یقیناً آپ کیلئے ہر آنے والی گھڑی ہر پہلی گھڑی سے ہر طرح بہتر ہے۔ اور بے

فَتَرۡضٰی ﴿۵﴾ اَلَمۡ یَجِدۡكَ یَتِیۡمًا فَاٰوٰی ﴿۶﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا

ضَآلًّا	وَوَجَدَكَ	فَاٰوٰی	یَتِیۡمًا	یَجِدۡكَ	اَلَمۡ	فَتَرۡضٰی
محبت میں خودرفتہ	اور پایا آپ کو	تو جگہ دی	یتیم	پایا آپ کو	کیا نہ	آپ راضی ہو جائینگے

شک عنقریب آپ کا رب آپ کو ضرور اتنا دے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔ کیا اس نے آپ کو یتیم نہ پایا پھر (ہر موقع عزت کی) جگہ دی۔ اور کہیں اپنی

فَهَدٰى ۝٧ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝٨ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝٩

فَهَدٰى	وَ	وَجَدَكَ	عَآئِلًا	فَاَغْنٰى	فَاَمَّا	الْيَتِيْمَ	فَلَا	تَقْهَرْ
تو ہدایت دی	اور	پایا آپ کو	مفلس	تو غنی کر دیا	پھر	یتیم پر	نہ	دباؤ ڈال

محبت میں خودرفتہ پایا تو (اپنے قرب کا) راستہ دکھایا۔ اور اس نے آپ کو (اپنے دیدار کا) حاجت مند پایا تو اس نے (اپنی لذت دید سے نواز کر) ہمیشہ کیلئے ہر

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝١٠ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝١١ ع

وَ	اَمَّا	السَّآئِلَ	فَلَا	تَنْهَرْ	وَ	اَمَّا	بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ	فَحَدِّثْ
اور	پھر	منگتے کو	نہ	جھڑک	اور	پھر	نعمت کا	اپنے رب کی	چرچا کر

طلب سے (بے نیاز کر دیا)۔ تو آپ کسی یتیم پر سختی نہ فرمائیں۔ اور مانگنے والے کو مایوس نہ ہونے دیجئے۔ اور اپنے رب کے (ہر) احسان و کرم کا خوب چرچا کیجئے۔

ایاتہا ۸ — ۹۴ سُوْرَةُ الْم نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ ۱۲ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝١ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝٢ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ

اَلَمْ	نَشْرَحْ	لَكَ	صَدْرَكَ	وَ	وَضَعْنَا	عَنْكَ	وِزْرَكَ	الَّذِیْٓ	اَنْقَضَ
کیا نہ	کھولا ہم نے	تمہارے لیے	سینہ آپ کا	اور	اتارا ہم نے	آپ سے	بوجھ آپ کا	جس نے	توڑ دی تھی

کیا ہم نے آپ کا سینہ (علم و معرفت سے پر کرنے کیلئے) کشادہ نہ کیا۔ اور ہم نے آپ سے آپ کا بوجھ اتار لیا۔ جس نے آپ کی

ظَهْرَكَ ۝٣ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝٤ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٥ اِنَّ مَعَ

ظَهْرَكَ	وَ	رَفَعْنَا	لَكَ	ذِكْرَكَ	فَاِنَّ	مَعَ	الْعُسْرِ	يُسْرًا	اِنَّ	مَعَ
پیٹھ آپ کی	اور	بلند کیا ہم نے	آپ کیلئے	ذکر آپ کا	تو بیشک	ساتھ	تنگی کے	آسانی ہے	بیشک	ساتھ

کمر توڑ رکھی تھی۔ اور ہم نے آپ کیلئے آپ کا ذکر (کائنات میں) بلند کیا (جہاں میرا ذکر ہوگا وہاں آپ کا ذکر ہوگا)۔ تو بیشک ہر دشواری کے ساتھ (عظیم

الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٦ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝٧ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝٨

فَارْغَبْ	رَبِّكَ	إِلَىٰ	وَ	فَانْصَبْ	فَرَغْتَ	فَإِذَا	يُسْرًا	الْعُسْرِ
رغبت کریں	اپنے رب کی	طرف	اور	تو محنت کریں	آپ فارغ ہوں	تو جب	آسانی ہے	تنگی کے

آسانی ہے۔ یقیناً ہر دشواری کے ساتھ (بہت بڑی) آسانی ہے۔ تو جب نماز سے فارغ ہو تو دعا میں محنت کرو۔ اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو۔

آیاتها ۸ — ۹۵ سُورَةُ التِّينِ مَكِّيَّةٌ ۲۸ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ۝١ وَطُورِ سِينِينَ ۝٢ وَهَٰذَا الْبَلَدِ

الْبَلَدِ	هَٰذَا	وَ	طُورِ سِينِينَ	وَ	الزَّيْتُونِ	وَ	وَالتِّينِ
شہر کی	اس	اور	طور سینا	اور	زیتون کی	اور	انجیر کی قسم

انجیر کی قسم اور زیتون کی قسم۔ اور طور سینا کی قسم۔ اور اس امن والے

الْأَمِينِ ۝٣ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۝٤

فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ	الْإِنْسَانَ	خَلَقْنَا	لَقَدْ	الْأَمِينِ
اچھی صورت میں	انسان کو	پیدا کیا ہم نے	بیشک	امان والے کی

شہر مکہ کی قسم۔ کہ ہم نے انسان کو سب سے اچھی صورت میں پیدا فرمایا۔

ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ۝٥ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

عَمِلُوا	وَ	آمَنُوا	الَّذِينَ	إِلَّا	سَافِلِينَ	أَسْفَلَ	رَدَدْنَاهُ	ثُمَّ
عمل کیے	اور	ایمان لائے	جو	مگر	سب نیچوں سے	نیچے	لوٹایا اس کو	پھر

پھر ہم نے اسے پست سے پست تر حالت میں لوٹا دیا۔ مگر جو ایمان لائے

الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿٦﴾ فَمَا يُكَذِّبُكَ

الصّٰلِحٰتِ	فَلَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُوْنٍ	فَمَا	يُكَذِّبُكَ
اچھے	توان کے لیے	اجر ہے	نہ	ختم ہونے والا	تو کیا چیز	جھٹلاتی ہے آپ کو

اور انہوں نے نیک کام کیے تو ان کیلئے ختم نہ ہونے والا ثواب ہے۔ پھر اس کے بعد کون ہے

بَعْدُ بِالدِّيْنِ ﴿٧﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨﴾

بَعْدُ	بِالدِّيْنِ	اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَحْكَمِ	الْحٰكِمِيْنَ
بعد	انصاف کے	کیا نہیں ہے	اللہ	بڑا حاکم	حاکموں کا

جو آپ کو دین (یا قیامت اور جزا و سزا) کے بارے میں جھٹلاتا ہے۔ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں۔

ایاتھا ۱۹ | ۹۶ سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۱ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ﴿١﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿٢﴾ اِقْرَاْ

اِقْرَاْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ عَلَقٍ	اِقْرَاْ
پڑھ	ساتھ نام	اپنے رب کے	جس نے	پیدا کیا	پیدا کیا	انسان کو	خون کی پھٹکی سے	پڑھ

(اے حبیب ﷺ!) اپنے رب کے نام سے (آغاز کرتے ہوئے) پڑھیے جس نے (ہر چیز کو) پیدا فرمایا۔ آدمی کو خون کے لوتھڑے سے پیدا فرمایا۔ پڑھیے

وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ﴿٣﴾ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿٤﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ﴿٥﴾

وَ	رَبُّكَ	الْاَكْرَمُ	الَّذِيْ	عَلَّمَ	بِالْقَلَمِ	عَلَّمَ	الْاِنْسَانَ	مَا لَمْ	يَعْلَمْ
اور	آپ کا رب	بڑا سخی ہے	جس نے	سکھایا	قلم سے	سکھایا	انسان کو	جو نہ	جانتا تھا

اور آپ کا رب بڑا ہی کریم ہے۔ جس نے قلم سے لکھنا سکھایا۔ انسان کو سکھایا جو (وہ) نہ جانتا تھا۔

كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۙ﴿۶﴾ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ؕ﴿۷﴾ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ

كَلَّآ	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَيَطْغٰٓى	اَنْ	رَّاٰهُ	اسْتَغْنٰى	اِنَّ	اِلٰى	رَبِّكَ
ہاں ہاں	بیشک	انسان	سرکشی کرتا ہے	یہ کہ	دیکھا اپنے کو	بے پرواہ	بیشک	طرف	آپ کے رب کی

حقیقت یہ ہے کہ بلاشبہ انسان ضرور سرکشی کرتا ہے۔ کہ وہ اپنے آپ کو بے نیاز دیکھتا ہے۔ بے شک تمہارے رب ہی کی

الرُّجْعٰى ؕ﴿۸﴾ اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يَنْهٰى ۙ﴿۹﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ؕ﴿۱۰﴾ اَرَءَيْتَ

الرُّجْعٰى	اَرَءَيْتَ	الَّذِىْ	يَنْهٰى	عَبْدًا	اِذَا	صَلّٰى	اَرَءَيْتَ
لوٹنا	بھلا دیکھو تو	جو	منع کرتا ہے	بندے کو	جب	وہ نماز پڑھے	بھلا دیکھو تو

طرف پلٹنا ہے۔ کیا آپ نے اس شخص (کافر ابوجہل) کو دیکھا ہے جو منع کرتا ہے۔ ایک بندے کو جب وہ نماز میں کھڑا ہوتا ہے؟ (اے محبوب ﷺ!)

اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۙ﴿۱۱﴾ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ؕ﴿۱۲﴾ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ

اِنْ	كَانَ	عَلَى	الْهُدٰٓى	اَوْ	اَمَرَ	بِالتَّقْوٰى	اَرَءَيْتَ	اِنْ	كَذَّبَ
اگر	ہوتا	اوپر	ہدایت کے	یا	حکم دیتا	پرہیزگاری کا	بھلا دیکھو تو	اگر	جھٹلایا

آپ بتائیں اگر وہ (روکنے والا) ہدایت پر ہوتا۔ یا پرہیزگاری کا حکم دیتا (تو کیا یہ اس کیلئے بہتر نہ ہوتا؟) اب بتایئے! اگر اس نے (دین حق کو) جھٹلایا ہے اور

وَتَوَلّٰى ؕ﴿۱۳﴾ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ؕ﴿۱۴﴾ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًۢا

وَ	تَوَلّٰى	اَلَمْ	يَعْلَمْ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	يَرٰى	كَلَّا	لَئِنْ	لَّمْ	يَنْتَهِ	لَنَسْفَعًا
اور	منہ پھیرا	کیا نہ	جانا کہ	بیشک	اللہ	دیکھتا ہے	ہاں ہاں	اگر	نہ	باز آیا	تو ضرور کھینچیں گے ہم

(آپ سے) منہ پھیر لیا ہے (تو اس کا کیا حشر ہوگا)؟ کیا اس نے نہیں جانا کہ اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے۔ اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اسے پیشانی سے

بِالنَّاصِيَةِ ۙ﴿۱۵﴾ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۚ﴿۱۶﴾ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۙ﴿۱۷﴾

بِالنَّاصِيَةِ	نَاصِيَةٍ	كَاذِبَةٍ	خَاطِئَةٍ	فَلْيَدْعُ	نَادِيَهٗ
پیشانی کے بالوں سے	پیشانی	جھوٹی	خطاکار	تو چاہیے بلا لے	اپنی مجلس کو

پکڑ کر گھسیٹیں گے۔ جھوٹی خطاکار پیشانی سے۔ تو اسے چاہئے کہ اپنے ہم مجلس (مددگاروں کو) پکارے۔

سَنَدۡعُ الزَّبَانِیَةَ ﴿۱۸﴾ كَلَّا ؕ لَا تُطِعۡهُ وَ اسۡجُدۡ وَاقۡتَرِبۡ ﴿۱۹﴾

وَاقۡتَرِبۡ	اسۡجُدۡ	وَ	تُطِعۡهُ	لَا	كَلَّا	الزَّبَانِیَةَ	سَنَدۡعُ
اور قریب ہو جا	سجدہ کر	اور	کہا مان اس کا	نہ	ہرگز نہیں	سپاہیوں کو	ابھی بلاتے ہیں ہم

ہم (بھی) دوزخ پر مقرر کیے ہوئے طاقتور فرشتوں کو بلالیں گے۔ ہرگز نہیں! تم اس کی بات نہ سنو اور سجدہ کرو اور ہم سے قریب ہو جاؤ۔

اٰیاتھا ۵ | ۹۷ سُوۡرَةُ الۡقَدۡرِ مَکِّیَّةٌ ۲۵ | رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِیۡ لَیۡلَةِ الۡقَدۡرِ ﴿۱﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا لَیۡلَةُ الۡقَدۡرِ ﴿۲﴾ لَیۡلَةُ

لَیۡلَةُ	لَیۡلَةُ الۡقَدۡرِ	مَا	مَاۤ اَدۡرٰىكَ	وَ	فِیۡ لَیۡلَةِ الۡقَدۡرِ	اَنۡزَلۡنٰهُ	اِنَّاۤ
رات	رات قدر والی	کیا ہے	تم نے کیا جانا	اور	شب قدر میں	اتارا اس کو	بیشک ہم نے

بے شک ہم نے اس (قرآن کو) شب قدر میں اُتارا ہے۔ اور تم نے کیا سمجھے ہیں کہ شب قدر کیا ہے۔ شب قدر

الۡقَدۡرِ ۬ۙ خَیۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ ؕ﴿۳﴾ تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوۡحُ فِیۡهَا بِاِذۡنِ

بِاِذۡنِ	فِیۡهَا	الرُّوۡحُ	وَ	الۡمَلٰٓئِكَةُ	تَنَزَّلُ	مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ	خَیۡرٌ	الۡقَدۡرِ
ساتھ اجازت کے	اس میں	روح	اور	فرشتے	اترتے ہیں	ہزار مہینے سے	بہتر ہے	قدر والی

ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس میں فرشتے اور روح الامین اپنے رب کے حکم سے ہر کام کی

رَبِّهِمۡ ۚ مِنۡ كُلِّ اَمۡرٍ ۛ﴿۴﴾ سَلٰمٌ ۛ قف هِیَ حَتّٰی مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ﴿۵﴾ ع

الۡفَجۡرِ	مَطۡلَعِ	حَتّٰی	هِیَ	سَلٰمٌ	اَمۡرٍ	مِنۡ كُلِّ	رَبِّهِمۡ
فجر	طلوع ہو	حتیٰ کہ	وہ	سلامتی ہے	کام کے لیے	ہر	اپنے رب کی

سلامتی کو لے کر نازل ہوتے ہیں۔ وہ (رات غروب آفتاب سے لے کر) طلوع فجر ہونے تک سراسر سلامتی ہے۔

ایاتها ۸ | ۹۸ سُورَۃُ الْبَیِّنَۃِ مَدَنِیَّۃٌ ۱۰۰ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى

لَمْ	يَكُنِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَ	الْمُشْرِكِيْنَ	مُنْفَكِّيْنَ	حَتّٰى
نہیں	ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہوئے	اہل کتاب میں سے	اور	مشرک لوگ	باز آنیوالے	یہانتک کہ

وہ لوگ جنہوں نے (حضرت عزیر علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کا بیٹا بنا کر) کفر کیا یعنی اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) اور مشرکین (اپنے دین سے علیحدہ

تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝۱ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝۲ فِيْهَا

تَاْتِيَهُمُ	الْبَيِّنَةُ	رَسُوْلٌ	مِّنَ اللّٰهِ	يَتْلُوْا	صُحُفًا	مُّطَهَّرَةً	فِيْهَا
آئے انکے پاس	روشن دلیل	رسول	اللہ کی طرف سے	پڑھتا ہے	صحیفے	پاک	اس میں

ہونے والے نہ تھے) یہاں تک کہ ان کے پاس روشن دلیل آئے۔ (وہ دلیل) اللہ کی طرف سے رسول (آخر الزماں ﷺ) ہیں جو (ان پر) پاکیزہ اوراق

كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝۳ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا

كُتُبٌ	قَيِّمَةٌ	وَ	مَا	تَفَرَّقَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا
کتابیں ہیں	قائم	اور	نہ	پھوٹ پڑی	ان میں	جو دیے گئے	کتاب	مگر	بعد	اسکے جو

(قرآن) کی تلاوت فرماتے ہیں۔ جن میں قائم کرنے والے احکام ہیں۔ مگر اہل کتاب میں تو اس کے بعد کہ ان کے پاس واضح دلیل

جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝۴ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنَةُ	وَ	مَآ	اُمِرُوْٓا	اِلَّا	لِيَعْبُدُوا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ
آگئی انکے پاس	روشن دلیل	اور	نہیں	حکم دیے گئے تھے	مگر	یہ کہ عبادت کریں	اللہ کی	خالص کرنیوالے	اسکیلئے

آچکی تھی آپس میں بٹ گئے۔ اور انہیں یہی حکم دیا گیا کہ وہ اللہ کی عبادت کریں صرف اسی کیلئے

الدِّيْنَ ۬ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ

دِيْنُ	وَذٰلِكَ	الزَّكٰوةَ	يُؤْتُوا	وَ	الصَّلٰوةَ	يُقِيْمُوا	وَ	حُنَفَآءَ	الدِّيْنَ
دین	اور یہ ہے	زکوٰۃ	دیں	اور	نماز	قائم کریں	اور	یک رخ ہوکر	دین

اپنے دین کو خالص کر کے بالکل اسی کی طرف متوجہ ہو کر اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور یہ نہایت

الْقَيِّمَةِ ۝٥ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ

فِيْ نَارِ	الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	الْقَيِّمَةِ
آگ میں	مشرک	اور	اہل کتاب سے	کافر ہوئے	وہ جو	بیشک	سیدھا

سیدھا دین ہے۔ بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اہلِ کتاب میں سے اور شرک کرنے والے (سب)

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝٦ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	الْبَرِيَّةِ	شَرُّ	هُمْ	اُولٰٓئِكَ	فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ	جَهَنَّمَ
ایمان لائے	وہ جو	بیشک	مخلوق میں سے	بدتر	وہ ہیں	یہی	اس میں	ہمیشہ رہیں	جہنم کے ہیں

جہنم کی آگ میں ہوں گے، اس میں ہمیشہ رہیں گے وہی ہیں جو ساری مخلوق میں بدتر ہیں۔ بے شک جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝٧ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ

عِنْدَ	جَزَآؤُهُمْ	الْبَرِيَّةِ	خَيْرُ	هُمْ	اُولٰٓئِكَ	الصّٰلِحٰتِ	عَمِلُوا	وَ
نزدیک	بدلہ ان کا	مخلوق میں سے	بہترین	وہ ہیں	یہی	اچھے	عمل کیے	اور

اور اچھے کام کئے وہی تمام مخلوق میں بہتر ہیں۔ ان کا صلہ ان کے

رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ

اَبَدًا	فِيْهَآ	خٰلِدِيْنَ	الْاَنْهٰرُ	مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ	عَدْنٍ	جَنّٰتُ	رَبِّهِمْ
ہمیشہ تک	اس میں	ہمیشہ رہیں	نہریں	اس کے نیچے	چلتی ہیں	بسنے کے	باغ ہیں	انکے رب کے

رب کے پاس ہے جو بسنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے،

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝۸ ع

رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا	عَنْهُ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَشِيَ	رَبَّهٗ
خوش ہوا	اللہ	ان سے	اور	وہ راضی ہوئے	اس سے	یہ	اس کیلئے ہے جو	ڈرا	اپنے رب سے

اللہ ان سے راضی ہے اور وہ اس سے راضی ہیں یہ اس کیلئے ہے جو اپنے رب سے ڈرے۔

ایاتھا ۸ | ۹۹ سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ ۹۳ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝۱ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

اِذَا	زُلْزِلَتِ	الْاَرْضُ	زِلْزَالَهَا	وَ	اَخْرَجَتِ	الْاَرْضُ
جب	تھرتھرائے گی	زمین	جیسا تھرتھرانا ہے	اور	نکالے گی	زمین

جب زمین تھر تھرا دی جائے گی جیسا اس کا تھرتھرانا ٹھہرا ہے۔ اور زمین اپنے بوجھ

اَثْقَالَهَا ۝۲ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَالَهَا ۝۳ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

اَثْقَالَهَا	وَ	قَالَ	الْاِنْسَانُ	مَالَهَا	يَوْمَئِذٍ	تُحَدِّثُ
اپنے بوجھ	اور	کہے گا	انسان	کیا ہے اس کو	اس دن	بیان کرے گی

باہر پھینک دے گی۔ اور انسان کہے گا، اسے کیا ہو گیا ہے؟ اس دن وہ اپنے

اَخْبَارَهَا ۝۴ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝۵ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ

اَخْبَارَهَا	بِاَنَّ	رَبَّكَ	اَوْحٰى	لَهَا	يَوْمَئِذٍ	يَّصْدُرُ	النَّاسُ
خبریں اپنی	اس لیے کہ	تیرے رب نے	وحی کی	اس کو	اس دن	نکلیں گے	لوگ

حالات خود ظاہر کردے گی۔ اس لئے کہ آپ کے رب نے اسے امر فرمایا۔ اس دن لوگ (اچھی بری) مختلف حالتوں میں لوٹیں

اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝۶ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

ذَرَّةٍ	مِثْقَالَ	يَّعْمَلْ	فَمَنْ	اَعْمَالَهُمْ	لِّيُرَوْا	اَشْتَاتًا
ایک ذرہ کے	برابر	عمل کیا	تو جس نے	اپنے اعمال	تاکہ دکھائے جائیں	کئی راہ ہو کر

گے تاکہ انہیں ان کے اعمال دکھائے جائیں۔ تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی

خَيْرًا يَّرَهٗ ۝۷ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸ ع

يَّرَهٗ	شَرًّا	ذَرَّةٍ	مِثْقَالَ	يَّعْمَلْ	مَنْ	وَ	يَّرَهٗ	خَيْرًا
دیکھ لے گا اسکو	برائی کرے	ایک ذرہ کے	برابر	عمل کیا	جس نے	اور	دیکھے گا اس کو	بھلائی

وہ اسے دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اسے (بھی) دیکھ لے گا۔

آیاتھا ۱۱ | ۱۰۰ سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ ۱۴ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ ۝۱ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ ۝۲ فَالْمُغِيْرٰتِ

فَالْمُغِيْرٰتِ	قَدْحًا	فَالْمُوْرِيٰتِ	ضَبْحًا	وَالْعٰدِيٰتِ
تاراج کرتے ہیں	سم مارکر	پھر ان کی جو آگ نکالتے ہیں	ہانپ کر	قسم ہے ان کی جو دوڑتے ہیں

(میدان جہاد میں) تیز دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپتے ہیں۔ پھر جو پتھروں پر سم مارکر چنگاریاں نکالتے ہیں۔ پھر جو صبح (دشمن

صُبْحًا ۙ ۝۳ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ ۝۴ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ ۝۵ اِنَّ

اِنَّ	جَمْعًا	بِهٖ	فَوَسَطْنَ	نَقْعًا	بِهٖ	فَاَثَرْنَ	صُبْحًا
بیشک	لشکر میں	اس سے	پھر گھس جاتے ہیں	غبار	اس سے	تو اٹھاتے ہیں یہ	صبح کے وقت

پر) اچانک حملہ کر ڈالتے ہیں۔ جو گرد اڑاتے ہیں۔ پھر اسی وقت دشمن کی فوج میں گھس جاتے ہیں۔ بے شک

الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۞ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۞ وَاِنَّهٗ

الْاِنْسَانَ	لِرَبِّهٖ	لَكَنُوْدٌ	وَ	اِنَّهٗ	عَلٰى	ذٰلِكَ	لَشَهِيْدٌ	وَاِنَّهٗ
انسان	اپنے رب کا	ناشکرا ہے	اور	بیشک وہ	اوپر	اس کے	گواہ ہے	اور بیشک وہ

آدمی اپنے رب کا ضرور بڑا ناشکرا ہے۔اور بے شک وہ اس پر خود گواہ ہے۔اور بے شک

لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۞ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِى الْقُبُوْرِ ۞

لِحُبِّ	الْخَيْرِ	لَشَدِيْدٌ	اَفَلَا	يَعْلَمُ	اِذَا	بُعْثِرَ	مَا	فِى	الْقُبُوْرِ
واسطے محبت	مال کے	بڑا سخت ہے	کیا نہیں	جانتا	جب کہ	اٹھائے جائینگے	جو	میں	قبروں ہیں

وہ مال کی چاہت میں بہت سخت ہے۔کیا وہ نہیں جانتا کہ جو قبروں میں ہے، اُلٹ دیا جائیگا۔

وَحُصِّلَ مَا فِى الصُّدُوْرِ ۞ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۞

وَ	حُصِّلَ	مَا	فِى	الصُّدُوْرِ	اِنَّ	رَبَّهُمْ	بِهِمْ	يَوْمَئِذٍ	لَّخَبِيْرٌ
اور	حاصل کرلیا جائیگا	جو	میں	سینوں ہے	بیشک	ان کا رب	ان سے	اس دن	خبردار ہے

اور وہ جو سینوں میں ہے ظاہر کر دیا جائے گا۔بے شک ان کا رب اس دن ان (کی سب باتوں) سے خوب خبردار ہے۔

ایاتها ۱۱ | ۱۰۱ سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۰ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْقَارِعَةُ ۞ مَا الْقَارِعَةُ ۞ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۞

اَلْقَارِعَةُ	مَا	الْقَارِعَةُ	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	الْقَارِعَةُ
کھنکھنانیوالی	کیا ہے	کھنکھنانیوالی	اور	کیا	جاناتم نے	کیا ہے	کھنکھنانے والی

دل دہلانے والی۔ کیا ہے وہ دہلانے والی۔ اور آپ کیا سمجھے ہیں کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے۔

يَوۡمَ يَكُوۡنُ النَّاسُ كَالۡفَرَاشِ الۡمَبۡثُوۡثِ ۝۴ وَتَكُوۡنُ الۡجِبَالُ

يَوۡمَ	يَكُوۡنُ	النَّاسُ	كَالۡفَرَاشِ	الۡمَبۡثُوۡثِ	وَ	تَكُوۡنُ	الۡجِبَالُ
جس دن	ہو جائیں گے	لوگ	مانند پتنگوں کے	پھیلے ہوئے	اور	ہو جائیں گے	پہاڑ

جس دن آدمی بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہونگے۔ اور پہاڑ دھنی ہوئی

كَالۡعِهۡنِ الۡمَنۡفُوۡشِ ۝۵ فَاَمَّا مَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِيۡنُهٗ ۝۶ فَهُوَ فِىۡ

كَالۡعِهۡنِ	الۡمَنۡفُوۡشِ	فَاَمَّا	مَنۡ	ثَقُلَتۡ	مَوَازِيۡنُهٗ	فَهُوَ	فِىۡ
جیسے اون	دھنکی ہوئی	تو پھر	جس کا	بھاری ہوا	تول	تو وہ	میں

رنگ برنگی اون کی طرح ہو جائیں گے۔ تو جس (کی نیکی) کے پلڑے بھاری ہوں گے۔ وہ تو من

عِيۡشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝۷ وَاَمَّا مَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِيۡنُهٗ ۝۸ فَاُمُّهٗ

عِيۡشَةٍ	رَّاضِيَةٍ	وَ	اَمَّا	مَنۡ	خَفَّتۡ	مَوَازِيۡنُهٗ	فَاُمُّهٗ
عیش میں	خوش ہوگا	اور	وہ	جس کی	ہلکی ہوگئی	تول	تو اس کی جگہ

پسند عیش میں ہوگا۔ اور جس شخص کے پلڑے ہلکے ہوں گے۔ اس کا

هَاوِيَةٌ ۝۹ وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا هِيَهۡ ۝۱۰ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝۱۱ ع

هَاوِيَةٌ	وَمَاۤ	اَدۡرٰىكَ	مَا هِيَهۡ	نَارٌ	حَامِيَةٌ
دوزخ ہے	اور کیا	جانیں آپ	کیا ہے وہ	آگ ہے	بھڑکتی ہوئی

ٹھکانا ایک گڑھا ہوگا۔ اور آپ کیا سمجھتے ہیں کہ وہ کیا ہے۔ سخت دہکتی آگ (کا بے حد نیچا گڑھا)۔

ع ۱۱ / ۲۶

آیاتھا ۸ — ۱۰۲ سُوۡرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ ۱۶ — رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝۱ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝۲ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۳ ثُمَّ كَلَّا

اَلْهٰكُمُ	التَّكَاثُرُ	حَتّٰى	زُرْتُمُ	الْمَقَابِرَ	كَلَّا	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	ثُمَّ	كَلَّا
تمہیں غافل رکھا	مال کی زیادہ طلبی نے	یہاں تک	تم نے منہ دیکھا	قبروں کا	ہاں ہاں	جلد	جان جاؤ گے	پھر	ہاں ہاں

تمہیں غافل رکھا مال کی زیادہ ہوس نے۔ یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچے۔ ہرگز نہیں، تمہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا۔ پھر نہیں،

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۴ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝۵ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝۶

سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	كَلَّا	لَوْ	تَعْلَمُوْنَ	عِلْمَ	الْيَقِيْنِ	لَتَرَوُنَّ	الْجَحِيْمَ
جلد	جان جاؤ گے	ہاں ہاں	اگر	تم جانتے	جاننا	یقین کا	بیشک ضرور دیکھو گے	جہنم

تمہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر تم علم یقینی کے ساتھ (اپنا انجام) جانتے (تو کبھی غافل نہ ہوتے)۔ یقیناً ضرور تم جہنم کو دیکھو گے۔

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝۷ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝۸ ع

ثُمَّ	لَتَرَوُنَّهَا	عَيْنَ الْيَقِيْنِ	ثُمَّ	لَتُسْـَٔلُنَّ	يَوْمَئِذٍ	عَنِ النَّعِيْمِ
پھر	بیشک ضرور دیکھو گے	دیکھنا یقین کا	پھر	پرسش ہوگی	اس دن	نعمتوں کے بارے میں

پھر بے شک ضرور اسے یقینی دیکھنا دیکھو گے۔ پھر بیشک ضرور اس دن تم سے نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

آیاتہا ۳ — ۱۰۳ سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۳ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْعَصْرِ ۝۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝۲ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

وَالْعَصْرِ	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَفِيْ	خُسْرٍ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
قسم ہے زمانہ کی	بیشک	انسان	میں	خسارے ہے	مگر	وہ جو	ایمان لائے	اور	کام کیے

اس زمانۂ (محبوب) کی قسم۔ بے شک آدمی ضرور نقصان میں ہے۔ سوائے ان کے جو ایمان لائے

الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۬ وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾

بِالصَّبْرِ	تَوَاصَوْا	وَ	بِالْحَقِّ	تَوَاصَوْا	وَ	الصّٰلِحٰتِ
صبر کی	وصیت کی	اور	حق کی	وصیت کی	اور	اچھے

اور جنہوں نے اچھے عمل کئے اور حق کی تاکید کی اور صبر کی وصیت کی۔

آیاتہا ۹ | ۱۰۴ سورۃ الھمزۃ مکیۃ ۳۲ | رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ﴿۲﴾

وَّعَدَّدَهٗ	مَالًا	جَمَعَ	الَّذِيْ	لُّمَزَةِ	هُمَزَةٍ	لِّكُلِّ	وَيْلٌ
اور گنا اس کو	مال	جمع کیا	وہ جس نے	پیٹھ پیچھے بدی کرنیوالے کیلئے	منہ پر عیب کرنیوالے	واسطے ہر ایک	خرابی ہے

ہر اس شخص کیلئے ہلاکت جو (روبرو) طعنہ زنی کرنے والا ہے (اور پسِ پشت) عیب جوئی کرنیوالا ہے۔ جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھتا ہے۔

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۚ﴿۳﴾ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ﴿۴﴾

الْحُطَمَةِ	فِي	لَيُنْۢبَذَنَّ	كَلَّا	اَخْلَدَهٗ	مَالَهٗۤ	اَنَّ	يَحْسَبُ
حطمہ	میں	ضرور ڈالا جائے گا	ہرگز نہیں	ہمیشہ رہے گا اس کو	اس کا مال	کہ بیشک	خیال کرتا ہے

سمجھتا ہے کہ اسکا مال اسے دنیا میں ہمیشہ باقی رکھے گا۔ نہیں، اسے حطمہ چکی میں ڈال دیا جائے گا۔

وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ؕ﴿۵﴾ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ﴿۶﴾ الَّتِيْ تَطَّلِعُ

تَطَّلِعُ	الَّتِيْ	الْمُوْقَدَةُ	اللّٰهِ	نَارُ	الْحُطَمَةُ	مَا	اَدْرٰىكَ	وَمَاۤ
چڑھ جائے گی	وہ جو	جلائی ہوئی	اللہ کی	آگ ہے	حطمہ	کیا ہے	جانا تو نے	اور کیا

اور تو کیا سمجھے چورا چورا کر دینے والی کیا ہے۔ اللہ کی آگ (ہے) بھڑکائی ہوئی۔ وہ جو دلوں پر

عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ؕ﴿۷﴾ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ﴿۸﴾ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿۹﴾ ع

مُّمَدَّدَةٍ	عَمَدٍ	فِيْ	مُّؤْصَدَةٌ	عَلَيْهِمْ	اِنَّهَا	الْاَفْـِٕدَةِ	عَلَى
لمبے لمبے	ستونوں	میں	بند کی جائے گی	ان پر	بیشک وہ	دلوں کے	اوپر

چڑھ جائے گی۔ بے شک وہ ان پر بند کر دی جائے گی۔ لمبے لمبے ستونوں میں۔

ایاتہا ۵ | ۱۰۵ سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ ۱۹ | رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ؕ﴿۱﴾ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ

كَيْدَهُمْ	يَجْعَلْ	اَلَمْ	بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ	رَبُّكَ	فَعَلَ	كَيْفَ	تَرَ	اَلَمْ
داؤان کا	کیا	کیا نہ	ہاتھی والوں سے	آپ کے رب نے	کیا	کیسے	دیکھا آپ نے	کیا نہ

اے محبوب ﷺ! کیا آپ نے نہیں دیکھا آپ کے رب نے ان ہاتھی والوں کا کیا حال کیا۔ کیا اس نے ان کے مکروفریب

فِيْ تَضْلِيْلٍ ۙ﴿۲﴾ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۙ﴿۳﴾ تَرْمِيْهِمْ

تَرْمِيْهِمْ	اَبَابِيْلَ	طَيْرًا	عَلَيْهِمْ	اَرْسَلَ	وَّ	تَضْلِيْلٍ	فِيْ
کہ مارتے تھے انکو	ٹکڑیاں	پرندوں کی	ان پر	بھیجیں	اور	تباہی کے	بیچ

کو باطل وناکام نہیں کردیا؟ اور ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے نہ بھیجے۔ جو ان پر

بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿۵﴾ ع

مَّاْكُوْلٍ	كَعَصْفٍ	فَجَعَلَهُمْ	مِّنْ سِجِّيْلٍ	بِحِجَارَةٍ
کھایا ہوا	جیسے بھوسہ	تو کیا ان کو	کنکروں کے	پتھر

کنکر والے پتھر پھینکتے تھے۔ تو انہیں کھائے ہوئے بھوسے کی طرح (پامال) کر دیا۔

آیاتہا ۴ | ۱۰۶ سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ ۲۹ | رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝۱ اِلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝۲ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ

لِاِيْلٰفِ	قُرَيْشٍ	اِلٰفِهِمْ	رِحْلَةَ	الشِّتَآءِ	وَالصَّيْفِ	فَلْيَعْبُدُوْا	رَبَّ
واسطے الفت دلانے	قریش کے	الفت دلانا ان کے	سفر	سردی	اور گرمی کے	تو چاہیے کہ عبادت کریں	رب کی

قریش کو رغبت دلانے کے سبب سے۔ انہیں سردیوں اور گرمیوں کے (تجارتی) سفر سے مانوس کر دیا۔ انہیں چاہیے کہ اس گھر

هٰذَا الْبَيْتِ ۝۳ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝۴

هٰذَا	الْبَيْتِ	الَّذِيْٓ	اَطْعَمَهُمْ	مِّنْ جُوْعٍ	وَّ	اٰمَنَهُمْ	مِّنْ خَوْفٍ
اس	گھر کے	جس نے	کھلایا ان کو	بھوک میں	اور	امن دیا ان کو	خوف سے

کے رب کی عبادت کریں۔ جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا اور خوف سے (بچا کر) امن میں رکھا۔

آیاتہا ۷ | ۱۰۷ سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ ۱۷ | رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝۱ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝۲

اَرَءَيْتَ	الَّذِيْ	يُكَذِّبُ	بِالدِّيْنِ	فَذٰلِكَ	الَّذِيْ	يَدُعُّ	الْيَتِيْمَ
کیا دیکھا آپ نے	اس کو جو	جھٹلاتا ہے	قیامت کو	تو یہ	وہ ہے جو	دھکے دیتا ہے	یتیم کو

کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو دین کو جھٹلاتا ہے۔ تو یہ وہ شخص ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔

وَ لَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝۳ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝۴

وَ	لَا	يَحُضُّ	عَلٰى	طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ	فَوَيْلٌ	لِّلْمُصَلِّيْنَ
اور	نہیں	رغبت دلاتا	اوپر	کھانے	مسکین کے	تو خرابی ہے	نمازیوں کیلئے

اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا۔ ہاں، افسوس ان نمازیوں پر۔

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝۵ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝۶

الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنْ صَلَاتِهِمْ	سَاهُوْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	يُرَآءُوْنَ
جو کہ	وہ	اپنی نمازوں سے	غافل ہیں	جو کہ	وہ	دکھلاوا کرتے ہیں

جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔ جو ریاکاری کرتے ہیں۔

وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝۷

وَيَمْنَعُوْنَ	الْمَاعُوْنَ
اور روکتے ہیں	برتنے کی چیزیں

اور معمولی ضرورت کی چیزیں بھی نہیں دیتے۔

آیاتھا ۳ | ۱۰۸ سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ ۱۵ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝۲ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳

اِنَّآ	اَعْطَيْنٰكَ	الْكَوْثَرَ	فَصَلِّ	لِرَبِّكَ	وَانْحَرْ	اِنَّ	شَانِئَكَ	هُوَ	الْاَبْتَرُ
بیشک ہم نے	دی آپ کو	بہت بھلائی	تو نماز پڑھیں	اپنے رب کیلئے	اور قربانی کر	بیشک	آپ کا دشمن	وہی ہے	ہر بھلائی سے محروم

اے محبوب ﷺ! بے شک ہم نے تمھیں کوثر عطا فرمائی۔ تو آپ اپنے رب کیلئے نماز پڑھیں اور قربانی کریں۔ بیشک آپ کا دشمن ہی بے نسل اور بے نام ونشان ہوگا۔

ایاتہا ۶ — ۱۰۹ سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْنَ مَکِّیَّۃٌ ۱۸ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ ۝۱ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ وَلَاۤ اَنْتُمْ

اَنْتُمْ	لَاۤ	وَ	تَعْبُدُوْنَ	مَا	اَعْبُدُ	لَاۤ	الْکٰفِرُوْنَ	یٰۤاَیُّهَا	قُلْ
تم	نہ	اور	تم پوجتے ہو	جو	میں پوجتا ہوں	نہ	کافرو!	اے	فرمادیں

اے حبیب مکرم ﷺ آپ فرمادیجئے اے کافرو! میں ان (بتوں) کی عبادت نہیں کرتا جنہیں تم پوجتے ہو۔

عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝۳ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴ وَلَاۤ

لَاۤ	وَ	عَبَدْتُّمْ	مَّا	عَابِدٌ	اَنَا	لَاۤ	وَ	اَعْبُدُ	مَاۤ	عٰبِدُوْنَ
نہ	اور	تم نے پوجا	جو	پوجوں گا	میں	نہ	اور	میں پوجتا ہوں	جو	پوجتے ہو

نہ تم اس کی عبادت کروگے جس کی عبادت میں کرتا ہوں۔ اور نہ میں اس کی عبادت کروں گا جس کی عبادت تم کیا کرتے ہو۔ اور نہ

اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝۵ لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ۝۶ ع

دِیْنِ	وَلِیَ	دِیْنُکُمْ	لَکُمْ	اَعْبُدُ	مَاۤ	عٰبِدُوْنَ	اَنْتُمْ
میرا دین	اور میرے لیے	تمہارا دین	تمہارے لیے	میں پوجتا ہوں	جو	پوجوگے	تم

تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین۔

ایاتہا ۳ — ۱۱۰ سُوْرَۃُ النَّصْرِ مَدَنِیَّۃٌ ۱۱۴ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ

إِذَا	جَآءَ	نَصْرُ	اللّٰهِ	وَالْفَتْحُ	وَ	رَأَيْتَ	النَّاسَ	يَدْخُلُوْنَ	فِيْ	دِيْنِ	اللّٰهِ
جب	آئے گی	مدد	اللہ کی	اور فتح	اور	دیکھے گا تو	لوگوں کو	داخل ہوتے	بیچ	دین	اللہ کے

جب اللہ کی مدد اور فتح آئے۔ اور آپ لوگوں کو دیکھ لیں کہ اللہ کے دین میں فوج درفوج

أَفْوَاجًا ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

أَفْوَاجًا	فَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	وَاسْتَغْفِرْهُ	إِنَّهٗ	كَانَ	تَوَّابًا
فوج درفوج	تو پاکی بول	ساتھ حمد کے	اپنے رب کی	اور بخشش مانگ اس سے	بیشک وہ	ہے	توبہ قبول کرنے والا

داخل ہورہے ہیں۔ تو آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تعریف فرمائیں اور اس سے استغفار کریں، بے شک وہ بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا ہے۔

آیاتھا ۵ | ۱۱۱ سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ ۶ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبَّتْ يَدَآ أَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿۱﴾ مَآ أَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا

تَبَّتْ	يَدَآ	أَبِيْ لَهَبٍ	وَّ	تَبَّ	مَآ	أَغْنٰى	عَنْهُ	مَالُهٗ	وَ	مَا
تباہ ہوجائیں	دونوں ہاتھ	ابولہب کے	اور	ہلاک ہوگیا	نہ	کام آیا	اس کے	اس کا مال	اور	جو

تباہ ہوجائیں ابولہب کے دونوں ہاتھ اور وہ تباہ ہو ہی گیا (اس نے ہمارے حبیب کی شان میں گستاخی کی ہے)۔ اسے کچھ کام نہ آیا اس کا مال اور نہ جو کمایا۔ وہ

كَسَبَ ﴿۲﴾ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿۳﴾ وَّامْرَأَتُهٗ

كَسَبَ	سَيَصْلٰى	نَارًا	ذَاتَ لَهَبٍ	وَّامْرَأَتُهٗ
اس نے کمایا	جلدی داخل ہوگا	آگ میں	شعلوں والی	اور اس کی بیوی

شعلے مارتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا۔ اور اس کی (خبیث) عورت (بھی) جو (کانٹے دار) لکڑیوں کا بوجھ (سر پر) اٹھائے پھرتی ہے، (اور ہمارے حبیب

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿۴﴾ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿۵﴾

مِّنْ مَّسَدٍ	حَبْلٌ	فِيْ جِيْدِهَا	الْحَطَبِ	حَمَّالَةَ
کھجور کی چھال کی	رسی ہے	اس کی گردن میں	لکڑیاں	اٹھانیوالی

کے کلموں کوزخمی کرنے کیلئے رات کوان کی راہوں میں بچھادیتی ہے)۔اس کی گردن میں کھجور کی چھال کا(وہی) رسہ ہوگا(جس سے کانٹوں کا گٹھا باندھتی ہے)۔

آیاتہا ۴ ۱۱۲ سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ ۲۲ رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾

يُوْلَدْ	لَمْ	وَ	يَلِدْ	لَمْ	الصَّمَدُ	اَللّٰهُ	اَحَدٌ	اللّٰهُ	هُوَ	قُلْ
جنا گیا	نہ	اور	اس نے جنا	نہ	بے نیاز ہے	اللہ	یکتا ہے	اللہ	وہ	فرمادیں

اے حبیب کبریا ﷺ فرمادیجئے وہ اللہ ہے وہ ایک ہے۔اللہ بے نیاز ہے۔اس سے کوئی پیدا نہیں ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ہے۔

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

اَحَدٌ	كُفُوًا	لَهٗ	يَكُنْ	وَلَمْ
کوئی	برابری کرنیوالا	اس کی	ہے	اور نہیں

اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ہے۔

آیاتہا ۵ ۱۱۳ سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۲۰ رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	الْفَلَقِ	مِنْ	شَرِّ	مَا	خَلَقَ	وَ	مِنْ	شَرِّ
فرمادیں	میں پناہ لیتا ہوں	رب	صبح کے کی	ہر	برائی سے	جو	اس نے پیدا کی	اور	ہر	برائی

اے محبوب ﷺ آپ فرمادیجئے کہ میں اس رب کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس کی سب مخلوق کی شر سے۔ اور

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ

غَاسِقٍ	اِذَا	وَقَبَ	وَ	مِنْ	شَرِّ	النَّفّٰثٰتِ	فِی الْعُقَدِ	وَمِنْ
اندھیرا کرنیوالے	جب	ڈوبے	اور	ہر	برائی	پھونکنے والیوں سے	گرہوں میں	اور ہر

اندھیرے کے شر سے جب وہ پھیل جائے۔ اور گانٹھوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے۔ اور

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ ع

شَرِّ	حَاسِدٍ	اِذَا	حَسَدَ
برائی	حسد کرنیوالے سے	جب	حسد کرے

حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

ایاتہا ۶ | ۱۱۴ سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ۲۱ | رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	النَّاسِ	مَلِكِ	النَّاسِ	اِلٰهِ	النَّاسِ	مِنْ
فرمادیجئے	میں پناہ لیتا ہوں	رب کی	سب لوگوں کے	بادشاہ کی	سب لوگوں کا	خدا	سب لوگوں کا	سے

آپ فرمادیجئے میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب ہے۔ سب لوگوں کا بادشاہ ہے۔ سب لوگوں کا الٰہ ہے۔ وسوسہ

شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۪ۙ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ

شَرِّ	الْوَسْوَاسِ	الْخَنَّاسِ	الَّذِیْ	یُوَسْوِسُ	فِیْ	صُدُوْرِ
شر	خطرے ڈالے	دبک رہے	جو	وسوسے ڈالتا رہتا ہے	میں	دلوں

ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے۔ جو لوگوں کے دلوں میں وسو سے

النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۧ

النَّاسِ	مِنَ الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ
لوگوں کے	جنوں میں	اور آدمی

ڈالتا ہے۔ جنوں اور آدمیوں میں سے۔

دعاء ختم القرآن

اَللّٰھُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْٓ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّھُدًی وَّرَحْمَةً اَللّٰھُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اٰمِیْن

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

الواقعة ۵۶	۲۷	۱۵۴۳
الحدید ۵۷	۲۷	۱۵۵۳
المجادلة ۵۸	۲۸	۱۵۶۶
الحشر ۵۹	۲۸	۱۵۷۶
الممتحنة ۶۰	۲۸	۱۵۸۵
الصف ۶۱	۲۸	۱۵۹۳
الجمعة ۶۲	۲۸	۱۵۹۸
المنافقون ۶۳	۲۸	۱۶۰۲
التغابن ۶۴	۲۸	۱۶۰۶
الطلاق ۶۵	۲۸	۱۶۱۲
التحریم ۶۶	۲۸	۱۶۱۸
الملک ۶۷	۲۹	۱۶۲۴
القلم ۶۸	۲۹	۱۶۳۱
الحاقة ۶۹	۲۹	۱۶۳۸
المعارج ۷۰	۲۹	۱۶۴۴
نوح ۷۱	۲۹	۱۶۵۰
الجن ۷۲	۲۹	۱۶۵۵
المزمل ۷۳	۲۹	۱۶۶۱
المدثر ۷۴	۲۹	۱۶۶۶
القیمة ۷۵	۲۹	۱۶۷۲
الدهر ۷۶	۲۹	۱۶۷۵
المرسلت ۷۷	۲۹	۱۶۸۱
النبا ۷۸	۳۰	۱۶۸۶
النزعت ۷۹	۳۰	۱۶۹۰
عبس ۸۰	۳۰	۱۶۹۴
التکویر ۸۱	۳۰	۱۶۹۸
الانفطار ۸۲	۳۰	۱۷۰۰
المطففین ۸۳	۳۰	۱۷۰۲
الانشقاق ۸۴	۳۰	۱۷۰۷
البروج ۸۵	۳۰	۱۷۰۹
الطارق ۸۶	۳۰	۱۷۱۲
الاعلی ۸۷	۳۰	۱۷۱۴
الغاشیة ۸۸	۳۰	۱۷۱۶
الفجر ۸۹	۳۰	۱۷۱۸
البلد ۹۰	۳۰	۱۷۲۱
الشمس ۹۱	۳۰	۱۷۲۳
الیل ۹۲	۳۰	۱۷۲۵
الضحی ۹۳	۳۰	۱۷۲۷
الم نشرح ۹۴	۳۰	۱۷۲۸
التین ۹۵	۳۰	۱۷۲۹
العلق ۹۶	۳۰	۱۷۳۰
القدر ۹۷	۳۰	۱۷۳۲
البینة ۹۸	۳۰	۱۷۳۳
الزلزال ۹۹	۳۰	۱۷۳۵
العدیت ۱۰۰	۳۰	۱۷۳۶
القارعة ۱۰۱	۳۰	۱۷۳۷
التکاثر ۱۰۲	۳۰	۱۷۳۸
العصر ۱۰۳	۳۰	۱۷۳۹
الهمزة ۱۰۴	۳۰	۱۷۴۰
الفیل ۱۰۵	۳۰	۱۷۴۱
قریش ۱۰۶	۳۰	۱۷۴۲
الماعون ۱۰۷	۳۰	۱۷۴۲
الکوثر ۱۰۸	۳۰	۱۷۴۳
الکفرون ۱۰۹	۳۰	۱۷۴۴
النصر ۱۱۰	۳۰	۱۷۴۴
اللهب ۱۱۱	۳۰	۱۷۴۵
الاخلاص ۱۱۲	۳۰	۱۷۴۶
الفلق ۱۱۳	۳۰	۱۷۴۶
الناس ۱۱۴	۳۰	۱۷۴۷

رموزِ اوقاف

قرآنِ مجید کی صحیح قراءت کے لیے خاص خاص علامتیں مقرر ہیں جنہیں رموزِ اوقاف کہتے ہیں۔ ان رموز کی مفصل کیفیت درج ذیل ہے:

 o مطلق آیت کی علامت ہے۔ جہاں فقط یہی علامت ہو، وہاں وقف کیا جائے۔ اگر آیت پر لا ہو تو نہ ٹھہرنا بہتر ہے مگر ضرور تاً ٹھہرا جائے تو مضائقہ بھی نہیں۔ قاریوں میں یہی مشہور ہے کہ نہ ٹھہرا جائے۔ اگر آیت پر لا کے سوا کوئی اور رمز وقف ہو تو وقف و وصل کے لیے اسی علامت کا اعتبار ہوگا۔

م وقف لازم کی علامت ہے۔ اسے ترک کر دینے سے معنوں میں خلل پڑ جاتا ہے۔ یہاں ٹھہر جانا نہایت ضروری ہے ورنہ عبارت کا مطلب منشائے الٰہی کے خلاف ہو جائے گا۔

ط وقف مطلق کی علامت ہے۔ چونکہ اس مقام پر بعد کی عبارت کو سابق عبارت کے ساتھ ملا کر پڑھنے کی وجہ نہایت ضعیف بلکہ ناپید ہوتی ہے، اس لیے احسن یہی ہے کہ یہاں ٹھہر کر آگے کی عبارت پڑھی جائے۔

ج وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہر جانا بہتر ہے مگر نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

ز وقف مجوز کی علامت ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے اگرچہ ٹھہر جانا بھی جائز ہے۔

ص وقف مرخص کی علامت ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ یہاں چاہیے تو ملا کر پڑھنا لیکن اگر پڑھنے والا تھک کر ٹھہر جائے تو کوئی حرج نہیں۔

ق یہ قد قیل (کہا گیا ہے) یا قیل علیہ الوقف (کہا گیا ہے کہ اس مقام پر وقف ہے) کا مخفف ہے۔ یعنی بعض علماء کے نزدیک یہاں ٹھہر جانا جائز ہے لیکن یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

لا یہ لا وقف علیہ (اس مقام پر کوئی وقف نہیں) کا مخفف ہے۔ اس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہاں ہرگز وقف نہ کیا جائے۔ بعض علماء نے لکھا ہے کہ اگر آدمی یہاں ٹھہر گیا ہو تو اسے عبارت پھر سے پڑھنی چاہیے۔

قف یہ یوقف علیہ (اس مقام پر ٹھہرا جاتا ہے) کا مخفف ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہاں ٹھہر کر آگے پڑھا جاتا ہے۔

سکتة پڑھنے والا سانس لیے بغیر یہاں ذرا ٹھہر جائے مگر سانس نہ توڑے۔

وقفة لمبے سکتے کی علامت ہے۔ یعنی جتنی دیر میں سانس لیتے ہیں، پڑھنے والا اس سے کم ٹھہرے۔ علم قراءت کی اصطلاح میں سکتة اور وقفة قریب المعنیٰ ہیں لیکن سکتة وصل سے قریب تر ہوتا ہے اور وقفة وقف سے۔

صل یہ قد یوصل (کبھی کبھی ملا کر پڑھا جاتا ہے) کا مخفف ہے۔ یعنی پڑھنے والا کبھی اس جگہ ٹھہر جاتا ہے، کبھی نہیں ٹھہرتا مگر یہاں وقف کرنا احسن ہے۔

صلے یہ الوصل اولیٰ کا مخفف ہے۔ یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

جہاں ایک سے زیادہ علامتیں ہوں، وہاں اوپر کی علامت کا اعتبار ہوتا ہے۔ اس طرح اگر ایک سے زیادہ علامتیں ایک سیدھ میں ہوں تو آخری علامت کا اعتبار ہوگا۔

∴ اگر کوئی عبارت تین تین نقطوں کے درمیان گھری ہوئی ہو تو پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ پہلے تین نقطوں پر وقف کرکے دوسرے تین نقطوں پر وصل کرے یا پہلے تین نقطوں پر وصل کرکے دوسرے تین نقطوں پر وقف کرے۔ اس قسم کی عبارت کو معانقة یا مراقبة کہتے ہیں۔

لاؐ جہاں الف پر علامت ؐ ہو وہاں الف کا تلفظ نہیں کیا جاتا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ارشادِ خداوندی عزّوجل

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨٣﴾

اور جب سنتے ہیں (قرآن) جو نازل کیا گیا اس رسول ﷺ کی طرف تو آپ ان کی آنکھیں دیکھتے ہیں کہ آنسوؤں سے تر ہوتی ہیں اس لئے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو لکھ دے ہمیں (حق کی) گواہی دینے والوں میں۔

سورۃ مائدہ: آیت 83۔

نظرِ ثانی

اس قرآن پاک کو لفظاً لفظاً عربی متن کو اور دونوں ترجموں کو ہم نے خوب محنت سے پڑھا ہماری دانست کے مطابق عربی متن میں اور لفظی ترجمہ اور بامحاورہ ترجمہ میں کوئی غلطی نہیں ہے۔

حضرت علامہ مولانا
صاحبزادہ مفتی محمد لطف اللہ نوری
دارالعلوم جامعہ حنفیہ فریدیہ بصیر پور شریف اوکاڑہ

حضرت علامہ مولانا
مفتی محمد سجاد حسین قادری
فاضل جامعہ حنفیہ فریدیہ بصیر پورہ اوکارہ

معاونین

ظفر شہباز شاہین
انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد
ایم اے انگلش، ایم اے اسلامیات پنجاب یونیورسٹی

حضرت علامہ محمد آصف
فاضل ادارہ تعلیمات اسلامیہ (راولپنڈی)
ایم اے اسلامیات انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد

سرٹیفکیٹ

تصدیق کی جاتی ہے کہ ہم نے اس قرآنِ حکیم کے متن کو حرفاً حرفاً بنظرِ غائر پڑھا ہے اور اس کی کتابت اور پروف چیک کئے ہیں۔ بحمد اللہ تعالیٰ یہ ہر قسم کی غلطی سے مبرا ہے۔ کوئی لفظی غلطی یا اعرابی غلطی نہیں ہے۔

حافظ محمد عادل خان ولیجہ
رجسٹرڈ پروف ریڈر
محکمہ اوقاف حکومت پنجاب، لاہور

حافظ قاری حکیم محمد یونس مجددی
پروف ریڈر فرید ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

معاونین پروف ریڈرز

حافظ محمد عبد الجبال ناصر اعوان نقشبندی
پروف ریڈر مدینۃ العلم انٹرنیشنل ریسرچ کونسل
متعلم جامعہ رضویہ لاہور

حافظ مقصود الرحمٰن نقشبندی
فاضل جامعہ نعیمیہ گڑھی
شاہو لاہور

حافظ محمد عدنان فیصل چشتی
متعلم جامعہ نعیمیہ لاہور

محمد عثمان مشتاق یونیورسٹی آف لاہور

محمد امیر حمزہ

محمد زین

عرضِ ناشر

اللہ رب العزت کی کرم نوازی سے "ادارہ مشتاق بک کارنر" عرصہ دراز سے فرزندانِ توحید اور عشاقانِ مصطفیٰ کے لیے اسلامی کتب شائع کر رہا ہے تفسیر احادیث فقہ تصوف و دیگر کتب۔

اب ہم نے کتاب اللہ کی طباعت کا آغاز کیا ہے ہماری پہلی کاوش آپ کے ہاتھوں میں ہے

ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ اس قرانِ حکیم کی طباعت اور جلد بندی میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ ہو اس کے باوجود بہ تقاضائے بشریت کسی کمی کا رہ جانا خارج از امکان نہیں قارئین کرام سے استدعا ہے کہ اگر کوئی غلطی یا کمی بیشی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمائے انشاء اللہ اصلاح کر دی جائے گی:۔ اجر و جزا اسی کی طرف سے ہے جس کا کلام ہے۔

ادارہ مشتاق بکُ کارنر

صحتِ جلد بندی

تصدیق کی جاتی ہے کہ اس قرآنِ حکیم کے ہر فرمہ کو چیک کیا گیا ہے اس کی جلد بندی اور فرموں کی ترتیب میں کوئی غلطی نہیں۔

جلد ساز

استدعا

قرآن پاک کے ہر قاری سے استدعا ہے کہ تلاوتِ قرآن کے بعد اللہ رب العزت کے حضور دعا فرماتے وقت مترجم، مترجم کے والدین، ادارہ کے سربراہ، اراکین اور معاونین کے لئے مغفرت اور بخشش کی دعا ضرور فرمائیے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کی خطاؤں کبائر و صغائر اور لغزشوں کو اس کتاب رحمت کے صدقے معاف فرمائے۔

آمین۔

اس قرآن کریم کو قرآن کیلی گرافک سسٹم کی مدد سے تیار کیا گیا ہے۔

سرورق، تزئین و آرائش: محمد فاروق منیر، محمد طاہر منیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محمد ﷺ — احمد — حامد — محمود — قاسم — عاقب — فاتح

شاهد — حاشر — رشید — مشهود — بشیر — نذیر — داعٍ

شافٍ — هادٍ — مهدٍ — ماحٍ — منجٍ — ناهٍ

رسول — نبی — امی — هاشمی

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تهامی — ابطحی — عزیز — حریص علیکم

رؤوف — رحیم — طٰہٰ — مجتبیٰ — طٰسٓ — مرتضیٰ

حٰمٓ — مصطفیٰ — یٰسٓ — اولیٰ — مزمل — ولی — مدثر

متین — مصدق — طیب — ناصر — منصور — مصباح — آمر

حجازی نزاری قریشی مضری نبی التوبہ حافظ کامل

صادق امین عبداللہ کلیم اللہ حبیب اللہ نجی اللہ صفی اللہ

خاتم الانبیاء حسیب مجیب شکور مقتصد رسول الرحمة قوی

حفی مامون معلوم حق مبین مطیع

رسول الراحة اول

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آخر ظاہر

باطن نبی الرحمة یتیم کریم

حکیم خاتم الرسل سید سراج منیر محرم

مکرم مبشر مذکر مطہر قریب خلیل مدعو

جواد عادل طاہر شاہیر شہید